قرآن پاک

اکرم التراجم

شیخ سلسلہ نقشبندیہ اویسیہ

حضرت مولانا امیر محمد اکرم اعوان رحمتہ اللہ علیہ

کے قلم سے قرآن فہمی کے لئے عصر حاضر کے تراجم میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔

موجودہ دور میں پرانے الفاظ کی جگہ نئے الفاظ نے لے لی ہے اور اکثر الفاظ متروک ہو چکے ہیں مگر یہ ترجمہ مطلب خیز اور مختصر ہے۔ زبان صاف و سلیس نہایت آسان سریع الفہم کہ پڑھتے جایئے اور مطلب سمجھتے جایئے۔

علمائے کرام نے اس بات کی اجازت دی ہے کہ موبائل، ٹیبلٹ یا کمپیوٹر سے دیکھ کر قرآن کریم کی تلاوت کے لیے وضو ہونا ضروری نہی ہے۔ اس لیے آپ کو چاہیے کہ اس آسانی سے بہترین فائدہ اٹھاتے ہوئے قرآن کریم موبائل میں رکھیں اور دن بھر جب بھی وقت ملے تو فضول کاموں میں وقت ضائع کرنے کی بجائے موبائل سے قرآن کی تلاوت کر لیا کریں۔

اکرم التراجم آپ نیچے دی گئی ویب سائیٹ سے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں یا نیچے دیئے گئے وٹس ایپ نمبر پر میسج کر کے بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

www.QuranTafseer.net

0323 5205255

کوشش کی گئی ہے کہ کم سے کم سائز میں اچھی کوالٹی دی جائے۔ وٹس ایپ پر 100 ایم بی سے بڑی فائل نہی بھیجی جا سکتی اس لیے پارہ 1 سے 15 تک اور پارہ 16 سے 30 تک 2 حصوں میں 80، 80 ایم بی سائز میں اور پورے 30 پارے 160 ایم بی میں بنائے گئے ہیں۔ اگر آپ کے پاس ایک حصہ ہے تو دوسرا حصہ ویب سائٹ یا وٹس ایپ پر میسج کر کے لے سکتے ہیں۔

الجزء ١٦

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ

انہوں (خضرؑ) نے کہا کیا میں نے آپ سے کہا نہیں تھا کہ یقیناً آپ سے میرے ساتھ ہرگز

صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا

صبر نہ ہو سکے گا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا اگر اس کے بعد میں آپ سے کسی چیز کے بارے سوال

فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾

کروں تو مجھے ساتھ نہ رکھیں بے شک آپ میری طرف سے عذر (کی انتہا) کو پہنچ چکے ہیں۔

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ

پھر دونوں چل دیئے یہاں تک کہ جب گاؤں والوں کے پاس پہنچے تو ان لوگوں سے کھانا مانگا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

پس انہوں نے ان کی میزبانی (کھانا دینے) سے انکار کر دیا۔ پھر ان کو وہاں ایک دیوار ملی

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

جو گرا چاہتی تھی تو اس (بزرگ) نے اسے (ہاتھ کے اشارے سے) سیدھا کر دیا۔ انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿٧٧﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ

اگر آپ چاہتے تو اس پر کچھ اجرت ہی لے لیتے۔ انہوں نے فرمایا یہ وقت میرے اور آپ کے درمیان جدائی

سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٧٨﴾

کا ہے۔ جن باتوں پر آپ صبر نہ کر سکے میں جلد ہی آپ کو ان کا بھید بتائے دیتا ہوں۔

اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

وہ جو کشتی تھی سو غریب لوگوں کی تھی جو دریا میں محنت مزدوری کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان لوگوں سے آگے (دوسرے کنارے پر) ایک بادشاہ تھا

كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ﴿٧٩﴾ وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ

جو ہر کشتی کو زبردستی چھین رہا تھا۔ اور رہا وہ لڑکا پس اس کے ماں باپ

مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾

ایمان والے تھے تو ہمیں اندیشہ ہوا کہ (بڑا ہو کر) ان کو سرکشی اور کفر میں نہ ڈال دے۔

فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

تو ہم نے چاہا کہ ان کا پروردگار ان کو اس کی جگہ اور (بچہ) عطا کرے جو پاکیزگی (یعنی دین) میں اس سے بہتر اور

وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ

(ماں باپ سے) محبت کرنے میں (اس سے) بڑھ کر ہو۔ اور رہی وہ دیوار تو وہ شہر میں رہنے والے

يَتِيْمَيْنِ فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ دفن تھا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ يَّبْلُغَآ

اور ان کا باپ بہت نیک تھا۔ سو آپ کے پروردگار نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو

اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ

پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکال لیں۔ آپ کے پروردگار کی مہربانی سے۔

وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِىْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

اور میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کیے۔ یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر

عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِى الْقَرْنَيْنِ ۭ

آپ صبر نہ کر سکے۔ اور آپ سے ذوالقرنین کے بارے سوال کرتے ہیں

قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى

فرما دیجیے کہ میں ان کا کسی قدر حال تم کو پڑھ کر سناتا ہوں۔ بے شک ہم نے ان کو زمین پر حکومت

ع ١٢

الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

بخشی تھی اور ان کو ہر طرح کا سامان عطا فرمایا تھا۔ تو انہوں نے سفر

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

کا سامان کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے غروب ہونے کی جگہ (زمین کی مغربی حد) پر پہنچے

تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۭ

تو انہوں نے اس (آفتاب) کو ایک سیاہ رنگ کے پانی میں ڈوبتا ہوا پایا اور اس کے پاس ایک قوم دیکھی

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّآ اَنْ

ہم نے فرمایا (الہام کر کے) اے ذوالقرنین! تم یا (ان کو) سزا دو اور یا ان کے

تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

بارے نرمی کا رویہ اختیار کرو۔ انہوں نے کہا جو ظلم (دعوت سے انکار) کرے گا

نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا

تو اسے ہم سزا دیں گے پھر وہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے بُرا عذاب

نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَاۗءَۨ

دے گا۔ اور جو ایمان لے آیا اور نیک کام کیے تو اس کو (آخرت میں بھی) بدلے میں بھلائی ملے گی

الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ

اور ہم اپنے معاملے میں بھی اس سے نرم بات (مہربانی) کریں گے۔ پھر ایک

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا

اور سامانِ سفر کیا۔ یہاں تک کہ جب سورج کے طلوع ہونے کے مقام پر پہنچے (زمین کے دوسرے سرے پر)

تَطْلُعُ عَلٰي قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿٩٠﴾

تو اس (سورج) کو ایسے لوگوں پر طلوع ہوتے پایا جن کے لیے ہم نے اس (سورج) کی طرف سے کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔

كَذٰلِكَ ۖ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿٩١﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

(حقیقت حال) یوں (تھی) اور جو کچھ اس کے پاس تھا بے شک ہم کو سب کی خبر تھی۔ پھر ایک اور راہ

سَبَبًا ﴿٩٢﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ

پر ہو لیے۔ یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچے تو دیکھا کہ ان کے

دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾ قَالُوْا

اس طرف کچھ لوگ ہیں جو بات کو سمجھ ہی نہیں سکتے۔ لوگوں نے

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ

عرض کیا اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد

فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ

کرتے رہتے ہیں سو کیا بھلا ہم آپ کے لیے خرچ کا اہتمام کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

کے درمیان دیوار کھینچ دیں؟ فرمایا خرچ کا جو مقدور اس سلسلے میں میرے رب نے مجھے بخشا ہے

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ

بہت اچھا ہے سو تم مجھے قوت (بازو) سے مدد دو میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط آڑ

رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِىْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۖ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ

بنا دوں گا۔ میرے پاس لوہے کی چادریں لاؤ یہاں تک کہ جب انہوں نے دونوں

الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۖ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ

پہاڑوں کے درمیان (کا حصہ) برابر کر دیا فرمایا (اب اسے) دھونکو یہاں تک کہ جب اس کو آگ

اٰتُوْنِىْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ

(کی مانند) کر دیا تو فرمایا میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ کہ میں اس پر ڈال دوں۔ پھر یہ اس پر

يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا

چڑھ نہ سکیں گے اور نہ اس میں نقب لگا سکیں گے۔ فرمایا یہ میرے

رَحْمَةٌ مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

پروردگار کی مہربانی ہے پس جب میرے پروردگار کا وعدہ آپہنچے گا تو وہ اس کو (گرا کر) ہموار

دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

کر دے گا اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس روز ہم ان کو چھوڑ دیں گے کہ

يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

ایک دوسرے میں گڈمڈ ہو جائیں اور صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو جمع کر

جَمْعًا ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿١٠٠﴾

لیں گے۔ اور اس روز ہم جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے

الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں (بند) تھیں اور وہ

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ع ١٦

سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ کیا کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو

اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا

میرے سوا (اپنا) کارساز بنائیں گے یقیناً ہم نے کافروں کی دعوت

جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

کے لیے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ فرما دیجئے کہ کیا ہم تمہیں بتائیں

بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي

کہ جو لوگ اعمال کے اعتبار سے بالکل خسارے میں ہیں۔ وہ جن کی محنت دنیا کی زندگی میں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ

برباد ہو گئی اور وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام

صُنْعًا ﴿١٠٤﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ

کر رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے پروردگار کی آیات اور اس کے سامنے جانے کو ماننے سے انکار

فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

کر دیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے سو ہم قیامت کے دن ان کے لیے (نیک اعمال کا) کوئی وزن قائم نہیں

وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا

فرمائیں گے۔ اس لیے ان کی سزا جہنم ہے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری

اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

آیات اور میرے پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔ یقیناً جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾

نیک کام کیے ان کے لیے جنت الفردوس (میں) مہمانی ہو گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ

اس میں ہمیشہ رہیں گے وہاں سے کہیں اور جانا نہ چاہیں گے۔ فرما دیجیے کہ

كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

اگر سمندر میرے پروردگار کی باتوں کے لیے روشنائی بن جائے تو میرے پروردگار کی

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ

باتیں ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ اس کی مدد کے لیے ہم ایک اور (سمندر)

مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ

لے آئیں۔ فرما دیجیے کہ بے شک میں تمہاری طرح کا بشر (آدمی) ہوں (البتہ) میرے پاس وحی آتی ہے

أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۚ فَمَن كَانَ يَرْجُوا۟ لِقَآءَ

یہ کہ تمہارا معبود وہی ایک معبود ہے پھر جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی

رَبِّهِۦ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَٰلِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

امید رکھے پس چاہیئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں

رَبِّهِۦٓ أَحَدًا ﴿١١٠﴾ ع ١٢

کسی کو شریک نہ بنائے۔

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُھا ٩٨ رکوعاتُھا ٦

آیات ٩٨ سورۂ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٦

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

كٓهيعٓصٓ ﴿١﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُۥ زَكَرِيَّا ﴿٢﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ۔ یہ تذکرہ ہے آپ کے پروردگار کی مہربانی فرمانے کا اپنے بندے زکریا (علیہ السلام) پر۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥ نِدَآءً خَفِيًّا ﴿٣﴾ قَالَ رَبِّ إِنِّى

جب انہوں نے اپنے پروردگار کو پوشیدہ طور پر پکارا۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار!

وَهَنَ ٱلْعَظْمُ مِنِّى وَٱشْتَعَلَ ٱلرَّأْسُ شَيْبًا وَلَمْ

بے شک میری ہڈیاں (بڑھاپے کی وجہ سے) کمزور ہوگئی ہیں اور بڑھاپے کا شعلہ سر سے جا نکلا ہے

أَكُنۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿٤﴾ وَإِنِّى خِفْتُ ٱلْمَوَٰلِىَ

اور اے میرے پروردگار! میں آپ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ اور یقیناً میں اپنے بعد اپنے رشتہ داروں

مِن وَرَآءِى وَكَانَتِ ٱمْرَأَتِى عَاقِرًا فَهَبْ لِى مِن

سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے پس آپ مجھے اپنے پاس سے

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۝٥ يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ

ایک وارث عطا فرمائیے جو میری اور اولاد یعقوب (علیہ السلام) کی میراث کا مالک بنے اور اے میرے پروردگار!

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ۝٦ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ

اس کو (اپنا) پسندیدہ (بندہ) بنائیے ۔ اے زکریا (علیہ السلام) ! بے شک ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں

اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۝٧

جس کا نام یحییٰ (علیہ السلام) ہے، اس سے پہلے ہم نے اس نام کا کوئی شخص پیدا نہیں فرمایا۔

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ

انہوں نے عرض کیا، اے میرے پروردگار! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا اور میری بیوی

عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ۝٨ قَالَ

بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی اس انتہا کو پہنچ گیا ہوں۔ فرمایا کہ اسی

كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ

طرح (ہو گا) آپ کے پروردگار نے فرمایا کہ یہ میرے لیئے (بہت) آسان ہے اور میں پہلے آپ کو بھی تو

مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ۝٩ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ

پیدا کر چکا ہوں اور آپ کچھ بھی نہ تھے۔ عرض کیا اے میرے پروردگار! میرے لیئے نشانی

اٰيَةً ۭ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ

مقرر فرما دیجیئے۔ فرمایا آپ کی نشانی یہ ہے کہ آپ تین رات تک تندرست ہوتے ہوئے بھی لوگوں سے بات

سَوِيًّا ۝١٠ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى

نہ کر سکیں گے۔ پھر وہ (عبادت کے) حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آئے تو ان کو اشاروں میں فرمایا

اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝١١ يٰيَحْيٰى خُذِ

کہ تم لوگ صبح وشام (علی الدوام اپنے پروردگار کی) پاکی بیان کیا کرو۔ اے یحییٰ (علیہ السلام! ہماری)

الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا

کتاب کو قوت سے (مضبوط) پکڑیں اور ہم نے ان کو بچپن میں ہی دانائی عطا فرمادی تھی اور اپنے پاس سے

مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ

شفقت اور پاکیزگی عطا کی تھی اور وہ پرہیزگار تھے اور ماں باپ کے ساتھ نیکی

وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

کرنے والے تھے اور سرکش (اور) نافرمان نہیں تھے۔ اور ان پر سلامتی ہو جس دن وہ پیدا ہوئے اور جس

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع وَاذْكُرْ فِي ١٥ع

روز وہ انتقال کریں گے اور جس دن زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے۔ اور آپ اس کتاب

الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا

میں مریم (علیہا السلام) کا بھی ذکر فرمایئے جب وہ اپنے لوگوں سے الگ ہو کر مشرق میں

شَرْقِيًّا ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ۖ فَاَرْسَلْنَآ

ایک مکان میں گئیں (غسل کی غرض سے) پھر ان (گھر والوں) کے سامنے سے پردہ کر لیا تو ہم نے ان

اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿١٧﴾ قَالَتْ

کی طرف اپنا فرشتہ (جبرائیل علیہ السلام) بھیجا تو وہ ان کے سامنے پورا آدمی بن گیا۔ انہوں نے کہا

اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ﴿١٨﴾ قَالَ

میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تم پرہیزگار ہو تو (چلے جاؤ) انہوں نے کہا بے شک میں

اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿١٩﴾

تو آپ کے پروردگار کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں کہ آپ کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔

قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ

وہ کہنے لگیں بھلا میرے لڑکا کس طرح ہو گا حالانکہ مجھے کسی بشر نے چھوا تک نہیں

وقف لازم

وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿٢٠﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَيَّ
اور میں بدکار بھی نہیں ہوں۔ (فرشتے نے) کہا یونہی (ہوگا) آپ کے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ میرے لیے
هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗۤ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
آسان ہے اور تاکہ ہم اس کو لوگوں کے لیے ایک دلیل اور اپنی طرف سے (باعث) رحمت بنائیں
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿٢١﴾ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا
اور یہ کام طے ہو چکا ہے۔ تو وہ (اس بچے کے ساتھ) حاملہ ہو گئیں پھر اسے لے کر
قَصِيًّا ﴿٢٢﴾ فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ
دور ایک جگہ الگ چلی گئیں۔ پھر وہ دردِ زہ کے مارے کھجور کے تنے کی طرف آئیں
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا
کہنے لگیں اے کاش! میں اس سے پہلے مر چکی ہوتی اور بھولی بسری
مَّنْسِيًّا ﴿٢٣﴾ فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَاۤ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ
ہو گئی ہوتی۔ پس اس وقت ان سے نیچے کی جانب سے (فرشتے نے) ان کو آواز دی کہ غم نہ کریں
جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿٢٤﴾ وَهُزِّيْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ
بے شک آپ کے پروردگار نے آپ کے نیچے ایک چشمہ پیدا فرما دیا ہے۔ اور اس کھجور کے تنے کو اپنی طرف
النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ﴿٢٥﴾ فَكُلِيْ
ہلائیں آپ پر تازہ تازہ کھجوریں گر پڑیں گی۔ پھر کھائیں
وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ
اور پئیں اور آنکھیں ٹھنڈی کریں پھر اگر آپ کسی آدمی کو دیکھیں
فَقُوْلِيْۤ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ
تو کہیں بے شک میں نے تو رحمٰن کے لیے (خاموشی کے) روزے کی منت مان رکھی ہے تو آج میں کسی آدمی سے

الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا

ہرگز بات نہ کروں گی۔ پھر وہ ان کو گود میں لیئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں لوگوں نے کہا

يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

اے مریم! تم نے کیا غضب ڈھایا! اے ہارون کی بہن!

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تو تمہارے والد ہی برے آدمی تھے اور نہ تمہاری ماں

بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ؕ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ

بدکار تھیں۔ پھر انہوں (مریم علیہا السلام) نے اس (بچّے) کی طرف اشارہ کر دیا وہ لوگ کہنے لگے

كَانَ فِى الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾ قَالَ اِنِّىْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ

بھلا اس سے ہم کیا بات کریں جو ابھی گود کا بچہ ہے۔ انہوں (بچّے) نے فرمایا یقیناً میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں

اٰتٰنِىَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِىْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِىْ مُبٰرَكًا

اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِىْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا

جہاں کہیں بھی میں ہوں اور جب تک زندہ رہوں، مجھے نماز اور زکوٰۃ کا

دُمْتُ حَيًّا ﴿۳۱﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِىْ ۖ وَلَمْ يَجْعَلْنِىْ جَبَّارًا

حکم فرمایا ہے۔ اور اپنی ماں کے ساتھ نیک برتاؤ کرنے والا (بنایا ہے) اور مجھے سرکش، بدبخت

شَقِيًّا ﴿۳۲﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ

نہیں بنایا۔ اور مجھ پر (اللہ کی جانب سے) سلامتی ہے جس روز میں پیدا ہوا اور جس روز رحلت کروں گا

وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿۳۳﴾ ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ

اور جس روز (قیامت میں) زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔ یہ عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے ہیں۔ بالکل

الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

سچی بات ہے، جس بات میں یہ لوگ جھگڑتے ہیں۔ اللہ کی یہ شان نہیں

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا

کہ وہ کسی کو اولاد بنائیں۔ وہ پاک ہیں۔ جب کوئی کام کرنا چاہتے ہیں تو اس کو

يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٣٥﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ

فرما دیتے ہیں ہوجا، پس وہ ہوجاتا ہے۔ اور یقیناً اللہ ہی میرا پروردگار ہے اور تمہارا بھی

فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٣٦﴾ فَاخْتَلَفَ

لہٰذا صرف اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر مختلف فرقوں

الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

نے آپس میں اختلاف کیا۔ سو ان کافروں کے لیے ایک بڑے دن

مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٣٧﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ ۙ يَوْمَ

کے آنے سے خرابی ہونے والی ہے۔ وہ جس دن ہمارے سامنے آئیں گے، کیسے سننے

يَاْتُوْنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

والے اور کیسے دیکھنے والے ہوں گے۔ لیکن ظالم آج کھلی گمراہی میں ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ۘ وَهُمْ فِيْ

اور ان کو حسرت کے دن سے ڈرائیں، جب بات فیصل کر دی جائے گی

غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ

اور وہ غفلت میں پڑے ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ بے شک ہم ہی زمین کے

الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ

اور اس پر رہنے والوں کے وارث (مالک) ہیں اور ہماری ہی طرف ان کو لوٹنا ہوگا۔ اور اس کتاب

وقف لازم

ع ۲ ۲ ۵ ۵

فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾

میں ابراہیم (علیہ السلام) کا (قصہ) بیان کیجئے۔ بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا

جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا اے میرے والد! آپ ایسی چیز کی عبادت کیوں کرتے ہو جسے نہ کچھ سنائی دے

يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿٤٢﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ

اور نہ دکھائی دے اور نہ آپ کے کسی کام آسکے۔ اے میرے والد! یقیناً مجھے ایسا علم عطا ہوا ہے

جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ

جو آپ کو نہیں ملا، سو آپ میرا اتباع کریں میں آپ کو

صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

سیدھی راہ بتا دوں گا۔ اے میرے والد! شیطان کی پوجا نہ کریں بے شک شیطان

كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ

رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے والد! بے شک مجھے اس بات سے ڈر آتا ہے کہ کہیں آپ پر رحمٰن

عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ

کی طرف سے کوئی عذاب (نہ) آپڑے تو آپ شیطان کے ساتھی بن جائیں۔ اس (باپ)

اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ

نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! کیا تم میرے معبودوں سے برگشتہ ہو (پھرے ہوئے ہو) اگر تم باز نہ آئے

لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

تو میں تمہیں ضرور پتھروں سے مار دوں گا اور تو ہمیشہ کے لئے مجھ سے دور ہو جا۔ فرمایا سلام ہو آپ پر میں

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ

عنقریب اپنے پروردگار سے آپ کے لئے بخشش طلب کروں گا بے شک وہ مجھ پہ بہت مہربان ہے۔ اور میں

وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى

تم لوگوں اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو ان سے کنارہ کرتا ہوں اور میں اپنے پروردگار کی عبادت کروں گا۔

اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا

امید ہے کہ میں اپنے پروردگار کی عبادت کر کے محروم نہ رہوں گا۔ پس جب وہ ان لوگوں اور جن کی وہ

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ

اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے تھے سے علیحدہ ہو گئے تو ہم نے ان کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹے) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتے)

وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا

عطا فرمائے اور ان (دونوں میں سے) ہر ایک کو نبی بنایا۔ اور ان کو اپنی رحمت سے حصہ عطا فرمایا

لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۡ ع ٢

اور (آئندہ نسلوں میں) ہم نے ان کا نام نیک (اور) بلند فرمایا۔ اور اس کتاب میں موسیٰ (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے

اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾ وَنَادَيْنٰهُ

بلا شبہ وہ (اللہ کے) خاص کئے ہوئے (بندے) تھے اور وہ پیغمبر (اور) نبی تھے۔ اور ہم نے

مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا

ان کو طور کی داہنی جانب سے آواز دی اور باتیں کرنے کے لئے انہیں نزدیک بلایا۔ اور اپنی مہربانی

لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ فِي

سے ان کو ان کا بھائی ہارون نبی بنا کر عطا فرمایا۔ اور اس کتاب میں

الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ

اسمٰعیل (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بے شک وہ وعدے کے سچے اور ہمارے بھیجے

رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ۚ وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ

ہوئے (پیغمبر، اور) نبی تھے۔ اور اپنے متعلقین کو نماز اور زکوٰۃ کا

وَالزَّكٰوةِ ۚ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ

حکم فرماتے تھے اور اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔ اور اس کتاب میں

فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۘ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾

ادریس (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے بے شک وہ صدیق (اور) نبی تھے۔

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اور ہم نے ان کو اونچی جگہ اٹھا لیا تھا۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے من جملہ دیگر انبیاءؑ کے

عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ۗ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا

انعام فرمایا۔ آدم (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں (کی نسل) سے جن کو ہم نے نوح (علیہ السلام) کے ساتھ

مَعَ نُوْحٍ ۫ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۫ وَمِمَّنْ

سوار کیا تھا اور ابراہیم (علیہ السلام) اور یعقوب (علیہ السلام) کی نسل سے اور ان لوگوں میں سے

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ

جن کو ہم نے ہدایت فرمائی اور مقبول بنایا، جب ان کے سامنے رحمٰن کی آیات پڑھی جاتیں تو سجدہ کرتے ہوئے

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿٥٨﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

اور روتے ہوئے (زمین پر) گر جاتے تھے۔ پھر ان کے بعد (بعض) ایسے ناخلف

خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ فَسَوْفَ

جانشین ہوئے جنہوں نے نماز کو برباد کیا اور خواہشات (نفسانی) کی پیروی کی،

يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿٥٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا

پس یہ لوگ عنقریب خرابی دیکھیں گے۔ ہاں جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے،

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ﴿٦٠﴾

سو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے اور ان کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔

جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدَ الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّهٗ

وہ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غائبانہ وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک اس کی وعدہ

كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِیًّا ﴿٦١﴾ لَا یَسْمَعُوْنَ فِیْهَا لَغْوًا اِلَّا

فرمائی ہوئی چیز کو یہ لوگ ضرور پہنچیں گے۔ اس میں کوئی بیہودہ کلام نہ سنیں گے،

سَلٰمًا ؕ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّعَشِیًّا ﴿٦٢﴾ تِلْكَ

صرف سلام سنیں گے اور وہاں ان کو صبح اور شام ان کا کھانا ملا کرے گا۔ یہ جنت ہے

الْجَنَّةُ الَّتِیْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِیًّا ﴿٦٣﴾

جس کا ہم اپنے بندوں میں سے ایسے لوگوں کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوں گے۔

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَیْنَ اَیْدِیْنَا

اور (فرشتوں نے عرض کیا) ہم آپ کے پروردگار کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے۔ جو کچھ ہمارے

وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَیْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِیًّا ﴿٦٤﴾ ۚ

آگے اور جو کچھ پیچھے اور اس کے درمیان ہے (یعنی سب کچھ) اُسی کا ہے اور آپ کا پروردگار بھولنے والا نہیں۔

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا پروردگار ہے تو (اے مخاطب!) اسی کی عبادت کرو اور اس کی

لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِیًّا ﴿٦٥﴾ ع وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا ع ٤/٥

عبادت پر قائم رہو بھلا تم اس کا کوئی اور ہم نام (ہم صفت) جانتے ہو۔ اور (بعثت کا منکر) انسان کہتا ہے

مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا یَذْكُرُ الْاِنْسَانُ

بھلا جب میں مر جاؤں گا تو کیا پھر زندہ کر کے (قبر سے) نکالا جاؤں گا کیا انسان اس بات کو نہیں سمجھتا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَكُ شَیْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

کہ بے شک ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا فرمایا تھا اور وہ کچھ بھی نہ تھا۔ سو قسم ہے آپ کے پروردگار کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ

ہم ان کو ضرور جمع فرمائیں گے اور شیاطین کو بھی پھر ان کو ضرور جہنم کے گرد حاضر کریں گے (اس حال میں) کہ

جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے۔ پھر ہر گروہ سے ضرور ایسے لوگوں کو الگ کرلیں گے جو رحمٰن سے

عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ

سخت سرکشی کرتے تھے۔ پھر ہم ان لوگوں سے خوب واقف ہیں جو اس (جہنم)

اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿٧٠﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی نہیں مگر اسے اس پر سے گزرنا ہوگا یہ

عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿٧١﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

آپ کے پروردگار پر لازم (اور) مقرر ہے۔ پھر ہم پرہیزگاروں کو نجات دیں گے

وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿٧٢﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

اور ظالموں کو اس میں گھٹنوں کے بل پڑا ہوا چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان (کفار) کے سامنے ہماری

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ اَيُّ

کھلی کھلی آیات پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ کس

الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

فریق کے مکان اچھے اور کس کی محفل اچھی ہے؟ اور ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿٧٤﴾ قُلْ

بہت سی امتیں ہلاک کر دیں جو سامان اور نمود و نمائش میں (ان سے) بھی اچھی تھیں۔ فرما دیجئے

مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ

جو شخص گمراہی میں پڑا ہو پس رحمٰن (اللہ) اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا

یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے خواہ عذاب اور خواہ

السَّاعَةَ ؕ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ

قیامت، تو (اس وقت) جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا

جُنْدًا ﴿۷۵﴾ وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ

کمزور ہے۔ اور اللہ ہدایت والوں کو (دنیا میں) ہدایت زیادہ کرتے ہیں

وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ

اور (آخرت میں پتہ چلے گا کہ) جو نیک کام ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ وہ آپ کے پروردگار کے نزدیک ثواب (بدلہ) میں

مَّرَدًّا ﴿۷۶﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

بہتر ہیں اور انجام میں بھی بہتر ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیات سے کفر کیا اور کہتا ہے

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿۷۷﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ

مجھ کو ضرور (آخرت میں) مال اور اولاد ملیں گے۔ کیا اس نے غیب کی خبر پالی یا اس نے رحمٰن (اللہ) سے

عَهْدًا ﴿۷۸﴾ كَلَّا ؕ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

(اس بات کا) عہد لے لیا ہے؟ ہرگز نہیں! ہم اس کا کہا ہوا لکھ رکھیں گے اور اس کے لیے آہستہ آہستہ عذاب

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿۷۹﴾ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿۸۰﴾

بڑھاتے جائیں گے۔ اور یہ جو (چیزیں) بتاتا ہے، اس کے وارث ہم ہوں گے اور یہ اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿۸۱﴾

اور ان لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا لیے ہیں تاکہ ان کے لیے (اللہ کے پاس) وہ باعثِ عزت ہوں۔

كَلَّا ؕ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿۸۲﴾ ع ۵ ۷ ۸

ہرگز نہیں! وہ (معبود) ان کی پرستش سے انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ

کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بے شک ہم نے شیاطین کو کفار پر چھوڑ رکھا ہے وہ ان کو (گمراہی پر) خوب ابھارتے

اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾

رہتے ہیں۔ سو آپ ان کے بارے میں جلدی نہ کیجیے یقیناً ہم ان کی باتیں (دن) خود شمار کر رہے ہیں۔

يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿٨٥﴾ وَّنَسُوْقُ

جس روز ہم متقیوں (پرہیزگاروں) کو رحمٰن کے ہاں بطور مہمان جمع فرمائیں گے اور مجرموں کو

الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿٨٦﴾ لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ

دوزخ کی طرف پیاسا ہانکیں گے۔ تو لوگ کسی کی سفارش کا اختیار نہ رکھیں گے

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٨٧﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ

مگر ہاں جس نے رحمٰن سے عہد (اجازت) حاصل کیا ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں

الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿٨٨﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿٨٩﴾ تَكَادُ

کہ رحمٰن (اللہ) بیٹا رکھتے ہیں۔ (ایسا کہنے والو!) بے شک تم نے بہت بری بات کہی ہے۔ قریب ہے

السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ

اس (افتراء) سے آسمان پھٹ پڑیں اور زمین شق ہوجائے اور پہاڑ ٹکڑے

الْجِبَالُ هَدًّا ﴿٩٠﴾ اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿٩١﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ

ٹکڑے ہوکر گر پڑیں۔ اس بات سے کہ یہ لوگ رحمٰن کی طرف اولاد کی نسبت کرتے ہیں۔ اور رحمٰن کی

لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿٩٢﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

یہ شان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔ جو کوئی بھی آسمانوں یا

وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿٩٣﴾ لَقَدْ اَحْصٰىهُمْ

زمین میں ہے سب رحمٰن کے روبرو بندے (غلام) ہوکر حاضر ہوں گے۔ یقیناً اس نے سب کو (اپنی قدرت سے)

وقف لازم

وقف لازم

وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿٩٤﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿٩٥﴾

احاطہ کر رکھا ہے اور سب کو شمار کر رکھا ہے۔ اور قیامت کے دن سب اس کے پاس اکیلے اکیلے حاضر ہوں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے رحمٰن (اللہ) ان کے لیے (مخلوق کے دلوں میں)

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿٩٦﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ

محبت پیدا فرما دیں گے۔ پس یقیناً ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان فرمایا ہے تاکہ اس سے آپ پرہیزگاروں کو

بِهِ الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا

خوش خبری پہنچائیں اور جھگڑا کرنے والوں کو اس کے ذریعے (انجامِ بد) سے ڈرائیں۔ اور ہم نے ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے بھلا آپ ان میں سے کسی کو دیکھتے ہیں

اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع

یا ان کی کوئی بھنک سنتے ہیں؟

ع ١٦ ٩ النصف

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ١٣٥ رُكُوْعَاتُهَا ٨

آیات ١٣٥ سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٨

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ اِلَّا

طٰہٰ۔ ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نہیں اتارا کہ آپ تکلیف اٹھائیں۔ بلکہ ایسے

تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٣﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

شخص کی نصیحت کے لیے (اتارا ہے) جو (اللہ کا) خوف رکھتا ہے۔ یہ اس (ذات) کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے

وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝٤ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝٥

جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا ہے۔ وہ بڑی رحمت والا، عرش پر قائم ہے۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

اسی کی (ملکیت) ہیں جو چیزیں آسمانوں میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں اور جو ان دونوں کے درمیان میں ہیں

وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝٦ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ

اور جو تحت الثریٰ میں ہیں (یعنی زمین کی مٹی کی تہہ کے نیچے)۔ اور اگر تم پکار کر بات کہو تو یقیناً وہ چپکے سے کہی ہوئی بات کو

يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ۝٧ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ

اور اس سے بھی زیادہ پوشیدہ بات کو جانتا ہے۔ اللہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔ اس کے

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝٨ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝٩

وقف لازم

اچھے اچھے نام ہیں۔ اور کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر پہنچی ہے؟

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ

جب انہوں نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم ٹھہرو میں نے

نَارًا لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ

آگ دیکھی ہے ہوسکتا ہے میں اس میں سے تمہارے پاس کوئی انگارہ لاؤں یا آگ کے پاس کوئی راستہ بتانے

هُدًى ۝١٠ فَلَمَّاۤ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰۤى ۝١١ اِنِّيْۤ اَنَا رَبُّكَ

والا مل جائے۔ پس جب اُس (آگ) کے پاس پہنچے تو (من جانب اللہ) آواز دی گئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! یقیناً میں

فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٢

ہی آپ کا پروردگار ہوں پس اپنے جوتے اتار دیں بے شک آپ پاک میدان طویٰ میں ہیں۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰۤى ۝١٣ اِنَّنِيْۤ اَنَا اللّٰهُ

اور میں نے آپ کو چن لیا ہے۔ پس جو کچھ وحی فرمایا جا رہا ہے اسے سن لیجیے۔ بے شک میں ہی اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِیْ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِیْ ﴿١٤﴾

میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں تو میری ہی عبادت کیا کریں اور میرے ذکر (یاد) کے لیئے نماز پڑھا کریں۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ اَكَادُ اُخْفِیْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ

بلاشبہ قیامت آنے والی ہے ہم اس کو (تمام خلائق سے) پوشیدہ رکھنا چاہتے ہیں تاکہ ہر شخص اپنی محنت

بِمَا تَسْعٰى ﴿١٥﴾ فَلَا یَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا یُؤْمِنُ

کا بدلہ پائے۔ تو جو شخص اس پر یقین نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات (نفسانی) پر چلتا ہے آپ کو اس (کے یقین)

بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿١٦﴾ وَمَا تِلْكَ بِیَمِیْنِكَ

سے روک نہ دے پھر آپ تباہی میں پڑ جائیں۔ اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! یہ آپ کے داہنے ہاتھ

یٰمُوْسٰى ﴿١٧﴾ قَالَ هِیَ عَصَایَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَیْهَا وَاَهُشُّ

میں کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا یہ میری لاٹھی ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور (کبھی) اس سے

بِهَا عَلٰى غَنَمِیْ وَلِیَ فِیْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿١٨﴾ قَالَ

اپنی بکریوں پر (کے لیئے) پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ ارشاد ہوا

اَلْقِهَا یٰمُوْسٰى ﴿١٩﴾ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِیَ حَیَّةٌ تَسْعٰى ﴿٢٠﴾

اے موسیٰ (علیہ السلام)! اس کو (زمین پر) ڈال دو۔ سو انہوں نے اس کو ڈال دیا تو وہ ناگہاں اژدھا بن کر دوڑنے لگا۔

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۫ سَنُعِیْدُهَا سِیْرَتَهَا الْاُوْلٰى ﴿٢١﴾

ارشاد ہوا اس کو پکڑ لیں اور ڈریں نہیں ہم ابھی اس کو اس کی پہلی حالت پہ کر دیں گے۔

وَاضْمُمْ یَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ مِنْ غَیْرِ

اپنا (داہنا) ہاتھ اپنی (بائیں) بغل میں دے لیں وہ بے عیب روشن ہو کر نکلے گا

سُوْٓءٍ اٰیَةً اُخْرٰى ﴿٢٢﴾ لِنُرِیَكَ مِنْ اٰیٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿٢٣﴾

(یہ) دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم آپ کو اپنی (قدرت میں سے) بڑی نشانیاں دکھائیں۔

اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ

فرعون کے پاس جائیں کہ بے شک وہ سرکش ہو رہا ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! (اس کام کے لیے)

لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً

میرا سینہ کھول دیں۔ اور میرے لیے میرا کام آسان فرما دیں۔ اور میری زبان پر سے

مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا

(لکنت کی) گرہ کھول دیجیے۔ (تاکہ) وہ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے لیے میرے کنبہ میں سے ایک معاون

مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿٣٠﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿٣١﴾

مقرر فرما دیجیے ہارون (علیہ السلام) کو کہ میرے بھائی ہیں۔ اس سے میری قوت کو مضبوط فرما دیجیے۔

وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٣٢﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ

اور اسے میرے کام میں شریک فرمایئے۔ تاکہ ہم آپ کی بہت سی تسبیح کریں۔ اور (خوب) کثرت سے

كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ

آپ کا ذکر کریں۔ بے شک آپ ہم کو (ہر حال میں) دیکھ رہے ہیں۔ ارشاد ہوا اے موسیٰ (علیہ السلام)!

سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾

آپ کی (ہر) درخواست قبول فرمائی گئی۔ اور بے شک ہم نے آپ پر ایک بار اور بھی احسان فرمایا تھا۔

اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ

جب ہم نے آپ کی والدہ کو الہام کیا تھا جو بات الہام سے بتانے کی تھی۔ کہ ان (موسیٰ علیہ السلام) کو

فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ

(جلادوں سے بچانے کے لیے) ایک صندوق میں رکھیں پھر ان کو دریا میں ڈال دیں پھر ان کو دریا کنارے تک لے آئے گا

بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ۭ وَاَلْقَيْتُ

اور میرا اور ان کا دشمن ان کو اٹھا لے گا اور (اے موسیٰ علیہ السلام!) میں نے آپ کے اوپر اپنی طرف

عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾ وقف لازم

سے محبت ڈال دی (کہ جو دیکھے، پیار کرے) اور اس لیے کہ آپ میرے سامنے پرورش پائیں۔

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ

جب آپ کی بہن چلتی ہوئی آئیں (فرعون کے گھر) تو کہنے لگیں کہ کیا میں تم کو ایسے شخص کا پتہ دوں جو

يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا

اس کی (بہت اچھی طرح) پرورش کرے پھر ہم نے آپ کو آپ کی والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں

وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

ٹھنڈی ہوں اور غم نہ کریں اور آپ نے ایک شخص کو قتل کر دیا تو ہم نے آپ کو غم سے نجات عطا فرمائی

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۚ فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ

اور ہم نے آپ کو بہت بہت آزمایا پھر آپ مدین والوں میں کئی برس رہے

مَدْيَنَ ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصْطَنَعْتُكَ

پھر اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ (نبوت و رسالت کے) انداز پر آپہنچے۔ اور میں نے آپ کو اپنے

لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا

(کام کے) لیے بنایا۔ (اب) آپ اور آپ کا بھائی میری نشانیاں لے کر جائیں اور میری یاد (میرے ذکر) میں

فِيْ ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾

سستی نہیں کیجیے گا۔ دونوں فرعون کے پاس جائیں یقیناً وہ سرکش ہو رہا ہے (حد سے نکل رہا ہے)۔

فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿٤٤﴾

پھر اس کے ساتھ نرم انداز میں بات کیجیے گا ہو سکتا ہے وہ (غور کر کے) نصیحت حاصل کرے یا (عذاب سے) ڈر جائے۔

قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ

دونوں نے عرض کیا کہ اے ہمارے پروردگار! بے شک ہمیں خوف ہے کہ وہ ہم پر زیادتی (نہ) کر بیٹھے یا (ہم پر زیادہ) شرارت

يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾

(سرکشی نہ) کرنے لگے۔ ارشاد ہوا مت ڈریں بے شک میں آپ دونوں کے ساتھ ہوں (سب) سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

پس اس کے پاس جائیں پھر کہیں کہ ہم دونوں تیرے پروردگار کے بھیجے ہوئے (پیغمبر) ہیں تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ

اِسْرَآءِيْلَ ۡ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۭ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ

روانہ کر دو اور ان کو تکلیف نہ پہنچاؤ یقیناً ہم تیرے پاس تیرے پروردگار کی طرف سے (نبوت کی) نشانی

رَّبِّكَ ۭ وَالسَّلٰمُ عَلٰي مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

لے کر آئے ہیں اور سلامتی ہو اس پر جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰي مَنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾

یہ وحی آئی ہے کہ جو شخص (حق کو) جھٹلائے اور (اس سے) روگردانی کرے اس پر (اللہ کا) عذاب ہوگا

قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

وہ کہنے لگا اے موسیٰ (علیہ السلام)! پھر تم دونوں کا پروردگار کون ہے؟ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار وہ ہے

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ

جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر (جینے کی) راہ دکھائی۔ (فرعون) کہنے لگا اچھا تو پہلے لوگوں

الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ

(جو گزر چکے) کا کیا حال ہوا؟ فرمایا ان لوگوں کا علم میرے پروردگار کے پاس کتاب (دفتر اعمال) میں ہے میرا

رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ ۙ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا

پروردگار (اللہ) نہ غلطی کرتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا

وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۭ

اور اس میں تمہارے لیے راستے بنائے اور آسمان سے پانی برسایا

فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا

پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مختلف اقسام کی نباتات پیدا فرمائیں۔ خود

وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی

بھی کھاؤ اور اپنے چارپایوں کو بھی چراؤ بے شک ان باتوں میں عقل والوں کے لیے (بہت سی)

النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَمِنْهَا ع ۳

نشانیاں ہیں۔ ہم نے تم کو اسی (زمین) میں سے پیدا فرمایا ہے اور اسی میں تمہیں (بعد موت) لوٹائیں گے اور

نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَلَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا

اسی سے تم کو دوسری بار نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿۵۶﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ

سو وہ جھٹلاتا اور انکار ہی کرتا رہا۔ کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو تا کہ اپنے

اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾ فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ

جادو (کے زور) سے ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو۔ تو ہم بھی ضرور تمہارے مقابلے میں ایسا ہی جادو لائیں گے

فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ

تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو کہ نہ تو ہم اس کے خلاف کریں اور نہ تم (یہ مقابلہ ہوگا ایک)

وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ

ہموار میدان میں۔ انہوں (موسیٰؑ) نے فرمایا تمہارے (مقابلہ کے) وعدے کا وہ وقت ہے جس روز (تمہارا) میلہ (تو روز)

وَاَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

ہوگا اور یہ کہ (اس دن) لوگ چاشت کے وقت جمع کیے جائیں گے۔ سو فرعون لوٹ گیا (دربار سے) پھر اپنا (جادو کا)

كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا

سامان جمع کیا پھر آیا۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا کہ وائے تمہاری کم بختی! اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ

جھوٹ مت باندھو پس وہ تمہیں عذاب سے فنا کر دیں گے اور جس نے جھوٹ باندھا

مَنِ افْتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا

وہ یقیناً نامراد رہا۔ پھر وہ باہم اپنے معاملے میں جھگڑنے لگے اور چپکے چپکے باتیں

النَّجْوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ

کرتے رہے۔ (بالآخر متفق ہوکر) کہنے لگے یہ دونوں جادوگر ہیں یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمہیں

اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا

تمہاری سر زمین سے نکال باہر کریں اور تمہارے عمدہ

بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا

(مذہبی) طریقہ کو نابود کر دیں۔ پس تم اپنی تدبیریں جمع کر لو اور صف باندھ کر (یکجان ہوکر)

صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا

آؤ اور بے شک آج وہی کامیاب ہے جو غالب ہوا۔ کہنے لگے

يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! یا تو آپ (اپنی چیز) پہلے ڈال دیں اور یا ہم (اپنی چیزیں) پہلے ڈالنے

اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ

والے بنیں۔ انہوں نے فرمایا بلکہ تم ہی ڈالو پھر یکایک ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان (موسیٰ علیہ السلام)

يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾ فَاَوْجَسَ

کے خیال میں ان کے جادو کی وجہ سے ایسے آنے لگیں (جیسے) کہ وہ (سانپوں کی طرح) دوڑتی ہوں۔ سو

فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ

موسیٰ (علیہ السلام) دل ہی دل میں تھوڑے سے خوف زدہ ہوئے۔ ہم نے فرمایا ڈریں نہیں بے شک

اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾ وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

آپ ہی غالب ہیں۔ اور آپ کے داہنے ہاتھ میں جو (عصا) ہے اس کو ڈال دیں ان لوگوں نے جو کچھ

صَنَعُوْا ؕ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ

بنایا ہے یہ (عصا) اس سب کو نگل جائے گا بے شک جو کچھ انہوں نے بنایا ہے یہ تو جادوگروں کے ہتھکنڈے ہیں

السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا

اور جادوگر جہاں جائے کامیابی نہیں پائے گا۔ پس (یہ سب دیکھ کر) جادوگر سجدے میں گر پڑے کہنے لگے

اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ

ہم ہارون اور موسیٰ (علیہما السلام) کے پروردگار پر ایمان لائے۔ (فرعون) بولا کہ پیشتر اس کے کہ میں

قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے یقیناً وہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ

تم کو جادو سکھایا ہے سو میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے

مِّنْ خِلَافٍ وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫

کٹوا دوں گا اور کھجور کے تنوں پر تم کو سولی دے دوں گا

وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا

اور تم کو پتہ چل جائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیر تک رہنے والا ہے۔ انہوں

لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ

نے کہا جو دلائل ہمارے پاس آگئے ہیں ان پر اور جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ

اس پر ہم تمہیں ہرگز ترجیح نہ دیں گے۔ پس تمہیں جو فیصلہ کرنا ہو کر دو، بے شک تم صرف اسی دنیا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٣﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

کی زندگی میں حکم دے سکتے ہو۔ ہم یقیناً اپنے پروردگار پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ ہمارے

وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ خَيْرٌ

گناہ معاف فرما دیں اور (اسے بھی) جو تم نے ہم سے زبردستی جادو کرایا اور اللہ ہی بہتر اور باقی

وَّاَبْقٰى ﴿٧٣﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ

رہنے والے ہیں۔ بے شک جو شخص مجرم ہو کر اپنے پروردگار کے پاس آئے گا تو یقیناً اس کے لئے

جَهَنَّمَ ۭ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿٧٤﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ

جہنم ہے نہ اس میں مرے گا اور نہ جئے گا۔ اور جو اس کی بارگاہ

مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ

میں ایماندار ہو کر آئے گا یقیناً اس نے نیک کام بھی کیے ہوں تو ایسے ہی لوگوں کے لئے بلند

الْعُلٰى ﴿٧٥﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے تابع نہریں بہتی ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ وَلَقَدْ

ہمیشہ ان میں رہیں گے اور جو شخص پاک ہوا اس کا یہی انعام ہے۔ اور ہم

اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ

نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی بھیجی کہ ہمارے ان بندوں (بنی اسرائیل) کو راتوں رات لے جایئے پھر ان کے لئے

طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿٧٧﴾

سمندر میں (عصا) مار کر خشک راستہ بنا دیں تاکہ آپ کو کسی قسم کے تعاقب کا اندیشہ نہ رہے اور نہ (پکڑے جانے کا) ڈر۔

فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ مَا

پس فرعون اپنے لشکروں کو لے کر ان کے پیچھے گیا تو سمندر (کی موجوں) نے انہیں ڈھانپ لیا (غرق کر دیا)

غَشِيَهُمْ ۭ ﴿٧٨﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾

جیسا کہ ان کو ڈھانپنا تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور سیدھی راہ نہ دکھائی۔

يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ

اے بنی اسرائیل! بے شک ہم نے تم کو تمہارے دشمن سے نجات بخشی

وَوٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ

اور ہم نے تم سے (تمہارے پیغمبر سے) طور کی داہنی جانب (آنے) کا وعدہ فرمایا اور (وادی تیہ میں) ہم نے تم

الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿٨٠﴾ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

پر من اور سلویٰ نازل فرمایا۔ ہم نے جو پاکیزہ چیزیں تم کو دی ہیں ان سے کھاؤ

وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ

اور اس (کھانے) میں حد سے مت گزرو کہیں پھر ایسا نہ ہو کہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے اور جس پر

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾ وَاِنِّىْ لَغَفَّارٌ

میرا غضب نازل ہوا پس یقیناً وہ ہلاک (گیا گزرا) ہو گیا۔ اور یقیناً میں ایسے لوگوں کو بخشنے والا

لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

(بھی) ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لائیں اور نیک کام کریں پھر (اسی) راہ پر (قائم بھی) رہیں۔

وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَاۗءِ

اور اے موسیٰ (علیہ السلام)! آپ نے اپنی قوم سے (آگے چلے آنے میں) کیوں جلدی کی؟ عرض کیا وہ میرے پیچھے

عَلٰٓى اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ

(آ رہے) ہیں اور اے میرے پروردگار! میں نے آپ کی طرف (آنے میں) جلدی اس لیے کی تاکہ آپ راضی ہوں۔ ارشاد

فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ

ہوا تو ہم نے تمہاری قوم کو تمہارے بعد آزمائش میں ڈالا اور ان کو سامری نے

السَّامِرِيُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ اَسِفًا ۚ

گمراہ کر دیا۔ پس موسیٰ (علیہ السلام) غصہ (اور) غم میں بھرے ہوئے اپنی قوم کے پاس واپس آئے

قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۭ اَفَطَالَ

فرمانے لگے اے میری قوم! کیا تم سے تمہارے پروردگار نے ایک اچھا وعدہ نہ فرمایا تھا تو کیا تم پر (میعاد مقررہ سے کچھ)

عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ

زیادہ زمانہ گزر گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے غضب نازل ہو

مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا

پس اس لیئے تم نے مجھ سے جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف کیا؟ وہ کہنے لگے ہم نے آپ سے

مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ زِيْنَةِ

جو وعدہ کیا تھا اس کے خلاف اپنے اختیار سے نہیں کیا ولیکن قوم (قبط) کے زیور سے ہم بوجھ اٹھائے ہوئے تھے

الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخْرَجَ

سو اس کو ہم نے (سامری کے کہنے پر آگ میں) ڈال دیا پھر ایسے ہی سامری نے بھی ڈال دیا۔ پھر اس نے ان لوگوں کے لئے

لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۚ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ

ایک بچھڑا (بنا کر) نکالا (وہ) ایک قالب (تھا) جس میں ایک (بے معنی) آواز تھی تو لوگ (ایک دوسرے سے) کہنے لگے یہی

وَاِلٰهُ مُوْسٰى ۙ فَنَسِيَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ

تمہارا معبود ہے اور یہی موسیٰ (علیہ السلام) کا (بھی) معبود ہے پس وہ بھول گئے ہیں۔ پھر کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے تھے کہ

اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ﴿٨٩﴾ ع ١٢

وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔

وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا فُتِنْتُمْ

اور یقیناً ان لوگوں سے ہارون (علیہ السلام) نے (موسیٰ علیہ السلام کے لوٹنے سے) پہلے بھی فرمایا تھا کہ اے میری قوم! بے شک اس سے

بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾

تمہیں صرف آزمایا گیا ہے اور بے شک تمہارا (حقیقی) پروردگار رحمٰن (بڑے رحم والا) ہے۔ سو میری پیروی کرو اور میری بات مانو۔

قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا

وہ کہنے لگے جب تک موسیٰ (علیہ السلام) ہمارے پاس واپس نہ آجائیں ہم اسی (کی عبادت) پر برابر جمے رہیں

مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾

گے۔ (پھر موسیٰؑ نے واپسی پر ہارونؑ سے) فرمایا اے ہارون! جب آپ نے انہیں گمراہ ہوتے ہوئے دیکھا تو آپ کو کس چیز نے روکا تھا۔

اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا

کہ آپ میرے پیچھے نہ چلے آئے بھلا آپ نے میرے حکم کے خلاف (کیوں) کیا؟ وہ فرمانے لگے

تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ

اے میرے بھائی! میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو مت پکڑیئے یقیناً میں تو اس بات سے ڈرا کہ آپ کہیں گے کہ

فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾

تم نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور تم نے میری بات کا پاس نہ کیا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا

(سامری سے) فرمانے لگے اے سامری! پس تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا مجھے ایسی چیز نظر آئی جو

لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ

دوسروں نے نہیں دیکھی تو میں نے اللہ کے بھیجے ہوئے (فرشتے) کے نقشِ پا سے ایک مٹھی (بھر مٹی) اٹھالی

فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذْهَبْ

پھر اس کو اس (بچھڑے کے قالب) میں ڈال دیا اور میرے جی کو یہی بات اچھی لگی۔ فرمایا تو جا پس

فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۡ وَاِنَّ لَكَ

تجھ کو (دنیا کی) زندگی میں یہ سزا ہے کہ کہتا پھرے کہ (مجھے) کوئی ہاتھ نہ لگانا اور یقیناً (اس کے علاوہ) تیرے لیے (عذاب کا)

مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ

ایک (اور) وعدہ ہے جو تجھ سے ہرگز ٹل نہ سکے گا اور جس (معبود کی پوجا) پر تو قائم (معتکف) تھا اپنے اس معبود

عَلَيْهِ عَاكِفًا لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ

کی طرف دیکھ ہم اس کو ضرور جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر

نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

دیں گے۔ بے شک تمہارا (حقیقی) معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اور اس کا علم ہر چیز پر محیط ہے۔ اس طرح ہم آپ سے وہ حالات بیان فرماتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں۔

اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾

اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنی طرف سے ایک نصیحت نامہ (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

جو شخص اس سے منہ پھیرے گا تو یقیناً وہ قیامت کے روز (گناہ کا) بوجھ

وِزْرًا ﴿١٠٠﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں مبتلا رہیں گے اور یہ بوجھ قیامت کے روز ان کے

حِمْلًا ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

لیے برا ہوگا۔ جس روز صور پھونکا جائے گا اور ہم گناہگاروں کو اکٹھا کر دیں گے۔

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا

اس دن (ان کی) نیلی آنکھیں (ہوں گی)۔ آپس میں سرگوشیاں کرتے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) صرف دس

عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

دن ہی رہے ہو۔ جو باتیں یہ کریں گے ہم خوب جانتے ہیں جب ان میں سے سب سے اچھی راہ والا

طَرِيْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿١٠٤﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

(عقلمند) کہے گا (نہیں بلکہ) تم صرف دن بھر ٹھہرے ہو۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے

الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿١٠٥﴾ فَيَذَرُهَا

پوچھتے ہیں سو فرما دیجئے کہ میرا پروردگار ان کو بالکل اڑا دے گا۔ پھر اس (زمین) کو ہموار

قَاعًا صَفْصَفًا ﴿١٠٦﴾ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿١٠٧﴾

میدان کر دیں گے۔ جس میں تو (اے مخاطب!) نہ ہی ناہمواری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ

اس روز (سب کے سب) ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اس (کی پیروی) سے انحراف نہ کر سکیں گے اور تمام آوازیں رحمٰن (اللہ)

الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿١٠٨﴾ يَوْمَئِذٍ

کے سامنے (مارے ہیبت کے) دب جائیں گی پھر (اے مخاطب!) تم کھسر پھسر کے علاوہ کوئی آواز نہ سنو گے۔ اس روز

لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ

(کسی کی) سفارش کوئی فائدہ نہ دے گی سوائے ایسے شخص کے جس کے لئے رحمٰن (اللہ) نے اجازت بخش دی ہو

لَهٗ قَوْلًا ﴿١٠٩﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اور اس کی بات کو پسند فرمائیں۔ جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ اللہ سب جانتا ہے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿١١٠﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ

اور وہ (اپنے) علم سے اُس (کے علم) پر احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور اس زندہ قائم رہنے والے کے سامنے منہ نیچے

الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿١١١﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ

ہو جائیں گے اور جس نے (شرک کے) ظلم کا بوجھ اٹھایا بے شک وہ نامراد رہا۔ اور جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا

کرے گا اور (اس حال میں کہ) وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو اس کو نہ زیادتی کا خوف ہوگا اور

هَضْمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفْنَا

نہ کمی کا۔ اور ہم نے اسی طرح قرآنِ عربی نازل فرمایا ہے اور اس میں طرح طرح کے (عذاب سے)

فِيْهِ مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ

ڈرانے والے واقعات بیان فرمادیئے ہیں تاکہ وہ لوگ پرہیزگار بنیں یا (یہ قرآن) ان کے لیے کسی قدر شعور پیدا

ذِكْرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ

کر دے۔ پس اللہ جو حقیقی بادشاہ ہیں بڑے عالیشان ہیں اور آپ قرآن (پڑھنے) میں

بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۡ وَقُلْ

جلدی نہ کیجئے اس سے پہلے کہ آپ پر اس کی پوری وحی نازل ہو چکے اور یہ دعا کیجئے کہ

رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرا علم بڑھا دیجئے۔ اور یقیناً ہم نے پہلے آدم (علیہ السلام) سے عہد لیا تھا پھر وہ

قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿١١٥﴾ وَاِذْ قُلْنَا ع ١٥

(اسے) بھول گئے اور ہم نے ان میں (نافرمانی کا) ارادہ نہ پایا۔ اور جب ہم نے

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کے سامنے سجدہ کرو سو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے،

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوْجِكَ

اس نے انکار کیا۔ تو ہم نے فرمایا اے آدم (علیہ السلام)! یقیناً یہ آپ کا اور آپ کی بیوی کا دشمن ہے

فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا

سو کہیں تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے پھر تم مصیبت میں پڑ جاؤ۔ بے شک یہاں آپ (کو یہ

تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا

آسائش ہوگی) نہ بھوکے رہیں گے اور نہ ننگے۔ اور یہ کہ آپ کو یہاں نہ پیاس لگے

وَلَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾ فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ

اور نہ دھوپ پھر ان کو شیطان نے بہکایا (اور) کہنے لگا اے آدم (علیہ السلام)! کیا میں آپ کو ایسا

هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾

درخت بتاؤں جو ہمیشہ کی زندگی (دینے) کی خاصیت رکھتا ہو اور ایسی بادشاہی کہ جس میں کبھی کمزوری نہ آئے۔

فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا

تو دونوں نے اس میں سے (درخت کا پھل) کھالیا تو ان پر ان کے ستر کھل گئے اور (اپنا بدن ڈھانپنے کے لیے)

يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۛ وَعَصٰٓى اٰدَمُ

دونوں اپنے اوپر جنت کے (درختوں کے) پتے چپکانے لگے اور آدم (علیہ السلام) نے اپنے پروردگار کے حکم کے خلاف کیا

رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ

تو غلطی میں پڑ گئے۔ پھر ان کو (جب انہوں نے معذرت کی) ان کے پروردگار نے (زیادہ) مقبول بنالیا تو ان پر توجہ فرمائی

وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ

اور راہ (راست) پر قائم رکھا۔ ارشاد ہوا تم دونوں کے دونوں اس (جنت) سے اترو (دنیا میں) تم میں سے بعض بعض

عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ

کے دشمن ہوں گے پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت کا اتباع کرے

هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ

تو وہ نہ (دنیا میں) گمراہ ہوگا اور نہ (آخرت میں) دکھ اٹھائے گا۔ اور جو میرے ذکر (ہدایت)

عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ

سے منہ پھیرے گا تو یقیناً اس کے لیے (دنیا میں) تنگی کی زندگی ہوگی اور قیامت کے دن ہم اس کو (قبر سے)

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا اے میرے پروردگار! آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا

وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

میں تو (دنیا میں) دیکھتا تھا۔ ارشاد ہوگا ایسا ہی (چاہئے تھا) تیرے پاس ہماری آیتیں آتی تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ

تو تُو نے ان کا کچھ خیال نہ کیا اور اسی طرح آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم (ہر) اس شخص

مَنْ اَسْرَفَ وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ

کو سزا دیں گے جو حد سے نکل گیا اور اپنے پروردگار کی آیات پر ایمان نہ لایا اور آخرت کا عذاب بڑا سخت ہے

الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور بڑا دیرپا ہے۔ سو کیا ان لوگوں کو اس سے بھی ہدایت نہیں ہوئی کہ ہم ان سے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ

پہلے بہت سے گروہوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ چلتے پھرتے ہیں (آنا جانا ہوتا ہے)

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ

بے شک اس میں عقل والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور اگر ایک بات آپ کے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ

پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لیے) میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو وہ (عذاب کا نزول) لازم ہو جاتا۔ سو جو کچھ یہ

عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ

کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجئے سورج نکلنے سے پہلے اور اس کے غروب

الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ

ہونے سے پہلے اور رات کے اوقات میں بھی (اس کی) تسبیح کیجئے اور دن کے اول و آخر میں بھی (اس میں تمام نمازیں بھی آجاتی ہیں)

وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾ وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ

تاکہ آپ (اس کی برکات سے) خوش ہو جائیں۔ اور ہرگز ان چیزوں کی طرف اپنی آنکھیں اٹھا

اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ
کرنہ دیکھیں (پرواہ نہ کریں) جن سے ہم نے ان (کفار) کے طرح طرح کے لوگوں کو ان کی آزمائش کے لیے بہرہ مند
الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿١٣١﴾
کیا ہے کہ وہ (محض) دینوی زندگی کی رونق ہے اور آپ کے پروردگار کی عطا کی ہوئی روزی (بہت) بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔
وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ
اور اپنے گھر والوں کو (متبعین کو) نماز کا حکم کرتے رہیے اور اس پر (خود بھی) قائم رہیے ہم آپ سے روزی نہیں
رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَقَالُوْا
چاہتے (بلکہ) آپ کو روزی ہم دیتے ہیں اور نیک انجام پرہیز گاروں کا ہے۔ اور کہتے ہیں
لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ
یہ (پیغمبر) اپنے پروردگار کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) کیوں نہیں لاتے کیا ان کے
مَا فِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ
پاس پہلی کتابوں میں نشانی نہیں پہنچی؟ اور اگر ہم ان کو (پیغمبر کے بھیجنے سے) پہلے
مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا
عذاب سے ہلاک کر دیتے تو یہ لوگ ضرور کہتے کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہمارے پاس کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا
فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ
سو ہم ذلیل و خوار ہونے سے پہلے آپ کے کلام (احکام) کی پیروی کرتے۔ فرما دیجیے کہ
كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ
ہر کوئی (اعمال کے نتیجہ کے لیے) انتظار کر رہا ہے سو تم بھی انتظار کرو پس عنقریب تم کو (بھی) معلوم ہو جائے گا کہ
الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ١٤
راہِ راست والے کون ہیں اور کون ہے جو (منزل) مقصود تک پہنچا۔

الجزء ۱۷

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۱۱۲ سورۂ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ

لوگوں کے لیے اُن کا (وقتِ) حساب نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں پڑے (اس سے)

مُّعْرِضُوْنَ ۝۱ مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ

منہ پھیر رہے ہیں۔ اُن کے پاس اُن کے پروردگار کی طرف سے جو تازہ نصیحت (اُن کے حسبِ حال) آتی ہے

مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ ۝۲ لَاهِيَةً

تو یہ اُسے ایسے سنتے ہیں گویا مذاق اڑاتے ہیں۔ اُن کے دل

قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى ۖ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ

غفلت میں پڑے ہیں اور ان ظالموں نے (آپس میں) سرگوشیاں کیں کہ یہ

هَلْ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ

(پیغمبر) تمہاری ہی طرح ایک (عام) آدمی ہیں تو تم دیکھتی آنکھوں جادو

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝۳ قٰلَ رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي

کی لپیٹ میں کیوں آتے ہو؟ (پیغمبر نے) فرمایا میرا پروردگار ہر بات کو جانتا ہے

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۴ بَلْ

(خواہ) آسمان میں ہو اور (خواہ) زمین میں اور وہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ بلکہ (یہ کفار یوں)

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۖ

کہتے ہیں کہ (یہ قرآن) پریشان خیالات ہیں بلکہ انہوں نے یہ (اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ یہ شاعر ہیں پس

فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ۝۵ مَآ

چاہیئے کہ ہمارے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں جیسے پہلے پیغمبر (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ ان

اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ

سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ایمان نہیں لائے تو کیا یہ

يُؤْمِنُوْنَ ۝۶ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا

ایمان لائیں گے؟ اور ہم نے آپ سے پہلے صرف آدمیوں کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجا تھا

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے تھے۔ (انکار کرنے والو!) سو اگر تم کو یہ بات معلوم نہ ہو تو جو یاد رکھتے ہیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ

ان (اہلِ کتاب) سے پوچھ لو۔ اور ہم نے ان (انبیاءؑ) کے ایسے بدن نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھاتے ہوں

الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۝۸ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ

اور وہ (حضرات بھی) ہمیشہ رہنے والے نہ ہوئے۔ پھر ہم نے اُن سے جو وعدہ فرمایا تھا

فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۝۹

وہ سچ کر دکھایا تو ان کو اور جس کو ہم نے چاہا نجات بخشی اور ہم نے حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا

یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب بھیجی ہے جس میں تمہارے لئے نصیحت ہے سو کیا تم

تَعْقِلُوْنَ ۝۱۰ وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً ع

نہیں سمجھتے۔ اور ہم نے بہت سی بستیوں کو جو ظالم تھیں

وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ۝۱۱ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا

ہلاک کر دیا اور ہم نے اُن کے بعد دوسری قوم پیدا فرما دی۔ پس جب انہوں نے ہمارے

ع-۱۰-

بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَا تَرْكُضُوْا

عذاب کو آتے دیکھا تو تب ہی اُس سے بھاگنے لگے۔ بھاگو مت اور اپنے سامان

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ

عیش کی طرف پلٹ آؤ اور اپنے (عمدہ) مکانوں کی طرف شاید تم سے (اس بارے میں)

لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا

پوچھا جائے۔ کہنے لگے وائے ہماری کم بختی! بےشک ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى

ظالم تھے پھر وہ اسی طرح چیختے چلاتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو ایسے (نیست ونابود)

جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

کر دیا جیسے کھیتی کاٹ دی گئی (یا) آگ بجھ گئی ہو۔ اور ہم نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ لَوْ اَرَدْنَآ

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو کھیل تماشے کے طور پہ پیدا نہیں فرمایا۔ اگر ہم چاہتے کہ ہم کھیل

اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ

کی چیزیں (یعنی زن وفرزند وغیرہ) بنائیں تو اگر ہم کو کرنا ہی تھا تو ہم اپنے پاس

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۷﴾ بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ

سے ہی اُسے بنا لیتے۔ نہیں بلکہ ہم حق کو باطل پر مارتے ہیں پھر وہ (حق)

فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

اُس کا سر توڑ دیتا ہے پس وہ (باطل) نابود ہو جاتا ہے۔ اور جو باتیں تم بناتے ہو اس سے تمہاری

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

ہی خرابی ہے۔ اور جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور (ان میں) جو اس

وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا
کے قریب (فرشتے اور مقربانِ بارگاہ) ہیں وہ اس کی عبادت سے عار نہیں کرتے
يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا
اور نہ تھکتے ہیں۔ رات اور دن (اس کی) پاکی بیان کرتے ہیں (اور)
يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ
اکتاتے نہیں۔ بھلا ان لوگوں نے زمین کی چیزوں سے معبود بنا لیے ہیں تو (کیا) وہ (مرنے کے بعد) اُن کو
هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اٹھا کھڑا کریں گے؟ اگر اُن (آسمان اور زمین) میں اللہ کے سوا کوئی معبود ہوتا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ
تو دونوں تباہ ہو جاتے سو اللہ جو عرش کا مالک ہے ان امور سے پاک ہے
عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ
جو یہ لوگ بیان کر رہے ہیں۔ وہ جو کام کرتا ہے اُس سے پُرسش نہیں ہو سکتی اور ان سب سے (جو کام یہ کرتے ہیں)
يُسْـَٔلُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
پوچھا جائے گا۔ کیا انہوں نے اس (اللہ) کو چھوڑ کر اور معبود بنائے ہیں اُن سے فرمایئے
قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ
(اس بات پر) اپنی دلیل پیش کرو یہ (میری اور) میرے ساتھ والوں کی کتاب (یعنی قرآن) بھی ہے اور جو
مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ الْحَقَّ
مجھ سے پہلے (پیغمبرؑ) ہوئے ہیں ان کی کتابیں بھی۔ بلکہ (بات یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر وہ ہیں جو امرِ حق کو نہیں
فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ
جانتے پس اس وجہ سے وہ منہ پھیر رہے ہیں۔ اور جو بھی پیغمبر ہم نے آپ سے پہلے بھیجے تھے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ

ان کی طرف یہی وحی بھیجی یہ کہ میرے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں

اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿٢٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ

لہٰذا میری ہی عبادت کرو۔ اور کہتے ہیں کہ رحمٰن (اللہ) نے کسی (یعنی فرشتوں) کو اولاد بنا رکھا ہے۔ وہ

وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ لَا

اس سے پاک ہے بلکہ وہ (فرشتے اُس کے) معزز بندے ہیں۔ وہ اس سے آگے

يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

بڑھ کر بول نہیں سکتے اور وہ اس کے ارشاد پر عمل کرتے ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا

وہ (اللہ) اُن کے اگلے اور ان کے پچھلے احوال سے باخبر ہے اور اس کی مرضی کے بغیر

يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ

وہ کسی کی سفارش تک نہیں کر سکتے اور وہ سب اس کی ہیبت

مُشْفِقُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ

سے ڈرتے ہیں۔ اور ان میں جو شخص یوں کہے کہ میں اُس (اللہ) کے سوا

دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

عبادت کا مستحق ہوں تو اُسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے ظالموں کو ہم ایسا ہی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ ع اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ ع ١٩/٢

بدلہ دیا کرتے ہیں۔ کیا کافروں نے نہیں دیکھا (یعنی جانتے نہیں) کہ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ

آسمان اور زمین ملے ہوئے تھے تو ہم نے ان کو جدا جدا کر دیا

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ ۖ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٠﴾

اور ہم نے (بارش کے) پانی سے ہر جاندار چیز بنائی کیا پھر بھی ایمان نہیں لاتے؟

وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ أَنْ تَمِيدَ بِهِمْ

اور ہم نے زمین میں اس لیئے پہاڑ بنائے کہ ان لوگوں کو لے کر ہلنے (نہ) لگے اور ہم نے اس

وَجَعَلْنَا فِيهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ ﴿٣١﴾

میں کشادہ کشادہ رستے بنائے تاکہ (ان کے ذریعے) وہ (اپنی) منزل پر پہنچیں۔

وَجَعَلْنَا السَّمَاءَ سَقْفًا مَّحْفُوظًا ۖ وَهُمْ عَنْ

اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا اور یہ لوگ اس (کے اندر) کی نشانیوں

آيَاتِهَا مُعْرِضُونَ ﴿٣٢﴾ وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ

سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہ ایسا ہے کہ اس نے رات اور دن

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ فِي فَلَكٍ

اور سورج اور چاند بنائے یہ سب آسمان میں (اس طرح چلتے ہیں گویا)

يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ ۖ

تیر رہے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کے لیئے ہمیشہ رہنا تجویز نہیں فرمایا

أَفَإِن مِّتَّ فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ

پھر اگر آپ کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ (دنیا میں) ہمیشہ رہیں گے؟ ہر جاندار

ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ۗ وَنَبْلُوكُم بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ۖ

موت کا مزہ چکھے گا اور (لوگو!) ہم تم کو بُری اور بھلی (حالتوں) میں خوب آزماتے ہیں

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾ وَإِذَا رَآكَ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور تم ہماری طرف ہی لوٹ کر آؤ گے۔ اور جب کافر لوگ آپ کو دیکھتے ہیں

40

اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ

تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں (کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی سے)

اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

کرتا ہے اور (خود) یہ لوگ رحمٰن (اللہ) کے ذکر کے منکر ہیں۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا

انسان (ایسا جلد باز ہے گویا) جلد بازی سے بنایا گیا ہم عنقریب تم لوگوں کو اپنی نشانیاں دکھا دیں گے

تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

تو تم جلدی نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ (جس عذاب کی آپ خبر دیتے ہیں) کب تک آئے گا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۸﴾ لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ

اگر آپ سچے ہیں تو؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جانیں جب وہ

لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ

اپنے چہروں پر سے آگ کو روک نہ سکیں گے اور نہ اپنی پیٹھوں پر سے

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۳۹﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً فَتَبْهَتُهُمْ

اور نہ ان کی کوئی مدد کی جائے گی۔ بلکہ ان پر (قیامت) ناگہاں واقع ہوگی سو اُن کو بدحواس کر دے گی

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَلَقَدِ

پھر نہ وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور بے شک آپ

اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

سے پہلے پیغمبروں کا بھی مذاق اڑایا گیا تو ان میں سے جن لوگوں نے

سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۱﴾ ع قُلْ

مذاق اڑایا تھا سو اُن پر وہ (عذاب) واقع ہو گیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ فرما دیجئے

ع ۲ ۶ ۴

40

مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؕ

کہ کون ہے جو رات اور دن رحمٰن (کے عذاب) سے تمہاری حفاظت فرماتا ہے

بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ لَهُمْ

بلکہ یہ لوگ اپنے پروردگار کے ذکر سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ کیا اُن کے پاس ہمارے علاوہ

اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ

اور معبود ہیں جو اُن کو (عذاب سے) بچا سکیں وہ اپنی مدد تو

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾ بَلْ مَتَّعْنَا

کر نہیں سکتے اور نہ ہم سے پناہ دیئے جائیں گے۔ بلکہ ہم نے اُن کو اور ان کے

هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا

باپ دادا کو فائدہ حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ (اسی حال میں) ان کی عمریں بسر ہوگئیں پھر کیا یہ نہیں

يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ

تو کیا یہ لوگ غلبہ پالیں گے؟ فرما دیجئے کہ بے شک میں تم کو اللہ کے حکم کے مطابق (عذاب سے) ڈراتا ہوں

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور یہ بہرے جس وقت (عذاب سے) ڈرائے جاتے ہیں تو پکار کو سنتے ہی نہیں۔

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ

اور اگر ان کو آپ کے پروردگار کا تھوڑا سا عذاب بھی پہنچے

لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَنَضَعُ

تو ضرور کہنے لگیں گے وائے ہماری کم بختی! یقیناً ہم ہی ظلم کرنے والے تھے۔ اور ہم قیامت

الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

کے دن انصاف کا ترازو کھڑا کریں گے اور کسی شخص کی (ذرا بھی) حق تلفی

شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا

نہ کی جائے گی اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے

بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى

اور ہم حساب کرنے کو کافی ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو ایک فیصلہ کی اور

وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

روشنی کی اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت کی کتاب عطا فرمائی۔

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ

جو لوگ بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت کا بھی

مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ

خوف رکھتے ہیں۔ اور یہ مبارک ذکر (قرآن) ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے تو کیا تم

لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ ۹ ۲ ۱۰

اس سے انکار کرتے ہو؟ اور یقیناً ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اس (زمانہ موسوی) سے پہلے (اُن کی شان

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿۵۱﴾ ۚ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

کے مطابق) ہدایت دی تھی اور ہم اُن (کے حال) سے واقف تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور

وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا

اپنی قوم سے فرمایا کہ یہ کیا مورتیں ہیں جن (کی عبادت) پر تم جمے

عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

بیٹھے ہو؟ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے ہوئے پایا۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ ضَلٰلٍ
انہوں نے فرمایا یقیناً تم بھی اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں
مُّبِيْنٍ ۝ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
پڑے رہے۔ وہ بولے کیا آپ ہمارے پاس (واقعی) حق لائے ہیں یا آپ دل لگی
اللّٰعِبِيْنَ ۝ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ
کر رہے ہیں؟ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا بلکہ تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا
وَالْاَرْضِ الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ
پروردگار ہے جس نے ان کو پیدا فرمایا ہے اور میں اس بات کا
مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ
گواہ ہوں۔ اور اللہ کی قسم! میں تمہارے بتوں سے ضرور ایک تدبیر کروں گا جب تم
بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝ فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا
پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔ تو انہوں نے اُن (کے بتوں) کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا
اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ۝ قَالُوْا
مگر ان کے ایک بڑے (بُت) کو (نہ توڑا) تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ کہنے لگے
مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
کہ ہمارے بتوں کے ساتھ یہ (حال) کس نے کیا ہے؟ یقیناً یہ تو کوئی ظالم شخص ہی ہے۔
قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ۝
لوگوں نے کہا ہم نے ایک نوجوان کو ان کی باتیں کرتے سنا ہے اُسے ابراہیم (علیہ السلام) کہتے ہیں۔
قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ
انہوں نے کہا کہ اس کو لوگوں کے سامنے لاؤ تاکہ

يَشْهَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا

وہ گواہ رہیں۔ انہوں (بت پرستوں) نے کہا اے ابراہیم (علیہ السلام)! ہمارے بتوں کے ساتھ

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۶۲﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

یہ کام تم نے کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا بلکہ یہ ان کے بڑے (بت) نے کیا ہو گا

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۳﴾ فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى

اگر یہ بات کر سکتے ہیں تو ان سے پوچھ لو۔ سو انہوں نے اپنے دل میں

اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۶۴﴾ ثُمَّ

سوچا پھر کہنے لگے درحقیقت تم لوگ ہی بے انصاف ہو۔ پھر

نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

(شرمندگی سے) سروں کو جھکا لیا (اور بولے) یقیناً آپ جانتے ہیں یہ (بت)

يَنْطِقُوْنَ ﴿۶۵﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کچھ بولتے نہیں۔ انہوں نے فرمایا پھر کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہو

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿۶۶﴾ اُفٍّ لَّكُمْ

جو نہ تمہارا کچھ سنوار سکیں اور نہ تمہارا (کچھ) بگاڑ سکیں۔ تُف ہے تم پر

وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾

اور جن کو تم اللہ کے علاوہ پوجتے ہو اُن پر بھی، سو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

وہ لوگ (آپس میں) کہنے لگے کہ اگر تم کو (اپنے معبودوں کے بدلہ لینے کے لیے) کچھ کرنا ہے تو ان کو (آگ میں)

فٰعِلِيْنَ ﴿۶۸﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى

جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔ ہم نے (آگ کو) حکم دیا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم (علیہ السلام) کے لیے

اِبْرٰهِيْمَ ﴿۶۹﴾ وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

سلامتی (کا سبب) بن جا۔ اور ان لوگوں نے ان کے ساتھ مکر کرنا چاہا تھا پھر ہم نے ان ہی کو

الْاَخْسَرِيْنَ ﴿۷۰﴾ وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ

نقصان میں ڈال دیا۔ اور ہم نے ان کو اور لُوط (علیہ السلام) کو ایسے ملک (شام) کی طرف بھیج کر بچالیا

الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿۷۱﴾ وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ

جس میں ہم نے دنیا جہان والوں کے لیئے خیر و برکت رکھی ہے۔ اور ہم نے اُن کو اسحٰق (علیہ السلام، بیٹا)

اِسْحٰقَ ؕ وَ يَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿۷۲﴾

اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) انعام میں عطا فرمائے اور ہم نے سب کو (اعلیٰ درجہ کا) نیک بنایا۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَيْنَاۤ

اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا کہ ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے تھے اور ہم نے ان کے

اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِيْتَآءَ

پاس نیک کاموں کے کرنے کا اور (خصوصاً) نماز کی پابندی اور زکوٰۃ ادا کرنے کا

الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَ لُوْطًا اٰتَيْنٰهُ

حکم بھیجا اور وہ ہماری عبادت کیا کرتے تھے۔ اور لُوط (علیہ السلام) کو

حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْقَرْيَةِ الَّتِيْ

ہم نے حکم اور علم (نبوت و حکمت) بخشا اور اس بستی سے جہاں کے لوگ

كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ

گندے کام کرتے تھے ان کو بچا نکالا۔ بےشک وہ (بستی والے) بُرے (اور)

فٰسِقِيْنَ ﴿۷۴﴾ وَ اَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

بدکردار لوگ تھے۔ اور ہم نے اُنہیں اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک وہ بڑے

الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾ وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا

نیکوں میں سے تھے۔ اور نوح (علیہ السلام) کو جب اس (زمانۂ ابراہیمی) سے پہلے انہوں نے دعا کی تو ہم

لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

نے ان کی دعا قبول فرمائی تو انہیں اور ان کے تابعین کو بھاری غم سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

اور جو لوگ ہماری آیتوں کا انکار (تکذیب) کرتے تھے ان پر انہیں (نوح علیہ السلام کو) نصرت بخشی

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

وہ یقیناً بُرے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِى الْحَرْثِ اِذْ

اور داؤد اور سلیمان (علیہما السلام) کو جب وہ ایک کھیتی کے بارے فیصلہ کرنے لگے

نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ

جب اس میں کچھ لوگوں کی بکریاں (رات کو) چر گئی تھیں اور ہم ان کے فیصلے کے وقت

شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا

موجود تھے۔ پھر ہم نے اس (فیصلہ) کی سمجھ سلیمان (علیہ السلام) کو دے دی اور ہم نے دونوں کو حکم

حُكْمًا وَّعِلْمًا ۪ وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

اور علم (نبوت و حکمت) بخشا تھا اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کے ساتھ پہاڑوں کو تابع کر دیا تھا کہ (اُن کے ساتھ)

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ؕ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿٧٩﴾ وَعَلَّمْنٰهُ

تسبیح کرتے تھے اور پرندوں کو بھی اور ان کاموں کے کرنے والے (حقیقتاً) ہم تھے۔ اور ہم نے اُن کو تمہارے

صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ

لیے زرہ (بنانے) کی صنعت سکھائی تاکہ (وہ زرہ) تمہیں لڑائی میں ایک دوسرے کی زد سے بچائے

فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ

پس کیا تم اس (نعمت) کا شکر کرو گے۔ اور (ہم نے) تیز ہوا سلیمان (علیہ السلام)

عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا

کے تابع کر دی تھی جو ان کے حکم سے اس ملک (مُلک شام) میں چلتی تھی جس میں ہم نے برکت

فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

رکھ دی تھی اور ہم ہر چیز سے باخبر ہیں۔ اور بعضے شیطان

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا

(سرکش جن) ایسے تھے جو ان کے لیے (سمندر میں موتی نکالنے کے لیے) غوطہ لگاتے تھے اور اس کے علاوہ

دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۸۲﴾ وَاَيُّوْبَ

اور کام بھی کرتے تھے اور ہم ان کو سنبھالنے والے تھے۔ اور ایوب (علیہ السلام)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗۤ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

(کا تذکرہ فرمائیں) جب انہوں نے (شدید مبتلائے مرض ہونے کی وجہ سے) اپنے پروردگار کو پکارا کہ مجھے بہت

الرّٰحِمِيْنَ ۚ﴿۸۳﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ

تکلیف پہنچی ہے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں۔ پس ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی

مِنْ ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

اور ان کی تکلیف کو دور کر دیا اور ہم نے ان کو ان کا کنبہ عطا فرمایا

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿۸۴﴾

اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور (عطا فرمائے) اور عبادت کرنے والوں کے لیے (یہ) نصیحت ہے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ كُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور ادریس اور ذوالکفل (علیہم السلام) یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۸۵﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل فرمایا بے شک

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا

وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ اور ذوالنون (مچھلی والے) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہوکر) غصے کی حالت

فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

میں چل دیئے پھر سوچا کہ ہم ان پر (چلے جانے کی وجہ سے) کوئی داروگیر نہ کریں گے پس انہوں نے اندھیروں (مچھلی کے پیٹ)

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

میں پکارا کہ (اللہ) آپ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں آپ پاک ہیں بے شک میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

قصور واروں میں سے ہوں۔ پھر ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو (اس) غم سے

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَزَكَرِيَّآ

نجات بخشی اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح بچایا کرتے ہیں۔ اور زکریا (علیہ السلام)

اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ

(کا ذکر کیجئے) جب انہوں نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اکیلا نہ رکھیو اور آپ

خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۖ وَوَهَبْنَا لَهٗ

سب سے بہتر وارث ہیں۔ تو ہم نے ان کی دعا قبول فرمائی اور ان کو

يَحْيٰى وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

یحییٰ (علیہ السلام) بخشے اور ان کی اہلیہ کو (جو بانجھ تھیں، اولاد کے) قابل بنا دیا بے شک یہ سب لوگ

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ؕ

نیک کاموں میں بہت جلدی کیا کرتے تھے اور ہمیں امید اور خوف سے پکارتے تھے

وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا

اور ہمارے سامنے عاجزی کیا کرتے تھے۔ اور اس خاتون کو (یاد کریں) جس نے اپنی عفت کو

فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً

محفوظ رکھا پھر ہم نے ان میں اپنی روح پھونک دی اور ان کو اور ان کے بیٹے کو جہان بھر والوں کے لیے (اپنی قدرت

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۱﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ

کاملہ کی) نشانی بنا دیا۔ یقیناً یہ آپ لوگوں کی جماعت ایک ہی جماعت ہے

وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۹۲﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ ۹ ع ۲۱/۲

اور میں آپ سب کا پروردگار ہوں تو میری ہی عبادت کیا کریں۔ اور اُن لوگوں نے اپنے (دین کے) معاملہ میں

بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنْ يَّعْمَلْ

آپس میں اختلاف کیا (تو) سب کو لوٹ کر ہمارے ہی پاس آنا ہے۔ پس جو نیک کام

مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ

کرے گا اور ایمان والا بھی ہو گا سو اُس کی محنت ضائع جانے والی نہیں اور بے شک ہم اُس

وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾ وَحَرٰمٌ عَلٰي قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ

کو لکھ لیتے ہیں۔ اور جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا یہ بات ناممکن ہے کہ

اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ

وہ (دنیا میں) پھر لوٹ کر آئیں۔ یہاں تک کہ جب یاجوج اور ماجوج

وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾

کھول دیئے جائیں گے اور وہ (بوجہ کثرت کے) ہر بلندی سے دوڑ رہے ہوں گے۔

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

اور (قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں

اَبۡصَارُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ يٰوَيۡلَنَا قَدۡ كُنَّا فِىۡ

پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی (اور کہتے ہوں گے) وائے ہماری کم بختی! ہم اس (حال) سے

غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا بَلۡ كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۹۷﴾ اِنَّكُمۡ

غفلت میں رہے بلکہ ہم (اپنے حق میں) ظلم کرنے والے تھے۔ (کافرو!

وَمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ

اس روز) یقیناً تم اور جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو سب جہنم میں جھونکے جاؤ گے

اَنۡتُمۡ لَهَا وٰرِدُوۡنَ ﴿۹۸﴾ لَوۡ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً

تم سب اس میں داخل ہو گے۔ اگر یہ سب (واقعی) معبود ہوتے

مَّا وَرَدُوۡهَا ؕ وَكُلٌّ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۹۹﴾ لَهُمۡ

تو اس میں داخل نہ ہوتے اور سب اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔ وہاں

فِيۡهَا زَفِيۡرٌ وَّهُمۡ فِيۡهَا لَا يَسۡمَعُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾ اِنَّ

ان کا شور ہو گا اور اس میں انہیں کچھ سنائی بھی نہ دے گا۔ بے شک جن

الَّذِيۡنَ سَبَقَتۡ لَهُمۡ مِّنَّا الۡحُسۡنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ

لوگوں کے لیۓ ہماری طرف سے پہلے بھلائی مقرر ہو چکی وہ

عَنۡهَا مُبۡعَدُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ ۙ لَا يَسۡمَعُوۡنَ حَسِيۡسَهَا ۚ

اس (دوزخ) سے دور کیۓ جائیں گے۔ (کہ) وہ اس کی آہٹ بھی نہ سنیں گے

وَهُمۡ فِىۡ مَا اشۡتَهَتۡ اَنۡفُسُهُمۡ خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ۚ لَا

اور وہ اپنی دل پسند چیزوں میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کو

يَحۡزُنُهُمُ الۡفَزَعُ الۡاَكۡبَرُ وَتَتَلَقّٰٮهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ ؕ

(اس دن کا) بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے (ان کے قبر سے اٹھتے ہی) ان کو لینے آئیں گے

هٰذَا يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ يَوْمَ

(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (وہ دن بھی قابلِ ذکر ہے) جس

نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ؕ كَمَا

دن ہم آسمانوں کو (نفخہ اولیٰ کے وقت) اس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح لکھے ہوئے مضمونوں کا

بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ؕ وَعْدًا عَلَيْنَا ؕ اِنَّا

کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے جس طرح ہم نے (کائنات کو) پہلے پیدا فرمایا اسی طرح ہم اس کو دوبارہ (پیدا) فرمائیں گے

كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ

(یہ) ہم پر وعدہ (لازم) ہے، ہم ایسا ضرور کرنے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے ذکر (نصیحت) کے بعد زبور میں

الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۵﴾

لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ہی ملک کے وارث ہوں گے (یعنی حکومت نیک لوگوں کے سپرد کی جائے)۔

اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ ؕ وَمَآ

یقیناً عبادت کرنے والوں کے لیئے اس میں تبلیغ (پیغام پہنچا دینا) ہے۔ اور

اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلْ اِنَّمَا

ہم نے آپ کو (اے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم) تمام جہانوں کے لیئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ فرما دیجیئے کہ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ

مجھ پر (اللہ کی طرف سے) وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود (حقیقی) ایک ہی (اللہ) معبود ہے تو کیا تم فرماں بردار

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ

ہو جاؤ گے؟ پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجیئے میں نے تم سب کو برابر طور پر آگاہ کر دیا اور مجھ کو نہیں

وَاِنْ اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

معلوم کہ جس چیز (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ جلدی (آنے والی) ہے یا (اس کا وقت) دور ہے۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا

وہ بات جو پکار کر کی جائے وہ یقیناً اُسے بھی جانتا ہے اور جو تم چھپا کر کرتے ہو اس سے

تَكْتُمُونَ ﴿۱۱۰﴾ وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَّكُمْ

بھی واقف ہے۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ تمہارے لیے آزمائش ہو اور (تم کو) ایک مدت تک

وَمَتَاعٌ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ

(اس کا) فائدہ دینا ہو۔ (پیغمبر نے) فرمایا اے میرے پروردگار! حق کے ساتھ فیصلہ فرما دیجیے

وَرَبُّنَا الرَّحْمَٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ﴿۱۱۲﴾ ع

اور ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اور اُسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔

ع ۱۲ النصف

سُورَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُھا ۷۸ رُکُوعاتُھا ۱۰

آیات ۷۸ سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ ۚ إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ

اے لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو بے شک قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

بڑی بھاری چیز ہوگی۔ (اے مخاطب!) جس دن تُو اُسے دیکھے گا کہ ہر

عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

دودھ پلانے والی (عورت) اپنے دودھ پیتے (بچے) کو بھول جائے گی اور ہر حمل والی اپنے حمل کو

وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ

(دن پورے ہونے سے پہلے) ڈال دے گی اور تجھ کو لوگ نشہ کی سی حالت میں نظر آئیں گے اور وہ نشہ میں

عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ۝ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

نہیں ہوں گے اور واقعہ میں اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے (اس کی

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ۝

ذات وصفات میں) بغیر جانے بوجھے جھگڑا کرتے ہیں اور ہر سرکش شیطان کے پیچھے ہو لیتے ہیں۔

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ

جس کے بارے لکھا جا چکا ہے یہ کہ جو اُسے دوست رکھے گا تو وہ اُسے گمراہ کر دے گا

وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور اس کو دوزخ کے عذاب کا راستہ دکھائے گا۔ اے لوگو! اگر تم (قیامت کے دن)

اِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

دوبارہ زندہ ہونے کے بارے شک میں ہو تو یقیناً ہم نے تم کو (پہلی بار بھی تو) پیدا فرمایا تھا (پہلے)

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ

مٹی سے پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے

مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ

پھر بوٹی سے جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی تاکہ ہم تم پر (اپنی خالقیت) ظاہر

لَكُمْ ۭ وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ مَا نَشَاۗءُ اِلٰٓى اَجَلٍ

کر دیں اور ہم جس کو چاہتے ہیں ایک مدت معین تک پیٹ میں

مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ۚ

ٹھہرائے رکھتے ہیں پھر ہم تم کو بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو اور بعض تم میں وہ

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ

ہیں جو (جوانی کو پہنچنے سے پہلے) مر جاتے ہیں اور بعض تم میں وہ ہیں جو نکمی عمر (بڑھاپے کی زیادہ عمر) کی

الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ

طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ ایک چیز سے باخبر ہو کر پھر بےخبر ہو جاتے ہیں

وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

اور (اے مخاطب!) تُو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک پڑی ہے پھر جب ہم اُس پر پانی

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ

برساتے ہیں تو ابھرتی ہے اور شاداب ہوتی ہے اور ہر قسم کی خوش نما نباتات

بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ

اگاتی ہے۔ یہ سب اس لیے کہ اللہ ہی (قادرِ مطلق) برحق ہے اور یہ کہ وہی بے جان

الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ وَّاَنَّ

کو زندہ کر دیتا ہے اور یہ کہ وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہ کہ

السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ

قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبہ نہیں اور یہ کہ اللہ سب لوگوں کو

مَنْ فِى الْقُبُوْرِ ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ

جو قبروں میں ہیں زندہ کر اٹھائیں گے۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں کہ اللہ کے بارے میں بغیر واقفیت

فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۙ۝٨

(علمِ ضروری) اور بغیر دلیل (علمِ عقلی) کے اور بغیر کسی روشن کتاب (دلیلِ نقلی) کے جھگڑا کرتے ہیں۔

ثَانِىَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِى

(تکبر سے) گردن موڑ لیتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بےراہ کریں ایسے شخص کے لیے

الدُّنْيَا خِزْىٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ

دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اس کو جلتی آگ کا

الْحَرِيْقِ ۝٩ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ

عذاب چکھائیں گے۔ (اس سے کہا جائے گا) یہ تیرے ہاتھوں کیئے گئے کاموں کا بدلہ ہے اور یہ کہ اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝١٠ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ ع ٨ ع ١

اپنے بندوں پر زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا بھی ہے جو اللہ کی عبادت

يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨ

(ایسے طور پر) کرتا ہے (جیسے کسی چیز کے) کنارے پر (کھڑا ہو) پھر اگر اس کو کوئی (دنیا کا) نفع پہنچ گیا تو

اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨ انْقَلَبَ عَلٰى

اس کے سبب مطمئن ہو گیا اور اگر اس کو کوئی آزمائش آ گئی تو منہ اٹھا کر

وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

(کفر کی طرف) چل دیا اس نے دنیا میں (بھی) نقصان اٹھایا اور آخرت میں (بھی) یہی تو

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ۝١١ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کھلا نقصان ہے۔ اللہ کے سوا ایسی چیز کو پکارتا ہے (عبادت کرتا ہے)

مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ

جو اس کو نہ نقصان پہنچا سکتی ہے اور نہ اس کو نفع دے سکتی ہے یہی انتہا درجہ کی

الْبَعِيْدُ ۝١٢ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ

گمراہی ہے۔ وہ ایسے کو پکار رہا ہے (عبادت کر رہا ہے) کہ اس کا نقصان اس کے فائدہ کی نسبت زیادہ قریب ہے

لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ۝١٣ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ

ایسا کارساز بھی بُرا ہے اور ایسا ہم نشین بھی بُرا ہے۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو جو ایمان لائے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور نیک کام کیئے (بہشت کے) ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ۝١٤

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی بےشک اللہ جو ارادہ کرتے ہیں کر گزرتے ہیں۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا

جو یہ خیال کرتا ہے کہ اللہ ان (نبی صلی اللہ علیہ وسلم) کی دنیا اور آخرت میں

وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَاۗءِ ثُمَّ

ہرگز مدد نہیں فرمائیں گے تو اُس کو چاہیئے کہ ایک رسی آسمان تک تان لے پھر

لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا

(اس کے ذریعے آسمان پر پہنچ کر) اگر ہو سکے (تو وحی کو) ختم کر دے پھر دیکھ لے کہ کیا اُس کی یہ تجویز اس کے

يَغِيْظُ ۝١٥ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ

غصے کو دور کر سکتی ہے؟ اور ہم نے اس (قرآن) کو اسی طرح نازل فرمایا ہے (اس کی) باتیں کھلی کھلی (ہیں)

اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ۝١٦ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور یہ کہ اللہ جس کو چاہتے ہیں ہدایت بخشتے ہیں۔ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور ستارہ پرست اور عیسائی اور مجوسی

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا یقیناً اللہ ان سب میں قیامت کے دن

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝١٧

فیصلہ فرما دیں گے۔ بےشک اللہ ہر چیز سے باخبر ہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

(اے مخاطب!) کیا تم نے نہیں دیکھا یہ کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں ہے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

اور جو زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور ستارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ

اور پہاڑ اور درخت اور چارپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو

النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۗ وَمَنْ

سجدہ کرتے ہیں اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا اور جس کو

يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِن مُّكْرِمٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اللہ ذلیل کریں تو اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں بےشک اللہ

يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ﴿١٨﴾ السجدة ۩ هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا

جو چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ یہ دو فریق (ایک دوسرے کے دشمن) ہیں اپنے پروردگار کے بارے

فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ

میں جھگڑتے ہیں تو جو لوگ کافر ہیں ان کے لیئے آگ کے کپڑے

مِّن نَّارٍ ۖ يُصَبُّ مِن فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

کاٹے جائیں گے (بنائے جائیں گے) ان کے سروں کے اوپر سے تیز گرم پانی ڈالا جائے گا۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾ وَلَهُم

اس سے ان کے پیٹ کی چیزیں (انتڑیاں) اور کھالیں سب گل جائیں گی۔ اور ان

مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَا أَرَادُوا أَن يَخْرُجُوا

کے (مارنے کے) لیئے لوہے کے گُرز ہوں گے۔ وہ جب چاہیں گے کہ اس (دوزخ)

مِنْهَا مِنْ غَمٍّ أُعِيدُوا فِيهَا ۖ وَذُوقُوا عَذَابَ

سے، دکھ کے مارے نکل جائیں (پھر) اُسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور (کہا جائے گا) جلنے کا عذاب (ہمیشہ

السجدة ع ۳

الْحَرِيْقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کے لیے) چکھتے رہو۔ بے شک اللہ ان کو جو ایمان لائے اور نیک کام کیے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بہشت کے ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں

الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

جاری ہوں گی وہاں ان کو سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوْٓا

اور موتی۔ اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہو گا۔ اور اُن کو

اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ

(دنیا میں) پاکیزہ کلام (کلمہ طیبہ) کی ہدایت کی گئی اور انہیں اس (اللہ) کے راستے کی ہدایت ہوگئی

الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ

جو تعریف کے لائق ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور وہ اللہ کے راستہ سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ

اور مسجدِ حرام سے (بھی) روکتے ہیں جس کو ہم نے تمام لوگوں کے لیے (یکساں عبادت گاہ)

لِلنَّاسِ سَوَاۗءَۨ الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ

بنایا ہے اس میں وہاں کا رہنے والا ہو یا باہر سے آنے والا، برابر ہے اور جو

يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

اس میں کوئی خلافِ دین (کفر و شرک کی بات یا کام) ظلم کے ساتھ قصداً کرے ہم اس کو دردناک عذاب (کا مزہ)

اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

چکھائیں گے۔ اور جب ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو خانہ کعبہ کی جگہ بتادی (اور فرمایا) کہ میرے ساتھ

اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِیْ شَیْـًٔا وَّ طَهِّرْ بَیْتِیَ لِلطَّآىِٕفِیْنَ

کسی کو شریک مت کرنا اور میرے اس گھر کو طواف کرنے والوں اور (نماز میں) قیام اور رکوع (اور)

وَ الْقَآىِٕمِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۲۶﴾ وَ اَذِّنْ فِی النَّاسِ

سجدہ کرنے والوں کے لیئے (حسّی اور معنوی طور پر) پاک رکھنا۔ اور لوگوں میں حج کا اعلان کر دیجیئے

بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّ عَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ

لوگ (حج کے لئے) آپ کے پاس پیدل (بھی) اور دُبلے دُبلے اونٹوں پر جو دُور دراز راستوں سے

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لِّیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ

چلے آتے ہوں آموجود ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے (دنیا و آخرت کے) فائدے کے لیئے حاضر ہوں

وَ یَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِیْۤ اَیَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰی

اور (قربانی کے) معلوم دنوں ان (مخصوص) چوپایوں پر جو اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں

مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِیْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا

(بوقتِ ذبح) اللہ کا نام لیں پس اس میں سے تم خود بھی کھاؤ

وَ اَطْعِمُوا الْبَآىِٕسَ الْفَقِیْرَ ﴿۲۸﴾ ثُمَّ لْیَقْضُوْا

اور فقیر درماندہ کو بھی کھلاؤ۔ پھر (لوگوں کو) چاہیے کہ

تَفَثَهُمْ وَ لْیُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَ لْیَطَّوَّفُوْا بِالْبَیْتِ

اپنا میل کچیل دُور کریں اور اپنی نذریں پوری کریں اور خانہ کعبہ (امان دیا گیا گھر) کا

الْعَتِیْقِ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَ مَنْ یُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ

طواف کریں۔ یہ (ہمارا حکم ہے) اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی (ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر فرمائیں ہیں) تعظیم کرے

خَیْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَ اُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ

تو یہ اس کے پروردگار کے نزدیک اس کے لیئے بہت بہتر ہے اور تمہارے لیئے مویشی حلال کر دیئے گئے ہیں

إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ

سوائے ان کے جو تم کو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں، سو بتوں کی

الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾ حُنَفَاءَ لِلَّهِ

پلیدی سے دور رہو اور جھوٹی بات سے دور رہو۔ صرف ایک اللہ کے

غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَكَأَنَّمَا

لیئے یکسو ہو کر، اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرا کر۔ اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو گویا وہ

خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوِي

آسمان سے گر پڑا پھر پرندوں نے اس کی بوٹیاں نوچ لیں یا اس کو ہوا

بِهِ الرِّيحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ ﴿٣١﴾ ذَٰلِكَ ۖ وَمَن

نے کسی دور دراز جگہ میں جا پٹکا۔ یہ بات ہے۔ اور جو

يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ ﴿٣٢﴾

اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے تو یقیناً یہ (فعل) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَا

ان (قربانی کے جانوروں) میں تمہارے لیئے ایک مقررہ وقت تک فائدے ہیں پھر انہیں قدیم گھر (بیت اللہ) تک

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا ع ٤

پہنچنا (اور ذبح ہونا) ہے۔ اور ہم نے ہر امت کے لیئے قربانی کا ایک طریق

مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم

مقرر فرما دیا تاکہ جو مویشی چارپائے اس (اللہ) نے ان کو عطا فرمائے ہیں ان پر (بوقتِ ذبح)

مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ

اللہ کا نام لیں سو تمہارا معبود ہے، اکیلا معبود۔

فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَ بَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ۙ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ

تو اُسی کے فرماں بردار رہو اور عاجزی کرنے والوں کو خوش خبری سنا دیں۔ وہ ایسے ہیں کہ

اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ الصّٰبِرِيْنَ

جب (ان کے سامنے) اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جو (مشکل) ان پر پڑتی ہے

عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَ الْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ۙ وَ مِمَّا

اس پر صبر کرتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو عطا فرمایا ہے اس میں سے (بقدرِ توفیق

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ الْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ

اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔ اور قربانی کے اونٹوں کو بھی ہم نے تمہارے لیے

مِّنْ شَعَآىِٕرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖۗ فَاذْكُرُوا

اللہ کی نشانیاں مقرر فرمایا ہے (اسی طرح دوسرے قربانی کے جانور) اس میں تمہارے لیے فائدے ہیں سو ان پر قطار بنا کر

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا

(ذبح کرتے وقت) اللہ کا نام لیا کرو (کہ اونٹ کو کھڑا کر کے بھی ذبح کیا جاتا ہے) پھر جب وہ اپنی کروٹ پر گر پڑیں

فَكُلُوْا مِنْهَا وَ اَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَ الْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ

تو ان میں سے کھاؤ اور قناعت کرنے والوں اور محتاجوں کو بھی کھلاؤ اسی طرح ہم نے ان

سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۳۶﴾ لَنْ يَّنَالَ

(جانوروں) کو تمہارے تابع کر دیا ہے تاکہ تم (اس پر اللہ کا) شکر ادا کرو۔ اللہ کے پاس نہ ان کا

اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَ لَا دِمَآؤُهَا وَ لٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى

گوشت پہنچتا ہے اور نہ ان کا خون ولیکن اس کے پاس تمہارا تقویٰ (پرہیزگاری) پہنچتا ہے۔

مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ

اس طرح اس (اللہ) نے ان (جانوروں) کو تمہارے لیے مسخر کر دیا تاکہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو اس پر جو کہ اس نے

عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۚ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

تمہیں توفیق عطا فرمائی اور اخلاص والوں کو خوش خبری سنا دیجئے۔ بے شک اللہ ایمان والوں

يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

سے (ان کے دشمنوں کو) ہٹاتے رہتے ہیں یقیناً اللہ کسی خیانت کرنے والے کفرانِ نعمت

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ ع ۱۲ ۱۴ الثلثة

کرنے والے کو نہیں چاہتے۔ (اب) ان (مسلمانوں) کو (لڑنے کی) اجازت دے دی گئی

بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ

جن سے (کافروں کی طرف سے) لڑائی کی جاتی ہے اس لیئے کہ ان پر (بہت) ظلم کیا گیا اور یقیناً اللہ ان

لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ

کی مدد پہ قادر ہیں۔ جو لوگ اپنے گھروں سے بے وجہ نکالے گئے محض اتنی سی (بات) پر کہ

حَقٍّ اِلَّآ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ

وہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو

اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ایک دوسرے سے نہ ہٹاتے رہتے تو (راہبوں، درویشوں کے) صومعے

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ

(خلوت خانے) اور گرجا گھر اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں جن میں اللہ کا

اللّٰهِ كَثِيْرًا ۭ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ۭ

نام بکثرت لیا جاتا ہے ضرور ویران ہو چکی ہوتیں۔ اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۴۰﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ

بے شک اللہ بہت قوت والے، غالب ہیں۔ یہ لوگ (ایسے ہیں کہ) اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت

فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ

دے دیں تو نماز کی پابندی کریں اور زکوٰۃ ادا کریں

وَ اَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَ نَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَ لِلّٰهِ

اور نیک کام کرنے کا حکم کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَ اِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں (تو آپ غم نہ کریں) کہ بے شک ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّ عَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ﴿٤٢﴾ وَ قَوْمُ

قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود نے (بھی) جھٹلایا تھا۔ اور

اِبْرٰهِيْمَ وَ قَوْمُ لُوْطٍ ﴿٤٣﴾ وَّ اَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ

قومِ ابراہیمؑ اور قومِ لوطؑ نے (بھی)۔ اور مدین کے رہنے والوں نے (بھی)۔

وَ كُذِّبَ مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ

اور موسیٰ (علیہ السلام) کو (بھی) جھٹلایا گیا پس ہم نے کافروں کو مہلت دی پھر ان کو پکڑ لیا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٤٤﴾ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا

تو (دیکھ لیجئے) میرا عذاب کیسا ہوا۔ غرض کتنی ہی بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کیا

وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا

کہ وہ ظالم (غلط کار) تھیں پس وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی ہیں

وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿٤٥﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

اور (بہت سے) کنویں بے کار اور (بہت سے) مضبوط محل (ویران پڑے ہیں)۔ تو کیا یہ زمین (ان علاقوں) میں

فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ

چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ایسے ہوتے کہ ان سے سمجھ جاتے

اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ

اور کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سُن سکتے۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾

ولیکن دل جو سینوں کے اندر ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ

اور یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کر رہے ہیں اور اللہ ہرگز اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

نہ کریں گے۔ اور بےشک آپ کے پروردگار کے نزدیک ایک دن تم لوگوں کے شمار کے مطابق ایک

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا

ہزار سال کا ہے۔ اور بہت سی ایسی بستیاں ہیں جن کو ہم مہلت دیتے رہے

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾ ع

اور وہ غلط کار تھیں پھر ہم نے ان کو پکڑ لیا اور (سب کو) میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ

آپ فرما دیجئے کہ اے لوگو! بےشک میں تم کو (انجامِ بد سے) واضح طور

مُّبِيْنٌ ﴿٤٩﴾ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پر ڈرانے والا ہوں۔ سو جو لوگ ایمان لے آئے اور نیک کام کرنے لگے

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٥٠﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْا

ان کے لیے بخشش ہے اور عزت کی روزی۔ اور جن لوگوں نے

فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾

ہماری آیتوں میں (اپنے زعمِ باطل کے مطابق ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی وہی دوزخ کے رہنے والے ہیں۔

ع ٦

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا

اور ہم نے آپ سے قبل کوئی پیغمبر اور کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا

نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ ۚ

مگر (اسے یہ قصہ پیش آیا) یہ کہ جب وہ کوئی آرزو کرتے تو شیطان ان کی آرزو میں (کافروں کے دلوں میں)

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ

وسوسہ ڈال دیتا۔ جو وسوسہ شیطان ڈالتا ہے تو اللہ اس کو دور فرما دیتے ہیں پھر اللہ اپنی آیتوں کو

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لِّيَجْعَلَ

مضبوط کر دیتے ہیں اور اللہ علم والے حکمت والے ہیں۔ (یہ واقعہ اس لیئے بیان ہوا) تاکہ

مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

وہ (اللہ) شیطان کے ڈالے ہوئے (وسوسوں) کو ایسے لوگوں کے لیئے آزمائش بنا دیں جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

(شک کا) مرض ہے اور جن کے دل (بڑے) سخت ہیں۔ اور واقعی (یہ) غلط کار لوگ

لَفِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿٥٣﴾ وَّلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

بڑی مخالفت میں ہیں۔ اور تاکہ جن لوگوں کو علم

الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ

عطا ہوا ہے وہ جان لیں کہ یہ (وحی) آپ کے پروردگار کی طرف سے سچ ہے تو وہ اس پر ایمان لائیں

فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ

پھر ان کے دل اس (اللہ) کے آگے عاجزی کریں اور بے شک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے

اٰمَنُوْٓا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٤﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ

سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ہمیشہ اس سے

كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ

شک میں رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت

بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿۵۵﴾

آجائے یا ان پر بے برکت دن (قیامت کے دن) کا عذاب آ پہنچے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؕ فَالَّذِيْنَ

اس روز بادشاہی اللہ ہی کی ہو گی وہ ان میں فیصلہ فرمائیں گے پس جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۵۶﴾

ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے وہ نعمت کے باغوں میں ہوں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا ہو گا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہو گا تو ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵۷﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ ۷ ۹ ۱۴

ذلت کا عذاب ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

اپنا وطن چھوڑا پھر وہ (کفر کے مقابل) قتل کیے گئے یا مرگئے تو ان کو اللہ

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

ضرور بہترین روزی دیں گے اور بے شک اللہ سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۵۸﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؕ

رزق دینے والے ہیں۔ وہ (اللہ) ان کو ضرور ایسی جگہ داخل فرمائیں گے جس کو وہ (بہت ہی) پسند کریں گے

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۵۹﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ

اور بے شک اللہ جاننے والے نہایت بردبار ہیں۔ یہ بات ہو چکی اور جو شخص

عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

(دشمن کو) اتنی ہی ایذا دے جتنی ایذا اُس کو دی گئی پھر اس پر زیادتی کی جائے

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿۶۰﴾

تو اللہ اس کی ضرور مدد فرمائیں گے بے شک اللہ بڑے معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ يُوْلِجُ

یہ اس لیے کہ اللہ رات (کے اوقات) کو دن میں داخل فرما دیتے ہیں اور دن کو

النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۶۱﴾

رات میں داخل فرماتے ہیں۔ اور یہ کہ اللہ خوب سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

یہ (نصرت) اس لیے کہ اللہ ہی برحق ہیں اور یہ کہ جس چیز کو یہ (کافر) اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ

پکارتے ہیں وہ باطل ہے اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان (اور) سب

الْكَبِيْرُ ﴿۶۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ

سے بڑے ہیں۔ کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ نے آسمان سے

السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ

پانی برسایا پھر (جس سے) زمین سرسبز ہو گئی

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۶۳﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بے شک اللہ باریک بین خبر رکھنے والے ہیں۔ اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ

اور جو کچھ زمین میں ہے اور بےشک اللہ ہی بے نیاز،

الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا ع ٨ ١٥

قابلِ ستائش ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں جانتا یہ کہ اللہ نے زمین کی تمام چیزوں

فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

کو تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور جہاز بھی سمندر میں اُسی کے حکم سے چلتے ہیں

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا

اور اسی نے آسمان کو تھام رکھا ہے کہ زمین پر (نہ) گر پڑے ہاں مگر

بِاِذْنِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

اُسی کا حکم ہو جائے (تو الگ بات ہے) بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والے، مہربان ہیں۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۫ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

اور وہی تو ہے جس نے تم کو حیات بخشی پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ فرمائے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾ لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا

واقعی انسان بڑا ناشکرا ہے۔ ہم نے ہر امت کے لیے ایک طریقہ

مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي

مقرر فرما دیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں سو اُن لوگوں کو چاہیے کہ آپ سے اس امر میں

الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

جھگڑا نہ کریں۔ اور آپ اپنے پروردگار کی طرف بلاتے رہیے بے شک آپ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ

سیدھے راستے پر ہیں۔ اور اگر یہ لوگ (کافر) آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیجیے جو کام تم کرتے ہو

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ اُن سے خوب واقف ہیں۔ جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو اللہ

فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

قیامت کے دن تمہارے درمیان ان میں فیصلہ فرما دیں گے۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں جانتا

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ

کہ اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں جو آسمان اور زمین میں ہیں بے شک یہ سب

ذٰلِكَ فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

کتاب میں (لوحِ محفوظ میں لکھا ہوا) ہے یقیناً یہ (فیصلہ کرنا) اللہ کے لیئے (بہت) آسان ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ

اور یہ لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جس کے بارے اُس (اللہ) نے کوئی دلیل

سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا

نازل نہیں فرمائی اور نہ ان کے پاس اس کی کوئی (عقلی یا نقلی) دلیل ہے اور ان ظالموں کا

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

کوئی مدد کرنے والا نہ ہوگا۔ اور جب اُن کے سامنے ہماری آیتیں جو کہ خوب واضح ہیں پڑھی جاتی ہیں

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

تو آپ اُن کافروں کے بگڑے چہرے پہچان جاتے ہیں۔ قریب ہے

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ

کہ یہ ان پر حملہ کر بیٹھیں جو اُن کے سامنے ہماری آیتیں پڑھ رہے ہیں۔

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ

اُن (مشرکین) سے فرمائیے پس کیا میں تم کو اس (قرآن) سے بھی

ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ

ناگوار چیز بتاؤں (دوزخ کی) آگ۔ جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ فرمایا ہے

وَ بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ ع ١٢

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے لوگو! ایک مثال بیان فرمائی جاتی ہے

مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

پس اس کو غور سے سنو کہ بےشک جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ

پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے (اور) گو سب کے سب اس کام کے لیے

اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا

کیوں نہ جمع ہو جائیں اور (ایسے عاجز ہیں کہ) اگر ان سے مکھی کوئی چیز چھین لے جائے

لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

تو وہ اس کو تو اُس سے چھڑا نہیں سکتے۔ طالب اور مطلوب (عابد اور معبود) دونوں

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿٧٣﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ

گئے گزرے ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اُس کا حق تھا

اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٧٤﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ

بے شک اللہ بڑے زبردست (اور) غالب ہیں۔ اللہ فرشتوں میں سے

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پیغام پہنچانے والے چُن لیتے ہیں اور انسانوں میں سے بھی۔ بےشک اللہ

سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿٧٥﴾ ۚ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

سننے والے، دیکھنے والے ہیں۔ جو کچھ ان (فرشتوں اور انسانوں) کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٧٦﴾

کے پیچھے ہے سب جانتے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا

اے ایمان والو! رکوع کیا کرو اور سجدہ کیا کرو

وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ

اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ۝٧٧ السجدة وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ

تم کامیابی حاصل کرو۔ اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس میں جہاد کرنے کا حق ہے

هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّيْنِ

اُس نے تم کو برگزیدہ فرمایا اور تم پر دین (کی کسی بات) میں

مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ

تنگی نہیں فرمائی (اور) تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا اندازِ کار (ملت)

سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا

اُس (اللہ) نے تمہارا لقب مسلمان رکھا اس سے پہلے (پہلی کتابوں میں)

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا

بھی اور اس (قرآن) میں بھی (وہی نام رکھا) تاکہ پیغمبر تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

پر گواہ ہوں اور تم لوگوں پر گواہ رہو۔ پس نماز ادا کرو اور

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ

زکوٰۃ دو اور اللہ (کے دین کی رسی) کو مضبوطی سے پکڑے رہو۔ وہی تمہارے دوست ہیں۔ پس خوب

الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝٧٨ ع

دوست اور خوب مددگار ہیں۔

السجدة عند الشافعی

ع ٤ ٢٠ ٧

الجزء ۱۸

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۱۱۸ سورۂ مؤمنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

بے شک ایمان والے کامیاب ہوئے۔ جو اپنی نماز میں

صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ

عجز و نیاز کرنے والے ہیں۔ اور جو بیہودہ باتوں سے

مُعْرِضُوْنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۙ﴿۴﴾

منہ موڑے رہتے ہیں۔ اور جو زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ مگر اپنی

اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ

بیویوں یا کنیزوں سے (مباشرت کرنے میں) پس یقیناً (اس میں) ان

مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿۶﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (اس کام کا) طلب گار ہو سو ایسے لوگ حد (شرعی) سے

الْعٰدُوْنَ ۚ﴿۷﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

نکلنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی (سپرد کی گئی) امانتوں اور اپنے وعدوں

رٰعُوْنَ ۙ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿۹﴾

کا خیال رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

42

أُولَٰئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ ﴿١٠﴾ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۖ

یہی لوگ وارث ہیں۔ جو فردوس کے وارث ہوں گے (اور)

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور بے شک ہم نے انسان کو

سُلَالَةٍ مِّن طِينٍ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنَاهُ نُطْفَةً فِي قَرَارٍ

مٹی کے خلاصہ (غذا اور سیل) سے بنایا۔ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنایا جو ایک مقرر (مدت تک) مقام

مَّكِينٍ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا

(رحم مادر) میں رہا۔ پھر ہم نے اُس نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر اس خون کے لوتھڑے کو

الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظَامًا فَكَسَوْنَا

(گوشت کی) بوٹی بنا دیا پھر ہم نے اس بوٹی (کے بعض اجزا) کو ہڈیاں بنا دیا پھر ہم نے ان ہڈیوں پر

الْعِظَامَ لَحْمًا ثُمَّ أَنشَأْنَاهُ خَلْقًا آخَرَ ۚ فَتَبَارَكَ

گوشت چڑھایا پھر ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اس کو ایک دوسری ہی طرح کی مخلوق بنا دیا۔ تو بڑے

اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ﴿١٤﴾ ثُمَّ إِنَّكُم بَعْدَ ذَٰلِكَ

ہی بابرکت ہیں اللہ جو سب سے بہتر بنانے والے ہیں۔ پھر یقیناً اس کے بعد تم

لَمَيِّتُونَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تُبْعَثُونَ ﴿١٦﴾

مر جاتے ہو۔ پھر یقیناً قیامت کے روز اٹھا کھڑے کیے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَائِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

اور بے شک ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان بنائے اور ہم

عَنِ الْخَلْقِ غَافِلِينَ ﴿١٧﴾ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً

مخلوق سے بے خبر نہ تھے۔ اور ہم نے آسمان سے مناسب مقدار میں پانی

بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِي الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍ

برسایا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا اور ہم اس (پانی) کے نابود کر دینے

بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ

پر (بھی) قادر ہیں۔ پھر ہم نے اس میں تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۙ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

باغات بنائے ان میں تمہارے لیئے بکثرت پھل بھی ہیں اور تم ان میں سے کھاتے بھی

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

ہو۔ اور (اسی پانی سے) ایک (زیتون کا) درخت بھی (ہم نے پیدا فرمایا) جو طُورِ سینا میں (بکثرت) پیدا ہوتا

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِنَّ لَكُمْ

ہے جو اگتا ہے تیل لئے ہوئے اور کھانے والوں کے لیئے سالن لیئے ہوئے۔ اور بے شک تمہارے لیئے

فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا

مویشیوں میں بھی غور کرنے کا مقام ہے کہ جو ان کے پیٹوں میں ہے اس میں سے ہم تم کو (دودھ) پلاتے ہیں

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾

اور تمہارے لیئے ان میں اور بھی بہت سے فائدے ہیں اور تم ان میں سے (بعض کو) کھاتے بھی ہو۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اور ان پر اور کشتی (بحری جہاز) پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی

نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے (اپنی قوم سے) فرمایا اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا

تمہارا کوئی معبود نہیں سو کیا تم (دوسروں کی پوجا سے) ڈرتے نہیں ہو؟ تو ان کی قوم میں جو کافر امراء

وقف لازم

ع ۱۴ -

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ

تھے (قوم سے) کہنے لگے یہ تو تم ہی جیسا

مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ

آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل کرنا چاہتا ہے اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتے

لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَاۗىِٕنَا

تو فرشتے اُتار دیتے ہم نے یہ بات اپنے اگلے باپ دادا میں تو سُنی

الْاَوَّلِيْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا

نہیں۔ بلکہ یہ ایک (ایسا) آدمی ہے جس کو جنون ہو گیا ہے سو ایک وقت (اس کے مرنے) تک اس کا

بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ۝ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝

انتظار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! ان لوگوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو آپ میری مدد فرمائیے۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

تو ہم نے ان پر وحی بھیجی کہ ہمارے سامنے اور ہمارے حکم کے مطابق کشتی بنائیں پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آپہنچے

فَاِذَا جَاۗءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ

اور (اس کی نشانی یہ ہے) تنور (تک پانی سے) جوش مارنے لگے تو سب (قسم کے حیوانات)

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ

میں سے جوڑا جوڑا (نر و مادہ) اس میں سوار کر لیں اور اپنے گھر والوں (ماننے والوں) کو بھی ان میں سے سوائے

عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ

ان کے جن کی نسبت (ہلاک ہونے کا) حکم پہلے ہو چکا اور غلط کاروں کے بارے میں ہم سے

ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ۝ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ

کچھ نہ کہیئے گا، وہ ضرور غرق کیئے جائیں گے۔ پھر جب آپ اور آپ کے ساتھی

وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

کشتی میں بیٹھ جائیں تو کہیں اللہ کا شکر ہے جس نے

نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٨﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ

ہم کو ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی۔ اور دعا کریں کہ اے میرے پروردگار!

مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ فِیْ

مجھ کو برکت سے اتاریئے اور آپ سب سے بہتر اتارنے والے ہیں۔ یقیناً اس (واقعہ)

ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِیْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

میں بہت سی نشانیاں ہیں اور ہم ضرور (یہ نشانیاں دکھا کر) آزمائش کرتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے

بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِیْنَ ﴿٣١﴾ فَاَرْسَلْنَا فِیْهِمْ رَسُوْلًا

بعد ایک اور گروہ پیدا فرمایا۔ پھر ان میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (جنہوں نے

مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ

ان سے فرمایا) کہ اللہ ہی کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں۔

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِیْنَ ع ٢ ج ٢

سو کیا تم ڈرتے نہیں؟ اور ان کی قوم کے سرداروں نے جو کافر تھے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِی

اور آخرت کی ملاقات کو جھوٹ سمجھتے تھے اور ہم نے ان کو دنیا کی زندگی میں

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۙ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ یَاْكُلُ

دولت بخشی تھی، کہا یہ تو تمہاری ہی طرح ایک آدمی ہے جیسا تم کھاتے ہو

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَیَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿٣٣﴾

ویسا یہ بھی کھاتا ہے اور جیسا (پانی) تم پیتے ہو ویسا یہ بھی پیتا ہے۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝۳۴

اور اگر تم اپنے جیسے ایک آدمی کے کہنے پر چلنے لگو تو بے شک تم گھاٹے میں پڑ گئے۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا

کیا یہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جاؤ گے تو تم (دوبارہ زندہ کر کے

اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ۝۳۵ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ۝۳۶

زمین میں سے) نکالے جاؤ گے۔ بہت ہی بعید ہے، بہت ہی بعید ہے جو بات تم سے کی جاتی ہے۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا

صرف یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے (اسی میں) ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور

نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ۝۳۷ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ِۨافْتَرٰى

ہم اٹھائے نہ جائیں گے۔ یہ ایک ایسا شخص ہے جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۸ قَالَ

جھوٹ باندھ رہا ہے اور ہم اس کو ہرگز نہ مانیں گے۔ انہوں نے دعا کی اے میرے

رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ۝۳۹ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ

پروردگار! انہوں نے مجھے جھوٹا کہا تو آپ میری مدد فرمائیے۔ فرمایا یہ تھوڑے ہی وقت میں

لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ۝۴۰ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ

پریشان ہو کر رہ جائیں گے۔ سو ان کو ایک سخت آواز نے وعدۂ برحق کے مطابق آ

فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۱

پکڑا۔ پس ہم نے ان کو کوڑا کرکٹ (کی طرح پامال) کر ڈالا، سو (اللہ کی) مار ہو غلط کار لوگوں پر۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۴۲ مَا

پھر ان (عاد و ثمود) کے (ہلاک ہونے کے) بعد ہم نے اور امتوں کو پیدا فرمایا۔ کوئی

تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ ثُمَّ

امت اپنے وقت سے نہ آگے جا سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے۔ پھر ہم

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا

نے اپنے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا جب کسی امت کے پاس اس کا پیغمبر آیا تو انہوں نے اس کو

كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

جھٹلایا تو ہم بھی بعض کو (ہلاک کرنے میں) بعض کے پیچھے لاتے رہے اور ہم نے ان کی کہانیاں بنا دیں سو

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

(اللہ کی) مار ہو ان پر جو (انبیاءؑ کے سمجھانے پر بھی) ایمان نہ لاتے تھے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے

وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۴۵﴾

بھائی ہارون (علیہما السلام) کو اپنی نشانیاں اور دلیلِ ظاہر دے کر بھیجا۔

اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا

فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش

عَالِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا

لوگ تھے۔ تو کہنے لگے کہ کیا ہم اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا

اور ان کی قوم کے لوگ تو ہمارے خدمت گار ہیں۔ غرض وہ لوگ ان دونوں کی تکذیب ہی کرتے رہے سو

مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ

ہلاک ہونے والوں میں سے ہو گئے۔ اور (ان کی ہلاکت کے بعد) ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تاکہ

لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ

وہ لوگ (بنی اسرائیل) ہدایت پائیں۔ اور ہم نے مریم (علیہا السلام) کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اور ان کی والدہ کو (اپنی)

اٰيَةً وَّ اٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾

نشانی بنایا اور ایک اونچی جگہ پر لے جا کر رہنے کی جگہ دی جو رہنے کے قابل تھی اور جہاں (ٹھہرا ہوا) پانی جاری تھا۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

اے پیغمبرو! (آپ اور آپ کی امتیں) پاکیزہ چیزیں کھائیں اور نیک کام کریں جو عمل

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

آپ لوگ کرتے ہیں یقیناً ہم ان سے خوب واقف ہیں۔ اور یقیناً یہ آپ (پیغمبروں) کی جماعت

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا

ایک ہی جماعت ہے اور میں آپ کا پروردگار ہوں، سو مجھ سے ڈرتے رہیں۔ پھر ان لوگوں (کافروں)

اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ

نے آپس میں (اپنے دین میں) اپنا طریقہ الگ الگ کر کے اختلاف پیدا کر لیا۔ ہر گروہ کے پاس جو (دین)

فَرِحُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٥٤﴾

ہے وہ اُسی پر خوش ہے۔ سو آپ ان کو اسی جہالت (غفلت) میں ایک وقت (موت) تک رہنے دیجیے۔

اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿٥٥﴾

کیا یہ لوگ سوچتے ہیں کہ ہم ان کو (دنیا میں) جو مال اور بیٹوں سے نوازتے ہیں۔

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٦﴾

(تو اس سے) ہم ان کی بہتری میں جلدی کر رہے ہیں (نہیں) بلکہ یہ لوگ سمجھتے نہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿٥٧﴾

بے شک جو لوگ اپنے پروردگار کی ہیبت سے ڈرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ

(اس ایمان میں) اپنے پروردگار کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔ اور جو دے سکتے ہیں وہ (اللہ کی راہ

اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿٦٠﴾

میں) دیتے ہیں اور ان کے دل اس بات سے ڈرتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾

یہی لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی ان (نیک کاموں) کے لیے دوڑ رہے ہیں۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ

اور ہم کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ کام کرنے کا حکم نہیں فرماتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (دفترِ اعمال) ہے

بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِىْ

جو سچ سچ بتا دیتی ہے اور ان کے ساتھ زیادتی نہ کی جائے گی۔ بلکہ ان (کافروں) کے قلوب اس بات

غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ

سے جہالت میں پڑے ہوئے ہیں اور اس کے علاوہ ان لوگوں کے اور (بُرے بُرے) اعمال بھی ہیں جو یہ

هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ

کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے دولت مند لوگوں کو (بعد موت) عذاب میں

بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ۖ

پکڑ لیں گے تو وہ تلملا اٹھیں گے۔ (کہا جائے گا) آج مت چلّاؤ

اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِىْ

ہماری طرف سے تمہاری ہرگز مدد نہ ہو گی۔ ہماری آیتیں تم کو

تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾

پڑھ پڑھ کر (رسول کی زبانی) سنائی جاتی تھیں تو تم الٹے پاؤں بھاگتے تھے۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ ۖ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا

تکبر کرتے ہوئے اس (قرآن) کا مشغلہ بناتے ہوئے (اور) بیہودہ باتیں بناتے ہوئے۔ سو کیا انہوں نے اس

الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾

کلام (قرآن) میں غور نہیں کیا یا ان کے پاس کچھ ایسی چیز آئی ہے جو ان کے اگلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔

اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

یا یہ لوگ اپنے پیغمبر (کی صفتِ دیانت وامانت) سے واقف نہ تھے پس (اس وجہ سے) وہ ان کے منکر ہو گئے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ

یا یہ لوگ آپ کی نسبت جنون کے قائل ہیں (حالانکہ آپ کا صاحب الرائے ہونا مسلّم ہے) بلکہ (یہ رسول)

وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ

ان کے پاس حق لے کر آئے ہیں اور ان (منکرین) کے اکثر حق کو ناپسند کرتے ہیں۔ اور (بفرضِ محال) اگر دینِ حق

اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ

ان کے خیالات کے تابع ہو جاتا تو تمام آسمان اور زمین اور جو ان میں (آباد) ہیں، سب تباہ ہو جاتے

فِيْهِنَّ ۭ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ

بلکہ ہم نے ان کے پاس ان کی نصیحت کی بات بھیجی سو یہ لوگ اپنی نصیحت سے بھی رُوگردانی

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧١﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ ۚ

کرتے ہیں۔ کیا آپ ان سے (تبلیغ کے صلے میں) کچھ مال طلب فرماتے ہیں پس دولت تو آپ کے پروردگار

وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ

کی سب سے بہتر ہے اور وہ سب دینے والوں سے بہت اچھا ہے۔ اور یقیناً آپ تو ان کو سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ع

کی طرف بُلا رہے ہیں۔ اور بے شک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

الربع

عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

وہ (سیدھے) راستے سے ہٹتے جاتے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم فرمائیں اور جو ان پر تکلیف ہے

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

اس کو ہم دُور بھی کر دیں تو (بھی) اپنی سرکشی پر اڑے رہیں (اور) بھٹکتے پھریں۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

اور یقیناً ہم نے ان کو عذاب میں پکڑا تو انہوں نے اپنے پروردگار کے سامنے عاجزی (ظاہر) نہ کی اور

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰۤى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا

نہ وہ عاجزی کرتے (ہی) ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان پر سخت ترین

ع ۴ ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَهُوَ

عذاب کا دروازہ کھول دیں گے تو اس وقت وہ اس میں بالکل ناامید ہو جائیں گے۔ اور وہی (اللہ)

الَّذِيْۤ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ

ہے جس نے تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾ وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

(مگر) تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

پھیلا رکھا ہے اور تم سب اُسی کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا

اور موت دیتا ہے اور اسی کے اختیار میں ہے رات اور دن کا گھٹنا بڑھنا تو کیا تم (اتنی سی بات)

تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

نہیں سمجھتے؟ بلکہ یہ بھی اُسی طرح (کی بات) کہتے ہیں جو اگلے (کافر) کہتے تھے۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کہتے ہیں کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٨٢﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا

زندہ کیے جائیں گے؟ بے شک اس بات کا تو ہم سے اور ہمارے باپ دادوں سے پہلے سے

مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ

وعدہ کیا جاتا رہا ہے یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ فرما دیجیے

لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

کہ یہ زمین اور جو اس پر رہتے ہیں سب کس کے ہیں اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ)؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾ قُلْ مَنْ

وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ کے ہیں (تو) فرمایئے پھر تم کیوں غور نہیں کرتے؟ فرمایئے کہ

رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

سات آسمانوں کا مالک اور عرش عظیم کا مالک کون ہے؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾ قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ

وہ ضرور (یہی) جواب دیں گے 'اللہ' آپ فرمایئے پھر تم (اس سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ فرمایئے وہ کون

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ

(ہستی) ہے جس کے ہاتھ میں تمام چیزوں کا اختیار ہے اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کوئی

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

پناہ نہیں دیتا اگر تم کو کچھ خبر ہے تو؟ وہ ضرور (یہی) کہیں گے (یہ سب صفات تو) اللہ کی ہیں۔ فرما دیجیے

تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾

پھر تم پر کہاں سے جادو پڑ جاتا ہے؟ بلکہ ہم نے ان کو سچی بات پہنچائی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ

اللہ نے کسی کو اولاد قرار نہیں دیا اور نہ اُس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے

اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا

اگر ایسا ہوتا تو ہر معبود اپنی مخلوق کو (تقسیم کر کے) جدا کر لیتا اور ضرور ایک

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

دوسرے پر چڑھائی کرتا اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

ع ۵ عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾

جاننے والا ہے سب پوشیدہ اور ظاہر کا۔ یہ جو اس کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ تو اس کی شان اس سے بہت بلند ہے۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا

آپ دعا کیجئے کہ اے میرے پروردگار! جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے اگر آپ (میری زندگی میں نازل کر کے) مجھے

تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

دکھا دیں۔ اے میرے پروردگار! پس مجھ کو ان ظالم لوگوں میں شامل نہ کیجئے۔ اور بے شک ہم اس بات پر قادر ہیں کہ

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

ان سے جو وعدہ کر رہے ہیں آپ کو بھی دکھا دیں۔ آپ (ان کی) بدی کا جواب ایسے برتاؤ سے دیجئے

السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ

جو بہت اچھا ہو۔ ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ یہ (آپ کی نسبت) کہا کرتے ہیں۔ اور آپ یوں دعا کیجئے کہ اے میرے

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اے میرے پروردگار! میں اس بات سے بھی

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ

آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آ کھڑی

قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا

ہوتی ہے (اس وقت) کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے۔ تاکہ میں جس (دنیا) کو چھوڑ آیا

تَرَكْتُ كَلَّا ۭ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَاۗىِٕلُهَا ۭ وَمِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ

ہوں اُس میں پھر جا کر نیک کام کروں ہرگز نہیں (ایسا نہیں ہوگا) یقیناً یہ (اس کی) ایک بات ہے جو وہ کہے جا رہا ہے اور

بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

ان کے آگے ایک پردہ (برزخ) ہے (جس میں یہ) اس دن تک (رہیں گے) کہ دوبارہ اٹھائے جائیں۔ پھر جب

فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ وَّلَا يَتَسَاۗءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ فَمَنْ

صُور پھونکا جائے گا تو اس روز ان میں باہمی رشتے نہ رہیں گے اور نہ کوئی کسی کو پوچھے گا۔ پس جس

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ

شخص کا (نیکی کا) پلڑا بھاری ہوگا تو ایسے لوگ ہی کامیاب ہوں گے۔ اور جس

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

شخص کا (نیکی یا ایمان کا) پلڑا ہلکا ہوگا سو یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اپنا نقصان کر لیا (اور) جہنم

فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ

میں ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ ان کے چہروں کو آگ جھلسا دے گی اور اس

فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾ اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ

میں ان کے منہ بگڑے ہوئے ہوں گے۔ کیا تم کو (دنیا میں) میری آیات پڑھ کر سنائی نہ جایا کرتی تھیں

بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا

پھر تم ان کو جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! ہماری بدبختی نے ہم کو گھیر لیا

وَكُنَّا قَوْمًا ضَاۗلِّيْنَ ﴿۱۰۶﴾ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ

تھا اور (بے شک) ہم گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے پروردگار! اس (جہنم) سے (ایک بار) ہم کو

عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا
نکال دیجیے تو اگر ہم پھر ایسا ہی کریں تو یقیناً ہم غلط کار ہوں گے۔ ارشاد ہوگا اسی میں اوندھے پڑے
تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
رہو اور مجھ سے بات نہ کرو۔ بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو (مجھ سے) عرض کیا کرتے تھے کہ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحم فرمائیے اور آپ رحم کرنے والوں میں سب
الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ
سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں (یعنی آپ جیسا کوئی نہیں)۔ تو تم ان کا مذاق اڑاتے تھے یہاں تک کہ تم میری
ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ
یاد (ذکر) بھی بھول گئے اور تم ان سے ہنسی مذاق کرتے رہے۔ بے شک آج میں
الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ
نے ان لوگوں کو ان کے صبر کا بدلہ دیا ہے کہ وہی کامیاب ہوئے ہیں۔ (اللہ) پوچھیں
كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا
گے کہ تم زمین میں کتنے برس رہے۔ وہ کہیں گے کہ ہم ایک دن
يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ
یا دن سے بھی کچھ کم رہے ہیں سو شمار کرنے والوں سے پوچھ لیجیے۔ ارشاد ہوگا کہ تم بہت
اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا
ہی تھوڑا (عرصہ) رہے کاش کہ تم جانتے ہوتے۔ سو کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم
خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ
نے تم کو بے مقصد پیدا فرمایا ہے اور یہ کہ تم پلٹ کر ہمارے پاس نہیں آؤ گے؟ پس اللہ بہت ہی

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

عالی شان والا ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں (اور وہ) بزرگ عرش کا مالک ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اُس کے پاس کوئی دلیل نہیں

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

تو اُس کا حساب اُس کے پروردگار کے ہاں ہوگا یقیناً کافر کامیاب نہ ہوں گے۔ اور آپ یوں دعا

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ ع ۷

کیجئے اے میرے پروردگار! (مجھے) بخش دیجئے اور (مجھ پر) رحم فرمائیے اور آپ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والے ہیں۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۴ رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۶۴ سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل فرمایا اور اس (کے احکام) کو ہم نے فرض کر دیا (مقرر کر دیا) اور ہم نے

لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾ اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ

اس میں صاف صاف آیتیں نازل فرمائی ہیں تاکہ تم یاد رکھو۔ بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۠ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا

والا مرد (جب کہ بدکاری ثابت ہو جائے) سو اُن میں سے ہر ایک کو سو دُرّے مارو اور اللہ کے (دین

رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

کے) معاملے میں ان دونوں پر تم کو ذرا رحم نہیں آنا چاہیئے اگر تم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو

الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

تو اور اُن دونوں کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت حاضر رہنی چاہیے۔

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۫ وَّالزَّانِيَةُ

زانی نکاح بھی زانیہ عورت سے کرتا ہے یا مشرکہ سے اور (اسی طرح) زانیہ کے ساتھ بھی کوئی نکاح نہیں

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى

کرتا بجز زانی یا مشرک کے اور یہ (ایسا نکاح) ایمان والوں پر حرام (موجب گناہ)

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ

قرار دیا گیا ہے۔ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں پھر (اپنے دعوے پر)

لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

چار گواہ نہ لا سکیں تو ایسے لوگوں کو اَسّی (۸۰) دُرّے

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

مارو اور کبھی اُن کی شہادت قبول نہ کرو اور یہی لوگ

الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ

بدکردار ہیں۔ مگر جو اس کے بعد توبہ کر لیں اور (اپنی) اصلاح کر لیں تو

فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر (بدکاری کی) تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

اور اُن کے پاس خود اُن کے سوا کوئی گواہ نہ ہو تو اُن میں سے ہر ایک کی شہادت یہ ہے کہ

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ بے شک وہ سچا ہے۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ (کہے) کہ اگر وہ جھوٹا ہے تو اُس پر

الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

اللہ کی لعنت۔ اور اُس (عورت) سے سزا کو یہ بات ٹال سکتی ہے کہ (پہلے) وہ چار بار

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨ۙ

اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ بےشک یہ جھوٹا ہے۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ

اور پانچویں بار یہ کہے کہ اس (عورت) پر اللہ کا

الصّٰدِقِيْنَ ۝٩ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

غضب ہو اگر یہ سچا ہو۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ ع ٢

جاتیں) اور یہ کہ اللہ توبہ قبول کرنے والے حکمت والے ہیں۔ جن لوگوں نے (صدیقۂ کائناتؓ کے

عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ خَيْرٌ

بارے) یہ طوفان برپا کیا ہے وہ (اے مسلمانو!) تم میں سے ایک (چھوٹا سا) گروہ ہے تم اس کو اپنے حق میں

لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

بُرا نہ سمجھو بلکہ یہ (انجام کے اعتبار سے) تمہارے حق میں بہتر ہی بہتر ہے اس میں جس نے جتنا کیا اُس کو

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١١

اتنا ہی گناہ ملا اور اُن میں سے جس نے اُس (بہتان) کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ

جب تم لوگوں نے یہ بات سنی تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپس والوں کے ساتھ

بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا

نیک گمان کیوں نہ کیا اور کیوں نہ کہا کہ یہ صریح جھوٹ ہے۔ یہ لوگ

جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

اُس پر چار گواہ کیوں نہ لائے تو جب یہ گواہ نہیں لا سکے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ

تو اللہ کے نزدیک یہی جھوٹے ہیں۔ اور اگر تم

لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾ ۚ اِذْ

تو جس شغل میں تم پڑے تھے اس کی وجہ سے تم پر ضرور بہت بڑا عذاب ہوتا۔ جب

تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ

تم اس (جھوٹ) کو اپنی زبانوں سے ایک دوسرے سے ذکر کر رہے تھے اور اپنے منہ سے ایسی بات

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ

کہتے تھے جس کا تم کو علم بھی نہ تھا اور تم اس کو ایک معمولی بات سمجھتے تھے اور اللہ کے نزدیک وہ بڑی

عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ

بھاری (اہم) بات تھی۔ اور جب تم نے اُسے سنا تھا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ

اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

ایسی بات زبان پر لائیں، (پروردگار) تو پاک ہے یہ تو بہت بڑا بہتان ہے۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ

اللہ تم کو نصیحت فرماتے ہیں کہ پھر کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ایمان رکھتے ہوتو۔ اور اللہ تم سے صاف صاف آیات (احکام) بیان فرماتے ہیں اور اللہ بڑے جاننے

حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ

والے بڑے حکمت والے ہیں۔ بے شک جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں

فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِى الدُّنْيَا

بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دردناک

وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا

عذاب ہو گا اور اللہ جانتے ہیں اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ

تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا) اور یہ کہ اللہ نہایت مہربان

رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ ع ۲۰ الجزء النصف

(اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں پہ

الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ

نہ چلو اور جو شیطان کے نقش قدم پر چلے گا تو وہ (ہمیشہ ہر شخص کو) بے حیائی اور

بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

برے کام ہی کرنے کو کہے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ

تو تم میں سے کوئی بھی، کبھی بھی (توبہ کر کے) پاک نہ ہو سکتا۔ ولیکن اللہ جسے چاہتے ہیں

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا

پاک کر دیتے ہیں۔ اور اللہ سننے والے، جاننے والے ہیں۔ اور جو لوگ تم میں بزرگی

الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور (دنیا کی) کشادگی والے ہیں وہ اہلِ قرابت

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا

اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں اور چاہیئے کہ وہ معاف کر

وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف فرما دیں اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۲ اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ

بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک جو لوگ ایسی خواتین پہ تہمت لگاتے ہیں جو پاک دامن اور (ایسی

الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۠ وَلَهُمْ

باتوں کے کرنے سے بالکل) بے خبر ہیں اور (حقیقی) ایمان والیاں ہیں اُن (لوگوں) پر دنیا اور آخرت میں لعنت

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۲۳ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ

کی جاتی ہے اور ان کے لیئے بہت بڑا عذاب ہے۔ جس دن (قیامت کے دن) ان کے خلاف اُن کی

وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۲۴ يَوْمَىِٕذٍ

زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں، ان کرتوتوں کی جو یہ کرتے تھے، گواہی دیں گے۔ اُس دن

يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ

اللہ ان کو پورا پورا (اور) ٹھیک بدلہ دیں گے اور یہ جان لیں گے کہ اللہ ہی حق ہیں

الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ۝۲۵ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ

(اور حق کو) ظاہر کرنے والے ہیں۔ گندی عورتیں (ہمیشہ) گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لائق اور پاک مرد پاک عورتوں

أُولَٰئِكَ مُبَرَّءُونَ مِمَّا يَقُولُونَ ۖ لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ

کے لائق ہوتے ہیں یہ اس بات سے پاک ہیں جو یہ (مذاق) کہتے پھرتے ہیں ان کے لیے (آخرت میں)

كَرِيمٌ ﴿٢٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا ع ٣

بخشش اور (بہترین) عزت کی روزی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں

غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّىٰ تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ۖ

(گھر والوں سے) اجازت لیے بغیر نہ داخل ہوا کرو۔ اور اُن گھر والوں

ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ﴿٢٧﴾ فَإِن لَّمْ تَجِدُوا

کو سلام (السلام علیکم) کیا کرو یہی (بات) تمہارے لیے بہتر ہے تاکہ تم خیال رکھو۔ پھر اگر اُن

فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ ۖ وَإِن

(گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو (بھی) ان میں مت جاؤ جب تک کہ تمہیں اجازت نہ دی جائے (کسی صاحبِ اختیار

قِيلَ لَكُمُ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ ۚ وَاللَّهُ

کی طرف سے) اور اگر تم سے کہہ دیا جائے کہ تم لوٹ جاؤ تو لوٹ جایا کرو یہ تمہارے لیے خوب پاکیزگی کی بات

بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَّيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن

ہے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ اگر تم کسی ایسے گھر میں جاؤ جس میں

تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ

کوئی نہ بستا ہو (اور) اس میں تمہارا کچھ سامان رکھا ہو تو تم پر کچھ گناہ نہ ہو گا

وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٢٩﴾ قُل

اور جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپا کر کرتے ہو اللہ سب جانتے ہیں۔ ایمان

لِّلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوا فُرُوجَهُمْ

والے مردوں سے فرما دیجیے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں، یہ اُن

ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾

کے لیے زیادہ پاکیزگی کی بات ہے۔ بے شک اللہ سب جانتے ہیں جو یہ لوگ کیا کرتے ہیں۔

وَ قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَ يَحْفَظْنَ

اور مومن خواتین سے بھی فرما دیجیے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا

حفاظت کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں مگر جو (حصہ) اس میں سے (عموماً) کھلا

وَ لْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۪ وَلَا يُبْدِيْنَ

رہتا ہو اور اپنے سینوں پر اپنی اوڑھنیاں اوڑھے رہا کریں اور اپنی زینت کو (کسی پر)

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ

ظاہر نہ ہونے دیں سوائے اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ پر یا اپنے شوہر

بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ

کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے شوہر کے بیٹوں پر یا

اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں پر اور

نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ

اپنی (ہی قسم کی) عورتوں پر یا اپنی لونڈیوں پر اُن خدام پر جو (خواہ) مردوں میں سے ہوں

غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

(اور) عورتوں کی خواہش نہ رکھتے ہوں یا ایسے بچوں پر جو عورتوں کی پردے کی

لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪ وَلَا يَضْرِبْنَ

چیز سے واقف نہ ہوں اور اپنے پاؤں زمین پر (ایسے) نہ ماریں کہ

بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ

(جھنکار آئے اور) ان کا پوشیدہ زیور ظاہر ہو جائے۔

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ

اور اے ایمان والو! سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ

کامیابی حاصل کرسکو۔ اور تم میں جو بے نکاح ہوں ان کا نکاح کر دیا کرو اور (اسی طرح)

مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ؕ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ

تمہارے غلاموں اور لونڈیوں میں بھی جو نیک ہوں (ان کا نکاح کر دیا کرو) اگر وہ مفلس ہوں گے تو

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۲﴾

اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دیں گے اور اللہ وسعت والے سب کچھ جاننے والے ہیں۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى

اور جن کو نکاح کا مقدور نہ ہو ان کو چاہیئے کہ (اپنے نفس کو) ضبط کریں یہاں تک کہ

يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ

اللہ (اگر چاہے تو) اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے۔ اور تمہارے غلاموں میں سے

الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ

جو مکاتبت چاہتے ہوں (ایک معاہدہ کہ اتنی رقم کما کر دو تو آزاد ہو) تو (بہتر ہے)

عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖۚ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ

ان سے مکاتبت کرلو اگر تمہیں ان میں بہتری کے آثار ملیں تو۔ اور اللہ کے (دیئے ہوئے) مال سے اُن کو

الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ

بھی دو جو اُس نے تمہیں دے رکھا ہے (تاکہ جلدی آزاد ہوسکیں) اور اپنی لونڈیوں کو اگر وہ پاک دامن

إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
رہنا چاہیں تو بے شرمی کی زندگی پر مجبور مت کرو صرف دنیا کی زندگی کے فوائد حاصل
وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَإِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ
کرنے کے لیے اور جو ان کو مجبور کرے گا تو اللہ ان کے مجبور کیے جانے کے بعد (ان کو) بخشنے
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ أَنْزَلْنَآ إِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
والے مہربان ہیں۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے پاس کھلے کھلے احکام بھیجے ہیں
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً
اور جو لوگ تم سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے بعض واقعات بھی اور (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لیے
لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۭ مَثَلُ ع ۴
نصیحت کی باتیں (بھیجی ہیں)۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی
نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ
مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق ہے اُس میں ایک چراغ ہے۔ وہ چراغ ایک (شیشہ کی) قندیل میں ہے۔
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ
اور وہ قندیل (ایسی شفاف ہے) گویا موتی کا سا چمکتا ہوا ستارہ ہو۔ اُس میں ایک مبارک درخت کا
مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ
تیل جلایا جاتا ہے (یعنی) زیتون کہ نہ مشرق کی جانب ہے اور نہ مغرب کی، قریب ہے (ایسا لگتا ہے) کہ اس
زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰى
کا تیل اگر اس کو آگ نہ بھی لگی تو (خود بخود) جل اٹھے گا (اور اگر آگ دکھا دی گئی تو) نورٌ علیٰ نور
نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَيَضْرِبُ
(روشنی پر روشنی ہو جائے گی)۔ اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتے ہیں سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔ اور اللہ لوگوں

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۳۵﴾

کے لیے مثالیں بیان فرماتے ہیں اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ فِیْهَا

وہ (قندیل) ایسے گھروں میں جن کے بارے اللہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ادب کیا جائے اور ان میں

اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾

اللہ کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح اور شام (ہمیشہ) اُس (اللہ) کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِیْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَیْعٌ عَنْ ذِكْرِ

(ایسے) لوگ ہیں جن کو اللہ کے ذکر اور نماز ادا کرنے سے اور زکوٰۃ دینے سے

اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِیْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ۬ یَخَافُوْنَ

نہ (دنیا کا) کاروبار غافل کرتا ہے اور نہ خرید و فروخت۔ وہ اس دن سے جب (گھبراہٹ سے) دل الٹ

یَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِیْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ۙ لِیَجْزِیَهُمُ

جائیں گے اور آنکھیں (اوپر کو چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔ تاکہ اللہ

اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَیَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دیں اور اپنے فضل سے اُن کو زیادہ بھی عطا کریں۔ اور اللہ

یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْٓا

جس کو چاہتے ہیں بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِیْعَةٍ یَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ

اُن کے اعمال (کی مثال ایسے ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اُس کو (دُور سے) پانی سمجھے۔

حَتّٰۤی اِذَا جَآءَهٗ لَمْ یَجِدْهُ شَیْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ

یہاں تک کہ جب اُس کے قریب پہنچے تو اُسے کچھ بھی نہ پائے اور اُس کے پاس اللہ (قضائے الٰہی) کو پائے

فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ اَوْ

سو وہ اُسے اُس کا (اس کی عمر کا) حساب پورا پورا چکا دے اور اللہ جلد حساب کرنے والے ہیں۔ یا

كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ

(ان کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں اندھیرے، جس پر لہر چلی آتی ہو

مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

اُس (لہر) کے اوپر دوسری لہر اُس کے اوپر بادل (ہے غرض) اوپر تلے بہت سے اندھیرے (ہی

بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ

اندھیرے) ہیں جب اپنا ہاتھ نکالے (دیکھنے کے لیے) تو اسے دیکھ بھی نہ سکے اور اللہ ہی جس کو نور

يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿۴۰﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۷

نہ دے تو اُس کو (کہیں سے بھی) نُور (ہدایت) میسر نہیں ہو سکتا۔ (اے مخاطب!) کیا تُو

اَنَّ اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہیں دیکھتا کہ جو آسمانوں یا زمین میں ہیں اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں

وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ

اور (بالخصوص) پرندے جو پَر پھیلائے ہوئے (اڑتے پھرتے) ہیں ہر ایک اپنی عبادت اور تسبیح (کے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

طریقے) جانتا ہے اور اللہ کو ان سب کے افعال کا پورا علم ہے۔ اور اللہ ہی کی حکومت ہے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور زمین میں اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لَوٹ کر جانا ہے۔ کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ

يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

(ایک) بادل کو (دوسرے بادل کی طرف) چلاتے ہیں پھر اُن کو باہم ملا دیتے ہیں پھر اُن کو تہہ بہ تہہ

رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ

کر دیتے ہیں پھر تُو بارش کو دیکھتا ہے کہ اُس کے بیچ سے نکلتی ہے اور آسمان (بلندی پر) میں

مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ

جو اولوں کے پہاڑ ہیں ان میں سے (اولے) برساتے ہیں پھر جس پر چاہتے ہیں اُس کو

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ

گراتے ہیں اور جس سے چاہتے ہیں اُس کو ہٹا دیتے ہیں۔ (اور) اِس (بادل) کی بجلی

سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ۝۴۳ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

کی چمک گویا آنکھ کی بینائی کو اچک لے جائے گی۔ اللہ ہی رات اور دن کو

وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴

بدلتے رہتے ہیں بے شک اس (سب) میں اہلِ دانش کے لیے بہت دلائل ہیں۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

اور اللہ نے ہی ہر چلنے پھرنے والے جان دار کو پانی سے پیدا فرمایا سو ان میں کوئی ایسا ہے کہ

يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ

پیٹ کے بل چلتا ہے اور کوئی ان میں ایسا ہے جو دو پیروں پر چلتا ہے

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ

اور کوئی ان میں چار (پیروں) پر چلتا ہے اللہ جو چاہتے ہیں بناتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔ بلاشبہ ہم نے واضح آیات

مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶

نازل فرمائی ہیں اور اللہ جسے چاہتے ہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت فرماتے ہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ بِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ

اور لوگ (زبان سے) کہتے ہیں ہم اللہ پر اور (اس کے) پیغمبر پر ایمان لے آئے اور ہم نے حکم مانا پھر

يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ

اُس کے بعد اُن میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے اور یہ لوگ

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ

ایمان والے ہی نہیں۔ اور جب اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف (اس غرض سے) بلائے جاتے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ

ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے درمیان فیصلہ فرمادیں تو ان میں سے ایک گروہ منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر

يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ؕ اَفِيْ

ان کا کوئی حق بنتا ہو تو سر تسلیم خم کیے آپ کے پاس چلے آتے ہیں۔ آیا اُن

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ

کے دلوں میں بیماری ہے یا اُن کو شک ہے یا وہ ڈرتے ہیں کہ اللہ اور اس کا پیغمبر

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع

ان پر زیادتی نہ کرنے لگیں۔ نہیں (یہ بات نہیں)، بلکہ یہ خود ظالم ہیں۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

دراصل ایمان والوں کی بات تو یہ تھی کہ جب ان کو اللہ اور اس کے پیغمبر کی طرف بلایا جائے

لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

کہ ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو یہ کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا اور ایسے ہی لوگ (آخرت

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ

میں) کامیابی حاصل کریں گے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے اور اللہ سے

ع ١٣ ٦ الثالثة

اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاَقْسَمُوْا

ڈرے اور پرہیزگاری اختیار کرے تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی بڑی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ

سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر آپ ان کو حکم دیں تو یہ ضرور (گھروں سے) نکل کھڑے ہوں۔ فرمائیے قسمیں

لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

مت کھاؤ (تمہاری) فرمانبرداری (کی حقیقت) معلوم ہے (کیونکہ) بے شک اللہ تمہارے کاموں سے خوب

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

باخبر ہیں۔ فرما دیجئے کہ اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو پھر اگر (اطاعت سے) رُوگردانی

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؕ

کرو گے تو (سمجھ لو کہ) ان (پیغمبر) کے ذمہ وہی (تبلیغ) ہے جو ان کی ذمہ داری مقرر کی گئی ہے اور تمہارے

وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

ذمہ وہ ہے جس کی ذمہ داری تم پر مقرر کی گئی ہے۔ اور اگر تم ان کے فرمان پر چلو گے تو سیدھا راستہ پا لو گے اور

الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا

(بہرحال) پیغمبر کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں اور نیک

الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِى الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ

کام کریں اللہ ان سے وعدہ فرماتے ہیں کہ (اتباع کی برکت سے) ان کو ملک میں ضرور حکومت عطا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۪ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِى

فرمائیں گے جیسا ان سے پہلے (اہلِ ہدایت) لوگوں کو حکومت بخشی تھی اور ان کے لئے ان کے دین کو

ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ

جسے ان کے لئے پسند فرمایا ہے ضرور مستحکم (اور پائیدار) فرمائیں گے اور خوف کے بعد اُن کو ضرور امن بخشیں گے۔

يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

وہ میری ہی عبادت کریں گے میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بنائیں گے۔ اور جو اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کفر کرے تو ایسے ہی لوگ بدکردار ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھو

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

اور زکوٰۃ دیا کرو اور پیغمبر کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم فرمایا جائے۔

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ

(اے مخاطب!) کافروں کے بارے یہ خیال نہ کرنا کہ وہ زمین (کے کسی حصہ) میں (بھاگ کر ہم کو) ہرا

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۵۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۱۳

دیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اے ایمان والو! (تمہارے

اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

پاس آنے کے لیئے) تمہارے غلام لونڈیاں اور جو (بچے) تم میں سے حدِ بلوغ کو نہیں

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ

پہنچے ان کو تین بار (تین اوقات میں) اجازت حاصل کرنا چاہیے (ایک تو) صبح کی نماز سے

صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ

پہلے اور (دوسرے آرام کرنے کے لیئے) جب دوپہر کو تم اپنے (کچھ) کپڑے اتار دیتے ہو

وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۫ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ

اور نمازِ عشاء کے بعد یہ تین تمہارے پردے کے اوقات ہیں اس سے آگے

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ

پیچھے نہ تم پر گناہ ہے اور نہ اُن پر کہ (کام کاج کے لیئے) ایک دوسرے کے

بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ

پاس کثرت سے آتے رہتے ہو۔ اس طرح اللہ اپنی آیتیں تم پر کھول کر بیان فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور جب تمہارے لڑکے بالغ ہو جائیں

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو اُن کو بھی اسی طرح اجازت لینی چاہیے جس طرح اُن سے اگلے (بالغ آدمی) اجازت حاصل کرتے

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

ہیں۔ اس طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں وضاحت کے ساتھ بیان فرماتے ہیں اور اللہ علم والے (اور) حکمت

حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ

والے ہیں۔ اور بڑی عمر کی عورتیں جن کو نکاح کی کچھ

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

امید نہ رہی ہو تو اُن کو اس بات میں کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (زائد) کپڑے اتار رکھیں

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ

بشرطیکہ زینت (کے مواقع) کا اظہار نہ کریں اور (اگر) اس سے بھی بچیں تو یہ ان کے حق میں بہتر ہے

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ

اور اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔ نہ اندھے پر کچھ گناہ ہے

وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ

اور نہ لنگڑے پر کچھ گناہ ہے اور نہ بیمار آدمی پر کچھ گناہ ہے

وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

اور خود تمہارے لئے بھی اس بات میں کچھ مضائقہ نہیں کہ تم اپنے گھروں (جن میں بی بی اور اولاد کے گھر

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ

بھی ہیں) میں سے کھانا کھالو یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں

بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے

اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ

یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی کنجیاں تمہارے

مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

ہاتھ میں ہوں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے۔ (اور) اس کا بھی تم پر کچھ گناہ نہیں کہ سب

تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا

مل کر کھانا کھاؤ یا الگ الگ۔ پھر جب تم (اپنے) گھر میں جایا کرو

فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً

تو اپنے لوگوں (گھر والوں) کو سلام کیا کرو یہ اللہ کی طرف سے مبارک (اور)

طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

پاکیزہ تحفہ ہے۔ اسی طرح اللہ تم پر اپنی آیتیں صاف صاف بیان فرماتے ہیں تاکہ

تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ ع ١٢

تم سمجھو۔ بلاشبہ ایمان والے وہی ہیں جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر

وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ

ایمان رکھتے ہیں اور جب کبھی ایسے کام کے لیے جو اکٹھے ہو کر کرنے کا ہو ان (پیغمبر) کے پاس جمع

يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ

ہوں تو اُن سے اجازت لیے بغیر چلے نہیں جاتے۔ بے شک جو لوگ آپ سے اجازت طلب کرتے

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا

ہیں وہی اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان رکھتے ہیں پھر جب یہ لوگ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے

اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ

(جانے کی) اجازت طلب کریں تو اُن میں سے آپ جسے چاہیں اجازت فرما دیا کریں۔ اور (اجازت

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

دے کر بھی) اُن کے لیے اللہ سے بخشش کی دعا کیجیے بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

لَّا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُم

پیغمبر کے بلانے (سے بات کرنے) کو ایسا نہ سمجھو جیسا تم آپس میں ایک دوسرے کو

بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللَّهُ الَّذِينَ يَتَسَلَّلُونَ مِنكُمْ

بلاتے (بات کرتے) ہو۔ بلاشبہ اللہ ان لوگوں سے واقف ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر

لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِينَ يُخَالِفُونَ عَنْ أَمْرِهِ أَن

چل دیتے ہیں تو جو لوگ اس (اللہ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں اُن کو ڈرنا چاہیے کہ

تُصِيبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦٣﴾ أَلَا

اُن پر (دنیا میں) کوئی مصیبت آپڑے یا (آخرت میں) ان پر دردناک عذاب نازل ہو۔ جان لو!

إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ قَدْ يَعْلَمُ مَا

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے بے شک سب اللہ ہی کا ہے۔ اور یقیناً اللہ اس حالت

أَنتُمْ عَلَيْهِ ۖ وَيَوْمَ يُرْجَعُونَ إِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا

کو بھی جانتے ہیں جس پر تم (اب) ہو اور جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ لوگ کرتے

عَمِلُوا ۗ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٦٤﴾ ع ۱۵

رہے وہ (اللہ) اُن کو بتا دیں گے اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۷۷ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۷۷ سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ

بڑی بابرکت ذات ہے جس نے اپنے (خاص) بندے (حضرت محمد ﷺ) پر یہ فیصلہ کرنے والی کتاب (قرآن)

لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

نازل فرمائی تاکہ وہ تمام دنیا جہان والوں کو (انجام بد سے) ڈرانے والے ہوں۔ ایسی ذات کہ جس کے لیے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ

اور زمین کی بادشاہی ہے اور جس نے (کسی کو) بیٹا نہیں بنایا اور جس کا بادشاہی میں

فِي الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿۲﴾

کوئی شریک نہیں اور (جس نے) ہر چیز کو پیدا فرمایا پھر سب کا الگ الگ اندازہ رکھا۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا

اور انہوں نے اس (اللہ) کے سوا معبود بنا لیے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کر سکتے

وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا

اور وہ خود پیدا کیے گئے ہیں اور اپنے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں

نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ﴿۳﴾

رکھتے اور نہ مرنا ان کے اختیار میں ہے اور نہ جینا اور نہ مر کر اٹھ کھڑے ہونا۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ

اور کافر لوگ (قرآن کے بارے) یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں سوائے اس کے کہ جھوٹ ہے جس

وَ اَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَآءُوْ ظُلْمًا

کو انہوں (پیغمبر) نے گھڑ لیا ہے اور دوسرے لوگوں نے اس میں ان کی مدد کی ہے سو بے شک یہ لوگ بڑے

وَّزُوْرًا ۚ۝ وَ قَالُوْۤا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ

ظلم اور جھوٹ پر اُتر آئے ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو ان (پیغمبر) نے لکھ

تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ۝۵ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ

رکھا ہے سو وہ صبح اور شام ان کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ اس (قرآن) کو اس

يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا

ذات نے نازل فرمایا ہے جو سب پوشیدہ رازوں خواہ وہ آسمانوں میں ہوں اور زمین میں ان سے واقف ہیں

رَّحِيْمًا ۝۶ وَ قَالُوْا مَا لِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ

بے شک وہ (اللہ) بخشنے والے، مہربان ہیں۔ اور کہتے ہیں یہ کیسے پیغمبر ہیں کہ کھانا کھاتے ہیں

وَ يَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْ لَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ

اور بازاروں میں چلتے پھرتے ہیں ان کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا تو وہ ان کے ساتھ رہ

مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝۷ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ

کر (انجام بد سے) ڈراتا۔ یا ان کے پاس (غیب سے) کوئی خزانہ آ پڑتا یا ان کے لئے کوئی

جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ

باغ ہوتا کہ اس میں سے کھایا کرتے۔ اور یہ ظالم یوں کہتے ہیں کہ تم صرف

اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ۝۸ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔ دیکھیں! یہ آپ کے بارے میں کیسی

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ۝۹ تَبٰرَكَ

باتیں کرتے ہیں۔ سو گمراہ ہو گئے پس راستہ نہیں پا سکتے۔ وہ ذات بہت

الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

برکت والی ہے اگر وہ چاہے تو آپ کو اس سے بہتر چیزیں عطا فرمادے (یعنی) باغات

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

جن کے تابع نہریں جاری ہوں نیز آپ کے لیئے بہت سے محل بنا دے۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

بلکہ یہ تو قیامت ہی کو جھٹلاتے ہیں اور ہم نے قیامت کو جھٹلانے والے کے لیئے دوزخ تیار کر

سَعِیْرًا ﴿۱۱﴾ اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِیْدٍ سَمِعُوْا لَهَا

رکھی ہے۔ جب وہ ان کو دور سے دیکھے گی (تو غضب ناک ہو رہی ہوگی اور) یہ لوگ (دُور سے) اس

تَغَیُّظًا وَّ زَفِیْرًا ﴿۱۲﴾ وَ اِذَاۤ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَیِّقًا

کا جوش اور چیخنا چلانا سنیں گے۔ اور جب یہ اس (دوزخ) کی کسی تنگ جگہ میں (زنجیروں میں)

مُّقَرَّنِیْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾ لَا تَدْعُوا الْیَوْمَ

جکڑے ہوئے ڈالے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے۔ (ان سے کہا جائے گا) آج ایک

ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّ ادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِیْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَیْرٌ

موت کو نہ پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔ فرمائیے کہ کیا یہ (مصیبت کی حالت) اچھی ہے یا ہمیشہ رہنے کی جنت

اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِیْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً

(بہت اچھی ہے) جس کا اللہ سے ڈرنے والوں سے وعدہ فرمایا گیا ہے کہ وہ ان کے لیئے (ان کی اطاعت کا) صلہ

وَّ مَصِیْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ فِیْهَا مَا یَشَآءُوْنَ خٰلِدِیْنَ ؕ كَانَ

ہے اور (آخری) ٹھکانہ ہے۔ ان کو وہاں سب کچھ ملے گا جس کی وہ خواہش کریں گے وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ وَ مَا

یہ ایک وعدہ ہے جو آپ کے پروردگار کے ذمہ ہے جو قابلِ درخواست ہے۔ اور جس روز اللہ اُن کو اور جن کو

يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ

یہ اللہ کے سوا پوجتے تھے، (سب کو) جمع فرمائیں گے۔ پھر (ان سے جن کو یہ پوجتے تھے) فرمائیں گے،

عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ (خود ہی) گمراہ ہو گئے تھے؟ وہ عرض

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ

کریں گے آپ کی ذات پاک ہے ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آپ کے سوا اور کارسازوں

دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

کو تجویز کرتے ولیکن آپ نے اُن کو اور اُن کے بڑوں کو (خوب) نعمتیں دیں یہاں تک کہ وہ

نَسُوا الذِّكْرَ ۚ وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

(آپ کی) یاد (ذکر) بھول گئے اور یہ ہلاک ہونے والے تھے۔ (تو ارشاد ہوگا) تمہارے ان معبودوں

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ

نے تو یقیناً تمہاری باتوں کو جھوٹا ٹھہرا دیا سو اب تم نہ تو خود (عذاب کو) ٹال سکتے ہو اور نہ (کسی دوسرے کی) مدد حاصل

وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ

کر سکتے ہو اور جو شخص تم میں سے ظلم (شرک) کرے گا ہم اُس کو بڑے عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور ہم

اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

نے آپ سے پہلے جتنے پیغمبر بھیجے ہیں سب کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ

پھرتے تھے اور (لوگو!) ہم نے تم میں سے ایک کو دوسرے کے لئے آزمائش (کا ذریعہ) بنایا ہے

لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع ٢ ٢٠ ٧

کیا تم صبر کرو گے؟ (یعنی صبر کرنا چاہیے) اور آپ کا پروردگار خوب دیکھ رہا ہے۔

الجزء ١٩

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اور جو لوگ ہمارے سامنے پیش ہونے کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں کہ ہم پر

عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا

فرشتے کیوں نازل نہیں کیے گئے یا ہم (اپنی آنکھ سے) اپنے پروردگار کو دیکھ لیں یقیناً یہ اپنے خیال میں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿٢١﴾ يَوْمَ يَرَوْنَ

اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھ رہے ہیں اور اسی وجہ سے بڑے سرکش ہو رہے ہیں۔ جس روز یہ فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ

دیکھیں گے اس روز مجرموں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہ ہو گی اور کہیں گے (کاش تم لوگ)

حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ

روک (بند کر) دیئے جاؤ۔ اور (اس دن) ہم ان (کفار) کے (اچھے) کاموں کی طرف (جو بھی دنیا

عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿٢٣﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

میں کیے ہوں گے) متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔ اس دن اہل جنت

يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿٢٤﴾ وَيَوْمَ

قیام گاہ میں بھی اچھے رہیں گے اور آرام گاہ میں بھی خوب اچھے ہوں گے۔ اور جس

تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿٢٥﴾

دن آسمان ایک بدلی پر سے پھٹ جائے گا اور فرشتے بکثرت اتارے جائیں گے۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى

اس دن حقیقی حکومت رحمٰن (اللہ ہی) کی ہو گی اور وہ کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ

بڑا سخت دن ہو گا۔ اور جس دن ظالم (کافر) اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کر کھائے گا

يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿٢٧﴾

کہے گا اے کاش! میں پیغمبر کے ساتھ (دین کی) راہ پر لگ گیا ہوتا۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدْ

ہائے شامت! کیا ہی اچھا ہوتا کہ میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ بے شک اس نے

اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

مجھے میرے پاس نصیحت (کتاب) کے آنے کے بعد اس سے بہکا دیا اور شیطان انسان کو (وقت پر)

لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ

دغا دینے والا ہے۔ اور (اس دن) پیغمبر عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو نظرانداز کر رکھا تھا۔ اور اسی طرح

جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى

ہم نے گناہگاروں میں سے ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا اور آپ کا

بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

پروردگار ہدایت دینے اور مدد فرمانے کے لیئے کافی ہے۔ اور کافر لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان پر

لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ ع

یہ قرآن ایک ہی بار کیوں نازل نہیں کیا گیا اس طرح (آہستہ آہستہ اس لیئے نازل فرمایا گیا) کہ اس سے

لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ

ہم آپ کے دل کو قائم رکھیں اور (اسی لیئے) ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر اتارا ہے۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ؕ

اعتراض کی بات لاتے ہیں، ہم آپ کے پاس (اس کا) معقول اور خوب وضاحت سے جواب بھیج دیتے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

جو لوگ اپنے مونہوں کے بل دوزخ کی طرف لے جائے جائیں گے ان ہی لوگوں کا

شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ٤

ٹھکانہ بھی بُرا ہے اور وہ راستے سے بھی بھٹکے ہوئے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی

الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ فَقُلْنَا

تھی اور ہم نے ان کے ساتھ ان کے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو (ان کا) معاون بنایا تھا۔ پھر ہم نے

اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۭ فَدَمَّرْنٰهُمْ

(ان دونوں کو) حکم دیا کہ دونوں ان لوگوں کے پاس جائیں جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا سو

تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ

ہم نے ان کو بالکل ہی تباہ کر دیا۔ اور قومِ نوحؑ کو جب انہوں نے پیغمبروں کو جھٹلایا

اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا

تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور ان کو لوگوں کے لیے نشانی (نشانِ عبرت) بنا دیا اور ظالموں کے لیے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ ۚ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ

ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والے

الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا

اور ان کے درمیان بہت سی امتوں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا)۔ اور سب کو (سمجھانے کے لئے) ہم

لَهُ الْاَمْثَالَ ۠ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ اَتَوْا

نے مثالیں بیان فرمائیں اور (نہ ماننے پر) ہم نے سب کو تہس نہس کر دیا۔ اور یہ (کفارِ مکہ)

عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ

اس بستی پر ہو کر گزرے ہیں جس پر پتھر برسائے گئے تو کیا وہ اس کو

يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾

دیکھتے نہ ہوں گے بلکہ ان کو (مرنے کے بعد) جی اٹھنے کی امید ہی نہیں۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا الَّذِىْ

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق ہی اڑاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کیا یہی شخص ہے جس کو

بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿٤١﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا

اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ہے۔ اس شخص نے تو ہم کو ہمارے معبودوں سے ہٹا ہی دیا ہوتا اگر ہم ان پر

لَوْلَاۤ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؕ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ

(مضبوطی سے) قائم نہ رہتے اور جلد ہی ان کو معلوم ہو جائے گا جب

يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٤٢﴾ اَرَءَيْتَ

عذاب کو دیکھیں گے کہ کون گمراہ تھا؟ بھلا آپ نے اس

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ

شخص کا حال دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے تو کیا آپ اس

وَكِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ

کی نگرانی کر سکتے ہیں؟ یا آپ خیال کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر سنتے یا

يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ

سمجھتے ہیں؟ یہ تو محض چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ راہ سے بھٹکے

سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ ع ١٠ ٢

ہوئے ہیں۔ (اے مخاطب!) بھلا تُو نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کیسے پھیلا

وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ

دیتے ہیں اور اگر وہ چاہتے تو اس کو ایک حالت پر ٹھہرا دیتے پھر ہم نے سورج کو اس (درازی و کوتاہی)

دَلِيْلًا ﴿۴۵﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَهُوَ

پر علامت مقرر فرمایا۔ پھر ہم نے اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹ لیا۔ اور وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا

ذات ہے جس نے تمہارے لیئے رات کو پردہ اور نیند کو آرام بنایا اور دن کو

وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ

اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔ اور وہی ذات ہے کہ اپنی رحمت کی بارش سے پہلے ہواؤں کو

بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

خوشخبری بنا کر بھیجتی ہے اور ہم آسمان سے پاک (نتھرا ہوا)

مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾ لِّنُحْيِيَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ

پانی برساتے ہیں۔ تاکہ ہم اس سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں

مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿۴۹﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ

سے چارپایوں اور بہت سے آدمیوں کو سیراب کریں۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو ان میں

بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

طرح طرح سے بیان فرمایا تاکہ نصیحت حاصل کریں سو بہت سے لوگ ناشکری کیئے بغیر نہ رہ سکے۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿۵۱﴾ فَلَا تُطِعِ

اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں (انجامِ بد سے) ڈرانے والا بھیج دیتے۔ تو آپ کافروں کی بات

الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿۵۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

نہ مانیں اور اس (قرآن) کے مطابق ان سے پوری قوت سے جہاد کیجئے۔ اور وہی ذات ہے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ

جس نے دو دریاؤں (کے پانی) کو (صورۃً) ملا دیا۔ ایک (کا پانی) میٹھا ہے پیاس بجھانے والا

وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾ وَهُوَ

اور ایک (کا) شور (اور) تلخ ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک آڑ اور مضبوط اوٹ بنادی۔ اور وہی ذات

الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ

ہے جس نے پانی (نطفہ) سے آدمی کو پیدا فرمایا پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور (اے مخاطب!)

وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔ اور (باوجود اس کے) یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ان چیزوں کی عبادت

مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ

کرتے ہیں جو نہ ان کو نفع پہنچا سکتی ہیں اور نہ ان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور کافر اپنے پروردگار کی مخالفت میں بہت

ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ

زور مارتا ہے۔ اور ہم نے آپ کو صرف خوشی اور عذاب کی خبر سنانے کو بھیجا ہے۔ فرما دیجیے کہ

مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ

مَیں اس پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا ہاں جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف

اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

(جانے کا) راستہ اختیار کرے۔ اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھیں جو (کبھی) نہیں مرے گا

وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ ﴿٥٨﴾ ع ٨

اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیئے اور وہ اپنے بندے کے گناہوں سے خبر رکھنے کو کافی ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ

جس ذات نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے، (سب کو) چھ دن میں

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ الرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ

پیدا فرمایا پھر عرش پر قائم ہوا، وہ بڑا مہربان ہے پس اس کی شان کسی جاننے والے

خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا

سے پوچھنا چاہیے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس بڑے مہربان (رحمٰن) کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں کہ بڑا مہربان (رحمٰن)

وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿٦٠﴾ السجدة ع

کیا چیز ہے۔ کیا ہم اس کو سجدہ کرنے لگیں جس (کو سجدہ کرنے) کو تم ہم کو کہتے ہو۔ اور ان کو اور زیادہ نفرت بڑھتی ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا

وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے آسمان میں بڑے بڑے ستارے (بُرج) بنائے اور اس میں ایک چراغ

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ

(سورج) اور روشن چاند بنایا۔ اور وہ ذات ہے جس نے رات اور دن ایک دوسرے کے

وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ

پیچھے آنے جانے والے بنائے (اور یہ عمل) اس کے لیے جو سمجھنا چاہے

شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ

یا شکر ادا کرنا چاہے۔ اور رحمٰن (اللہ) کے (خاص) بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی کے ساتھ

هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے (جہالت کی) بات کرتے ہیں تو وہ رفع شر کی بات (سلام) کہتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾ وَالَّذِيْنَ

اور جو راتوں کو اپنے پروردگار کے سامنے سجدہ اور قیام میں لگے رہتے ہیں۔ اور جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ

یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دُور رکھیو۔

عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿٦٥﴾ ۖ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا

بے شک اس کا عذاب بہت تکلیف کی چیز ہے۔ یقیناً وہ ٹھہرنے اور رہنے کی

ع ١٠ ٢ ١٥ السجدة

وَّمُقَامًا ﴿٦٦﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ

بہت بُری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرتے ہیں تو بے جا نہیں کرتے اور نہ

يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

تنگی کرتے ہیں اور ان کا خرچ اس کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ اور وہ جو اللہ کے ساتھ

يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

کسی اور معبود کی پرستش نہیں کرتے اور جس کے قتل کو اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ

اس کو قتل نہیں کرتے ہاں مگر حق کے ساتھ (یعنی اگر اللہ کا حکم ہو تو) اور وہ زنا نہیں کرتے۔ اور جو شخص ایسے

ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اعمال کرے گا سخت گناہ میں مبتلا ہوگا۔ قیامت کے روز اس کا عذاب بڑھتا جائے گا اور وہ

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اس میں ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا۔ مگر جو (شرک وگناہ سے) توبہ کرلے اور ایمان بھی لے آئے (عقیدہ

عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ۭ

درست کرلے) اور نیک کام کرتا رہے تو اللہ ایسے لوگوں کو ان کے (گزشتہ) گناہوں کی جگہ نیکیاں عطا

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ

فرمائیں گے اور اللہ تو بخشنے والے مہربان ہیں۔ اور جو توبہ کرتا ہے اور نیک

صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا

عمل کرتا ہے تو بے شک وہ خاص طور پر اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ لوگ بیہودہ باتوں

يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

میں شامل نہیں ہوتے اور اگر (اتفاقاً) بیہودہ باتوں کے پاس سے گزر ہو تو سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا
اور جب ان کو ان کے پروردگار کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے
صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
(غور و فکر سے سنتے ہیں)۔ اور وہ لوگ دعا کرتے رہتے ہیں اے ہمارے پروردگار! ہم کو ہماری بیویوں
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
کیطرف سے اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (راحت) عطا فرمایئے اور ہم کو پرہیزگاروں
اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ
کا پیشوا بنا دیجیے۔ ان لوگوں کو صبر کے بدلے اونچے اونچے محل دیئے جائیں گے اور وہاں (فرشتے)
فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا
ان سے دعا و سلام کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے وہ ٹھہرنے اور رہنے
وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ
کی بہت ہی عمدہ جگہ ہے۔ فرما دیجیے کہ اگر تم (اللہ کو) نہیں پکارتے تو میرا پروردگار بھی تمہاری کچھ پرواہ
فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع
نہیں کرتا تو یقیناً تم نے جھٹلایا ہے سو اس کی سزا (تمہارے لیے) جلد لازم ہوگی۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتُهَا ١١

آیات ٢٢٧ سورۂ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ١١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ

طٰسٓمٓ۔ یہ ایک روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ شاید آپ ان کے ایمان نہ لانے

ع ١٢ الربع

المنزل ٥

نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ۝٣ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

پر (رنج کرتے ہوئے) اپنی جان ہی دے دیں گے۔ اگر ہم چاہیں (ان کے ایمان لانے کے

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ۝٤

لیے) تو ان پر آسمان سے ایک بڑی نشانی اتار دیں تو اس کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں۔

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا

اور ان کے پاس تازہ نصیحت رحمٰن (اللہ) کے پاس سے نہیں آتی جس سے یہ

كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ۝٥ فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا

منہ نہ پھیر لیتے ہوں۔ سو انہوں نے تو (دینِ حق کو) جھوٹا بتایا پس عنقریب ان کو اس بات کی حقیقت

مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٦ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ

معلوم ہو جائے گی جس کا یہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ

كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝٧ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

ہم نے اس میں کتنی ہی نفیس چیزوں کے جوڑے اگائے ہیں۔ بلاشبہ اس میں (توحید کی) ایک

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ وَاِنَّ رَبَّكَ

بڑی دلیل ہے اور ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار

لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝٩ ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ع ٩

غالب (اور) مہربان ہے۔ اور جب آپ کے پروردگار نے موسیٰ (علیہ السلام) کو فرمایا کہ

ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝١٠ ۙ قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝١١

ظالم لوگوں کے پاس جائیں۔ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس، کیا یہ ڈرتے نہیں؟

قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝١٢ ۫ وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھوٹا سمجھیں۔ اور (طبعی طور پر) میرا دل تنگ

ع-٩

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ﴿١٣﴾ وَلَهُمْ

ہونے لگتا ہے اور میری زبان (اچھی طرح) نہیں چلتی تو اس لیے ہارون (علیہ السلام) کو بھی وحی بھیج دیجیے۔ اور میرے ذمہ

عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

ان لوگوں کا ایک جرم بھی ہے (قبطی کا قتل) تو مجھے اندیشہ ہے کہ وہ مجھے (تبلیغ رسالت سے پہلے ہی) قتل کر ڈالیں۔ فرمایا ہرگز

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾ فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ

نہیں! پس آپ دونوں ہماری نشانیاں لے کر جائیں یقیناً ہم آپ کے ساتھ ہیں (سب کچھ) سنتے ہیں۔ سو دونوں فرعون کے پاس

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ

جائیے پھر اس سے کہیئے ہم تمام جہانوں کے مالک کے پیغمبر ہیں۔ (اور اس لیے آئے ہیں) کہ

اِسْرَآءِيْلَ ؕ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ

ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو جانے دو۔ کہنے لگا کیا ہم نے تم کو بچپن میں پرورش نہیں کیا اور

فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

تم نے ہمارے ہاں برسوں عمر بسر نہیں کی۔ اور تم نے وہ کام کیا جو کیا تھا (یعنی قبطی کا

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا

قتل) اور تم ناشکرے ہو۔ (موسیٰ علیہ السلام نے) فرمایا ہاں وہ حرکت تب مجھ سے

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

ہوئی تھی اور مجھ سے غلطی ہوئی۔ جب مجھے تم سے ڈر ہوا تو مَیں تم سے بھاگ گیا پھر

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ

میرے پروردگار نے مجھے حکمت (نبوت) عطا کی اور مجھے پیغمبروں میں شامل فرمایا۔ اور کیا یہی

تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ

احسان ہے جو تم مجھ پر رکھتے ہو کہ تم نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا

وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کہ جہانوں کا پروردگار کیا ہے؟ (یعنی اس کی حقیقت کیا ہے؟)۔ انہوں نے فرمایا آسمانوں اور

وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿٢٤﴾ قَالَ لِمَنْ

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس کا پروردگار، اگر تم کو یقین کرنا ہو تو۔ اس (فرعون) نے اپنے

حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿٢٥﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَاۗىِٕكُمُ

گرد والوں سے کہا، کیا سنا تم نے؟ انہوں نے فرمایا وہ پروردگار (اللہ) ہے تمہارا اور پروردگار ہے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ

تمہارے پہلے باپ دادا کا۔ (فرعون) کہنے لگا کہ تمہارا یہ پیغمبر جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٢٧﴾ قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۭ

ضرور پاگل ہے۔ انہوں نے فرمایا مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا پروردگار (اللہ) ہے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَىِٕنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا

اگر تم میں عقل ہو تو۔ (فرعون جھلا کر) کہنے لگا اگر تم نے میرے علاوہ کسی اور کو

غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالَ اَوَلَوْ

معبود بنایا تو مَیں ضرور تم کو قید میں ڈال دوں گا۔ انہوں نے فرمایا

جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٠﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ

خواہ میں تمہارے پاس واضح دلیل (معجزہ) بھی لاؤں تو! کہنے لگا اگر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ

تم سچے ہو تو اس کو لے آؤ۔ پس انہوں نے اپنی لاٹھی ڈالی تو وہ اُسی وقت بہت بڑا اژدھا

مُّبِيْنٌ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَاۗءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿٣٣﴾ ع ٢ ٤ ٦

بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ (بغل میں دے کر) نکالا تو اُسی دم دیکھنے والوں کے لیے سفید براق ہو گیا (نظر آنے لگا)۔

قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ يُّرِيْدُ اَنْ

اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہنے لگا کہ یقیناً یہ بڑا ماہر فن جادوگر ہے۔ چاہتا ہے کہ

يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

اپنے جادو سے تمہیں تمہارے ملک سے نکال دے سو تمہاری کیا رائے ہے؟

قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٣٦﴾

انہوں نے کہا کہ ان کو اور ان کے بھائی کو لوٹا دیں اور شہروں میں بلانے والے بھیج دیں۔

يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿٣٧﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

کہ سب ماہر جادوگروں کو آپ کے پاس لے آئیں۔ غرض وہ جادوگر ایک مقررہ دن کے خاص وقت

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٣٨﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾

پر جمع کیے گئے۔ اور (فرعون کی طرف سے) لوگوں سے بھی کہا گیا کہ تم سب لوگ (بھی) جمع ہوؤ گے۔

لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

تاکہ اگر جادوگر جیت جائیں تو ہم ان کی پیروی کریں (جیسے پہلے کر رہے تھے)۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا

پھر جب جادوگر آ گئے تو فرعون سے کہنے لگے کہ اگر ہم جیت گئے تو

اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

کیا ہم کو کوئی بڑا انعام ملے گا؟ اس نے کہا ہاں اور تب تم (ہمارے) مقرب لوگوں میں

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ

شامل ہو جاؤ گے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کہ تم کو جو کچھ ڈالنا ہو

مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ

(میدان میں) ڈالو۔ پس انہوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے کہ فرعون کے

فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ

اقبال سے بے شک ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنا عصا ڈالا

فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿٤٥﴾ فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

تو تبھی وہ ان کے بنے بنائے دھندے کو نگلنے لگا۔ سو جادوگر (یہ دیکھ کر) سجدے میں

سٰجِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾ رَبِّ مُوْسٰى

گر پڑے۔ کہنے لگے ہم ایمان لائے جہانوں کے پروردگار پر۔ جو موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام)

وَهٰرُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ

کا پروردگار ہے۔ (فرعون نے) کہا کہ مجھ سے اجازت حاصل کرنے سے پہلے تم اُس پر ایمان لے آئے

اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ

بے شک یہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے تمہیں (اس کا نتیجہ) جلد ہی

تَعْلَمُوْنَ ۭ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

پتا چل جائے گا میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے کٹوا دوں گا اور

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۭ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا

ضرور تم سب کو سُولی دے دوں گا۔ انہوں نے کہا کوئی حرج نہیں بے شک ہم اپنے پروردگار کی

مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ

طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ یقیناً ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا پروردگار ہماری خطائیں معاف فرمائے گا

كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ ع ٢

کہ ہم (اس موقع پر) سب سے پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ ہمارے

بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ

بندوں کو لے کر رات کو نکلیں (فرعونیوں کی طرف سے) یقیناً آپ لوگوں کا تعاقب کیا جائے گا۔ تو فرعون نے

حٰشِرِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِنَّهُمْ

شہروں میں ہرکارے بھیج دیئے۔ کہ یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔ اور یہ لوگ ہمیں

لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿۵۶﴾ فَاَخْرَجْنٰهُمْ

غصہ دلا رہے ہیں۔ اور یقیناً ہم سب ایک مسلّح جماعت (باقاعدہ فوج) ہیں۔ تو ہم نے ان کو

مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۵۷﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۵۸﴾

باغوں اور چشموں سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور نفیس مکانات سے۔ (ہم نے

كَذٰلِكَ وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ

ان کے ساتھ) یوں کیا اور اس چیز کا وارث بنی اسرائیل کو بنا دیا۔ تو انہوں نے سورج نکلتے وقت (صبح صبح) ان کا تعاقب کیا۔ پھر

مُّشْرِقِيْنَ ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا تَرَاۤءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

جب دونوں جماعتیں ایک دوسرے کو دیکھنے لگیں تو موسیٰ (علیہ السلام) کے ہمراہی (گھبرا کر) کہنے لگے ہم تو پکڑے گئے۔ (موسیٰ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿۶۱﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۶۲﴾

علیہ السلام نے) فرمایا ہرگز نہیں بے شک میرا پروردگار میرے ساتھ ہے وہ مجھے ابھی (سمندر سے نکلنے کا) راستہ بتا دے گا۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ فَانْفَلَقَ

پھر ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) پر وحی فرمائی کہ اپنے عصا کو سمندر پر ماریں تو وہ (سمندر) پھٹ گیا

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿۶۳﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ

سو ہر ایک ٹکڑا یوں لگتا تھا گویا ایک بڑا پہاڑ (ہے)۔ اور دوسروں کو ہم نے

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۴﴾ وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۶۵﴾

وہاں قریب کر دیا۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) اور ان کے ساتھ والوں کو سب کو بچا لیا۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۶۶﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بے شک اس (واقعہ) میں نشانی ہے اور ان کے

أَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِينَ ﴿٦٧﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ

اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا زبردست

الرَّحِيمُ ﴿٦٨﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَأَ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾ إِذْ قَالَ ع

(اور) بڑا مہربان ہے۔ اوران کے سامنے ابراہیم (علیہ السلام) کا قصہ بیان کیجئے۔ جب انہوں نے

لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ مَا تَعْبُدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا

اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟ کہنے لگے ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں

فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُونَكُمْ إِذْ

پھر ان کی عبادت پر قائم ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری

تَدْعُونَ ﴿٧٢﴾ أَوْ يَنفَعُونَكُمْ أَوْ يَضُرُّونَ ﴿٧٣﴾ قَالُوا بَلْ

پکار سنتے ہیں؟ یا تم کو کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا

وَجَدْنَا آبَاءَنَا كَذَٰلِكَ يَفْعَلُونَ ﴿٧٤﴾ قَالَ أَفَرَأَيْتُم

بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا کرتے دیکھا ہے۔ انہوں نے فرمایا بھلا تم نے ان کو

مَّا كُنتُمْ تَعْبُدُونَ ﴿٧٥﴾ أَنتُمْ وَآبَاؤُكُمُ الْأَقْدَمُونَ ﴿٧٦﴾

(غور سے) دیکھا جن کی تم عبادت کرتے ہو؟ تم بھی اور تمہارے پہلے بڑے بھی۔

فَإِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّي إِلَّا رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿٧٧﴾ الَّذِي خَلَقَنِي

سو یہ تو میرے دشمن ہیں مگر (اللہ) جو پروردگار ہے جہانوں کا (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا فرمایا

فَهُوَ يَهْدِينِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ ﴿٧٩﴾

سو وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔ اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے۔

وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِي يُمِيتُنِي ثُمَّ

اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہ ہی مجھے شفا بخشتا ہے۔ اور وہ مجھے موت دے گا پھر مجھ کو

وقف لازم ع ٧

يُحْيِيْنِ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ

زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے مَیں امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میری خطاؤں کو معاف فرمائے

الدِّيْنِ ﴿۸۲﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۸۳﴾

گا۔ اے میرے پروردگار! مجھے حکمت (دانش) عطا فرمائیے اور مجھے (اعلیٰ درجہ کے) نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرمائیے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۸۴﴾ وَاجْعَلْنِيْ

اور میرا ذکر سچا آئندہ آنے والوں میں جاری رکھیئے۔ اور مجھے نعمت کی

مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿۸۵﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ

بہشت کے وارثوں میں سے کیجیے۔ اور میرے باپ کو بخش دیجیے کہ

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ يَوْمَ

بے شک وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے مجھے رسوا نہ کیجیو۔ جس

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ

دن نہ مال ہی کوئی فائدہ دے گا اور نہ بیٹے۔ ہاں مگر جو شخص اللہ کے پاس (کفر و شرک سے) پاک دل لے کر آیا

سَلِيْمٍ ﴿۸۹﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۹۰﴾ وَبُرِّزَتِ

(اس کی نجات ہو گی)۔ اور پرہیزگاروں کے لیئے جنت قریب کر دی جائے گی۔ اور گمراہوں کے لیئے دوزخ

الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا كُنْتُمْ

(سامنے) ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کی تم عبادت

تَعْبُدُوْنَ ﴿۹۲﴾ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ

کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ کیا وہ تم کو مدد دے سکتے ہیں یا خود اپنا ہی بچاؤ کر سکتے

يَنْتَصِرُوْنَ ﴿۹۳﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿۹۴﴾ وَجُنُوْدُ

ہیں؟ تو وہ اور سب گمراہ (بت اور بت پرست) اوندھے منہ اس (دوزخ) میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور

اِبۡلِیۡسَ اَجۡمَعُوۡنَ ﴿۹۵﴾ قَالُوۡا وَہُمۡ فِیۡہَا یَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۹۶﴾

سب کے سب ابلیس کے لشکر بھی۔ وہ وہاں آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔

تَاللّٰہِ اِنۡ کُنَّا لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ﴿۹۷﴾ اِذۡ نُسَوِّیۡکُمۡ

کہ اللہ کی قسم ہم واضح گمراہی میں تھے۔ جب کہ تم کو (اے بتو! عبادت میں)

بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۸﴾ وَمَاۤ اَضَلَّنَاۤ اِلَّا الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۹۹﴾ فَمَا

پروردگارِ عالم کے برابر کرتے تھے۔ اور ہم کو ان گناہگاروں نے ہی گمراہ کیا۔ سو

لَنَا مِنۡ شَافِعِیۡنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَا صَدِیۡقٍ حَمِیۡمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَوۡ اَنَّ

(اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے اور نہ مخلص دوست۔ سو کاش! ہمیں

لَنَا کَرَّۃً فَنَکُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ

(دنیا میں) پھر جانا ہوتا تو ہم ایمان لانے والوں میں ہوتے۔ بے شک اس (قصہ) میں

لَاٰیَۃً ؕ وَمَا کَانَ اَکۡثَرُہُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾ وَاِنَّ رَبَّکَ لَہُوَ

بڑی دلیل ہے اور (اس کے باوجود) ان کے اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اور بے شک آپ کا پروردگار بڑا

الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ کَذَّبَتۡ قَوۡمُ نُوۡحِ ۚ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾

زبردست (اور) مہربان ہے۔ نوح (علیہ السلام) کی قوم نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔

اِذۡ قَالَ لَہُمۡ اَخُوۡہُمۡ نُوۡحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ ۚ اِنِّیۡ لَکُمۡ

جب ان کے (قومی) بھائی نوح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کہ کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ میں تو تمہارے

رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ ۚ وَمَاۤ

لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔ تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ اور میں

اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ

اس کام کا تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صلہ تو بس پروردگارِ عالم

ع ۵

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ

کے ہاں ہے۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ کہنے لگے کیا ہم

لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا

آپ کو مان لیں حالانکہ ہمارے بڑے گھٹیا لوگ آپ کے پیروکار ہیں۔ فرمایا مجھے خبر نہیں

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ لَوْ

کہ وہ (پہلے) کیا کرتے تھے۔ ان کا حساب میرے پروردگار کے ہی ذمہ ہے

تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنْ اَنَا

اگر تم سمجھو۔ اور میں ایمان والوں کو نکال دینے والا نہیں ہوں۔ میں صرف صاف طور پر (انجام بد

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۵﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰنُوْحُ

سے) ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا اے نوح (علیہ السلام)! اگر تم باز نہ آؤ گے

لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ

تو ضرور سنگسار کر دیئے جاؤ گے۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میری قوم نے

كَذَّبُوْنِ ﴿۱۱۷﴾ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ

مجھے جھٹلایا ہے۔ تو آپ میرے اور ان کے درمیان حتمی فیصلہ فرما دیجئے اور مجھے اور جو میرے ساتھ ایمان

مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي

والے ہیں ان کو بچا لیجئے۔ سو ہم نے ان کو اور جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۱۹﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

(سوار) تھے کو نجات دی۔ پھر اس کے بعد ہم نے باقی (تمام) لوگوں کو غرق کر دیا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾

بے شک اس (واقعہ) میں (بھی) بڑی عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان نہیں لاتے۔

النصف

وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٢٢﴾ كَذَّبَتْ

اور بےشک آپ کا پروردگار ہی بڑا زبردست (اور) مہربان ہے۔ (قوم) عاد نے

عَادُ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی ھُود (علیہ السلام) نے اُن سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٢٥﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بےشک میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٢٦﴾ وَ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً

جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ پر ایک عمارت بے فائدہ

تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَ تَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾

(پوجا کے لیئے) بناتے ہو۔ اور بڑے بڑے محل بناتے ہو (شاید) تم ان میں ہمیشہ رہنے والے ہو۔

وَ اِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور جب کسی کو پکڑتے ہو (سزا دیتے ہو) تو ظالمانہ پکڑتے ہو۔ تو اللہ سے ڈرو اور

وَ اَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَ اتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾

میری بات مانو۔ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے ان (بےشمار نعمتوں) چیزوں سے تم کو مدد دی جن کو تم جانتے ہو۔

اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَ جَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾

اس نے تمہیں چارپایوں اور بیٹوں سے مدد دی۔ اور باغوں اور چشموں سے۔

اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣٥﴾ قَالُوْا سَوَآءٌ

بےشک مجھے تمہارے بارے میں (بڑے) سخت دن کے عذاب کا ڈر ہے۔ وہ کہنے لگے کہ

عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿١٣٦﴾ اِنْ

آپ نصیحت کریں یا نہ کریں ہمارے لیئے برابر ہے۔ یہ تو

هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٣٨﴾

بس اگلے لوگوں ہی کی عادت ہے۔ اور ہم پر کوئی عذاب نہیں آئے گا۔

فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

سوانہوں نے ان (ھود علیہ السلام) کو جھٹلایا پس ہم نے ان کو ہلاک کر دیا بے شک اس (قصہ) میں بھی بڑی عبرت ہے۔

اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٤٠﴾

مگران میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٤١﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ

(قوم) ثمود نے پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٤٢﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٤٣﴾

کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک میں تمہارے لیئے امانت دار پیغمبر ہوں۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٤٤﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سو اللہ سے ڈرو اور میری بات مانو۔ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ

اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٤٥﴾ اَتُتْرَكُوْنَ

نہیں مانگتا بس میرا صلہ تو جہانوں کے پروردگار کے ذمہ ہے۔ کیا جو چیزیں (تمہیں) یہاں

فِيْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ

(میسر) ہیں ان میں تم بے خوف چھوڑ دیئے جاؤ گے؟ باغوں اور چشموں میں۔ اور کھیتوں

وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

اور کھجوروں میں کہ ان کے خوشے لطیف (و نازک) ہیں۔ اور تم پہاڑوں کو تراش کر

بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۱۵۰﴾ وَلَا

اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو۔ پس اللہ سے ڈرو اور میری پیروی کرو۔ اور

تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ الَّذِيْنَ يُفْسِدُوْنَ فِي

ان سرکشوں کا کہنا مت مانو۔ جو زمین میں فساد کرتے ہیں

الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ

اور اصلاح نہیں کرتے۔ وہ کہنے لگے آپ پر تو

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۖ فَاْتِ

جادو ہو گیا ہے۔ آپ بس ہماری ہی طرح آدمی ہیں اگر

بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۴﴾ قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ

آپ سچے ہیں تو کوئی نشانی (معجزہ) پیش کریں۔ انہوں نے فرمایا یہ ایک اونٹنی ہے

لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۱۵۵﴾ وَلَا

(بطورِ معجزہ) پانی پینے کے لیے مقررہ دن میں ایک باری اس کی ہے اور ایک تمہاری۔ اور

تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵۶﴾

اس کو بُرے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک بھاری دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿۱۵۷﴾ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ

تو انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر نادم ہوئے۔ سو ان کو عذاب نے آ پکڑا۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۗ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۸﴾

بے شک اس میں بڑی نشانی (عبرت) ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۵۹﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ ع ۱۲

اور یقیناً آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ قوم لوطؑ نے

لُوْطٍ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا

(بھی) پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان کے (قومی) بھائی لوط (علیہ السلام) نے ان سے فرمایا کیا تم

تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ڈرتے نہیں ہو؟ بے شک مَیں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔ سو اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ

اور میری بات مان لو۔ اور میں اس پر تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا میرا صِلہ تو

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

بس پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ کیا تم اہلِ عالم میں سے لڑکوں پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ

مائل ہوتے ہو۔ اور تمہارے پروردگار نے جو تمہارے لیے تمہاری بیویاں پیدا فرمائی ہیں ان کو

اَزْوَاجِكُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَىِٕنْ لَّمْ

چھوڑ دیتے ہو در حقیقت تم حد سے نکل جانے والے ہو۔ وہ کہنے لگے اے لُوط (علیہ السلام) اگر تم

تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾ قَالَ

باز نہ آئے تو ضرور (شہر سے) نکال دیئے جاؤ گے۔ انہوں نے فرمایا بے شک مَیں تمہارے

اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ

کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال)

مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا

سے نجات عطا فرمائیے۔ سو ہم نے ان کو اور ان کے سب گھر والوں کو نجات بخشی۔ مگر

عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾

ایک بڑھیا کہ پیچھے رہ گئی۔ پھر ہم نے اوروں کو ہلاک کر دیا۔

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿۱۷۳﴾ اِنَّ

اور ہم نے ان پر ایک خاص قسم کا (پتھروں کا) مینہ برسایا سو کیا (بُرا) مینہ تھا جو ان لوگوں پر برسا جن کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا۔

فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاِنَّ

اس میں بلاشبہ عبرت ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ اور

رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۷۵﴾ كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـَٔيۡكَةِ ع ١٢

بے شک آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ بَن کے رہنے والوں نے (بھی)

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۶﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۷۷﴾

پیغمبروں کو جھٹلایا۔ جب ان سے شعیب (علیہ السلام) نے فرمایا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟

اِنِّىۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۷۹﴾

بے شک میں تمہارے لیے امانت دار پیغمبر ہوں۔ پس اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى

اور میں تم سے اس کام کا کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ تو بس

رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۸۰﴾ اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ

پروردگارِ عالم کے ذمہ ہے۔ تم لوگ پورا ناپا کرو اور (صاحبِ حق کا)

الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿۱۸۱﴾ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿۱۸۲﴾ وَلَا

نقصان نہ کیا کرو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ اور

تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ

لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں

مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالۡجِبِلَّةَ

فساد مت مچایا کرو۔ اور اس سے ڈرو جس نے تم کو

الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾

اور تمام اگلی مخلوقات کو پیدا فرمایا۔ وہ کہنے لگے بے شک آپ پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

اور آپ ہماری طرح صرف (عام) آدمی ہیں اور ہم آپ کو جھوٹے لوگوں میں سے

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ

خیال کرتے ہیں۔ اگر آپ سچے ہیں تو ہم پر آسمان کا

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ

کوئی ٹکڑا گرا دیں۔ انہوں نے فرمایا تمہارے اعمال کو میرا

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ

پروردگار خوب جانتا ہے۔ سو وہ لوگ ان کو (برابر) جھٹلاتے رہے پس ان کو سائبان کے دن

الظُّلَّةِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ

کے عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ بہت بڑے دن کا عذاب تھا۔ بلاشبہ اس میں بڑی

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾ وَاِنَّ

عبرت ہے۔ اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بے شک

ع ١٠ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ

آپ کا پروردگار ہی غالب (اور) مہربان ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پروردگارِ عالم کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ عَلٰى

نازل فرمایا ہوا ہے۔ اس کو امانت دار فرشتہ لے کر آیا ہے۔ آپ کے

قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ

قلب (اطہر) پر تاکہ آپ (بھی انجامِ بد سے) ڈرانے والوں میں سے ہوں۔ صاف عربی

مُّبِيْنٍ ﴿۱۹۵﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۹۶﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

زبان میں۔اور یقیناً اس (قرآن) کا ذکر پہلی امتوں کی (آسمانی) کتابوں میں (بھی) ہے۔کیا ان کے

لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۹۷﴾

لیے اس میں دلیل نہیں ہے کہ علمائے بنی اسرائیل اس کو جانتے ہیں۔

وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿۱۹۸﴾ فَقَرَاَهٗ

اور اگر ہم اس (قرآن) کو کسی غیر عربی پر نازل فرما دیتے۔ پھر وہ ان کے

عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۹۹﴾ كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ

سامنے اس کو پڑھ بھی دیتا یہ لوگ تب بھی اس کو نہ مانتے۔ اسی طرح ہم نے اس (انکار) کو

فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۰۰﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى

گناہگاروں کے دلوں میں داخل فرما دیا ہے۔ وہ جب تک درد دینے والا عذاب

يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿۲۰۱﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا

نہ دیکھ لیں گے اس کو نہیں مانیں گے۔ پھر وہ ان پر اچانک آ پڑے گا اور ان

يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۰۲﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾

کو خبر تک نہ ہو گی۔ تو اس وقت کہیں گے کیا ہمیں مہلت ملے گی؟

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۲۰۴﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں۔ بھلا دیکھو اگر ہم ان کو برسوں فائدے

سِنِيْنَ ﴿۲۰۵﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۲۰۶﴾ مَآ

دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿۲۰۷﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ

جو (دنیا کے) فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟ اور جو بستیاں ہم نے ہلاک

46

قَرْيَةٍ إِلَّا لَهَا مُنذِرُونَ ﴿٢٠٨﴾ ذِكْرَىٰ وَمَا كُنَّا مع

کیں ان میں (انجامِ بد سے) ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے تھے۔ تاکہ نصیحت حاصل کریں اور ہم

ظَٰلِمِينَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيَاطِينُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا

زیادتی کرنے والے نہیں۔ اور اس (قرآن) کو لے کر شیطان نازل نہیں ہوتے۔ اور نہ

يَنۢبَغِي لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيعُونَ ﴿٢١١﴾ إِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

ان کو سزاوار ہے اور نہ وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ کیونکہ وہ (شیاطین) تو اس (وحی آسمانی) کے

لَمَعْزُولُونَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ فَتَكُونَ

سننے سے روک دیئے گئے ہیں۔ پس اللہ کے سوا کسی کو معبود مت پکارنا ورنہ تم

مِنَ الْمُعَذَّبِينَ ﴿٢١٣﴾ وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ ﴿٢١٤﴾

عذاب پانے والوں میں ہو جاؤ گے۔ اور اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ڈرایئے۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢١٥﴾ فَإِنْ

اور جو لوگ ایمان لا کر آپ کے پیرو ہو گئے ہیں ان سے شفقت سے پیش آیئے۔ پھر

عَصَوْكَ فَقُلْ إِنِّي بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ

اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو فرما دیجئے کہ میں تمہارے اعمال سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اور اللہ

عَلَى الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِي يَرَاكَ حِينَ تَقُومُ ﴿٢١٨﴾

غالب مہربان پر بھروسہ کیجئے۔ وہ جو آپ کو (عبادت کے لئے) کھڑے ہوتے وقت دیکھتے ہیں۔

وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ﴿٢١٩﴾ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٢٠﴾

اور پھر نمازیوں کے ساتھ آپ کے بیٹھنے اٹھنے کو (دیکھتے ہیں)۔ بیشک وہ خوب سننے والے خوب جاننے والے ہیں۔ 46

هَلْ أُنَبِّئُكُمْ عَلَىٰ مَن تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ ﴿٢٢١﴾ تَنَزَّلُ

(لوگوں سے فرما دیجئے کہ) کیا میں تم کو بتاؤں کہ شیاطین کس پہ اترتے ہیں؟ ہر جھوٹے

عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ وَ اَكْثَرُهُمْ

گناہگار پر اترتے ہیں۔ جو (سنی سنائی بات ان کے) کان میں ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر

كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَ الشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ

جھوٹے ہوتے ہیں۔ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ کیا کرتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا

اَنَّهُمْ فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ وَ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا

تُونہیں دیکھتا کہ وہ (خیالی مضامین کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ لوگ

يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ (ہاں) مگر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے

وَ ذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ انْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور انہوں نے بعد اس کے کہ ان پر ظلم ہو چکا اس کا بدلہ لیا

وَ سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع ١٥ ٢٧ ٨

اور ظالم عنقریب جان لیں گے کہ کس جگہ لوٹ کر جاتے ہیں۔

اٰیاتُھا ٩٣ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ رُکوعاتُھا ٧

آیات ٩٣ سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

طٰسٓ۔ یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں۔

هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

ایمان والوں کے لیے ہدایت (کا سبب) اور خوشخبری سنانے والی۔ وہ لوگ جو نماز

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

کی پابندی کرتے اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ آخرت پر (پورا) یقین رکھتے

يُوْقِنُوْنَ ۝٣ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَيَّنَّا لَهُمْ

ہیں۔ بے شک جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال (بد) ان کی نظر میں پسندیدہ بنا

اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ۝٤ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

رکھے ہیں پس وہ (ان میں) بھٹک رہے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے بُرا

الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥ وَاِنَّكَ

عذاب ہے اور آخرت میں وہ بہت بڑا نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یقیناً آپ کو

لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝٦ اِذْ قَالَ

قرآن (اللہ) حکمت والے (اور) علم والے کی طرف سے عطا فرمایا جاتا ہے۔ جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا ۭ سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا

اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ بے شک مَیں نے آگ دیکھی ہے مَیں وہاں سے (راستے کا)

بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝٧

پتا لاتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے پاس لاتا ہوں تاکہ تم تاپو۔

فَلَمَّا جَاۗءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ فِي النَّارِ وَمَنْ

جب وہ اس کے پاس آئے تو ان کو (اللہ کی طرف سے) آواز دی گئی، جو آگ کے اندر ہیں (فرشتے) ان پر بھی برکت ہو

حَوْلَهَا ۭ وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٨ يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ

اور جو اس (آگ) کے پاس (موسیٰ) ہیں ان پر بھی اور پاک ہے اللہ جو جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے موسیٰ (علیہ السلام)!

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٩ وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا

میں ہی اللہ ہوں (جو بے کیف کلام فرما رہا ہوں) غالب (اور) دانا۔ اور اپنی لاٹھی ڈال دیں پس جب

الثلثة

رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

انہوں نے اس کو حرکت کرتے دیکھا جیسے اژدھا ہو تو پیٹھ پھیر کر بھاگے اور مڑ کر بھی نہ دیکھا۔

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۫ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝١٠

(تو ارشاد ہوا) اے موسیٰ (علیہ السلام) ڈریئے نہیں ہمارے حضور پیغمبر ڈرا نہیں کرتے۔

اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ

ہاں جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اُسے نیکی سے بدل دیا تو بےشک میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ۝١١ وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

مہربان ہوں۔ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالیں وہ بے عیب

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ۫ فِىْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ؕ

روشن سفید نکلے گا (یہ دو معجزے) نو معجزوں میں (داخل ہیں) فرعون اور اس کی قوم کے پاس (جائیں)

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝١٢ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا

کہ یقیناً وہ بدکردار لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس ہماری روشن

مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝١٣ وَجَحَدُوْا بِهَا

دلیلیں پہنچیں تو کہنے لگے یہ صاف جادو ہے۔ اور انہوں نے (جان بوجھ کر) ان (معجزات) کا انکار کیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ

ظلم اور تکبر سے اور ان کے دل ان کو مان چکے تھے سو دیکھ لیجئے فساد

كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝١٤ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ ع ١٤

کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور بےشک ہم نے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ فَضَّلَنَا

اور سلیمان (علیہما السلام) کو علم عطا فرمایا اور انہوں نے کہا اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں

عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ

بہت سے مومن بندوں پر فضیلت عطا فرمائی۔ اور سلیمان (علیہ السلام) داؤد (علیہ السلام) کے

دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ

وارث ہوئے اور فرمایا اے لوگو! ہم کو پرندوں کی بولی تعلیم کی گئی ہے

وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

اور ہم کو ہر چیز عطا فرمائی گئی ہے بےشک یہ ہی بہت

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ

بڑا فضل ہے۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے جنوں، انسانوں

وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا

اور پرندوں کے لشکر جمع کیے گئے پس وہ قسم وار کھڑے کیے جاتے تھے۔ یہاں تک کہ جب

عَلٰي وَادِ النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ

چیونٹیوں کے میدان میں پہنچے تو ایک چیونٹی نے کہا اے چیونٹیو!

ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ

اپنے اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں تم کو سلیمان (علیہ السلام) اور ان کے لشکری

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا

کچل نہ دیں اور ان کو اس کی خبر بھی نہ ہو۔ تو وہ اس کی بات پر مسکراتے ہوئے ہنس پڑے

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ

اور عرض کرنے لگے اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عنایت فرمایئے کہ جو احسان

اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

آپ نے مجھ پر اور میرے والدین پر فرمائے ہیں ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں

تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

جس سے آپ خوش ہوں اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرمایئے۔

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ

جب انہوں نے پرندوں کا جائزہ لیا تو فرمایا کہ کیا وجہ ہے کہ ہُدہُد نظر نہیں آتا یا کہیں

كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾ لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا

غائب ہو گیا ہے؟ مَیں ضرور اُسے سخت سزا دوں گا

اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾

یا اُسے ذبح کر ڈالوں گا یا (اپنی بے قصوری کی) میرے سامنے صاف دلیل پیش کرے۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ

سو تھوڑی ہی دیر میں وہ آ گیا اور کہنے لگا، مَیں ایسی خبر لایا ہوں جس کے بارے

وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ

آپ کو علم نہیں اور مَیں آپ کے پاس (شہر) سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ مَیں نے ایک عورت

امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا

کو دیکھا ہے وہ ان پر بادشاہی کر رہی ہے اور اس کو ہر چیز میسر ہے اور اس کا

عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ

ایک بہت بڑا تخت ہے۔ اور مَیں نے پایا (دیکھا) کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کو چھوڑ کر

لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

آفتاب کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کو

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾

آراستہ کر کے دکھائے ہیں پھر ان کو راستے سے روک رکھا ہے۔ سو وہ (سیدھے) راستے پر نہیں ہیں۔

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ

کہ اُس اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں (جیسے بارش اور نباتات)

وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ

کو باہر لاتے ہیں اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال سے باخبر ہیں۔ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۶﴾ السجدة قَالَ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ انہوں نے فرمایا

سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ اِذْهَبْ

اچھا دیکھیں گے تُو نے سچ کہا یا تُو جھوٹوں میں سے ہے۔ یہ میرا خط

بِّكِتٰبِيْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ

لے جا پھر اُن کی طرف ڈال دے پھر اُن کے پاس سے واپس آ

فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ

تو دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ اُس عورت (ملکہ) نے کہا اے سردارو! بے شک میرے پاس ایک

اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿۲۹﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ

بہت باوقعت خط ڈالا گیا ہے۔ بے شک وہ سلیمان (علیہ السلام) کی طرف سے ہے اور (مضمون) یہ ہے کہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۳۰﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔ (بعد اس کے یہ) کہ مجھ سے سرکشی

وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

نہ کرو اور میرے پاس مطیع ہو کر چلے آؤ۔ کہنے لگی اے سردارو! میرے اس معاملہ

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾

میں مجھے مشورہ دو جب تک تم لوگ حاضر نہ ہو (مشورہ نہ دو) مَیں کوئی قطعی فیصلہ نہیں کرتی۔

قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ

وہ بولے ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں۔

وَّ الْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ

سو اختیار آپ کے پاس ہے، سو آپ ہی (مصلحت) دیکھ لیں جو حکم دینا ہو۔ اس عورت نے کہا بے شک

اِنَّ الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَ جَعَلُوْٓا

بادشاہ جب (فاتح ہو کر) کسی شہر میں داخل ہوتے ہیں تو اُسے تباہ کر دیتے ہیں اور وہاں کے عزت والوں کو

اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ وَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَ اِنِّيْ

ذلیل کر دیا کرتے ہیں اور یہ لوگ بھی ایسا ہی کریں گے۔ اور میں

مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ

ان لوگوں کے پاس تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ

کیا (جواب) لاتے ہیں۔ پھر جب وہ (تحفہ) سلیمان (علیہ السلام) کے پاس پہنچا تو انہوں نے فرمایا کیا تم مجھے مال وزر

بِمَالٍ ۫ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ

سے مدد دینا چاہتے ہو؟ پس اللہ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے وہ اس سے بہتر ہے جو تمہیں دیا ہے، بلکہ

بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ

تم ہی اپنے تحفوں پر خوش ہوتے ہو گے۔ ان کے پاس (تحفوں سمیت) لوٹ جاؤ سو ہم ان کے پاس ایسے لشکر لے کر

بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَ لَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

آئیں گے جن کے مقابلے کی ان کو طاقت نہ ہو گی اور ہم اُن کو وہاں سے بے عزت کر کے نکال دیں گے

وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ

اور وہ ذلیل ہوں گے۔ (سلیمان علیہ السلام نے) فرمایا کہ اے سردارو! تم میں کوئی ایسا ہے کہ

يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ

اُن کے فرمانبردار ہو کر آنے سے پہلے اس (ملکہ) کا تخت میرے پاس لے آئے۔ تو ایک قوی ہیکل

عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

جن نے عرض کیا کہ مَیں پہلے اس کے کہ آپ اجلاس سے اٹھیں آپ کی خدمت میں پیش

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ

کردوں گا اور بے شک میں بہت طاقتور بھی ہوں اُسے لاسکتا ہوں (اور) امانتدار بھی ہوں۔ جس کے

الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ

پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا اس نے کہا مَیں آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے اُسے

اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

آپ کے پاس حاضر کیے دیتا ہوں۔ پس جب انہوں نے اُس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۡ لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ

تو فرمایا یہ میرے پروردگار کا فضل ہے تاکہ مجھے آزمائے کہ مَیں شکر ادا کرتا ہوں یا

اَكْفُرُ ۭ وَمَنْ شَكَرَ فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ

ناشکری کرتا ہوں۔ اور جو شخص شکر ادا کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نفع کیلئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو یقیناً

فَاِنَّ رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا

میرا پروردگار بے نیاز (اور) کرم کرنے والا ہے۔ انہوں (سلیمانؑ) نے فرمایا کہ اس (ملکہ) کیلئے اس کے تخت

نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾

(کی صورت) کو بدل دو، ہم دیکھیں کہ اُسے اس کا پتا لگتا ہے یا وہ ایسے لوگوں میں سے ہے جن کو پتا ہی نہیں چلتا۔

فَلَمَّا جَاۗءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ

سو جب (ملکہ ان کی خدمت میں) حاضر ہوئی تو (اسے اس کا تخت دکھا کر) فرمایا کیا آپ کا تخت بھی ایسا ہی ہے؟ اس نے کہا

وَ اُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَ كُنَّا مُسْلِمِیْنَ ﴿۴۲﴾

یہ گویا ہو بہو وہی ہے اور ہم کو اس کا پہلے ہی علم ہو چکا تھا (سلیمان علیہ السلام کی عظمت اور شان کا) اور ہم فرماں بردار ہیں۔

وَ صَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا

اور وہ جو اللہ کے سوا (اوروں کی) پرستش کرتی تھی اس سے اس کو روکا گیا کہ بے شک (اس سے پہلے تو) وہ

كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۴۳﴾ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ۚ

کافروں کی قوم میں سے تھی۔ اس سے کہا گیا کہ محل میں چلیئے پھر جب

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّ كَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ

اس نے اس (فرش) کو دیکھا تو اس نے اسے پانی کا حوض سمجھا اور اپنی پنڈلیاں کھول دیں۔ کہا

قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ قَالَتْ

(سلیمان علیہ السلام نے) یہ تو ایک ایسا محل ہے جس میں (نیچے بھی) شیشے جڑے ہوئے ہیں۔ تو وہ بولی

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَ اَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ

اے میرے پروردگار! میں (پہلے بھی) اپنے آپ پر ظلم کرتی رہی تھی اور میں سلیمان (علیہ السلام) کے ساتھ اللہ پر جو سارے

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۴﴾ وَ لَقَدْ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ ع ۲۶ ۱۶

جہانوں کا پروردگار ہے ایمان لاتی ہوں۔ اور بے شک ہم نے ثمود کے پاس ان کے (قومی) بھائی صالح (علیہ السلام)

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ فَرِیْقٰنِ

کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو تو وہ دو فریق ہو کر آپس میں

یَخْتَصِمُوْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ

جھگڑا کرنے لگے۔ انہوں نے فرمایا اے قوم! تم بھلائی سے پہلے بُرائی کے لیئے

قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

کیوں جلدی کرتے ہو (اور) اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ

رحم کیا جائے۔ وہ کہنے لگے تم اور تمہارے ساتھیوں کو ہم نے بدشگون پایا انہوں نے فرمایا

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾

تمہاری بدشگونی اللہ کی طرف سے ہے بلکہ تم ایسے لوگ ہو کہ (کفر کے باعث) عذاب میں مبتلا ہو گے۔

وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ

اور شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کرتے تھے

فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا

اور اصلاح نہیں کرتے تھے۔ کہنے لگے کہ اللہ کی قسمیں کھاؤ کہ

بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا

ہم ضرور اس پر اور اس کے گھر والوں پر شب خون ماریں گے پھر ان کے وارثوں سے کہہ دیں گے کہ ہم تو ان کے

شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا

گھر والوں کی ہلاکت کے موقع پر موجود ہی نہ تھے اور بے شک ہم سچ کہتے ہیں۔ اور انہوں نے ایک

مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

تدبیر کی اور ہم نے بھی تدبیر فرمائی اور ان کو کچھ خبر نہ ہوئی۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ

تو دیکھ لیجئے ان کی چال کا کیا انجام ہوا ہم نے ان کو

وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً

اور ان کی تمام قوم کو تباہ کر دیا۔ پس یہ ان کے گھر ان کے ظلم کے سبب

بِمَا ظَلَمُوْا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٥٢﴾

ویران پڑے ہیں بے شک اس (واقعہ) میں اہلِ علم کے لیے بڑی عبرت ہے۔

وَ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾ وَ لُوْطًا

اور ہم نے ایمان والوں اور پرہیزگاروں کو نجات بخشی۔ اور لُوط (علیہ السلام) کو

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَ اَنْتُمْ

جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم دیکھتی آنکھوں بےحیائی کے کام کیوں

تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ

کرتے ہو؟ کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے ساتھ

دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا

شہوت رانی کرتے ہو بلکہ تم حماقت کرنے والی قوم ہو۔ تو اُن کی

كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْۤا اٰلَ

قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا سوائے اس کے کہ کہنے لگے کہ لُوط (علیہ السلام) کے لوگوں کو

لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۵۶﴾

اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ بڑے پاک باز لوگ (بنتے) ہیں۔

فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا مِنَ

سو ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بچالیا سوائے ان کی بیوی کے کہ اس کو ہم نے ان لوگوں میں مقرر فرما

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

رکھا تھا جو پیچھے رہ گئے۔ اور ہم نے ان پر مینہ برسایا جو ان پر برسا سو جن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرایا گیا تھا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ ع قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ ع ۱۴ ۱۹

ان پر جو مینہ برسا وہ بہت بُرا تھا۔ فرما دیجئے سب خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہو

الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

جن کو اس نے چُن لیا ہے بھلا اللہ بہتر ہیں یا جن کو یہ (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں۔

الجزء ٢٠

أَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ وَأَنْزَلَ لَكُمْ

بھلا کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور (کس نے) آسمان سے تمہارے

مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَأَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ

لیئے پانی برسایا۔ پس اس کے ذریعے ہم نے سرسبز باغ اگائے

بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ أَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ۗ أَإِلٰهٌ

تم ان کے درختوں کو اگا نہیں سکتے تھے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ

مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ أَمَّنْ جَعَلَ

کوئی اور معبود بھی ہے؟ (ہرگز نہیں) بلکہ یہ لوگ راستے سے الگ ہو رہے ہیں۔ بھلا کس نے زمین کو

الْأَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ أَنْهٰرًا وَّجَعَلَ

(مخلوق کے لیئے) قرارگاہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں (دریا) بنائیں اور اس کے ٹھہرانے کے لیئے

لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ۚ

پہاڑ بنائے اور دو دریاؤں کے درمیان حدِ فاصل بنائی۔

أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ ان میں زیادہ تو (اچھی طرح) سمجھتے بھی نہیں۔

أَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

اور بے قرار آدمی کی دعا کون سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور وہ (اس کی) مصیبت کو دور فرماتا ہے

وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْأَرْضِ ۗ أَإِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ۚ

اور تم کو زمین میں (اگلوں کا) جانشین بناتا ہے تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ أَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ

اور معبود بھی ہے (جو یہ سب کچھ کرتا ہے؟ ہرگز نہیں مگر) تم بہت کم غور کرتے ہو۔ بھلا تم کو کون راہ دکھاتا

ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا

ہے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں اور کون ہواؤں کو اس کی رحمت سے پہلے خوش خبری دینے والی بنا

بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ

کر بھیجتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود (بھی) ہے؟ (ہرگز نہیں) یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ کی

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ

شان اس سے بہت بلند ہے۔ بھلا کون مخلوق کو پہلی بار پیدا فرماتا ہے پھر اس کو دوبارہ زندہ فرمائے گا

وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

اور آسمان سے (پانی برساکر) اور زمین سے (کھیتیاں اور پھل اُگا کر) تم کو کون رزق عطا فرماتا ہے؟

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ فرما دیجئے کہ (مشرکو!) اگر تم سچے ہو

صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو اپنی دلیل پیش کرو۔ فرما دیجئے کہ آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ

اللہ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب (زندہ کر کے)

يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۛ بَلْ

اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں خود ان کا ہی علم (فکر) ختم ہو چکا بلکہ وہ

هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۛ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ ع ۸

اس سے شک میں ہیں بلکہ وہ اس سے اندھے ہو رہے ہیں۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ

اور کافر لوگ کہتے ہیں جب ہم اور ہمارے باپ دادا مٹی ہو جائیں گے

أَئِنَّا لَمُخْرَجُونَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ

تو کیا ہم (پھر زندہ کر کے قبروں سے) نکالے جائیں گے۔ اس کا تو ہم سے اور ہمارے بڑوں سے

وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

پہلے بھی وعدہ ہوتا چلا آیا ہے یہ تو صرف پہلے لوگوں کی بے سند

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

کہانیاں ہیں۔ فرما دیجئے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ وَلَا تَحْزَنْ

کہ گناہگاروں کا انجام کیا ہوا؟ اور ان کا غم نہ کیجئے

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اور ان کی چالوں سے تنگ دل مت ہوئیے۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٧١﴾

اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر آپ سچے ہیں تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہوگا؟

قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ

فرما دیجئے کہ جس (عذاب) کے لیے تم جلدی کر رہے ہو شاید اس میں سے کچھ

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى

تمہارے قریب آ پہنچا ہو۔ اور یقیناً آپ کا پروردگار تو لوگوں پر فضل

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ

کرنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بے شک آپ کا

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾

پروردگار سب جانتا ہے جو باتیں ان کے دلوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ

اور آسمان اور زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ چیز (بھی) نہیں ہے جو واضح کتاب میں

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ

(لوحِ محفوظ میں لکھی ہوئی) نہ ہو۔ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر ان باتوں

اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

(کی حقیقت) کو ظاہر کرتا ہے کہ جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾ اِنَّ رَبَّكَ

اور یقیناً وہ ایمان والوں کے لیئے ہدایت اور رحمت ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾

ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ فرمائے گا اور وہ غالب (اور) جاننے والا ہے۔

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾

پس اللہ پر بھروسہ کیجیئے بے شک آپ واضح حق پر ہیں۔

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

بے شک آپ مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ

سنا سکتے ہیں (خاص طور پر) جب وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

(بچا کر) راستہ دکھا سکتے ہیں۔ آپ تو صرف انہیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہوں

فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ

(اور) پھر وہ مانتے (بھی) ہیں۔ اور جب ان کے بارے (عذاب کا) وعدہ پورا ہو گا

أَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْأَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ
تو ہم اُن کے لیئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے وہ ان سے باتیں کرے گا۔

أَنَّ النَّاسَ كَانُوا بِآيَاتِنَا لَا يُوقِنُونَ ﴿٨٢﴾ وَيَوْمَ
(اس لیئے) کہ (کافر) لوگ ہماری آیتوں پر یقین نہ لاتے تھے۔ اور جس روز

نَحْشُرُ مِن كُلِّ أُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّن يُكَذِّبُ
ہم ہر امت میں سے اُس گروہ کو جمع فرمائیں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِآيَاتِنَا فَهُمْ يُوزَعُونَ ﴿٨٣﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءُو قَالَ
کرتے تھے پھر ان کی گروہ بندی کی جائے گی۔ یہاں تک کہ جب سب آ جائیں گے

أَكَذَّبْتُم بِآيَاتِي وَلَمْ تُحِيطُوا بِهَا عِلْمًا أَمَّا
تو (اللہ) فرمائیں گے کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا اور تم ان کو اپنے احاطۂ علمی میں ہی نہیں لائے

ذَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨٤﴾ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِم
بھلا تم کیا کرتے تھے؟ اور ان کے ظلم کے سبب ان کے حق میں

بِمَا ظَلَمُوا فَهُمْ لَا يَنطِقُونَ ﴿٨٥﴾ أَلَمْ يَرَوْا أَنَّا
(عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہا۔ سو وہ لوگ بات بھی نہ کر سکیں گے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ

جَعَلْنَا اللَّيْلَ لِيَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ
ہم نے رات کو بنایا ہے تاکہ اُس میں آرام کریں اور دن کو روشن (کہ اس میں کام کریں)

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٨٦﴾ وَيَوْمَ
بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے نشانیاں ہیں۔ اور جس دن

يُنفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَن فِي السَّمَاوَاتِ
صور پھونکا جائے گا تو جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا جائیں گے

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ ۚ وَكُلٌّ

مگر جس کو اللہ چاہے (وہ محفوظ رہے گا) اور سب اس کے پاس عاجز

أَتَوْهُ دَاخِرِينَ ﴿٨٧﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا

ہو کر چلے آئیں گے۔ اور تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو اُن کو خیال کرتے ہو کہ (اپنی جگہ پر)

جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ۚ صُنْعَ اللَّهِ

جمے ہوئے ہیں اور (اس دن) وہ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے (یہ) اللہ کی کاریگری ہے

الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا

جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے۔ بےشک وہ تمہارے تمام کاموں سے

تَفْعَلُونَ ﴿٨٨﴾ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ

باخبر ہیں۔ جو شخص نیکی لے کر آئے تو اس کے لیئے اس سے بہتر

مِنْهَا ۖ وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ ﴿٨٩﴾ وَمَنْ

(بدلہ) ہے اور ایسے لوگ اُس دن گھبراہٹ سے امن دیئے جائیں گے۔ اور جو شخص

جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ ۚ

برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیئے جائیں گے۔

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٠﴾ إِنَّمَا

تم کو ان ہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے رہے ہو۔ (فرما دیجئے)

أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ رَبَّ هَٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِي

بے شک مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر (مکہ مکرمہ) کے پروردگار کی عبادت کروں جس نے

حَرَّمَهَا وَلَهُ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ

اس کو محترم (مقام ادب) بنایا ہے۔ اور ہر چیز اُسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ میں (اس کا)

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ

فرماں بردار رہوں۔ اور یہ (بھی) کہ مَیں قرآن پڑھا کروں تو جو شخص راہِ ہدایت اختیار

اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

کرتا ہے سو وہ اپنے ہی فائدے کے لیئے راہ ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ رہتا ہے (وہ اپنا نقصان کرتا

فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ

ہے) تو فرما دیجیئے کہ بے شک مَیں تو صرف (انجامِ بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ اور فرما دیجیئے کہ

لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ

سب خوبیاں اللہ ہی کے لیئے ہیں وہ عنقریب تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا پھر تم ان کو پہچان لوگے۔ اور آپ کا

ع ۷ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٣﴾

پروردگار ان کاموں سے بے خبر نہیں جو تم سب لوگ کر رہے ہو۔

اٰيَاتُهَا ۸۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۸۸ سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا

طٰسٓمّٓ۔ یہ روشن کتاب (قرآن) کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ کو موسیٰ (علیہ السلام)

عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

اور فرعون کا کچھ قصہ ٹھیک پڑھ کر (نازل فرما کر) سناتے ہیں ان لوگوں کے (فائدے کے) لیئے جو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ

ایمان رکھتے ہیں۔ بے شک فرعون ملک (مصر) میں بہت بڑھ چڑھ گیا تھا اور وہاں کے

اَهۡلَهَا شِيَعًا يَّسۡتَضۡعِفُ طَآئِفَةً مِّنۡهُمۡ يُذَبِّحُ

رہنے والوں کو گروہ گروہ کر رکھا تھا ان میں سے ایک گروہ کو (یہاں تک) کمزور کر دیا تھا کہ ان کے بیٹوں

اَبۡنَآءَهُمۡ وَيَسۡتَحۡىٖ نِسَآءَهُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ

کو ذبح کیا کرتا تھا اور ان کی عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ بے شک وہ بڑا فساد برپا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ۞ وَنُرِيۡدُ اَنۡ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيۡنَ

کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم کو یہ منظور ہوا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ہیں ہم

اسۡتُضۡعِفُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَنَجۡعَلَهُمۡ اَئِمَّةً

اُن پر احسان فرمائیں اور ہم اُن کو پیشوا بنائیں

وَّنَجۡعَلَهُمُ الۡوٰرِثِيۡنَ ۞ وَنُمَكِّنَ لَهُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اُنہیں (ملک کا) وارث بنا دیں۔ اور ان کو زمین میں حکومت دیں

وَنُرِىَ فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا مِنۡهُمۡ

اور فرعون اور ہامان اور اُن کے لشکروں کو ان سے وہ (چیز) دکھا دیں

مَّا كَانُوۡا يَحۡذَرُوۡنَ ۞ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰٓى اُمِّ مُوۡسٰٓى

جس سے وہ ڈرا کرتے تھے۔ اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کو الہام فرمایا

اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ فِى

کہ انہیں دودھ پلائیں تو جب ان کے بارے اندیشہ ہو (کہ جاسوسوں کو خبر ہو گئی) تو ان کو دریا میں ڈال

الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ

دیں اور نہ تو کوئی اندیشہ کریں اور نہ غم یقیناً ہم اُن کو آپ کے پاس واپس پہنچا دیں گے

وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۞ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ

اور (پھر) انہیں پیغمبر بنا دیں گے۔ تو فرعون کے لوگوں نے ان کو

فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ؕ اِنَّ فِرْعَوْنَ

اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لیے دشمن اور موجبِ غم ہوں بےشک فرعون اور

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝ وَقَالَتِ

ہامان اور ان دونوں کے لشکر (اس بارہ میں) بہت غلطی پر تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے

امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖ

(فرعون سے) کہا (یہ بچہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اس کو قتل نہ کرو

عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا

ہوسکتا ہے کہ (بڑا ہو کر) ہم کو کوئی فائدہ پہنچائے یا ہم اس کو بیٹا ہی بنالیں اور وہ (انجام سے)

يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ

واقف نہ تھے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) کی والدہ کا دل بےقرار ہو گیا۔

اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى

قریب تھا کہ وہ اس (واقعہ) کو ظاہر کر دیتیں اگر ہم ان کے دل کو مضبوط نہ کیے رکھتے غرض

قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ

یہ تھی کہ وہ (ہمارے وعدے پر) یقین رکھیں۔ اور انہوں (والدہ) نے اُن (موسیٰ علیہ السلام)

قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ لَا

کی بہن سے کہا کہ ذرا اس کا سراغ تو لگا تو وہ انہیں دور سے دیکھتی رہی اور ان

يَشْعُرُوْنَ ۝ وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ

(لوگوں) کو خبر تک نہ تھی۔ اور ہم نے پہلے ہی ان پر دودھ پلانے والیوں کی بندش کر رکھی تھی

فَقَالَتْ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰۤى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ

تو وہ کہنے لگی کیا میں تمہیں ایسے گھر والوں کا پتا بتادوں جو تمہارے لیے اس بچہ کی پرورش کریں اور وہ

لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ نٰصِحُوْنَ ﴿۱۲﴾ فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ

دل سے اس (بچہ) کی خیرخواہی کریں۔ سو ہم نے اُن کو ان کی

كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ

والدہ کے پاس واپس پہنچا دیا تاکہ اُن کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائیں اور تاکہ جان لیں کہ

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَمَّا ع ۳

اللہ کا وعدہ سچا ہے ولیکن اُن میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ اپنی

بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ

جوانی کو پہنچے اور (قوتِ جسمانیہ اور عقلیہ سے) درست ہو گئے (تو) ہم نے ان کو حکمت اور علم (نبوت)

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ

عطا فرمائے اور ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ اور وہ ایسے وقت میں شہر میں

عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا

داخل ہوئے کہ وہاں کے رہنے والے بےخبر ہو رہے تھے تو انہوں نے وہاں

رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۚ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا

دو آدمیوں کو لڑتے پایا۔ ایک ان کے گروہ کا تھا اور دوسرا ان کے

مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِيْ مِنْ شِيْعَتِهٖ

مخالفین میں سے تھا تو جوان کے گروہ میں سے تھا اس نے ان کے مخالف گروہ والے کے خلاف ان سے

عَلَى الَّذِيْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى

مدد چاہی تو موسیٰ (علیہ السلام) نے ایسا گھونسا مارا سو اس کا کام

عَلَيْهِ ۚ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

تمام کر دیا۔ فرمانے لگے یہ تو شیطانی حرکت ہو گئی۔ بےشک وہ (ظاہر باہر انسان کو)

عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

گمراہ کرنے والا، کھلا دشمن ہے۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک مجھ سے قصور ہو گیا

نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

ہے تو آپ مجھے معاف فرما دیجئے سو اس (اللہ) نے انہیں معاف فرما دیا۔ بے شک وہ بڑے بخشنے

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ فَلَنْ

والے رحم کرنے والے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا اے میرے پروردگار! جیسا کہ آپ نے مجھ پر (بہت بڑا) انعام

اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ فَاَصْبَحَ فِي الْمَدِيْنَةِ

فرمایا ہے سو میں کبھی مجرموں کے لئے مددگار نہ بنوں گا۔ الغرض صبح کے وقت شہر میں ڈرتے

خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِي اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ

ڈرتے وحشت کے عالم میں داخل ہوئے تو اچانک وہی شخص جس نے کل ان سے مدد مانگی تھی

يَسْتَصْرِخُهٗ ؕ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِيٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

پھر اُن کو پکار رہا ہے۔ موسیٰ (علیہ السلام) نے اس سے فرمایا بے شک تُو صریح گمراہ ہے۔

فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِيْ هُوَ عَدُوٌّ

پس جب انہوں نے ارادہ فرمایا کہ اس شخص کو جو ان دونوں کا دشمن تھا

لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ تَقْتُلَنِيْ كَمَا قَتَلْتَ

پکڑیں تو وہ (جوان کے گروہ کا آدمی تھا) کہنے لگا کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! جس طرح آپ نے کل

نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖۗ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ جَبَّارًا

ایک آدمی کو قتل کر دیا تھا آپ چاہتے ہیں کہ مجھے بھی قتل کر دیں (معلوم ہوتا ہے) کہ

فِي الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

آپ دنیا میں اپنا زور بٹھانا چاہتے ہیں اور آپ نہیں چاہتے کہ آپ اصلاح کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ

اور ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے (جہاں مشورہ ہو رہا تھا) دوڑتا ہوا آیا (اور) کہنے لگا

يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ

اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک اہلِ دربار آپ کے بارے مشورہ کر رہے ہیں کہ آپ کو قتل کر دیں تو آپ (یہاں

اِنِّيْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۰﴾ فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا

سے) نکل جائیے یقیناً میں آپ کی خیر خواہی کر رہا ہوں۔ پس وہ وہاں سے (کسی طرف) نکل

يَّتَرَقَّبُ ۘ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۱﴾ ع ۲ ۵

گئے خوف اور وحشت کے عالم میں (اور) دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائیے۔

وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ

اور جب مدین کی طرف رخ کیا تو فرمانے لگے امید ہے

اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۲۲﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ

میرا پروردگار مجھے سیدھا راستہ بتائے گا۔ اور جب مدین کے پانی

مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۘ

(کنویں) پر پہنچے تو وہاں دیکھا کہ بہت سے لوگ (اپنے ریوڑوں کو) پانی پلا رہے ہیں۔

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ قَالَ

اور ان کے ایک طرف دو عورتیں (بچیاں) (اپنی بکریوں کو) روکے کھڑی ہیں۔ انہوں نے فرمایا

مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۡ سکتہ

تمہیں کیا کام ہے؟ وہ بولیں کہ جب تک چرواہے (اپنے ریوڑوں کو پانی پلا کر) لے نہ جائیں ہم پانی

وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿۲۳﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى

نہیں پلا سکتیں اور ہمارے والد بہت بوڑھے ہیں۔ تو انہوں نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا

إِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ

پھر سائے کی طرف چلے گئے تو دعا فرمائی اے میرے پروردگار! آپ مجھ پر جو اپنی نعمت نازل فرمائیں

خَيْرٍ فَقِيرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى

مَیں اس کا (سخت) محتاج ہوں۔ پس ان کے پاس (تھوڑی دیر میں) ان میں سے ایک بچی لجاتی

اسْتِحْيَاءٍ ۖ قَالَتْ إِنَّ أَبِي يَدْعُوكَ لِيَجْزِيَكَ أَجْرَ

شرماتی چلی آتی تھی کہنے لگی میرے والد آپ کو بلاتے ہیں تاکہ آپ کو اس کا صلہ دیں جو آپ نے

مَا سَقَيْتَ لَنَا ۚ فَلَمَّا جَاءَهُ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ

ہماری خاطر (بکریوں کو) پانی پلایا تھا۔ پھر جب ان کے پاس پہنچے اور ان سے تمام حال کہہ سنایا

قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٢٥﴾

تو انہوں نے فرمایا کہ کچھ خوف نہ کریں آپ ظالم لوگوں سے بچ آئے ہیں۔

قَالَتْ إِحْدَاهُمَا يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ ۖ إِنَّ خَيْرَ مَنِ

ان دونوں (بچیوں) میں سے ایک نے کہا کہ ابّا جان! ان کو ملازم رکھ لیجئے کیونکہ بہتر ملازم جو آپ رکھیں

اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ﴿٢٦﴾ قَالَ إِنِّي أُرِيدُ

وہ ہے کہ توانا (اور) امانت دار ہو۔ وہ (بزرگ) فرمانے لگے کہ بے شک میں چاہتا

أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَنْ

ہوں کہ ان دونوں (لڑکیوں) میں سے ایک کا آپ کے ساتھ نکاح کر دوں اس شرط پر کہ

تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۖ فَإِنْ أَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ

آپ آٹھ سال میری ملازمت کریں گے پھر اگر دس سال پورے کر دیں تو یہ آپ کی طرف سے

عِندِكَ ۖ وَمَا أُرِيدُ أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِي

(احسان) ہوگا۔ اور مَیں آپ پر مشقت نہیں ڈالنا چاہتا۔ (اور) آپ مجھے

إِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ ذٰلِكَ

ان شاءاللہ نیکوکاروں میں سے پائیں گے۔ انہوں نے فرمایا یہ بات میرے اور آپ کے

بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ

درمیان (پکی) ہو چکی ان دونوں مدتوں میں سے جس (مدت) کو بھی پورا کر دوں تو مجھ پر کوئی زیادتی

عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿۲۸﴾ فَلَمَّا قَضٰى ع ۲۸

نہ ہوگی۔ اور ہم جو بات (طے) کر رہے ہیں اللہ اس پر گواہ ہیں۔ غرض جب موسیٰ (علیہ السلام) اس

مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ

مدت کو پورا کر چکے اور اپنے گھر والوں کو لے کر چلے (با اجازت شعیب علیہ السلام) تو (کوہِ) طُور کی

الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ

طرف سے آگ دکھائی دی۔ اپنے گھر والوں سے فرمانے لگے تم (یہاں) ٹھہرو مجھے آگ

نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ

نظر آئی ہے۔ شاید میں وہاں سے تمہارے پاس (راستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ

النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ

لے آؤں تاکہ تم تاپو۔ پھر جب اس کے پاس پہنچے

مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ

تو ان کو میدان کی داہنی جانب سے اس مبارک مقام میں

مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ

ایک درخت میں سے آواز آئی کہ اے موسیٰ (علیہ السلام)! بے شک

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۰﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۖ فَلَمَّا رَاٰهَا

میں اللہ، پروردگارِ عالمین ہوں۔ اور یہ کہ آپ اپنا عصا ڈال دیں۔ جب انہوں نے اس کو

تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ

حرکت کرتے دیکھا گویا کہ وہ (بہت بڑا) سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا

يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۫ اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾

(ہم نے فرمایا) اے موسیٰ (علیہ السلام)! آگے بڑھیں اور ڈریں نہیں بے شک آپ (ہر طرح سے) امن میں ہیں۔

اُسْلُكْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ

اپنا ہاتھ اپنے گریبان کے اندر ڈالیں وہ بغیر کسی عیب کے سفید

سُوْٓءٍ ۫ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ

ہو کر نکلے گا اور خوف (دور کرنے) کے لیے اپنے بازو کو پھر اپنے ساتھ (حسبِ سابق)

فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ

لگالیں پس یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے دو دلیلیں ہیں (ان کے ساتھ) فرعون اور اس کے اہلِ دربار

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ

کے پاس (جائیں) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ انہوں نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! بے شک

قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿۳۳﴾

مَیں نے ان میں سے ایک آدمی کا خون کر دیا تھا پس مجھے اندیشہ ہے کہ کہیں وہ مجھے (تبلیغ سے پہلے ہی) قتل نہ کر دیں۔

وَاَخِىْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّىْ لِسَانًا فَاَرْسِلْهُ

اور میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) جن کی زبان مجھ سے زیادہ رواں ہے تو ان کو میرا

مَعِىَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِىْٓ ۫ اِنِّىْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿۳۴﴾

معاون بنا کر میرے ساتھ بھیجئے کہ میری تصدیق کریں کیونکہ مجھے خوف ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔

قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا

ارشاد ہوا ہم تمہارے بھائی سے تمہارے بازو مضبوط کریں گے اور آپ دونوں کو

سُلْطٰنًا فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ ۚ اَنْتُمَا وَمَنِ

غلبہ دیں گے پھر وہ آپ تک نہ پہنچ سکیں گے (پس) ہمارے معجزے لے کر جائیں۔ آپ دونوں اور جو آپ

اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا

کے پیرو ہوں گے غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) ان کے پاس ہماری واضح دلیلیں

بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا

لے کر آئے تو وہ کہنے لگے یہ کیا ہے صرف ایک جادو ہے جو انہوں نے جوڑ کھڑا کیا ہے اور ہم نے

سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۶﴾ وَقَالَ

اپنے اگلے باپ دادوں (کے زمانے) میں ایسی بات کبھی نہیں سنی۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے

مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ

فرمایا میرا پروردگار اُس شخص کو خوب جانتا ہے جو صحیح دین اس (اللہ) کے پاس سے لے کر

عِنْدِهٖ وَمَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ

آیا ہے اور جس کے لیے آخرت کا گھر (بہشت) ہے بے شک ظالم

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ

کبھی کامیابی نہ پائیں گے۔ اور (یہ سب دیکھ کر) فرعون کہنے لگا اے اہل دربار!

مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ ۚ فَاَوْقِدْ لِيْ

میں تو تمہارے لیے اپنے علاوہ کوئی معبود نہیں جانتا سوائے ہامان! تم ہمارے لیے مٹی (کی اینٹیں) بنوا کر (ان)

يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَطَّلِعُ

کو آگ لگوا دو (پکاؤ) پھر میرے لیے ایک بلند عمارت بنوا دو تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ (علیہ السلام)

اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۳۸﴾

کے معبود کو جھانک کر دیکھوں اور بے شک میں تو اس کو جھوٹوں میں سے گمان کرتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُودُهُ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اور وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق مغرور ہو رہے تھے

وَظَنُّوا أَنَّهُمْ إِلَيْنَا لَا يُرْجَعُونَ ﴿٣٩﴾ فَأَخَذْنَاهُ

اور ان کا گمان تھا کہ وہ ہماری طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُودَهُ فَنَبَذْنَاهُمْ فِي الْيَمِّ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

اور اس کے لشکروں کو پکڑا پھر اُن کو دریا میں ڈال دیا سو دیکھ لیں ظالموں

عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَجَعَلْنَاهُمْ أَئِمَّةً يَدْعُونَ

کا کیسا انجام ہوا؟ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو)

إِلَى النَّارِ ۖ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا يُنْصَرُونَ ﴿٤١﴾

دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔

وَأَتْبَعْنَاهُمْ فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۖ وَيَوْمَ

اور ہم نے اس دنیا میں اُن کے پیچھے لعنت لگا دی اور

الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ ﴿٤٢﴾ وَلَقَدْ آتَيْنَا ع ۷

قیامت کے دن بھی وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اگلی

مُوسَى الْكِتَابَ مِنْ بَعْدِ مَا أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ

امتوں کے ہلاک کرنے کے بعد کتاب (تورات) عطا فرمائی

الْأُولَىٰ بَصَائِرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةً

جو لوگوں کے لیے دانشمندیوں کا سبب اور ہدایت اور رحمت تھی

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٣﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ

تاکہ وہ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔ اور آپ (طُور کی) مغرب کی جانب موجود

إِذْ قَضَيْنَآ إِلَىٰ مُوسَى ٱلْأَمْرَ وَمَا كُنتَ مِنَ

نہیں تھے جب ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو احکام دیئے اور نہ آپ (اس واقعہ کے)

ٱلشَّٰهِدِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَٰكِنَّآ أَنشَأْنَا قُرُونًا فَتَطَاوَلَ

دیکھنے والوں میں سے تھے۔ ولیکن ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کے بعد) کئی امتوں کو پیدا فرمایا

عَلَيْهِمُ ٱلْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنتَ ثَاوِيًا فِىٓ أَهْلِ مَدْيَنَ

پھر اُن پر طویل مدت گزر گئی اور نہ ہی آپ مدین والوں میں رہنے والے تھے کہ اُن کو

تَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَٰتِنَا وَلَٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِينَ ﴿٤٥﴾

ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کے سناتے۔ ہاں ہم ہی تو پیغمبر بھیجنے والے تھے۔

وَمَا كُنتَ بِجَانِبِ ٱلطُّورِ إِذْ نَادَيْنَا وَلَٰكِن

اور نہ آپ اس وقت جب ہم نے (موسیٰ علیہ السلام کو) آواز دی طُور کے کنارے تھے ولیکن

رَّحْمَةً مِّن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّآ أَتَىٰهُم

(آپ کا بھیجا جانا) آپ کے پروردگار کی رحمت سے ہے تاکہ ایسے لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں

مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٤٦﴾

جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔

وَلَوْلَآ أَن تُصِيبَهُم مُّصِيبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ

اور ایسا نہ ہو کہ جو اعمال ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت پڑے

أَيْدِيهِمْ فَيَقُولُوا۟ رَبَّنَا لَوْلَآ أَرْسَلْتَ إِلَيْنَا

(دنیا یا آخرت میں) تو کہنے لگیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا

رَسُولًا فَنَتَّبِعَ ءَايَٰتِكَ وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٤٧﴾

کہ ہم آپ کے احکام (آیات) کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ

پس جب ہمارے پاس سے ان کے پاس حق پہنچا تو کہنے لگے جیسے (معجزات)

اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ؕ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ

موسیٰ (علیہ السلام) کو ملے تھے ان کو کیوں نہیں ملے۔ کیا جو کچھ موسیٰ (علیہ السلام) کو ملا (یعنی

اُوْتِيَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ۚ قَالُوْا سِحْرٰنِ تَظٰهَرَا ۫ وَقِفْ قف

کتاب) کیا پہلے یہ اس کے منکر نہیں ہوئے کہتے تھے کہ دونوں ایک دوسرے جیسے جادو ہیں اور کہتے

وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ

تھے یقیناً ہم سب کا انکار کرتے ہیں۔ آپ فرمایئے (اچھا) تو تم کوئی کتاب اللہ

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ اِنْ

کے پاس سے لے آؤ جو ہدایت کرنے میں ان دونوں (تورات اور قرآن) سے بہتر ہو میں اس کی پیروی

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ

کرلوں گا اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو۔ پھر اگر یہ لوگ آپ کا فرمانا نہ مانیں تو آپ سمجھ لیجئے

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ

کہ یہ لوگ محض اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون

مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

ہوگا جو اپنی نفسانی خواہشات پہ چلتا ہو بغیر اس کے کہ اللہ کی طرف سے (اس کے پاس) کوئی دلیل ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَلَقَدْ ۵۸۷

بے شک اللہ ایسے ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرمایا کرتے۔ اور بیشک ہم نے اس

وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ

(قرآن) بات کو ان کے پاس یکے بعد دیگرے بھیجا تاکہ یہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں

النصف

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

کو ہم نے اس (قرآن) سے پہلے (آسمانی) کتابیں دی ہیں وہ اس (قرآن) پر ایمان لے آتے ہیں۔

وَ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِهٖۤ اِنَّهُ الْحَقُّ

اور جب (قرآن) ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو کہتے ہیں ہم اس پر ایمان لائے بے شک یہ حق ہے (جو)

مِنْ رَّبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿۵۳﴾

ہمارے پروردگار کی طرف سے (نازل ہوا ہے) یقیناً ہم تو اس (کے آنے) سے پہلے بھی مانتے تھے۔

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دُگنا ثواب ملے گا

وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ

اور وہ نیکی سے برائی کا دفاع کرتے ہیں اور جو (مال) ہم نے ان کو بخشا ہے اس میں سے (اللہ کی راہ میں)

يُنْفِقُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

خرچ کرتے ہیں۔ اور جب (کسی سے اپنی نسبت) کوئی بے ہودہ بات سنتے ہیں

وَقَالُوْا لَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ

تو اس کو ٹال جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارے اعمال ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ہیں تم کو

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿۵۵﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ

سلام ہو، ہم جاہلوں سے الجھنا نہیں چاہتے۔ بے شک آپ جسے چاہیں

مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

ہدایت نہیں فرما سکتے لیکن اللہ جس کو چاہیں ہدایت فرما دیتے ہیں

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ نَّتَّبِعِ

اور وہ ہدایت پانے والوں سے خوب واقف ہیں۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ اگر ہم آپ کے ساتھ ہو

48

الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ؕ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

کر (اس) ہدایت (دین) کی پیروی کرنے لگیں تو (فوراً) اپنے ملک سے اچک لیے جائیں۔ کیا ہم نے

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىْءٍ

ان کو امن والے حرم میں جگہ نہیں دی جہاں ہر قسم کے پھل کھنچے چلے آتے ہیں جو ہمارے پاس

رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(ہماری قدرت) سے کھانے کو ملتے ہیں ولیکن ان کے اکثر لوگ (اس کو) نہیں جانتے۔

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۭ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ

اور ہم بہت سی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں جو اپنے سامانِ عیش پر نازاں تھیں

فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

سو یہ ان کے گھر (تمہارے سامنے ہیں) جو ان کے بعد آباد ہی نہیں ہوئے مگر

قَلِيْلًا ؕ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ

بہت کم۔ اور (ان کے بعد) ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔ اور آپ کا پروردگار بستیوں کو

مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِىْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا

ہلاک نہیں کرتا جب تک کہ ان کے مرکزی شہر میں کسی پیغمبر کو نہ بھیج دے

يَّتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِى الْقُرٰٓى

جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سنائے۔ اور ہم ان بستیوں کو ہلاک نہیں کیا کرتے

48

اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَىْءٍ

یہاں تک کہ ان کے باشندے ظلم نہ کرنے لگیں۔ اور جو چیز تم کو دی گئی ہے سو وہ

فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ

محض دنیا کی زندگی کا فائدہ اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ ع ۶ ۱۰ ۹

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا تم لوگ سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے

وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ

ایک پسندیدہ وعدہ کر رکھا ہے پس وہ اس (وعدہ کی چیز) کو پانے والا ہے، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جس کو ہم نے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ

محض دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) فائدہ دے رکھا ہے؟ پھر وہ اُن لوگوں میں ہوگا جو قیامت کے دن (بطورِ مجرم

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۶۱﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ

ہمارے سامنے) پیش کئے جائیں گے۔ اور جس روز (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے میرے وہ شریک

شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۶۲﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

کہاں ہیں جن کو تم (ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے۔ تو جن لوگوں پر

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَا ۚ

(عذاب کا) حکم ثابت ہو چکا کہیں گے اے ہمارے پروردگار! یہ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے گمراہ کیا تھا

اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا

ہم نے ان کو ویسا ہی گمراہ کیا تھا جیسا ہم خود گمراہ تھے ہم آپ کی طرف متوجہ ہو کر ان سے

اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿۶۳﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ

بیزار ہوتے ہیں (اور) یہ ہمیں نہیں پوجتے تھے۔ اور ارشاد ہوگا اپنے شریکوں کو بلاؤ

فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

چنانچہ وہ ان کو پکاریں گے تو وہ ان کو جواب بھی نہ دیں گے اور (اس وقت) یہ لوگ عذاب (اپنی آنکھوں

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿۶۴﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

سے) دیکھ لیں گے اے کاش! (دنیا میں) یہ لوگ راہِ راست پر ہوتے۔ اور جس دن ان (کافروں)

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتْ

سے پکار کر پوچھیں گے تم نے پیغمبروں کو کیا جواب دیا تھا؟ تو وہ اس روز

عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٦٦﴾

تمام مضامین سے اندھے ہو جائیں گے پھر وہ آپس میں بھی پوچھ نہ سکیں گے۔

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ

پس جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک کام کیے تو امید ہے کہ وہ

يَّكُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ

(آخرت میں) فلاح پانے والوں میں ہوں گے۔ اور آپ کا پروردگار جس چیز کو چاہتا ہے پیدا فرماتا

وَيَخْتَارُ ؕ مَا كَانَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ فرما لیتا ہے۔ اُن (لوگوں) کو اس کا اختیار نہیں۔ یہ جو شرک کرتے ہیں

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ

اللہ اس سے پاک اور بلند تر ہے۔ اور آپ کا پروردگار سب چیزوں کو جانتا ہے

صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ

جو ان کے سینوں میں پوشیدہ ہیں اور جو یہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی

اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِى الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ

معبود نہیں۔ اُسی کے لیے ہیں سب خوبیاں دنیا اور آخرت میں اور اسی کی

الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ

حکومت ہے اور تم سب اُسی کے پاس لوٹ کر جاؤ گے۔ ان سے کہیے کہ دیکھو اگر اللہ

اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

تم پر ہمیشہ قیامت تک رات ہی رہنے دیتے

مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔ تو کیا
تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ
تم (دلائل کو) سنتے نہیں؟ فرما دیجئے کہ بتاؤ بھلا اگر اللہ قیامت تک
النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ
ہمیشہ تم پر دن ہی رہنے دیں تو اللہ کے سوا کون سا
اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
معبود ہے جو تمہارے لیئے رات کو لے آئے جس میں تم آرام کر سکو پھر کیا تم
تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
(شاید قدرت کو) دیکھتے نہیں اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لیئے رات
وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو اور (دن میں) اس (اللہ) کی روزی تلاش کرو
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ
اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن (اللہ) ان کو پکار کر فرمائیں گے
اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَنَزَعْنَا
کہ جن کو تم میرا شریک سمجھتے تھے وہ کہاں گئے؟ اور ہم ہر
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
امت میں سے ایک ایک گواہ نکال کر لائیں گے پھر فرمائیں گے اپنی دلیل پیش کرو
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
تو وہ جان لیں گے کہ حق بات اللہ کی ہے اور جو کچھ وہ گھڑا کرتے تھے

يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ إِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى ع ۷۶

وہ ان سے جاتا رہے گا۔ بے شک قارون، موسیٰ (علیہ السلام) کی قوم میں سے تھا

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ

پھر وہ ان پر سرکشی کرنے لگا اور ہم نے اس کو اتنے خزانے دیئے تھے کہ

مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ ۗ اِذْ قَالَ

ان کی کنجیاں ایک طاقتور جماعت کو اٹھانی مشکل ہوتیں جب اس سے

لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

اس کی قوم نے کہا کہ اِتراؤ مت، بے شک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں فرماتے۔

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۖ وَلَا

اور جو (مال) اللہ نے تم کو عطا فرمایا ہے اس میں آخرت کے گھر (کی بھلائی) کی جستجو کرو اور

تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا ۚ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ

اپنا حصہ دنیا سے (آخرت میں لے جانا) مت بھولو اور جس طرح اللہ نے تم پر احسان فرمایا ہے تم بھی

اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۭ اِنَّ

(بندوں کے ساتھ) احسان کرو اور دنیا میں فساد کے خواہاں مت ہو۔ بے شک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٧٧﴾ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

اللہ فسادیوں کو پسند نہیں فرماتے۔ کہنے لگا بے شک مجھ کو

عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۭ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ

سب کچھ میری ذاتی ہنرمندی سے ملا ہے کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ نے

اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ

یقیناً اس سے پہلے، امتوں میں ایسے ایسوں کو ہلاک کر دیا جو

مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ جَمْعًا ؕ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ

قوتِ (مال) میں (بھی) اس سے بڑھے ہوئے تھے اور جتھ (بھی) ان کا زیادہ تھا۔ اور مجرموں

ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۷۸﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ

سے ان کے جرم کے بارے سوال نہ کرنا پڑے گا۔ پھر وہ اپنی آرائش (اور شان) سے

فِيْ زِيْنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ

اپنی قوم کے سامنے نکلا۔ جو لوگ دنیا کی زندگی کے چاہنے والے تھے

الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ قَارُوْنُ ۙ اِنَّهٗ

کہنے لگے کیا خوب ہوتا کہ ہم کو بھی وہ (مال و دولت) ملا ہوتا جیسا قارون کو ملا ہے واقعی وہ

لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۷۹﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ

بہت بڑے نصیب والا ہے۔ اور جن لوگوں کو (دین کا) علم عطا ہوا تھا وہ کہنے لگے

وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ

تم پر افسوس! اللہ کا ثواب (اس دنیاوی کرّوفر سے) بہت بہتر ہے جو ایسے لوگوں کے لیے ہے جو ایمان

صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَاۤ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ فَخَسَفْنَا

لائے اور نیک کام کیے اور وہ صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملتا ہے۔ پس ہم نے اس (قارون)

بِهٖ وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ ۟ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ

کو اور اس کے گھر (محل سرائے) کو زمین میں دھنسا دیا تو اللہ کے سوا

فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ وَمَا كَانَ مِنَ

کوئی جماعت نہ تھی جو اس کی مدد کرتی اور نہ

الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ

وہ بدلہ لے سکا۔ اور وہ لوگ جو کل اس کے مرتبہ کی تمنا کرتے

بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

تھے صبح کو کہنے لگے بس جی اللہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہیں رزق زیادہ

لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ

دے دیتے ہیں اور (جس کو چاہیں) تنگی دے دیتے ہیں۔ اگر ہم پر اللہ کی مہربانی

اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۭ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

نہ ہوتی تو ہم کو بھی دھنسا دیتے۔ بس جی معلوم ہوا کہ کافروں کو کامیابی

الْكٰفِرُوْنَ ۝۸۲ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا ۸ ۱۱

نہیں ہوتی۔ یہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کے لیے خاص

لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا

کرتے ہیں جو دنیا میں نہ بڑا بننا چاہتے ہیں اور نہ فساد کرنا اور

فَسَادًا ۭ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ۝۸۳ مَنْ جَاۗءَ بِالْحَسَنَةِ

(اچھا) انجام تو پرہیزگار لوگوں کے لیے ہے۔ جو (آخرت میں) نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَاۗءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

تو اس کو اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۸۴

بُرے کام کرتے ہیں اتنا ہی بدلہ ملے گا جتنا وہ کرتے تھے۔

اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَاۗدُّكَ اِلٰى

بے شک جس (اللہ) نے آپ پر قرآن (پر عمل اور اس کی تبلیغ کو) فرض فرمایا ہے وہ آپ کو (آپ کے) اصلی

مَعَادٍ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَاۗءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ

وطن (مکہ مکرمہ) میں پھر ضرور پہنچائے گا آپ ان سے فرما دیجیے میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو (اللہ

هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۸۵﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ

کی طرف سے) سچا دین لے کر آیا اور (اس کو بھی) جو واضح گمراہی میں (مبتلا) ہے۔ اور آپ کو (اپنے نبی

يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا

ہونے سے قبل) یہ توقع نہ تھی کہ آپ پر یہ کتاب نازل فرمائی جائے گی مگر صرف آپ کے پروردگار کی مہربانی

تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

سے (اس کا نزول ہوا) سو آپ کافروں کی ذرا تائید نہ کیجئے۔ اور وہ آپ کو اللہ کی آیتوں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ وَادْعُ اِلٰى

(کی تبلیغ) سے روک نہ دیں بعد اس کے کہ وہ آپ پر نازل ہو چکی ہیں اور آپ اپنے رب (کے دین) کی

رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَا تَدْعُ

طرف بلاتے رہیں اور ان مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیے۔ اور (جس طرح آپ شرک سے معصوم ہیں اسی

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَيْءٍ وقف لازم

طرح آئندہ بھی) اللہ کے ساتھ کسی معبود کو مت پکاریئے (کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ سب

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۸﴾

چیزیں فنا ہونے والی ہیں سوائے اس کی ذات کے۔ اسی کی حکومت ہے اور اسی کے پاس تم سب کو جانا ہے۔

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۹ رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۶۹ سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا اَنْ يَّقُوْلُوْٓا

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ سوچ رکھا ہے کہ (صرف) یہ کہنے سے کہ وہ ایمان لے آئے ان کو چھوڑ دیا

اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ۝٢ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ

جائے گا اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم تو ان لوگوں کو بھی آزما چکے ہیں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

جو ان سے پہلے گزرے ہیں سو اللہ (ظاہری علم میں) ان لوگوں کو جان کر رہیں گے جو (ایمان کے

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝٣ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ

دعوے میں) سچے تھے اور جھوٹوں کو بھی جان کر رہیں گے۔ کیا جو بُرے کام کرتے ہیں یہ سمجھتے ہیں کہ

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ۭ سَاۗءَ مَا

یہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے۔ ان کی یہ بات بہت ہی

يَحْكُمُوْنَ ۝٤ مَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَاۗءَ اللّٰهِ فَاِنَّ

بے ہودہ ہے۔ جو اللہ سے ملنے کی امید رکھتا ہے تو اللہ کا (مقرر کیا ہوا)

اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ۭ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٥

وقت ضرور آنے والا ہے اور وہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

وَمَنْ جَاهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

اور جو شخص محنت کرتا ہے تو یقیناً اپنے ہی (فائدے کے) لیئے محنت کرتا ہے۔ بے شک اللہ تو

لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

سارے جہانوں سے بے نیاز ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام

الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

کرتے رہے ہم ان کے گناہوں کو ضرور ان سے دُور کر دیں گے اور ان کو ان

اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝٧ وَوَصَّيْنَا

کے کام (اعمال صالحہ) کا (ان کے استحقاق سے) ضرور اچھا بدلہ دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ

اپنے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں

بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ

کہ تم ایسی چیز کو میرا شریک ٹھہراؤ جس کی تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں (نہ ہوسکتی ہے) تو ان کا کہنا نہ ماننا تم

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

سب کو لوٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے سو میں تم سب کو تمہارے سارے کام (نیک اور بد) بتا دوں گا۔

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے ہم ضرور ان کو نیک بندوں میں

فِی الصّٰلِحِیْنَ ﴿۹﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّقُوْلُ اٰمَنَّا

داخل کر دیں گے۔ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر

بِاللّٰهِ فَاِذَاۤ اُوْذِیَ فِی اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ

ایمان لائے پھر جب ان کو اللہ کی راہ میں کوئی تکلیف پہنچائی جاتی ہے تو لوگوں کی ایذا رسانی کو

النَّاسِ كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَىِٕنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ

ایسا (بڑا) سمجھ لیتے ہیں جیسے اللہ کا عذاب۔ اور اگر کوئی مدد آپ کے پروردگار کی طرف سے

رَّبِّكَ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمْ ؕ اَوَلَیْسَ اللّٰهُ

آ پہنچتی ہے تو اُس وقت کہتے ہیں بے شک ہم تو (دین اور عقیدے میں) تمہارے ساتھ تھے۔ کیا اللہ

بِاَعْلَمَ بِمَا فِیْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَلَیَعْلَمَنَّ

کو دنیا بھر والوں کے دلوں کی باتیں معلوم نہیں؟ اور اللہ ضرور ان کو

اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ ﴿۱۱﴾

بھی معلوم کریں گے جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی معلوم کر کے رہیں گے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا

اور کافر لوگ ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے راستے پر چلو

سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے حالانکہ وہ ان کے

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۲﴾

گناہوں کا کچھ بوجھ بھی اٹھانے والے نہیں۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ز

اور یہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں کے) بوجھ بھی

وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳﴾ ع ۱۲-۱۳

اور جو بہتان یہ باندھتے رہے، قیامت کے روز اس کے بارے ان سے ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ

اور بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تو وہ ان میں

اَلْفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا ؕ فَاَخَذَهُمُ

پچاس برس کم ایک ہزار برس رہے (ان کو تبلیغ کرتے رہے مگر وہ نہ مانے) پس ان کو طوفان

الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ

نے آ پکڑا اور وہ بڑے ظالم تھے۔ پھر ہم نے ان (نوح علیہ السلام) کو اور کشتی والوں کو

السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۵﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ

نجات بخشی اور ہم نے اس واقعہ کو تمام جہان والوں کے لیے عبرت بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ السلام)

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

کو جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّمَا

اگر تم سمجھ رکھتے ہو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم اللہ

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ

کو چھوڑ کر محض بتوں کو پُوج رہے ہو اور (اس کے بارے) جھوٹی

اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

باتیں تراشتے ہو۔ بےشک تم اللہ کو چھوڑ کر جن کو پُوج رہے ہو

لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ

وہ تم کو رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے۔ پس اللہ کے ہاں سے رزق

الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ اِلَيْهِ

تلاش کرو اور اُسی کی عبادت کرو اور اُسی کا شکر ادا کرو، (کہ) تم کو اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿١٧﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ

لوٹ کر جانا ہے۔ اور اگر تم مجھے جھوٹا سمجھو تو یقیناً تم سے پہلے بھی بہت سی امتیں (اپنے پیغمبروں کو)

مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ

جھوٹا سمجھ چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمہ تو صاف صاف

الْمُبِيْنُ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ

پہنچا دینا ہے۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح مخلوق کو پہلی بار

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو دوبارہ لوٹائیں (پیدا کریں) گے۔ بے شک یہ اللہ پر

يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا

(بہت ہی) آسان ہے۔ پھر آپ ان سے فرمائیے کہ زمین میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ

كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ

اس (اللہ) نے مخلوق کو کس طرح پہلی بار پیدا فرمایا ہے پھر اللہ پچھلی

الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾

بار بھی پیدا فرمائیں گے۔ بےشک اللہ ہر چیز پر قادر ہیں۔

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ

جسے چاہیں عذاب دیں اور جس پر چاہیں رحم فرمائیں اور تم اسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَاۤ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ

لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم نہ زمین میں (چھپ کر اللہ کو) ہرا سکتے ہو

وَلَا فِى السَّمَآءِ ۫ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور نہ آسمان میں اور اللہ کے سوا تمہارا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۲۲﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ ۲ ع ۱۴

نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔ اور جو لوگ اللہ کی آیتوں اور اس کے

اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖۤ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ

سامنے جانے سے منکر ہوئے وہ ہماری رحمت سے ناامید ہو گئے ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۳﴾ فَمَا كَانَ

اور ان ہی لوگوں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔ پھر ان کی قوم کا

جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ

(آخری) جواب یہ تھا کہ کہنے لگے اس کو قتل کر دو یا

حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ ؕ اِنَّ فِىْ

اسے جلا دو پھر اللہ نے ان کو آگ سے بچا لیا بےشک اس میں

ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَقَالَ اِنَّمَا

ایمان والوں کے لیے دلائل ہیں۔ انہوں نے فرمایا بے شک تم نے

اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ

اللہ کو چھوڑ کر بتوں کو (معبود) تجویز کر رکھا ہے۔ (یہ) تمہارے دنیا کے آپس کے

بَيْنِكُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تعلقات کی وجہ سے ہے پھر قیامت کے دن

يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا ۖ

تم ایک دوسرے (کی دوستی) سے انکار کر دو گے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے

وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٥﴾

اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہو گا اور تمہارا کوئی مددگار نہ ہو گا۔

وقف لازم

فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۖ

پس ان پر (ایک) لوط (علیہ السلام) ایمان لائے اور (ابراہیم علیہ السلام) فرمانے لگے بے شک میں اپنے

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٦﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

پروردگار کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں بے شک وہ غالب، حکمت والا ہے۔ اور ہم نے ان کو اسحاق

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ

(علیہ السلام، بیٹا) اور یعقوب (علیہ السلام، پوتا) عطا فرمائے اور ان کی نسل میں نبوت

وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ

اور کتاب (کے سلسلہ) کو قائم رکھا اور ان کا صلہ ان کو دنیا میں (بھی) دیا اور وہ

فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾ وَلُوْطًا اِذْ

آخرت میں (بھی بڑے درجے کے) نیک بندوں میں ہوں گے۔ اور لوط (علیہ السلام) جب

قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ۡ مَا

انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم عجب بے حیائی کے مرتکب ہوتے ہو کہ تم سے

سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۸﴾ اَىِٕنَّكُمْ

پہلے کسی نے دنیا جہان والوں میں سے ایسا نہیں کیا۔ کیا تم

لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ ۙ وَتَاْتُوْنَ

مَردوں (لونڈوں) سے فعل کرتے ہو اور تم ڈاکے ڈالتے ہو اور اپنی بھری

فِىْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ

مجلس میں ناپسندیدہ کام کرتے ہو۔ تو ان کی قوم کا صرف یہ جواب تھا

اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ

کہ اگر آپ سچے ہیں تو پھر ہم پر

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ عَلَى

اللہ کا عذاب لے آئیں۔ انہوں نے دعا کی اے میرے پروردگار! مجھے ان فسادی

الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَآ ۲۸/۱۵

لوگوں پر غالب فرمایئے۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ابراہیم (علیہ السلام) کے پاس

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مُهْلِكُوْٓا اَهْلِ

خوش خبری لے کر آئے تو انہوں (فرشتوں) نے کہا کہ ہم یقیناً اس بستی والوں کو ہلاک

هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾

کرنے والے ہیں کیونکہ وہاں کے رہنے والے بڑے ظالم ہیں۔

قَالَ اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ

تو انہوں نے فرمایا بے شک اس میں تو لُوط (علیہ السلام) بھی ہیں انہوں نے عرض کیا جو وہاں (رہتے)

فِيهَا ۚ قُلْ لَّنُنَجِّيَنَّهٗ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ

ہیں ہم کو سب معلوم ہے ہم ان کو اور ان کے متعلقین کو بچا لیں گے سوائے ان کی بیوی کے کہ وہ

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَ لَمَّاۤ اَنْ جَآءَتْ رُسُلُنَا

پیچھے رہ جانے والوں میں ہوگی۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لُوط (علیہ السلام) کے

لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَ ضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّ قَالُوْا

پاس پہنچے تو وہ ان (کے آنے) کی وجہ سے ناخوش اور ان کے سبب تنگ دل ہوئے اور انہوں نے عرض کیا

لَا تَخَفْ وَ لَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَ اَهْلَكَ

آپ کوئی خوف اور رنج نہ کریں یقیناً ہم آپ کو اور آپ کے متعلقین کو بچا لیں گے

اِلَّا امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۳۴﴾ اِنَّا

سوائے آپ کی بیوی کے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں ہو گی۔ یقیناً ہم

مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا

اس بستی والوں پر ان کی بدکاری کی وجہ سے آسمان سے

مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَ لَقَدْ

عذاب نازل کرنے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے

تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۳۵﴾

اس بستی کے کچھ ظاہری نشان (اب تک) رہنے دیئے ان لوگوں کی عبرت کے لیے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ يٰقَوْمِ

اور مدین کی طرف ان کے (قومی) بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ ارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ لَا

اللہ کی عبادت کرو اور آخرت کے دن (کے آنے) کی امید رکھو

تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۳۶﴾ فَكَذَّبُوْهُ

اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔ پھر انہوں نے ان کو

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ

جھوٹا سمجھا سو ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے

جٰثِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ

پڑے رہ گئے۔ اور عاد اور ثمود کو بھی (ان کے کردار کی وجہ سے ہلاک کر دیا) اور یہ (ان کی

مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۫ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

تباہی) تم کو ان کے رہنے کی جگہوں سے نظر آ رہی ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کو

فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿۳۸﴾

خوبصورت کر کے دکھائے تو ان کو سیدھے راستے سے روک دیا حالانکہ وہ صاحبِ نظر لوگ تھے۔

وَقَارُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۫ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (ہلاک کر دیا) اور یقیناً ان کے پاس موسیٰ (علیہ السلام)

مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا

کھلی دلیلیں لے کر آئے تھے تو وہ زمین پر مغرور ہو گئے مگر وہ ہمارے قابو

كَانُوْا سٰبِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ ۚ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ 49

سے جانے والے نہ تھے۔ تو ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ کی سزا میں پکڑ لیا۔ سو ان میں

مَّنْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِ حَاصِبًا ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

سے بعضوں پر تو ہم نے تیز ہوا بھیجی اور بعض

اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ

کو ہولناک آواز نے آ دبوچا اور بعض کو ہم نے زمین میں

الْاَرْضَ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

دھنسا دیا اور بعض کو ہم نے (پانی میں) غرق کر دیا اور اللہ کو شایان نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۴۰﴾

کہ ان پر زیادتی کرتے ولیکن وہ (گناہ کر کے) اپنے آپ پر ظلم کیا کرتے تھے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز تجویز کر رکھے ہیں

كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۭ وَاِنَّ

ان کی مثال مکڑی جیسی ہے کہ وہ بھی (ایک طرح کا) گھر بناتی ہے اور بے شک

اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا

تمام گھروں سے کمزور مکڑی کا گھر ہے۔ کاش یہ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ

(اس بات کو) جانتے۔ جس چیز کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں خواہ وہ

دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۴۲﴾

کچھ ہی ہو بےشک اللہ اس کو جانتے ہیں۔ اور وہ غالب، حکمت والے ہیں۔

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ وَمَا يَعْقِلُهَآ

اور ہم ان مثالوں کو لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان فرماتے ہیں اور بس

اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

علم والے لوگ ہی سمجھتے ہیں۔ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو درست طور پر

بِالْحَقِّ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

پیدا فرمایا ہے کچھ شک نہیں کہ ایمان والوں کے لئے اس میں (بھی) بڑی دلیل ہے۔

وقف لازم

الجزء ۲۱

اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ

جو کتاب آپ پر وحی کی گئی آپ اس کو پڑھا کیجئے اور نماز کی پابندی کیجئے

اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ

بے شک نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا

اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَلَا

ذکر (یاد) سب سے بڑا ہے اور اللہ تمہارے کاموں کو جانتے ہیں۔ اور

تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۖ

اہل کتاب کے ساتھ مباحثہ نہ کرو مگر بہت موزوں طریقے سے

اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ

سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے زیادتی کریں، اور یوں کہو کہ ہم اس (کتاب) پر بھی ایمان رکھتے

اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ

ہیں جو ہم پر نازل ہوئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو تم پر نازل ہوئیں اور ہمارا معبود اور تمہارا معبود

وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنَآ

ایک ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ پر

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ

کتاب نازل فرمائی۔ تو جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی تھی وہ اُس پر ایمان لاتے ہیں

بِهٖ ۚ وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ

اور بعض اُن لوگوں (مشرکوں) میں سے بھی اس پر ایمان لے آتے ہیں۔ اور ہماری آیات کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ

کافروں کے علاوہ کوئی (ضد سے) انکار نہیں کرتا۔ اور آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں

قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِيَمِيْنِكَ اِذًا لَّارْتَابَ
پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے ایسا ہوتا تو یہ ناحق شناس
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۴۸﴾ بَلْ هُوَ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ فِيْ صُدُوْرِ الَّذِيْنَ
لوگ شک کرتے۔ بلکہ یہ بہت روشن دلیلیں ہیں، جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴۹﴾
ان کے سینوں میں (محفوظ) ہیں اور ہماری آیات کا صرف ظالم لوگ ہی (ضد سے) انکار کرتے ہیں۔
وَقَالُوْا لَوْلَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا
اور یہ لوگ کہتے ہیں ان پر ان کے پروردگار کے پاس سے نشانی (معجزہ) کیوں نہیں نازل ہوتی فرما دیجئے کہ بے شک
الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۵۰﴾ اَوَلَمْ
نشانیاں (معجزات) تو اللہ کے پاس ہیں اور بے شک میں تو صرف ایک صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان
يَكْفِهِمْ اَنَّاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ
لوگوں کو یہ بات کافی نہیں کہ ہم نے آپ پر کتاب نازل فرمائی جو ان کو سنائی جاتی رہتی ہے۔
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۱﴾ ع ۶
بے شک اس میں ایمان والوں کے لیئے بڑی رحمت اور نصیحت ہے۔
قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ يَعْلَمُ مَا فِي
فرما دیجئے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ کافی ہیں وہ جانتے ہیں جو کچھ آسمانوں
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا
اور زمین میں ہے جو لوگ باطل (جھوٹ) پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا
بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
انکار کرتے ہیں، وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے عذاب کے لیئے

بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

جلدی کررہے ہیں۔ اور اگر ایک وقت مقرر نہ (ہو چکا) ہوتا تو ان پر عذاب

الْعَذَابُ ؕ وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۵۳﴾

آ چکا ہوتا اور وہ (عذاب) ان پر اچانک آ پہنچے گا اور ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۙ

یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب کا تقاضا کرتے ہیں۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ دوزخ کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ

گھیر لینے والی ہے۔ جس دن اُن کو عذاب ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے

وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

نیچے سے ڈھانک لے گا اور وہ (اللہ) کہے گا جو کام تم کرتے تھے (اب ان کا

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ

مزہ) چکھو۔ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو بے شک میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿۵۶﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ

بہت فراخ ہے سو صرف میری ہی عبادت کرو۔ ہر متنفس موت کا

الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

مزہ چکھنے والا ہے پھر تم کو ہمارے پاس ہی لوٹ کر آنا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا

اور نیک کام کرتے رہے ہم ضرور ان کو جنت کے بالاخانوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ نِعْمَ

جگہ دیں گے جن کے تابع نہریں چلتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (نیک) کام کرنے والوں

اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿۵۸﴾ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ

کا کیا خوب بدلہ ہے جو لوگ صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر

يَتَوَكَّلُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ دَآبَّةٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَهَا ۖ

بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بہت سے جانور ایسے ہیں جو اپنی غذا اٹھا کر نہیں پھرتے

اَللّٰهُ يَرۡزُقُهَا وَاِيَّاكُمۡ ۖ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿۶۰﴾

اللہ ہی ان کو رزق دیتے ہیں اور تم کو بھی اور وہ سننے والے (اور) جاننے والے ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى

اور سورج اور چاند کو کس نے کام میں لگا رکھا ہے تو یہی کہیں گے کہ وہ اللہ ہے تو پھر یہ کہاں

يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۶۱﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ

الٹے جا رہے ہیں؟ اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لیئے چاہتے ہیں روزی فراخ کر

عِبَادِهٖ وَيَقۡدِرُ لَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۶۲﴾

دیتے ہیں اور (جس کے لیئے چاہیں) اسے تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اللہ ہی ہر چیز سے واقف ہیں۔

وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا

اور اگر آپ ان سے دریافت فرمائیں کہ آسمان سے پانی کس نے نازل فرمایا پھر اس سے زمین کو

بِهِ الۡاَرۡضَ مِنۡۢ بَعۡدِ مَوۡتِهَا لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ

اس کے مرنے کے بعد (کس نے) زندہ فرمایا؟ تو وہ یہی کہیں گے کہ اللہ نے۔ (تو) فرمائیے کہ سب

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾ وَمَا هٰذِهِ

خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں بلکہ ان میں اکثر سمجھتے نہیں۔ اور یہ دنیا کی

ع ۲۶ ۱۲ ۲

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ

زندگی کیا ہے یہ تو صرف کھیل اور تماشا ہے۔ اور بے شک اصل زندگی (کا مقام) تو

لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۴﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا

آخرت کا گھر ہے۔ کاش یہ لوگ جانتے ہوتے۔ پھر جب یہ کشتی (پانی کی سواری) میں

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ

سوار ہوتے ہیں تو اللہ کو پکارتے ہیں (اور) خالص اُسی کی عبادت کرتے ہیں (یعنی خالص اعتقاد سے

فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۵﴾ لِيَكْفُرُوْا

پکارتے ہیں) پھر جب وہ (اللہ) ان کو بچا کر خشکی پر لے آتے ہیں تو وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ ہم نے جو

بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۶﴾

نعمت ان کو بخشی اس کی ناقدری کرتے ہیں اور (کچھ روز) فائدہ اٹھالیں سو بہت جلد ان کو معلوم ہو جائے گا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم کو امن والا بنایا ہے اور اس کے گردونواح

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ

سے لوگ اُچک لیے جاتے ہیں۔ تو کیا یہ لوگ باطل (جھوٹ) پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿۶۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى

نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ

جھوٹ گھڑے یا جب حق (سچی بات) اس کے پاس پہنچے تو اس کو جھٹلا دے

اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَالَّذِيْنَ

کیا کافروں کا ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے۔ اور جو لوگ ہمارے لیے

وقف لازم

جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

مشقت برداشت کرتے ہیں ہم ان کو اپنے رستے ضرور دکھا دیں گے۔ اور بے شک اللہ

لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۶۹﴾ ع ۷ ۲۶

خلوص والوں کے ساتھ ہیں۔

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۶

آیات ۶۰ سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿۲﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ

الٓمّٓ۔ رومی مغلوب ہوگئے۔ نزدیک کے ملک (علاقے) میں اور اپنے

مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿۳﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ؕ

مغلوب ہونے کے بعد عنقریب وہ غالب آ جائیں گے۔ چند ہی سالوں میں۔

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ؕ وَيَوْمَئِذٍ يَّفْرَحُ

پہلے بھی اور پیچھے بھی اللہ ہی کا حکم ہے۔ اور اس روز مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۴﴾ بِنَصْرِ اللّٰهِ ؕ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ

خوش ہو جائیں گے اللہ کی مدد سے۔ وہ جس کو چاہیں مدد دیتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۵﴾ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ

غالب (اور) مہربان ہیں۔ اللہ نے اس کا وعدہ فرمایا ہے اللہ اپنے وعدے کے خلاف

وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶﴾ يَعْلَمُوْنَ

نہیں فرماتے ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ صرف دنیا کی

ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ

زندگی کے ظاہر کو جانتے ہیں اور یہ لوگ آخرت سے

هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝۷ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۗ مَا

بےخبر ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے دلوں میں یہ غور نہیں کیا کہ اللہ نے

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کسی

بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ

حکمت ہی سے اور ایک میعادِ معین کے لیئے پیدا فرمایا ہے۔ اور بے شک بہت سے آدمی

بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝۸ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

اپنے پروردگار کے ملنے سے منکر ہیں۔ کیا یہ لوگ زمین میں چلے

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

پھرے نہیں تو (جس میں) دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کا انجام

قَبْلِهِمْ ۗ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ

کیا ہوا۔ وہ ان سے قوت میں بھی بڑھے ہوئے تھے اور انہوں نے زمین کو جوتا اور جتنا انہوں

وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

نے اس کو آباد کر رکھا ہے اس سے زیادہ انہوں نے اس کو آباد کیا تھا اور ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر نشانیاں

بِالْبَيِّنٰتِ ۗ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

(معجزات) لے کر آتے رہے۔ تو اللہ ایسے نہ تھے کہ ان پر زیادتی کرتے بلکہ وہ خود ہی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝۹ ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ

اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر ایسے لوگوں کا انجام جو برائی

اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

کرتے تھے بُرا ہی ہوا اس لیئے کہ اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے تھے اور ان کا

بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ع

مذاق اڑاتے تھے۔ اللہ مخلوق کو پہلی بار بھی پیدا فرماتے ہیں پھر وہی اس کو

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

دوبارہ پیدا فرمائیں گے پھر تم ان کے پاس لائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت برپا ہو گی

يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝١٢ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ

گناہگار ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا

شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝١٣ وَيَوْمَ

سفارشی نہ ہو گا اور یہ لوگ اپنے شریکوں سے منکر ہو جائیں گے۔ اور جس روز

تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝١٤ فَاَمَّا

قیامت قائم ہو گی اس روز سب آدمی جُدا جُدا ہو جائیں گے۔ تو جو لوگ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ

ایمان لائے تھے اور نیک کام کرتے رہے تھے وہ لوگ تو باغ میں

يُّحْبَرُوْنَ ۝١٥ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مسرور ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا اور ہماری آیتوں کو

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ۝١٦

اور آخرت کے آنے کو جھٹلایا تھا تو وہی لوگ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝١٧

جب تم شام کرتے ہو اور جب صبح کرتے ہو تو اللہ کی پاکی بیان کیا کرو۔

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا

اور اسی کی حمد ہوتی ہے تمام آسمانوں اور زمین میں

وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

اور بعد زوال کے اور ظہر کے وقت۔ وہ جاندار کو بے جان سے باہر لاتے ہیں

وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ

اور بے جان کو جان دار سے باہر لاتے ہیں اور زمین کو اس کے مُردہ ہونے کے بعد

مَوْتِهَا ؕ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ ع ۲ ۵

زندہ فرماتے ہیں اور اسی طرح تم لوگ (بھی) نکالے جاؤ گے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾

ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر اب تم انسان ہو کر جا بجا پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

اور اس کی نشانیوں (تصرفات) میں سے یہ ہے کہ اس نے تمہارے لیے تمہاری ہی جنس میں سے بیبیاں پیدا

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ؕ

فرمائیں تاکہ تم کو ان کے پاس آرام ملے اور تمہارے (میاں بیوی کے) درمیان محبت اور ہمدردی پیدا فرمائی۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمِنْ

جو لوگ غور و فکر کرتے ہیں یقیناً ان کے لیے ان باتوں میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس کی

اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کا پیدا فرمانا ہے اور تمہاری زبانوں اور رنگوں کا

وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾ وَمِنْ

الگ الگ ہونا ہے۔ بے شک اس میں دانشمندوں کے لیے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور اس

اٰيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ

کی نشانیوں میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا، لیٹنا ہے اور اس کے فضل (روزی) کا

فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾

تلاش کرنا۔ بےشک اس میں سننے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ تم کو بجلی دکھاتے ہیں جس میں ڈر بھی ہوتا ہے اور امید بھی

وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ

اور وہی آسمان سے پانی برساتے ہیں پھر اس سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾

زندہ کر دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں۔

ثُمَّ اِذَا دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ

پھر جب وہ تم کو زمین میں سے (نکلنے کے لیے) آواز دیں گے

اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تو تم جھٹ سے نکل پڑو گے۔ اور جتنے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

میں موجود ہیں، سب اُسی کے تابع ہیں۔ اور وہی ہے جو خلق کو اول بار

يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ

پیدا فرماتا ہے پھر وہی اُسے دوبارہ پیدا فرمائے گا اور وہ اُس کے لیے زیادہ آسان ہے۔

وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

اور آسمانوں اور زمین میں اُسی کی شان اعلیٰ ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ ع ۲ ۱۰ ۶

اور وہ غالب، حکمت والا ہے۔ (اللہ) تمہارے ہی حالات میں سے تمہارے لیے ایک مثال

اَنْفُسِكُمْ ؕ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

بیان فرماتے ہیں۔ کیا تمہارے غلاموں میں سے کوئی شخص

مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ

اُس مال میں جو ہم نے تم کو دیا ہے شریک ہے کہ تم اور وہ اس میں برابر ہوں جن کا تم

تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

اس قدر خیال کرو جیسا اپنے آپس کا خیال کرتے ہو ہم اسی طرح عقل والوں کے لیے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ

صاف صاف دلائل بیان فرماتے ہیں۔ بلکہ ظالموں نے بنا دلیل اپنے

ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْ

خیالات کا اتباع کر رکھا ہے۔ جس کو اللہ گمراہ کرے

مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۲۹﴾

تو اس کو کون راہ پر لائے اور ان (ظالموں) کا کوئی مددگار نہیں ہے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ

تو تم ایک طرف کے (یکسو) ہو کر دین پر سیدھا رُخ کیے چلے جاؤ۔ اللہ کی فطرت کو

الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ

جس پر اس نے لوگوں کو پیدا فرمایا ہے (اختیار کیے رہو)۔ اللہ کی بنائی ہوئی (فطرت) میں تبدیلی

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

نہیں ہوتی (یعنی نہ کرنا چاہیے) یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ ۙ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا

نہیں جانتے۔ اُسی کی طرف رجوع کیے رہو اور اس سے ڈرتے رہو اور نماز

الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝٣١ ۙ مِنَ

قائم رکھو اور مشرکوں میں سے مت ہونا (کسی طرح کا شرک مت کرو)۔ جن

الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر

حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝٣٢ وَاِذَا مَسَّ

گروہ اپنے اس طریقہ پر خوش ہے جو اس کے پاس ہے۔ اور جب لوگوں کو

النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ

تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو اُسی کی طرف رجوع ہوتے ہوئے پکارتے ہیں پھر

اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

جب وہ ان کو اپنی طرف سے عنایت (کا مزہ) چکھا دیتے ہیں تو ان میں سے

بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٣ ۙ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ

کچھ لوگ اپنے پروردگار سے شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس کی ناشکری

فَتَمَتَّعُوْا ۟ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣٤ اَمْ اَنْزَلْنَا عَلَيْهِمْ

کریں سو (چند روز) فائدہ اٹھا لو پھر تم کو جلدی معلوم ہو جائے گا۔ کیا ہم نے ان پر

سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ۝٣٥

کوئی (ایسی) دلیل نازل فرمائی ہے کہ وہ ان کو اللہ کے ساتھ شرک کرنا بتاتی ہے؟

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ
اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر
تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ
ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اُن کو کوئی تکلیف پہنچے تو وہ ناامید ہو کر
يَقْنَطُوْنَ ۝ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
رہ جاتے ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے یہ کہ اللہ جس کے لئے چاہتے ہیں رزق
لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
فراخ فرما دیتے ہیں اور (جس کے لئے چاہیں) کم کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان والوں کے
يُّؤْمِنُوْنَ ۝ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ پس قرابت دار کو اس کا حق دیا کرو اور مسکین اور مسافر کو
وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
بھی۔ یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور
اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ وَمَآ اٰتَيْتُمْ
ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو چیز تم سُود پر (اس غرض سے) دو گے
مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا
کہ وہ لوگوں کے مال میں پہنچ کر زیادہ ہو جائے تو اللہ کے نزدیک (اس میں)
عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ
بڑھوتری نہیں ہوتی اور جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہوئے تو
اللّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ
ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو) دوچند، سہ چند کرنے والے ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيكُمْ ؕ

تم کو پیدا فرمایا پھر تم کو رزق عطا فرمایا پھر تم کو موت دیتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا۔

هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

کیا تمہارے شریکوں میں بھی کوئی ایسا ہے جو ان کاموں میں سے

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۰﴾ ظَهَرَ الْفَسَادُ ع ۴

کچھ بھی کر سکے وہ (اللہ) پاک ہے اور ان کے شرک سے بالاتر ہے۔ لوگوں کے اعمال کے

فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي النَّاسِ

باعث خشکی اور دریا میں فساد پھیل رہا ہے

لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۴۱﴾

تاکہ وہ (اللہ) ان کو ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائیں، عجب نہیں کہ وہ باز آجائیں۔

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

فرما دیجئے زمین میں پھرو تو دیکھو کہ جو پہلے ہو گزرے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾

ان کا انجام کیا ہوا؟ ان میں اکثر لوگ شرک کرنے والے ہی تھے۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

سو تم اپنا رخ دینِ راست (سیدھا راستہ) کی طرف رکھو اس سے پہلے کہ ایسا دن آجائے جس کے لیے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾

پھر اللہ کی طرف سے ہٹنا نہ ہو گا۔ اس دن سب لوگ الگ الگ ہو جائیں گے۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا

جس نے کفر کیا تو اس کا کفر اُسی پر پڑے گا اور جس نے نیک عمل کیا

فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سو یہ لوگ اپنے لیے سامان کر رہے ہیں۔ تاکہ وہ (اللہ) ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

کام کرتے رہے اپنے فضل سے صلہ عطا فرمائے۔ بے شک وہ کافروں کو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ

پسند نہیں فرماتا۔ اور اُس کی نشانیوں میں سے ہے کہ ہواؤں کو

مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

خوش خبری دے کر بھیجتا ہے اور تاکہ تم کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے اور تاکہ کشتیاں (بحری سواریاں)

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اُس کے حکم سے چلیں اور تاکہ تم اس کی روزی میں سے تلاش کرو اور

تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى

تاکہ تم شکر کرو۔ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بھی پیغمبر ان کی قوموں کی طرف

قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ

بھیجے پس وہ ان کے پاس نشانیاں (معجزات) لے کر آئے سو ہم نے ان لوگوں سے

اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ اَللّٰهُ 50

انتقام لیا جو گناہ کرتے تھے اور اہلِ ایمان کا غالب کرنا ہمارے ذمہ تھا۔ اللہ

الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي

وہ ہیں جو ہوائیں بھیجتے ہیں پھر وہ بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں پھر اللہ ان کو

السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ

جس طرح چاہتے ہیں آسمان میں پھیلا دیتے ہیں اور (پھر) اس کو تہہ بہ تہہ کر دیتے ہیں پھر

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
تم مینہہ کو دیکھتے ہو کہ اس کے اندر سے نکلتا ہے پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں
مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ
پہنچا دیتے ہیں تو بس وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ اور یہ لوگ، اس سے پہلے کہ ان
قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿۴۹﴾
پر (مینہہ) برسے (اس سے) مایوس تھے۔
فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
سو رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھو! اللہ زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد کیسے زندہ
مَوْتِهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
فرماتے ہیں۔ بےشک وہی مُردوں کو زندہ کرنے والے ہیں اور وہ ہر چیز پر
قَدِيْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا
قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر ہوا چلائیں تو یہ لوگ اس (کھیتی) کو (اس کے سبب) زرد ہوتا
مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا
ہوا دیکھیں تو وہ ضرور اس کے بعد ناشکری کرنے لگیں۔ سو یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور
تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاۗءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿۵۲﴾ وَمَآ
نہ بہروں کو آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر چل دیں۔ اور آپ
اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۭ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ
اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہ پر نہیں لا سکتے آپ تو بس اُن کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر ایمان
يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ع ۵ ۴۴ ۸
رکھتے ہیں سو وہی فرماں بردار ہیں۔ اللہ وہ ہے جس نے تم کو

مِّنۡ ضُعۡفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ ضُعۡفٍ قُوَّةً

(ابتداً) کمزور حالت میں پیدا فرمایا، پھر کمزوری کے بعد قوت عطا فرمائی

ثُمَّ جَعَلَ مِنۡۢ بَعۡدِ قُوَّةٍ ضُعۡفًا وَّ شَيۡبَةً ؕ يَخۡلُقُ

پھر قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتے ہیں

مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡعَلِيۡمُ الۡقَدِيۡرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ

پیدا فرماتے ہیں اور وہ جاننے والے (اور) قدرت (قوت) رکھنے والے ہیں۔ اور جس روز قیامت

السَّاعَةُ يُقۡسِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ۙ مَا لَبِثُوۡا غَيۡرَ سَاعَةٍ ؕ

قائم ہوگی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا اور برزخ میں) گھڑی بھر سے زیادہ نہیں رہے۔

كَذٰلِكَ كَانُوۡا يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۵۵﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

وہ اسی طرح الٹے چلا کرتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان عطا ہوا ہے

الۡعِلۡمَ وَالۡاِيۡمَانَ لَقَدۡ لَبِثۡتُمۡ فِىۡ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى

وہ کہیں گے کہ اللہ کی کتاب کے مطابق یقیناً تم

يَوۡمِ الۡبَعۡثِ ۚ فَهٰذَا يَوۡمُ الۡبَعۡثِ وَلٰكِنَّكُمۡ كُنۡتُمۡ

قیامت تک رہے ہو پس یہ قیامت کا دن ہے لیکن تم کو تو (اس کا)

لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۶﴾ فَيَوۡمَئِذٍ لَّا يَنۡفَعُ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا

یقین ہی نہیں تھا۔ غرض ظالموں کو اُس دن ان کا عذر نفع نہ دے گا

مَعۡذِرَتُهُمۡ وَلَا هُمۡ يُسۡتَعۡتَبُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَلَقَدۡ ضَرَبۡنَا

اور نہ اُن سے توبہ قبول کی جائے گی۔ اور بے شک ہم نے لوگوں

لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَلَئِنۡ

(کو سمجھانے) کے لئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثال بیان فرما دی ہے اور اگر آپ

جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ

ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) لے آئیں تو کافر ضرور یہی کہیں گے

اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿۵۸﴾ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ

کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ جو لوگ یقین نہیں کرتے اللہ ان کے دلوں پر یونہی

الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۹﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ

مہر کر دیا کرتے ہیں۔ پس آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع ۶

اور یہ لوگ جو یقین نہیں لاتے آپ کو سبک (ہلکا) نہ کر دیں۔

سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۴ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۴ سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ هُدًى

الٓمّٓ۔ یہ حکمت سے بھری ہوئی کتاب کی آیتیں ہیں۔ جو ہدایت

وَّرَحْمَةً لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ

اور رحمت ہیں خلوص سے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ جو نماز کی پابندی کرتے ہیں

وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ لوگ آخرت کا پورا یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہ لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستے پر ہیں اور یہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ

لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور لوگوں میں بعض ایسا (بھی) ہے جو بیہودہ باتیں خریدتا ہے

الْحَدِيْثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ

تاکہ بے جانے بوجھے اللہ کی راہ سے گمراہ کرے

وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۶

اور اس کا مذاق اڑائے ایسے ہی لوگوں کو ذلیل کرنے والا عذاب ہو گا۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ

اور جب اس کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے منہ موڑ لیتا ہے جیسے اس

يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ

نے ان کو سنا ہی نہیں جیسے اس کے کانوں میں بوجھ ہے سو اُسے دردناک عذاب کی خوش خبری

اَلِيْمٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

دے دیجئے۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ان کے لیے

جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ

نعمت کے باغ ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

اور وہ غالب حکمت والے ہیں۔ اس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے بنایا

تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ

تم ان کو دیکھ رہے ہو اور زمین میں پہاڑ ڈال رکھے ہیں کہ وہ تم کو لے کر ڈولنے نہ لگے

وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَاۗبَّةٍ ۭ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَاۗءِ

اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا رکھے ہیں۔ اور ہم نے آسمان سے پانی

مَآءً فَاَنۡۢبَتۡنَا فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا

نازل فرمایا پھر زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے اگا دیئے۔ یہ تو

خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ ؕ

اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزیں ہیں تو اب تم مجھے دکھاؤ کہ اس کے سوا جو (معبود) ہیں انہوں نے کیا کیا پیدا کیا ہے؟

بَلِ الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۱﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

بلکہ یہ ظالم لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اور ہم نے لقمٰن کو

لُقۡمٰنَ الۡحِكۡمَةَ اَنِ اشۡكُرۡ لِلّٰهِ ؕ وَمَنۡ يَّشۡكُرۡ فَاِنَّمَا

دانشمندی عطا فرمائی کہ اللہ کا شکر ادا کرتے رہو اور جو (اللہ کا) شکر ادا کرے تو وہ بے شک اپنے

يَشۡكُرُ لِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ﴿۱۲﴾

(نفع کے) لیئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرے تو بے شک اللہ بے نیاز (اور) خوبیوں کے مالک ہیں۔

وَاِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِهٖ وَهُوَ يَعِظُهٗ يٰبُنَىَّ لَا تُشۡرِكۡ

اور جب لقمٰن نے اپنے بیٹے کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اے میرے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک

بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرۡكَ لَظُلۡمٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَوَصَّيۡنَا

مت ٹھہرانا کہ بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ اور ہم نے انسان کو اس کے

الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَيۡهِ ۚ حَمَلَتۡهُ اُمُّهٗ وَهۡنًا عَلٰى

ماں باپ کے متعلق تاکید فرمائی ہے۔ اس کی ماں نے تکلیف پر تکلیف اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا اور دو برس

وَهۡنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِىۡ عَامَيۡنِ اَنِ اشۡكُرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَيۡكَ ؕ

میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے کہ میرا شکر ادا کرو اور اپنے ماں باپ کا (احسان بھی مانو اور) میرے ہی پاس پلٹ

اِلَىَّ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۴﴾ وَاِنۡ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنۡ تُشۡرِكَ

کر آنا ہے۔ اور اگر وہ دونوں تم سے اس بات کی کوشش کریں کہ میرے ساتھ ایسی

ع ۱۴ ۱۰

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

النصف

بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا

چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کا تمہارے پاس کوئی علم نہیں تو اُن کا کہنا مت مانو اور اُن کے ساتھ دنیا میں

فِي الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا ۖ وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَيَّ ۚ

اچھے طریقے سے بسر کرو اور اس راستے پر چلنا جو میری طرف رجوع (متوجہ) ہو

ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

پھر تمہیں میری طرف ہی پلٹ کر آنا ہے پھر میں تمہیں تمہارے اعمال کی خبر دوں گا۔

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ

اے میرے بیٹے! اگر کوئی عمل رائی کے دانہ کے برابر ہو پھر وہ کسی چٹان

فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ

کے اندر ہو یا آسمانوں کے اندر ہو یا زمین کے اندر ہو (تب بھی) اللہ

يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۶﴾ يٰبُنَيَّ

اُس کو حاضر کردیں گے بے شک اللہ بڑے باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ اے میرے بیٹے! نماز

اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ

کی پابندی کرو اور بھلائی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو اور تم پر

وَاصْبِرْ عَلٰي مَآ اَصَابَكَ ۭ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

جو مصیبت واقع ہو اُس پر صبر کرو۔ بے شک یہ بڑی ہمت کے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ

کام ہیں۔ اور (غرور کرتے ہوئے) لوگوں سے اپنے گال نہ پھلانا اور زمین میں

فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

اکڑ کر نہ چلنا۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو

فَخُوْرٍ ﴿۱۸﴾ وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ

پسند نہیں فرماتے۔ اور اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور (بات کرتے وقت) اپنی آواز

صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ﴿۱۹﴾ ع ۲ ۱۵ ۱۱

کو پست رکھو بے شک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی آواز ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

کیا تم لوگ یہ نہیں دیکھتے کہ اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے تمام چیزوں کو تمہارے

فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ

کام میں لگا رکھا ہے اور اُس نے تم پر اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں، پوری کر رکھی ہیں۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

اور لوگوں میں تو کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے جھگڑتے ہیں (حالانکہ) نہ علم رکھتے ہیں

وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ

اور نہ ہدایت اور نہ روشن کتاب۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا

اُس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل فرمائی ہے تو کہتے ہیں بلکہ ہم اُس چیز کی پیروی کریں گے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ اِلٰى

جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو پایا۔ اگرچہ شیطان اُن (کے بڑوں) کو دوزخ کے

عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ

عذاب کی طرف بلاتا ہو۔ اور جو شخص اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى

اور وہ خلوص والا بھی ہو تو اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ اور سب

اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۲۲﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ

کاموں کا انجام اللہ کی طرف ہی پہنچے گا۔ اور جو شخص کفر کرے تو اُس کا کفر آپ کو دُکھی

كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ

نہ کرے۔ اُن سب کو ہمارے پاس ہی لوٹنا ہے۔ پھر جو وہ کیا کرتے تھے ہم اُن کو بتائیں گے۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمْ

بے شک اللہ دلوں کی باتوں کو جانتے ہیں۔ ہم اُن کو چند روزہ

قَلِيْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۲۴﴾ وَلَئِنْ

عیش دیئے ہوئے ہیں پھر اُن کو مجبور کر کے سخت عذاب کی طرف لے جائیں گے۔ اور اگر آپ

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ

اُن سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا فرمایا تو وہ ضرور کہیں گے کہ

اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾

اللہ نے۔ آپ فرمایئے کہ تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں بلکہ ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔ بے شک اللہ بے نیاز

الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۶﴾ وَلَوْ اَنَّ مَا فِى الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

سب خوبیوں کے مالک ہیں۔ اور زمین بھر میں جتنے درخت ہیں

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ

اگر وہ قلم بن جائیں اور یہ جو سمندر ہے اس کے علاوہ اس میں سات سمندر اور شامل ہو جائیں (اور

مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۷﴾

سیاہی بن جائیں) تو اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔ بے شک اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ

تم سب کا پیدا کرنا اور (دوبارہ) زندہ کر دینا ایسا ہی ہے جیسے ایک شخص کا۔ بےشک

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اللہ سب کچھ سنتے سب کچھ دیکھتے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ رات کو

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ

دن میں اور دن کو رات میں داخل فرما دیتے ہیں

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۙ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى

اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا

وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور یہ کہ اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ یہ اس لیئے کہ اللہ کی ذات

هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ۙ

ہی برحق ہے اور یہ کہ جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ باطل ہیں

وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۳۰﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ الْفُلْكَ ع ۲۶/۳

اور یہ کہ اللہ ہی عالی شان، بڑے ہیں۔ (اے مخاطب!) کیا تُو نہیں دیکھتا کہ اللہ ہی کے

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ

فضل سے کشتی (سمندر کی سواری) سمندر میں چلتی ہے تاکہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

اس میں ہر ایسے شخص کے لیئے دلائل ہیں جو صبر (اور) شکر کرنے والا ہو۔ اور جب ان پر

غَشِيَهُمْ مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

(سمندر کی) لہریں سائبانوں کی طرح چھا جاتی ہیں تو وہ خالص اعتقاد کر کے صرف اللہ کو پکارتے

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ

ہیں پھر جب ان کو بچا کر خشکی کی طرف لے آتے ہیں تو کچھ لوگ ان میں سے اعتدال پر رہتے ہیں

وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَاۤ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور ہماری آیتوں کا (ضد سے) انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو بد عہد (اور) ناشکرے ہیں۔ اے لوگو!

النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِىْ

اپنے پروردگار سے ڈرو اور اُس دن کا خوف کرو کہ جس دن

وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ

باپ اپنے بیٹے کے کچھ کام نہ آئے اور نہ بیٹا اپنے باپ کے کچھ کام

شَيْـًٔا ؕ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

آ سکے گا۔ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پس تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں

الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ

نہ ڈال دے اور نہ فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے کسی قسم کا فریب دے۔ بے شک

عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا

قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی مینہہ برساتے ہیں اور جانتے ہیں جو رحموں میں ہے

فِى الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ

اور کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا عمل

غَدًا ؕ وَمَا تَدْرِىْ نَفْسٌۢ بِاَىِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ

کرے گا۔ اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں مرے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع ۱۱/۱۴

بے شک اللہ (ان باتوں کے) جاننے والے باخبر ہیں۔

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۰ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۳۰ سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

الٓمّٓ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ

الٓمّٓ۔ یہ نازل کی ہوئی کتاب ہے اس میں کوئی شک نہیں، یہ جہانوں کے پروردگار کی

الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ

طرف سے ہے۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اسے (پیغمبر نے) گھڑ لیا ہے بلکہ وہ آپ کے

مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

پروردگار کی طرف سے حق ہے تاکہ آپ اُن لوگوں کو (انجام بد سے) ڈرائیں جن کے پاس آپ سے

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ

پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تاکہ یہ لوگ راہ پر آ جائیں۔ اللہ ہی ہے جس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ

آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کو چھ روز میں پیدا فرمایا

اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

پھر عرش پر قائم ہوا۔ اس کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہے

وَّلَا شَفِيْعٍ ۭ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ

اور نہ کوئی سفارش کرنے والا۔ پھر کیا تم سمجھتے نہیں ہو؟ وہ آسمان سے لے کر زمین

السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ

تک ہر کام کی تدبیر فرماتا ہے پھر ہر امر اسی کے حضور پہنچ جائے گا ایک ایسے

كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ۝ ذٰلِكَ
دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار برس کی ہوگی۔ وہی (اللہ) ہے
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝ الَّذِيْٓ
جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کا زبردست (اور) رحمت والا۔ جس نے
اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ
جو چیز بنائی بہت خوب بنائی اور انسان کی پیدائش
مِنْ طِيْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ
مٹی سے شروع فرمائی۔ پھر اس کی نسل کو خلاصۂ اخلاط (یعنی)
مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ
ایک بے قدر پانی سے بنایا۔ پھر اس (کے اعضاء) کو درست فرمایا اور اُس میں اپنی روح پھونکی
وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا
اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے (مگر) تم
مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
بہت کم شکر کرتے ہو۔ اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیا جب ہم زمین میں نیست و نابود ہو گئے
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ
تو کیا ہم پھر نئے جنم میں آئیں گے۔ بلکہ وہ اپنے پروردگار کے ملنے سے ہی
كٰفِرُوْنَ ۝ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ
انکاری ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ تمہاری جان موت کا فرشتہ قبض کرتا ہے
بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ ع ۱۴
جو تم پر متعین ہے پھر تم اپنے پروردگار کی طرف لوٹا کر لائے جاؤ گے۔ اور اگر آپ دیکھیں کہ جب یہ

الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَآ

گناہگار لوگ اپنے پروردگار کے سامنے اپنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے کہ اے ہمارے پروردگار! بس ہماری

اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا

آنکھیں اور ہمارے کان کھل گئے (ہم نے دیکھ سُن لیا) تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دیجئے کہ ہم نیک عمل

مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

کریں بے شک ہم یقین لانے والے ہیں۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو اُس کی راہ عطا فرماتے

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ

ولیکن ہماری یہ بات سچ ہو چکی ہے کہ ہم جہنم کو

الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

جنوں اور انسانوں سب سے ضرور بھریں گے۔ سو اَب (اُس کا مزہ) چکھو جیسا کہ تم اپنے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے تھے بے شک ہم نے تم کو بُھلا دیا (یعنی تمہاری کوئی پرواہ نہیں کی)

الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اور اپنے اعمال کی وجہ سے ہمیشہ کے عذاب کا مزہ چکھو۔ پس ہماری آیتوں پر وہ لوگ ایمان

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ

لاتے ہیں کہ جب ان کو ان (آیات) سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدہ میں گر پڑتے ہیں اور اپنے پروردگار

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدۃ تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ

کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرنے لگتے ہیں اور وہ غرور نہیں کرتے۔ ان کے پہلو بچھونوں سے

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا

جدا رہتے ہیں وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو دیا ہے

السجدۃ ۱۵

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ

اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لیئے کیسی

اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے یہ اُن کے اعمال کا صلہ ہے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ۭ

وہ کرتے تھے۔ بھلا جو ایمان والا ہے وہ اُس شخص کی طرح ہوسکتا ہے جو نافرمان ہو؟

لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

وہ (دونوں) برابر نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کیئے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۭ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾

سو ان کے لیئے رہنے کی جگہ جنتیں ہیں جو اُن کے اعمال کے بدلہ میں بطور مہمانی کے ہیں۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

اور جنہوں نے نافرمانی کی تو اُن کے لیئے رہنے کی جگہ دوزخ ہے۔ جب چاہیں گے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا

کہ اس میں سے نکل جائیں (تو) اس میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ

عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

جس دوزخ کے عذاب کو تم جھوٹ سمجھتے تھے اس کے مزے چکھو۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

اور ہم اُن کو قریب کا (یعنی دنیا کا) عذاب بھی اس بڑے عذاب سے پہلے

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

چکھا دیں گے شاید یہ لوگ باز آ جائیں۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جس کو

وقف غفران

وقف غفران

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

اُس کے پروردگار کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے۔ بے شک ہم ایسے

مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ ع ۱۵ ۲

مجرموں سے بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب عطا فرمائی تھی تو

فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ

آپ اس کے ملنے میں کوئی شبہ نہ کریں اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لیے

اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا

موجبِ ہدایت بنایا تھا۔ اور ہم نے ان میں سے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے ہدایت کیا کرتے

لَمَّا صَبَرُوْا ؗ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ رَبَّكَ

تھے جب وہ صبر کرتے تھے۔ اور ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔ بے شک آپ کا

هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

پروردگار ان سب باتوں میں جن میں یہ آپس میں اختلاف کرتے تھے، قیامت کے دن

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ

فیصلہ فرما دے گا۔ کیا ان کے لیے یہ بات راہنمائی کا سبب نہیں کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ

کتنی امتیں ہلاک کر چکے ہیں جن کے بسنے کے مقامات میں یہ لوگ آتے جاتے رہتے ہیں۔ بے شک

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

اس میں (صاف) نشانیاں ہیں۔ تو کیا یہ لوگ سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے نہیں دیکھا

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ

کہ ہم خشک افتادہ زمین کی طرف پانی پہنچاتے ہیں پھر اس کے ذریعے سے کھیتی

زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَ اَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا

پیدا فرماتے ہیں جس سے اُن کے مویشی اور وہ خود بھی کھاتے ہیں ۔ تو وہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ

دیکھتے کیوں نہیں؟ اور کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۷۸﴾ قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ

تو یہ فیصلہ کب ہو گا؟ فرما دیجئے کہ فیصلہ کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

کوئی فائدہ نہ دے گا اور نہ ان کو مہلت دی جائے گی۔

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع

سو اُن سے رخ انور پھیر لیجئے اور انتظار کیجئے بے شک وہ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۷۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۹

آیات ۷۳ سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

اے پیغمبر! اللہ سے ڈرتے رہیئے اور کافروں اور منافقوں کا

وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱﴾

کہنا مت مانیئے۔ بے شک اللہ جاننے والے (اور) حکمت والے ہیں۔

وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور آپ کی طرف جو آپ کے پروردگار کی طرف سے وحی فرمائی جاتی ہے اُسی کی پیروی کیجئے۔ بے شک

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

اللہ تمہارے سب اعمال کی پوری خبر رکھتے ہیں۔ اور آپ اللہ پر بھروسہ کیجئے۔ اور اللہ (ہی)

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۞﴿۳﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ

کافی کارساز ہیں۔ اللہ نے کسی شخص کے سینہ میں دو دل

فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ

نہیں بنائے اور ان بیبیوں کو جن سے تم ظہار (بیوی سے کہنا کہ تم میری ماں کی پیٹھ جیسی ہو) کر لیتے

مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ؕ

ہو، تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (سچ مچ کا) بیٹا بنا دیا ہے

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ

یہ صرف تمہارے منہ سے کہنے کی بات ہے۔ اور اللہ حق بات فرماتے ہیں اور وہی

يَهْدِى السَّبِيْلَ ۞﴿۴﴾ اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ

سیدھا راستہ دکھاتے ہیں۔ تم ان کو ان کے (اصلی) باپوں کے نام سے پکارا کرو کہ اللہ کے

اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ

نزدیک یہی درست بات ہے پھر اگر تم کو ان کے باپوں کے نام معلوم نہ ہوں تو وہ تمہارے دینی بھائی

وَمَوَالِيْكُمْ ؕ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ

اور تمہارے دوست ہیں۔ اور اس میں جو بھول چوک ہو جائے اس پر تمہیں گناہ نہ ہوگا

بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

ولیکن جو تم دلی ارادے سے کرو (اس پر مواخذہ ہوگا)۔ اور اللہ بخشنے والے

رَّحِيْمًا ۞﴿۵﴾ اَلنَّبِىُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

رحم کرنے والے ہیں۔ پیغمبر ایمان والوں سے خود ان کی جانوں سے بھی زیادہ تعلق (حق) رکھتے ہیں

وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى
اور آپ کی بیویاں اُن کی مائیں ہیں۔ اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں
بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُهٰجِرِیْنَ
ایک دوسرے سے زیادہ تعلق رکھتے ہیں بہ نسبت دوسرے مومنین اور مہاجرین کے
اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو تو (وہ اور بات ہے)۔ یہ حکم کتاب
فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝ وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِیّٖنَ
(قرآن) میں لکھ دیا گیا ہے۔ اور جب ہم نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا
مِیْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى
اور آپ سے اور نوح (علیہ السلام) سے اور ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ
وَعِیْسَى ابْنِ مَرْیَمَ ۪ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّیْثَاقًا غَلِیْظًا ۙ۝
اور عیسیٰ (علیہاالسلام) بیٹے مریم (علیہاالسلام) کے سے اور ہم نے ان سے خوب پختہ عہد لیا۔
لِّیَسْـَٔلَ الصّٰدِقِیْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِیْنَ
تاکہ سچوں سے ان کے سچ کے بارے پوچھا جائے اور کافروں کے لیے (اللہ نے)
عَذَابًا اَلِیْمًا ۝ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ ع ۱۷
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اپنے اوپر اللہ کی اُس مہربانی کو یاد کرو کہ جب تم
اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِیْحًا
پر لشکر چڑھ آئے تو ہم نے ان پر (تیز) ہوا بھیجی اور ایسے لشکر (بھیجے)
وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ۚ۝
جن کو تم نہیں دیکھ سکتے تھے اور جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہے ہیں۔

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ وَاِذْ
جب وہ لوگ تم پر آچڑھے تھے تمہارے اوپر کی طرف سے بھی اور تمہارے نیچے کی طرف سے بھی اور جب
زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ
آنکھیں پھر گئیں اور دل حلق میں آ اٹکے تھے اور تم لوگ اللہ کے ساتھ طرح طرح کے
بِاللّٰهِ الظُّنُوْنَا ۝۱۰ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا
گمان کرنے لگے۔ وہاں ایمان والے آزمائے گئے اور
زِلْزَالًا شَدِيْدًا ۝۱۱ وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ
سخت طور پر ہلا کر رکھ دیئے گئے۔ اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ
بیماری ہے کہنے لگے کہ ہم سے تو اللہ اور اس کے پیغمبر نے محض دھوکے کا
اِلَّا غُرُوْرًا ۝۱۲ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ
وعدہ کر رکھا ہے۔ اور جب ان میں سے ایک جماعت کہتی تھی اے یثرب والو!
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ
تمہارے لیئے (یہاں ٹھہرنے کا) مقام نہیں لہٰذا لوٹ چلو اور بعض لوگ ان میں سے
مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَمَا هِيَ
پیغمبر سے اجازت مانگتے تھے کہتے تھے کہ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں۔ حالانکہ وہ کھلے
بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ۝۱۳ وَلَوْ دُخِلَتْ مغ
نہیں تھے وہ تو صرف بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر ان پر (شہر میں) کوئی اس کے
عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا
اطراف سے آ گھسے اور پھر ان سے جنگ کے لیئے کہا جائے تو وہ فوراً کرنے لگیں

وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

اور وہ ان (گھروں) میں بہت ہی کم ٹھہریں۔ اور حالانکہ یہی لوگ پہلے اللہ سے عہد کر چکے تھے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ

کہ پیٹھ نہ پھیریں گے۔ اور اللہ سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کے

اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ

بارے پوچھا جائے گا۔ آپ فرما دیجیے تم کو بھاگنا

فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ

کوئی فائدہ نہ دے گا اگر تم موت سے یا قتل سے بھاگتے ہو اور اس وقت تم بہت کم

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٦﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ

فائدہ اٹھاؤ گے۔ فرما دیجیے کہ کون ہے جو تم کو اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ

اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا

کر لیں یا (وہ کون ہے جو اللہ کو روک سکے) اگر وہ تم پر مہربانی فرمانا چاہیں اور یہ لوگ

يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿١٧﴾

اللہ کے سوا نہ کسی کو اپنا دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ

یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو (بھی) جانتے ہیں جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے

لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا

کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ اور وہ لڑائی میں بہت ہی کم آتے

قَلِيْلًا ﴿١٨﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ

ہیں۔ تمہارے حق میں بخیلی لیے ہوئے۔ پھر جب خوف پیش آتا ہے تو آپ ان کو دیکھیں وہ آپ کی

يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ
طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں چکرائی جاتی ہیں جیسے کسی پر موت کی
مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ
بے ہوشی طاری ہو پھر جب خوف دور ہو جاتا ہے تو تم لوگوں کو تیز زبانوں سے طعنے
حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ
دیتے ہیں، مال پر حرص لیے ہوئے، یہ لوگ ایمان نہیں لائے تو اللہ نے
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾
ان کے تمام اعمال بے کار کر رکھے ہیں اور یہ بات اللہ کے لیے (بہت) آسان ہے۔
يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ
ان لوگوں کا یہ خیال ہے کہ (ابھی تک یہ) لشکر گئے نہیں اور اگر (بالفرض) یہ (گئے ہوئے) لشکر
يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ
(پھر لوٹ کر) آ جائیں تو یہ لوگ (اپنے لیے) یہی پسند کریں گے کہ کاش وہ باہر دیہات
اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۴
میں جا کر رہیں کہ تمہاری خبریں پوچھتے رہیں اور اگر تمہارے ساتھ رہیں تو بہت کم لڑائی کریں۔
لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
یقیناً تم لوگوں کے لیے یعنی ایسے شخص کے لیے جو اللہ سے اور
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ
روزِ آخرت سے (ملنے کی) امید رکھتا ہو اور کثرت سے ذکرِ الٰہی کرتا ہو، اللہ کے پیغمبر (کی ذات) میں ایک عمدہ نمونہ
كَثِيْرًا ﴿۲۱﴾ ؕ وَلَمَّا رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ ۙ قَالُوْا هٰذَا
موجود ہے۔ اور جب ایمان والوں نے ان لشکروں کو دیکھا تو کہنے لگے یہ وہی ہے

مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۫

جس کی ہم کو اللہ اور اس کے پیغمبر نے خبر دی تھی اور اللہ اور اس کے پیغمبر نے سچ فرمایا تھا

وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿۲۲﴾ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اس سے ان کے ایمان اور اطاعت میں ترقی ہوگئی۔ ان ایمان والوں میں سے کچھ مرد

رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ

(لوگ) وہ بھی ہیں کہ انہوں نے اللہ سے جس بات کا وعدہ کیا تھا اس میں سچے اترے پس بعض تو ان میں وہ

مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا

ہیں کہ اپنی نذر پوری کر چکے اور بعض ان میں ایسے ہیں کہ (شوق میں) انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے

تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ

قول میں) ذرا بھی تبدیلی نہیں کی تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا صلہ عطا فرمائیں

وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

اور منافقوں کو چاہے سزا دیں یا (چاہے) ان کو توبہ کی توفیق عطا کریں۔ بے شک

اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اللہ بخشنے والے (اور) رحم کرنے والے ہیں۔ اور اللہ نے کافروں کو ان کے

بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۭ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ

غصے میں بھرے ہوئے پھیر دیا، وہ کچھ بھلائی حاصل نہ کر سکے اور اللہ ایمان والوں کو لڑائی کے بارے

الْقِتَالَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿۲۵﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ

میں کافی ہوا۔ اور اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور اہلِ کتاب میں سے

ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ

جنہوں نے ان کی مدد کی تھی ان کو ان کے قلعوں میں سے اتار دیا اور ان کے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَ تَاْسِرُوْنَ

دلوں میں دہشت ڈال دی تو بعض کو تم قتل کرنے لگے اور بعض کو قید

فَرِيْقًا ﴿۲۶﴾ وَ اَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ وَ دِيَارَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ

کر لیا۔ اور ان کی زمین اور ان کے گھروں اور ان کے مالوں کا تم کو

وَ اَرْضًا لَّمْ تَطَـُٔوْهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

مالک بنا دیا اور ایسی زمین کا بھی جس پر تم نے قدم نہیں رکھا تھا اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت

قَدِيْرًا ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ ع ۲ ۱۹

رکھتے ہیں۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں سے فرما دیجئے کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی

تُرِدْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَ زِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ

زینت کی طلب گار ہو تو آؤ میں تم کو کچھ مال و متاع (دنیوی) عطا کر دوں

وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ

اور تم کو اچھی طرح سے رخصت کروں۔ اور اگر تم اللہ کو چاہتی ہو اور اس کے

اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

پیغمبر کو اور عالمِ آخرت کو تو یقیناً تم میں سے نیک کرداروں (نیک عورتوں) کے لیے

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِیِّ

اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔ اے پیغمبر کی بیبیو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا

جو تم میں سے کوئی کھلی ہوئی ناشائستہ حرکت (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پسند کے خلاف کوئی بات)

الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

کرے گی تو اس کو دوہری سزا دی جائے گی۔ اور یہ بات اللہ کے لیے آسان ہے۔

الجزء ۲۲

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہے گی اور نیک کام

صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ ۙ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا

کرے گی ہم اس کا اجر دوگنا کر دیں گے اور ہم نے اس کی خاطر عمدہ روزی تیار

كَرِيْمًا ﴿۳۱﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ

کر رکھی ہے۔ اے پیغمبر (علیہ السلام) کی بیبیو! آپ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں

اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ

اگر آپ پرہیزگار رہنا چاہتی ہیں تو (کسی اجنبی شخص سے) نزاکت سے بات نہ کریں تو ایسے شخص جس

فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ وَقَرْنَ

کے دل میں مرض ہو کو (طبعاً) خیال (فاسد) پیدا ہونے لگتا ہے اور دستور کے مطابق بات کریں۔ اور اپنے

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى

گھروں میں ٹھہری رہیں اور پہلے زمانہ جاہلیت میں پھرنے کے دستور کے مطابق مت پھریں

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ

اور نمازوں کی پابندی رکھیں اور زکوٰۃ دیا کریں اور (ہمیشہ) اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبردار رہیں

وَرَسُوْلَهٗ ۭ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

بے شک اللہ چاہتے ہیں کہ اے (پیغمبر کے) گھر والو! آپ سے آلودگی کو دور رکھیں

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿۳۳﴾ وَاذْكُرْنَ مَا

اور آپ کو (ہر طرح ظاہراً و باطناً) پاک وصاف رکھیں۔ اور آپ اللہ کی

يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ۭ

ان آیات (احکام) کو یاد رکھیں اور حکمت کی باتوں کو جن کا آپ کے گھروں میں چرچا رہتا ہے

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيفًا خَبِيرًا ﴿٣٤﴾ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ ع

بے شک اللہ باریک بین (اور) باخبر ہیں۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان

وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِينَ

عورتیں اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرماں برداری کرنے والے مرد اور فرماں برداری

وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِينَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِينَ

کرنے والی عورتیں اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد

وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِينَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ

اور صبر کرنے والی عورتیں اور خشوع کرنے والے مرد اور خشوع کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِينَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِينَ

اور خیرات کرنے والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرم گاہوں کی

فُرُوجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِينَ اللّٰهَ كَثِيرًا

حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے مرد

وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا

اور کثرت سے ذکر کرنے والی عورتیں ان سب کے لیئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار

عَظِيمًا ﴿٣٥﴾ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى

فرما رکھا ہے۔ اور کسی ایمان دار مرد اور کسی ایمان والی عورت کو یہ حق نہیں ہے کہ جب اللہ

اللّٰهُ وَرَسُولُهٗٓ أَمْرًا أَنْ يَّكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

اور اس کا پیغمبر کسی کام کا حکم فرما دیں تو وہ اپنے کام میں اپنا بھی

مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ فَقَدْ

اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے پیغمبر کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ

ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿٣٦﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ

صریح گمراہ ہو گیا۔ اور جب آپ اس شخص سے فرما رہے تھے جس پر اللہ نے احسان

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

فرمایا اور آپ نے بھی احسان فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس (اپنی زوجیت میں) رہنے دے

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ

اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ (بات) چھپائے ہوئے تھے جس کو اللہ ظاہر فرمانے والے تھے

وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۭ فَلَمَّا

اور آپ لوگوں (کے طعنوں) سے ڈرتے تھے اور ڈرنا تو اللہ ہی سے زیادہ سزاوار ہے پھر جب

قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ

زید نے اس سے (کوئی) حاجت نہ رکھی تو ہم نے آپ سے اُس کا نکاح کر دیا تاکہ

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَاۗىِٕهِمْ اِذَا

ایمان والوں پر اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیبیوں (سے نکاح) کے بارے میں کوئی تنگی نہ رہے جب وہ

قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾

(منہ بولے بیٹے) ان سے (کوئی) حاجت نہ رکھیں (طلاق دے دیں)۔ اور اللہ کا حکم تو ہونے ہی والا تھا۔

مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۭ

اور ان پیغمبر کے لیے جو بات اللہ نے (تکویناً یا تشریعاً) مقرر فرما دی ہے

سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۭ وَكَانَ

اس میں پیغمبر پر کوئی الزام نہیں اللہ تعالیٰ نے ان (پیغمبروں) کے حق میں (بھی) یہی معمول رکھا ہے جو پہلے ہو

اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَۨا ﴿٣٨﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ

گزرے اور اللہ کا حکم (پہلے سے) تجویز کیا ہوا ہوتا ہے۔ اور وہ (پیغمبران) اللہ کے پیغام (جوں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ يَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا
کے تو ں) پہنچاتے تھے اور اسی سے ڈرتے تھے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں
اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿۳۹﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ
ڈرتے تھے۔ اور اللہ حساب لینے والے کافی ہیں۔ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے
مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ
مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں ولیکن اللہ کے پیغمبر ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ۵ ۱۰ ۲
اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔ اے ایمان والو!
اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿۴۱﴾ وَّسَبِّحُوْهُ
اللہ کا ذکر بہت کثرت سے کرو۔ اور صبح اور شام (علی الدوام)
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۴۲﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
اس کی پاکی بیان کرو۔ وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اُس کے فرشتے بھی
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
تاکہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور وہ ایمان والوں پر
رَحِيْمًا ﴿۴۳﴾ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَاَعَدَّ
بہت مہربان ہے۔ جس روز وہ اس سے ملیں گے ان کا تحفہ سلام ہوگا اور اس نے ان کے لیے عمدہ صلہ
لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿۴۴﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ
تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی (ﷺ) بے شک ہم نے آپ کو (اس شان کا) پیغمبر بنا کر بھیجا ہے کہ آپ گواہ ہوں گے اور
شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿۴۵﴾ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ
(ایمان والوں کے لیے) خوشخبری دینے والے اور (کافروں کے لیے) ڈرانے والے ہیں۔ اور (سب کو) اللہ

بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

کی طرف اُس کے حکم سے بلانے والے اور روشن چراغ ہیں۔ اور ایمان والوں کو خوشخبری دیجئے کہ

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿۴۷﴾ وَلَا تُطِعِ

ان پر اللہ کی طرف سے بڑا فضل ہونے والا ہے۔ اور آپ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ

اور منافقوں کی بات مت مانیئے اور ان کی طرف سے جو تکلیف پہنچے اس کی پرواہ نہ کیجئے اور اللہ پر

عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۴۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بھروسہ رکھیئے اور اللہ ہی کارساز کافی ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم

اٰمَنُوْۤا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ

ایمان والی عورتوں سے نکاح کرو پھر ان کو ہاتھ لگانے سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ

پہلے طلاق دے دو تو تمہاری ان پر کوئی عدت

عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا

(واجب) نہیں جس کو تم شمار کرنے لگو پس ان کو کچھ متاع (مال) دے دو اور ان کو اچھے طریقے سے

جَمِيْلًا ﴿۴۹﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

رخصت کر دو۔ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کے لیئے ہم نے آپ کی (یہ) بیبیاں جن کو

الّٰتِيْۤ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ

آپ ان کا مہر دے چکے ہیں حلال فرمائیں ہیں اور آپ کی لونڈیاں جو اللہ نے

مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ

آپ کو (کفار سے بطور مالِ غنیمت) دلوائی ہیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپیوں کی

عَمّٰتِكَ وَ بَنٰتِ خَالِكَ وَ بَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ

بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں

هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَ امْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور وہ ایمان والی عورت (بھی) جو بلاعوض اپنے آپ

نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ

کو پیغمبر کو دے دے بشرطیکہ پیغمبر اس کو نکاح میں لانا چاہیں۔ یہ سب آپ کے لیے خاص کیے گئے ہیں

خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ قَدْ عَلِمْنَا

تمام ایمان والوں کے لیے نہیں۔ ہم کو معلوم ہے جو (احکام) ہم نے ان کی

مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْۤ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ

بیبیوں اور لونڈیوں کے بارے میں ان پر مقرر کر دیئے ہیں تاکہ

اَيْمَانُهُمْ لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

آپ پر کسی قسم کی تنگی (واقع) نہ ہو۔ اور اللہ تو بخشنے والے

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْۤ

رحم کرنے والے ہیں۔ ان میں سے آپ جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے سے دور رکھیں

اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ

اور جس کو چاہیں (اور جب تک چاہیں) اپنے نزدیک رکھیں اور جن کو دور کر رکھا تھا ان میں سے پھر کسی

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ

کو طلب فرمائیں تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں۔ اس میں زیادہ توقع ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں گی

وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَاۤ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ

اور وہ آزردہ خاطر نہ ہوں گی اور جو کچھ بھی آپ ان کو دے دیں گے اس پر سب راضی رہیں گی اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿۵۱﴾

تمہارے دلوں کی باتیں جانتے ہیں اور اللہ جاننے والے بردبار ہیں۔

لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَاۗءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ

ان کے علاوہ اور عورتیں آپ کے لیئے حلال نہیں ہیں اور نہ یہ (درست ہے) کہ آپ ان (موجودہ

بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا

بیبیوں) کی جگہ دوسری بیبیاں کرلیں اور اگرچہ آپ کو ان کا حسن بھلا بھی لگے ہاں مگر جو آپ کی مملوکہ

مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

ہوں (ان میں حرج نہیں)۔ اور اللہ ہر چیز (کی حقیقت) پر پورے

رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ ع ۲۸

نگران ہیں۔ اے ایمان والو! پیغمبر کے گھروں میں مت جایا کرو

النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ

مگر جس وقت تم کو کھانے کے لیئے اجازت دی جائے (اور) اس کے پکنے کا انتظار بھی

اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ

نہ کرنا پڑے لیکن جب تمہاری دعوت کی جائے تو جاؤ پھر جب کھا چکو تو

فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۭ اِنَّ ذٰلِكُمْ

چل دو اور باتوں میں جی لگا کر مت بیٹھے رہا کرو۔ بےشک یہ بات پیغمبر کو

كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۡ وَاللّٰهُ لَا

ناگوار گزرتی ہے پھر وہ تمہارا لحاظ کرتے ہیں اور اللہ

يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۭ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا

صاف بات کہنے سے (کسی کا) لحاظ نہیں کرتے۔ اور جب تم ان (پیغمبر کی بیویوں) سے کوئی چیز مانگو

فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ

تو پردے کے باہر سے مانگا کرو۔ یہ بات (ہمیشہ کے لیئے) تمہارے دلوں اور ان کے

لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا

دلوں کے پاک رہنے کا عمدہ ذریعہ ہے۔ اور تم کو شایان نہیں کہ اللہ کے پیغمبر کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ

ایذا پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کی بیویوں سے کبھی بھی ان کے بعد

اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾ اِنْ

نکاح کرو۔ بے شک یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ کا) کام ہے۔ اگر تم

تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ

کسی چیز کو ظاہر کرو یا اس کو چھپاؤ تو بےشک اللہ ہر شے کو

عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ

جاننے والے ہیں۔ ان (پیغمبر کی بیبیوں) پر کوئی گناہ نہیں اپنے باپوں کے بارے میں اور نہ

اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ

اپنے بیٹوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھائیوں کے بارے میں اور نہ اپنے بھتیجوں کے

اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا مَا مَلَكَتْ

بارے میں اور نہ اپنے بھانجوں کے بارے میں اور نہ اپنی عورتوں اور نہ

اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ

اپنی کنیزوں کے بارے میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بےشک اللہ ہر چیز سے

شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ

واقف ہیں۔ بےشک اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں پیغمبر

عَلَى النَّبِيِّ ۚ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

پر۔ اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

بھیجا کرو۔ بےشک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کو ایذا دیتے ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت فرمائی ہے اور ان کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب تیار کر

مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

رکھا ہے۔ اور جو لوگ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو سوائے اس

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا وَّاِثْمًا

کے کہ انہوں نے کچھ (گناہ) کیا ہو ایذا پہنچاتے ہیں تو یقیناً انہوں نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ

مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ ع ۴۴

اپنے سر رکھا۔ اے پیغمبر! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور ایمان والوں کی عورتوں

وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ

سے فرما دیجیے کہ (باہر نکلیں تو) اپنے (مونہوں) پر اپنی تھوڑی سی چادریں لٹکا (کر گھونگھٹ نکال) لیا کریں۔ 52

ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ

قریب تر ہے کہ یہ امر ان کی پہچان کا باعث ہو گا تاکہ ان کو کوئی ایذا نہ دی جائے اور اللہ

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۹﴾ لَىِٕنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ

بخشنے والے مہربان ہیں۔ اگر یہ منافق اور جن کے دلوں میں

وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي

بیماری ہے اور جو مدینہ (منورہ) میں (بری بری) خبریں اڑایا کرتے ہیں

الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ

باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان کے پیچھے لگا دیں گے پھر یہ آپ کے پڑوس میں کم ہی رہ

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا

پائیں گے۔ (وہ بھی) پھٹکارے ہوئے جہاں پائے گئے، پکڑے گئے اور بے دریغ قتل کر

تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ

دیئے گئے۔ اللہ نے ان لوگوں میں بھی یہی دستور رکھا ہے جو پہلے ہو گزرے ہیں اور

وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ

آپ اللہ کے دستور میں کوئی تبدیلی ہرگز نہ پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے

عَنِ السَّاعَةِ ۭ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ۭ وَمَا

پوچھتے ہیں (کہ کب آئے گی؟) فرما دیجئے کہ یقیناً اس کا علم میرے اللہ کے پاس ہے اور تمہیں

يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿۶۳﴾ اِنَّ

کیا معلوم کہ شاید قیامت قریب ہی آ گئی ہو۔ بے شک

اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿۶۴﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے (جہنم کی) آگ تیار کر رکھی ہے۔ اس میں وہ

فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۶۵﴾ ۚ يَوْمَ

ہمیشہ رہیں گے نہ کسی کو دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ جس دن ان

تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا

کے چہرے دوزخ میں الٹ پلٹ کیے جائیں گے (تو) کہیں گے اے کاش! ہم نے اللہ کی

اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿۶۶﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا

اطاعت کی ہوتی اور پیغمبر کی اطاعت کی ہوتی۔ اور وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! بے شک

سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ

ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کی اطاعت کی سوانہوں نے ہم کو راستے سے گمراہ کیا تھا۔ اے

ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع ۵ ۱۰ ۶

ہمارے پروردگار! ان کو دوگنا عذاب دیجئے اور ان پر بڑی لعنت کیجئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا

اے ایمان والو! ان لوگوں کی طرح مت ہونا جنہوں نے (کچھ تہمتیں تراش کر) موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ

کو ایذا دی تھی۔ سو اللہ نے ان کو اس چیز سے جو وہ (لوگ) کہتے تھے پاک ثابت فرما دیا اور وہ (موسیٰؑ) اللہ کے

وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا

نزدیک بہت عزت والے تھے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی

قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

بات کہو۔ (اس کے صلہ میں) وہ (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرمائیں گے اور تمہارے لئے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ

تمہارے گناہ معاف فرمائیں گے اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا سو یقیناً

فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ

وہ بہت بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔ یقیناً ہم نے یہ امانت (معرفت الٰہی کا شعور) آسمانوں اور زمین اور

وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ

پہاڑوں کے سامنے پیش کی تھی سو انہوں نے اس (کی ذمہ داری) کو اٹھانے سے انکار کر دیا اور

مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾

اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اپنے ذمہ لے لیا بے شک وہ غلط کار (اور) بے علم تھا۔

لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

تاکہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں

وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرک عورتوں کو سزا دیں اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر (رحمت سے) توجہ فرمائیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۷۳﴾ ع

اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ

آیاتھا ۵۴ رکوعاتھا ۶

آیات ۵۴ سورۂ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

سب تعریف اللہ ہی کو سزاوار ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

کچھ زمین میں ہے، کا مالک ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے اور وہ حکمت والا خبر

الْخَبِيْرُ ﴿۱﴾ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

رکھنے والا ہے۔ جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے (مثلاً بارش) اور جو

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

اس سے نکلتا ہے (مثلاً نباتات) اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے سب اُس کو

فِيْهَا ؕ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ﴿۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

معلوم ہے اور وہ مہربان (اور) بخشنے والا ہے۔ اور یہ کافر کہتے ہیں کہ

كَفَرُوْا لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

ہم پر قیامت نہ آئے گی آپ فرما دیجئے کہ کیوں نہیں ، قسم ہے اپنے پروردگار کی

لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

وہ تم پر ضرور آئے گی (وہ اللہ) پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے، اس (کے علم) سے کوئی ذرہ بھر

ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَلَاۤ اَصْغَرُ مِنْ

بھی پوشیدہ نہیں (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز)

ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۳﴾ لِّيَجْزِيَ

اور نہ بڑی مگر یہ سب واضح کتاب (لوح محفوظ) میں (لکھی) ہے۔ تاکہ وہ (اللہ) ان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

لوگوں کو صلہ دے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے (سو) ایسے لوگوں کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْۤ

بخشش اور عزت کی روزی ہے۔ اور جن لوگوں نے ہماری آیات کو ناکام

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ

کرنے کی کوشش کی ایسے لوگوں کے لیے سخت کا دردناک عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۵﴾ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْۤ

ہو گا۔ اور جن لوگوں کو (آسمانی کتابوں کا) علم دیا گیا وہ اس (قرآن)

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْۤ اِلٰى

کو جو آپ کے پروردگار کی طرف سے آپ کے پاس بھیجا گیا ہے سمجھتے ہیں کہ وہ حق ہے اور وہ (قرآن)

صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿۶﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

غالب، سزاوارِ تعریف (اللہ) کا راستہ بتاتا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کیا ہم

هَلۡ نَدُلُّكُمۡ عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمۡ اِذَا مُزِّقۡتُمۡ

تم کو ایک ایسا آدمی بتائیں جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم (مر کر)

كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ۞ ۚ اَفۡتَرٰى عَلَى

بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تو یقیناً نئے سرے سے پیدا ہو گے۔ (یا تو) اس نے اللہ پر

اللّٰهِ كَذِبًا اَمۡ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ

(جان بوجھ کر) بہتان باندھ رکھا ہے یا اس کو کسی طرح کا جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر

بِالۡاٰخِرَةِ فِى الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ۞ اَفَلَمۡ

یقین نہیں رکھتے عذاب اور دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔ تو کیا

يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

انہوں نے آسمان اور زمین میں نظریں نہیں کیں جو ان کے آگے (بھی) ہے اور ان کے پیچھے (بھی

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ

موجود) ہے۔ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا

عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ

دیں۔ بے شک اس میں (قدرتِ الٰہیہ کی) پوری دلیل ہے ہر (اس) بندے کے لیے جو (اللہ کی طرف) رجوع

عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۞ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضۡلًا ؕ يٰجِبَالُ

کرنے والا ہے۔ اور یقیناً ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو اپنی طرف سے بزرگی بخشی تھی (کہ) اے پہاڑو! ان

اَوِّبِىۡ مَعَهٗ وَالطَّيۡرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الۡحَدِيۡدَ ۞ اَنِ اعۡمَلۡ

کے ساتھ تسبیح کیا کرو اور پرندوں کو (مسخر فرمایا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو نرم فرما دیا کہ کشادہ

سٰبِغٰتٍ وَّقَدِّرۡ فِى السَّرۡدِ وَاعۡمَلُوۡا صَالِحًا ؕ اِنِّىۡ بِمَا

زرہیں بنائیں اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑیں اور نیک کام کریں۔ بے شک ہم تمہارے

ع ۹-۷

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ

سب کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ اور سلیمان (علیہ السلام) کے لیے ہوا کو (سخر فرمادیا) کہ اس (ہوا) کی صبح کی

وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ۭ وَمِنَ

منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینہ بھر کی (راہ) ہوتی تھی اور ہم نے ان کے

الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۭ وَمَنْ

لیے تانبے کا چشمہ بہادیا اور جنات میں سے بعضے وہ تھے جو ان کے پروردگار کے حکم سے ان کے آگے کام کرتے

يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿١٢﴾

تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے حکم سے پھرے گا تو اس کو ہم (جہنم کی) آگ کے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَاۗءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ

ان کے لیے وہ چیزیں جو وہ بنوانا چاہتے، بناتے تھے (جیسے) بڑی بڑی عمارتیں اور مورتیں

وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ۭ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ

اور لگن (ایسے بڑے) جیسے حوض اور (بڑی بڑی) دیگیں (جو) ایک ہی جگہ رکھی رہیں۔ اے داؤد (علیہ السلام)

دَاوٗدَ شُكْرًا ۭ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ﴿١٣﴾ فَلَمَّا

کی اولاد (میرا) شکر ادا کرو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔ پھر جب ہم نے

قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰي مَوْتِهٖٓ اِلَّا دَاۗبَّةُ

ان کے لیے موت کا حکم صادر فرمایا تو (جنات کو) کسی چیز سے ان کے مرنے کی خبر نہ ہوسکی یہاں تک کہ

الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ

گھن کے کیڑے نے جو ان کے عصا کو کھاتا رہا۔ سو جب وہ گر پڑے تب جنات کو

اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ

حقیقت معلوم ہوئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کی مصیبت

الْمُهِيْنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ

میں نہ رہتے۔ یقیناً سبا (کی قوم) کے لیے ان کے وطن میں نشانی (موجود) تھی (یعنی)

جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّ شِمَالٍ ؕ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ

دو باغ (ایک) دائیں اور (ایک) بائیں طرف۔ اپنے پروردگار کے دیئے ہوئے رزق میں سے کھاؤ

وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿۱۵﴾

اور اس کا شکر کرو۔ (کیا) عمدہ شہر اور بخشنے والا پروردگار (اللہ)۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ

سوانہوں نے سرتابی کی تو ہم نے ان پر بند کا سیلاب چھوڑ دیا اور ہم نے ان کے ان دو رویہ باغات

بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ

کو ان دو باغوں میں بدل دیا جن میں (یہ چیزیں رہ گئی تھیں) بدمزہ پھل اور جھاؤ

مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ

اور قدرے قلیل بیری۔ یہ ہم نے ان کو ان کی ناشکری کی سزا دی

وَ هَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿۱۷﴾ وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ

اور ہم ناشکرے کو یہی سزا دیا کرتے ہیں۔ اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے

الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا

درمیان جہاں ہم نے برکت کر رکھی ہے گاؤں آباد کر رکھے تھے جو نظر آتے تھے اور ہم نے

فِيْهَا السَّيْرَ ؕ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

ان کے درمیان سفر کا (ایک خاص) انداز رکھا تھا کہ ان میں رات اور دن بے خوف وخطر چلتے رہو۔

فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

تو انہوں نے کہا اے ہمارے پروردگار! ہماری مسافتوں میں لمبائی بڑھا دے اور انہوں

فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ

نے اپنے حق میں زیادتی کی سو ہم نے ان کو فسانہ بنا دیا اور انہیں بالکل تتر بتر کر دیا۔ بے شک اس میں ہر

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۱۹﴾ وَلَقَدْ

صبر کرنے والے (اور) شکر کرنے والے کے لیے نشانیاں ہیں۔ اور واقعی ابلیس نے

صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا فَرِيْقًا

ان لوگوں کے بارے میں اپنا گمان صحیح پایا پھر ایمان والوں کی ایک جماعت کے علاوہ

مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ

وہ اس کے پیچھے چل دیئے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر (مقصود یہ تھا) کہ

اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا

جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں ہم ان کو ان لوگوں سے الگ کریں جو اس میں شک رکھتے ہیں۔

فِيْ شَكٍّ ؕ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿۲۱﴾ قُلِ ع ۲ ۷ ۴

اور آپ کا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔ آپ فرما دیجئے

ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

کہ جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) خیال کرتے ہو، ان کو پکارو۔ وہ آسمانوں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ وَمَا

اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں اور نہ

لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿۲۲﴾

ان کی ان دونوں میں شرکت ہے اور نہ ان میں سے اُس (اللہ) کا (کسی کام میں) کوئی مددگار ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

اور اس کے ہاں (کسی کے لیے) سفارش فائدہ نہ دے گی مگر سوائے اس کے کہ جس کے لیے وہ اجازت بخشیں

حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب ان (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے تو ایک دوسرے سے پوچھتے ہیں

رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ

تمہارے پروردگار نے کیا حکم فرمایا وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ حق فرمایا اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔

مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

فرما دیجیے تم کو آسمانوں اور زمین میں سے کون رزق دیتا ہے۔ فرما دیجیے کہ اللہ

وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

(ہی دیتے ہیں) اور ہم یا تم (یا تو) ضرور سیدھے راستے پر ہیں یا بہت واضح گمراہی میں۔

قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا

فرما دیجیے کہ ہمارے گناہوں کی تم سے پُرسش نہ ہوگی اور نہ تمہارے اعمال کی پُرسش ہم سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ

ہوگی۔ فرما دیجیے کہ ہمارا پروردگار ہم کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ کر

بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ

دے گا اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ فرمائیے (ذرا) مجھے

الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

دکھاؤ تو جن کو تم نے شریک بنا کر اُس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے۔ ہرگز نہیں (اس کا کوئی شریک نہیں) بلکہ وہی

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۷﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً

(اکیلے) اللہ غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اور ہم نے آپ کو تمام لوگوں کے لیے

لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا

خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے لیکن بہت سے

يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر آپ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ان

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ

کے پیرو) سچ فرماتے ہیں تو۔ آپ فرما دیجئے کہ تمہارے لیئے ایک (خاص) دن کا وعدہ (مقرر)

عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ ع ۲ ۱۵ ۹ ۱۰ نصف

ہے کہ تم اس سے نہ ایک ساعت پیچھے ہٹ سکتے ہو اور نہ تم آگے بڑھ سکتے ہو۔ اور یہ کفار (دنیا میں تو)

كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ

کہتے ہیں ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے اس قرآن پر اور نہ اس سے پہلی (کتابوں) پر اور اگر آپ (ان

يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

کی اس وقت کی حالت) دیکھیں جب یہ ظالم اپنے پروردگار کے سامنے

رَبِّهِمْ ۚۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ يَقُوْلُ

کھڑے کیئے جائیں گے ایک دوسرے پر بات ڈالتے ہوں گے، (چنانچہ) کمزور لوگ

الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ

بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور

لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ

ایمان والے ہوتے۔ (اس پر) بڑے لوگ چھوٹے لوگوں سے

اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ

کہیں گے کیا ہم نے تم کو (زبردستی) روکا تھا اس کے بعد کہ جب وہ ہدایت تم تک

اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ

پہنچ چکی تھی؟ بلکہ تم ہی قصوروار تھے۔ اور وہ چھوٹے لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ

بڑے لوگوں سے کہیں گے بلکہ تمہاری رات اور دن کی

وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ

چالوں نے (روکا تھا) جب تم ہم سے کہتے تھے کہ ہم اللہ کا انکار کریں اور اس کے

لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ

ساتھ شریک بنائیں اور وہ لوگ دلوں میں پشیمان ہوں گے۔

وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ

جب وہ عذاب دیکھیں گے اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ جیسا

يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

وہ کرتے تھے ویسا بدلہ پایا۔ اور ہم نے کسی بستی میں

فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا

(انجامِ بد سے) ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے کہا جو چیز

بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ

آپ دے کر بھیجے گئے ہیں بے شک ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور کہنے لگے ہم

اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ

مال اور اولاد میں (تم سے) زیادہ ہیں اور ہم کو کبھی عذاب نہ ہو گا۔ آپ فرما

اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

دیجئے کہ بے شک میرا پروردگار جس کو چاہتا ہے زیادہ روزی دیتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) کم

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَمَآ اَمْوَالُكُمْ ع ۴ ج

دیتا ہے لیکن اکثر لوگ (اس سے) واقف نہیں۔ اور تمہارے مال

وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ

اور اولاد ایسی چیز نہیں جو درجے میں تمہیں ہمارا مقرب بنا دے مگر ہاں جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ

ایمان لائے اور نیک کام کرے سو اُن کے لیئے ان کے (نیک) کام کا دوگنا صلہ ہے

بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ

اور وہ اطمینان سے بالا خانوں میں (بیٹھے) ہوں گے۔ اور جو ہماری

يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

آیتوں کو ہرانے (ناکام بنانے) کی کوشش کر رہے ہیں، ایسے لوگ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ

لائے جائیں گے۔ فرما دیجئے کہ بے شک میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ

فراخ روزی دیتا ہے اور جس کو چاہے تنگی سے دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے تو وہ اس کا

شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَيَوْمَ

(تمہیں) بدلہ دے گا اور وہ سب سے بہتر روزی دینے والا ہے۔ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ

ان سب کو جمع فرمائے گا پھر فرشتوں سے ارشاد (ربانی) ہو گا کیا یہی لوگ

اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ

تمہاری عبادت کیا کرتے تھے؟ وہ عرض کریں گے آپ پاک

وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ

ہیں ہمارا تعلق تو آپ سے ہے نہ کہ ان سے بلکہ یہ جنوں (شیاطین) کی پوجا کرتے تھے

اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

(اور) ان میں اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔ سو آج تم میں سے کوئی کسی کو

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ

نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے جس دوزخ

ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا

کے عذاب کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کا

تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ

مزہ چکھو۔ اور جب ان کے سامنے ہماری آیات صاف صاف پڑھی

قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک (ایسا) شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کو تمہارے باپ دادا

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَاۤ

پوجا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔ اور یہ (بھی) کہتے ہیں کہ یہ (قرآن)

اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

جھوٹ ہے جو (اپنی طرف سے) بنایا گیا ہے۔ اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو کہنے

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۳﴾ وَمَاۤ

لگے یہ تو صریح جادو ہے۔ اور ہم نے نہ تو ان کو کتابیں دیں جن کو

اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ

یہ پڑھتے ہیں اور نہ ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ؕ ﴿۴۴﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ

والا بھیجا تھا۔ اور ان سے پہلے جو لوگ تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ

انہوں نے جھٹلایا اور یہ (مشرکین) تو (اس کے) دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچتے جو کچھ ہم نے ان

فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۵﴾ قُلْ اِنَّمَآ

کو دے رکھا تھا سو انہوں نے ہمارے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا عذاب کیسا ہوا۔ فرمائیے کہ مَیں تم کو

اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى

ایک ہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ

ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۛ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ

پھر غور کرو کہ تمہارے ساتھی کو جنون نہیں! وہ تم کو ایک سخت

اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿۴۶﴾

عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ۭ اِنْ اَجْرِيَ

فرما دیجیئے جو مَیں نے اس پر تم سے کچھ معاوضہ مانگا ہو تو وہ تمہارا ہی رہا میرا صلہ

اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۴۷﴾ قُلْ

تو صرف اللہ کے ذمہ ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ فرما دیجیئے کہ بے شک میرا

اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ

پروردگار (اللہ) حق کو غالب فرما رہا ہے (اور وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔ فرما دیجیئے

جَاۗءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ

کہ حق آ چکا اور (معبود) باطل نہ پہلی بار پیدا کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کرے گا۔ فرما دیجیئے کہ

اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰي نَفْسِيْ ۚ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ

اگر (بقول تمہارے) میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی کو ہے اور اگر میں راہِ راست پر ہوں تو یہ اس وحی

فَبِمَا يُوْحِيَ اِلَيَّ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿۵۰﴾ وَلَوْ

(قرآن) کی وجہ سے ہے جس کو میرا پروردگار میرے پاس بھیج رہا ہے۔ بے شک وہ سب کچھ سنتا (اور) بہت نزدیک ہے۔

تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ

اور اگر آپ دیکھیں جب یہ گھبرائیں گے تو بھاگنے کی کوئی صورت نہ ہو گی اور جلد ہی پکڑے

قَرِيْبٍ ﴿۵۱﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ

جائیں گے۔ اور کہیں گے ہم اس (دینِ حق) پر ایمان لائے اور اتنی دور جگہ سے (ایمان کا)

مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۲﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

ان کے ہاتھ آنا کہاں ممکن ہے۔ حالانکہ پہلے یہ لوگ اس سے انکار کرتے تھے

وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِيْلَ

اور دور دور سے بن دیکھے ہی ہانکا کرتے تھے۔ اور ان کے

بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ

اور ان کی آرزو کے درمیان ایک آڑ کر دی جائے گی جیسا کہ پہلے ان کے ہم مشربوں کے

مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع ۶ ۱۲

ساتھ کیا گیا کیونکہ یہ سب الجھن والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

اٰیاتُھا ۴۵ سُوْرَۃُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهٗ

آیات ۴۵ سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے (اور) فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ

قاصد بنانے والے ہیں جن کے دو دو اور تین تین اور چار چار پروں

يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

والے بازو ہیں وہ پیدائش میں جو چاہیں زیادہ کرتے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۝ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا

قادر ہیں۔ اللہ جو رحمت لوگوں کے لیے کھول دیں تو کوئی اس کو

مُمْسِكَ لَهَا ۚ وَمَا يُمْسِكْ ۙ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

بند کرنے والا نہیں اور جس کو روک دیں سو اس کے بعد کوئی اس کو جاری کرنے والا نہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا

اور وہی غالب (اور) حکمت والے ہیں۔ اے لوگو! اللہ کے احسانات کو یاد کرو جو تم پر

نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ

ہیں کیا اللہ کے سوا کوئی پیدا کرنے والا ہے جو آسمان اور زمین سے تم کو رزق

يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ

پہنچاتا ہو اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں سو تم کہاں

فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ

بہکے پھرتے ہو۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ آپ سے پہلے بھی

مِّنْ قَبْلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

پیغمبر جھٹلائے گئے ہیں اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اے لوگو! بے شک اللہ

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا

کا وعدہ سچا ہے۔ سو ایسا نہ ہو کہ یہ دنیا کی زندگی تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھے اور نہ

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ۝٥ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ

دھوکا باز (شیطان) تمہیں اللہ سے (متعلق) دھوکے میں ڈالے۔ بے شک شیطان تمہارا دشمن ہے

عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا

سو تم اس کو دشمن ہی سمجھو۔ بے شک وہ اپنے گروہ کو بلاتا ہے تاکہ وہ

مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ۝٦ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ

دوزخ والوں میں سے ہوں۔ جو لوگ کافر ہو گئے ان کے لیے سخت

شَدِيْدٌ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

عذاب ہے اور جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ ع ۱۲

بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ تو کیا وہ شخص جس کو اس کا بُرا کام اچھا کر کے دکھایا گیا

عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ

پھر وہ اس کو اچھا سمجھنے لگا (تو کیا وہ نیک آدمی جیسا ہو سکتا ہے)، پس بے شک اللہ جس کو چاہتے ہیں گمراہ

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

کرتے ہیں اور جس کو چاہتے ہیں ہدایت دیتے ہیں سو ان لوگوں پر (اتنا) افسوس نہ کریں کہ آپ کی

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٨ وَاللّٰهُ

جان ہی جاتی رہے بے شک اللہ ان کے سب کاموں سے باخبر ہیں۔ اور اللہ تو

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى

ایسے (کریم) ہیں جو (بارش سے پہلے) ہواؤں کو بھیجتے ہیں تو وہ بادلوں کو اٹھالاتی ہیں پھر اس کو

بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

ہم مردہ زمین کی طرف چلاتے ہیں پھر ہم اس (بارش) سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ فرما دیتے ہیں۔

كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ۝٩ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ

اسی طرح (مُردوں کو) جی اٹھنا ہوگا۔ جو شخص عزت چاہتا ہے تو تمام تر عزت

الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ

اللہ ہی کے لیے ہے۔ اچھی باتیں اسی تک پہنچتی ہیں اور اچھا کام

الصَّالِحُ يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ

اس کو پہنچتا ہے۔ اور جو لوگ بری بری تدبیریں کرتے ہیں ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ۝١٠ وَاللّٰهُ

سخت عذاب ہے۔ اور ان کا یہ مکر نیست و نابود ہو جائے گا۔ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ

تم کو مٹی سے پیدا فرمایا پھر نطفے سے پھر تمہیں جوڑا جوڑا

اَزْوَاجًا ؕ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ

بنا دیا۔ اور کوئی عورت نہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اس کے علم سے۔

وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا

اور نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے مگر سب کچھ کتاب میں

فِيْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝١١ وَمَا يَسْتَوِي

(لکھا ہوا) ہے بے شک یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔ اور دونوں سمندر (مل کر)

الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ

ایک جیسے نہیں ہو جاتے ایک تو میٹھا پیاس بجھانے والا جس کا پینا آسان ہے

وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

اور ایک نمکین (اور) کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک سے تازہ گوشت (مچھلیاں) کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ

اور زیور (موتی) نکالتے ہو جس کو تم پہنتے ہو اور تم کشتیوں کو اس میں دیکھتے ہو کہ اس

مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲﴾

کو پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں تاکہ تم (ان کے ذریعے) اس کا فضل (روزی) تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

وہ (اللہ) رات کو دن میں داخل فرما دیتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرما دیتا ہے

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ

اور اسی نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے ہر ایک وقت مقررہ تک

مُّسَمًّى ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ وَالَّذِيْنَ

چلتے رہیں گے یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی سلطنت ہے اور اس کے سوا جن کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿۱۳﴾

تم پکارتے ہو وہ (کھجور کی گٹھلی کے) چھلکے کے برابر بھی اختیار نہیں رکھتے۔

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَاۗءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا

اگر تم ان کو پکارو تو تمہاری پکار نہیں گے نہیں اور اگر (بالفرض) سن بھی لیں

مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۭ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ۭ

تو تمہاری بات قبول نہ کر سکیں اور قیامت کے دن تمہارے شرک سے انکار کر دیں گے۔

وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿۱۴﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اَنْتُمُ

اور جاننے والے (اللہ) کی طرح تمہیں کوئی خبر نہ دے گا۔ اے لوگو! تم (سب) اللہ کے

الْفُقَرَاۗءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۱۵﴾

محتاج ہو اور اللہ ہی بے نیاز، خوبیوں والے ہیں۔

الثلثة ع ۳

إِن يَشَأْ يُذْهِبْكُمْ وَيَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٦﴾

اگر وہ چاہیں (تو) تم کو فنا کر دیں اور ایک نئی مخلوق پیدا فرما دیں۔

وَمَا ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ بِعَزِيزٍ ﴿١٧﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ

اور یہ اللہ کو کچھ مشکل نہیں۔ اور کوئی اٹھانے والا

وِزْرَ أُخْرَىٰ ۚ وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَىٰ حِمْلِهَا

دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور اگر کوئی بوجھ میں دبا ہوا اپنا بوجھ اٹھانے کے لیے کسی کو بلائے گا

لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَىٰ ۗ إِنَّمَا

بھی تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ شخص قرابت دار ہی ہو آپ

تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا

ان ہی لوگوں کو نصیحت فرما سکتے ہیں جو بے دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور نماز کی پابندی

الصَّلَاةَ ۚ وَمَن تَزَكَّىٰ فَإِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهِ ۚ وَإِلَى

کرتے ہیں اور جو شخص پاک ہوتا ہے تو وہ اپنے لیے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی

اللَّهِ الْمَصِيرُ ﴿١٨﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ ﴿١٩﴾

طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں ہو سکتا۔

وَلَا الظُّلُمَاتُ وَلَا النُّورُ ﴿٢٠﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُورُ ﴿٢١﴾

اور نہ اندھیرا اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا يَسْتَوِي الْأَحْيَاءُ وَلَا الْأَمْوَاتُ ۚ إِنَّ اللَّهَ

اور نہ زندے اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں۔ بے شک اللہ جس کو

يُسْمِعُ مَن يَشَاءُ ۖ وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي

چاہتے ہیں سنا دیتے ہیں اور آپ ان کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں

الْقُبُوْرِ ﴿۲۲﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

(مدفون) ہیں۔ آپ تو صرف (انجامِ بد سے) ڈرانے والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو حق

بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۭ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا

کے ساتھ خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امت ایسی نہیں مگر اس میں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿۲۴﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ

ڈر سنانے والا گزر چکا۔ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلا دیں تو بے شک ان سے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ جَاۗءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا ان کے پاس بھی ان کے پیغمبر دلیلیں (معجزات)

وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ پھر ہم نے ان کافروں کو

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۣ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۲۶﴾ اَلَمْ تَرَ ع ۲۶/۱۵

پکڑ لیا سو (دیکھ لیں) میرا عذاب کیسا ہوا۔ (اے مخاطب!) کیا تو نے

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ

نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی اتارا پھر اس کے ذریعے ہم نے

ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۭ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ

مختلف رنگوں کے پھل نکالے اور پہاڑوں کے مختلف حصے کہ (ان میں) سفید ہیں اور سرخ

بِيْضٌ وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿۲۷﴾

(بھی) کہ ان کی رنگتیں مختلف ہیں اور (بعض) کالے سیاہ (ہیں)۔

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ

اور اسی طرح آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں کے بھی اس کے عطا کردہ مختلف

اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ

طرح کے رنگ ہیں۔ بےشک اللہ سے اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں

الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

جو (اس کی عظمت کا) علم رکھتے ہیں بےشک اللہ زبردست بخشنے والے ہیں۔ بےشک جو لوگ اللہ

يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا

کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے

مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً

اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں

لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ

جو کبھی تباہ نہ ہوگی۔ تاکہ ان کو ان کا پورا پورا صلہ عطا فرمائیں اور ان کو اپنے فضل سے

مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۰﴾ وَ الَّذِيْٓ

زیادہ (بھی) دیں بےشک وہ (تو) بخشنے والے قدردان ہیں۔ اور یہ کتاب

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

جو ہم نے آپ کے پاس وحی کے طور پر بھیجی ہے یہ حق ہے (اور) اُن (کتابوں) کی تصدیق کرتی ہے جو

بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿۳۱﴾

اس سے پہلے کی ہیں بےشک اللہ اپنے بندوں کی پوری خبر رکھنے والے، دیکھنے والے ہیں۔

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ

پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے

عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ وَ مِنْهُمْ

برگزیدہ کیا۔ سو بعضے تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعضے درمیانے

مُّقْتَصِدٌ ۚ وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

درجے کے ہیں۔ اور بعض اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں ترقی کیے چلے جاتے ہیں

ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿۳۲﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ

یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں

يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ

جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہاں ان کو سونے کے کنگن اور

ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا

موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کی پوشاک ریشم کی ہو گی۔ اور وہ کہیں گے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ

اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کیا بے شک ہمارے

رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا دَارَ

پروردگار بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ جس نے ہم کو اپنی مہربانی سے

الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ

ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا۔ یہاں نہ تو ہم کو کوئی رنج ہو گا

وَّلَا يَمَسُّنَا فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ ہم کو تھکان ہی ہو گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں

لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ فَيَمُوْتُوْا

ان کے لیے دوزخ کی آگ ہے نہ تو ان کی قضا ہی آئے گی کہ مر جائیں

وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ؕ كَذٰلِكَ

اور نہ اس (دوزخ) کا عذاب ان سے ہلکا کیا جائے گا۔ ہم ہر

نَجْزِیْ كُلَّ كَفُوْرٍ ﴿۳۶﴾ وَهُمْ یَصْطَرِخُوْنَ فِیْهَا

کافر کو ایسی ہی سزا دیتے ہیں۔ اور وہ لوگ اس میں چلّائیں گے

رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَیْرَ الَّذِیْ كُنَّا

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو نکال لیجئے ہم اچھے کام کریں گے ان کاموں کے برخلاف جو (پہلے) کیا

نَعْمَلُ ؕ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا یَتَذَكَّرُ فِیْهِ مَنْ

کرتے تھے۔ کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہ دی تھی کہ جس کو اس میں سمجھنا ہوتا وہ سمجھ سکتا

تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِیْرُ ؕ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ

اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی پہنچا تھا سو (کفر کا مزہ) چکھو (یہاں) ایسے ظالموں کا کوئی

مِنْ نَّصِیْرٍ ﴿۳۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَیْبِ السَّمٰوٰتِ ع ۴ ۱۶

مدد کرنے والا نہیں۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ چیزوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ

جاننے والے ہیں۔ بے شک وہی دل کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ وہی

الَّذِیْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ ؕ فَمَنْ كَفَرَ

ہے جس نے تم کو بحیثیت نائب زمین میں آباد فرمایا سو جو کفر کرے گا تو

فَعَلَیْهِ كُفْرُهٗ ؕ وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ كُفْرُهُمْ

اس کے کفر کا وبال اسی پر پڑے گا۔ اور کافروں کے لیے ان کا کفر ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ اِلَّا مَقْتًا ۚ وَلَا یَزِیْدُ الْكٰفِرِیْنَ

پروردگار کے نزدیک ناراضگی ہی بڑھنے کا باعث ہوتا ہے۔ اور کافروں کے لیے ان کا کفر

كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

نقصان بڑھانے کا باعث ہی ہوتا ہے۔ فرما دیجئے تم نے اپنے (ان) شریکوں کو دیکھا

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ مَاذَا

جن کو تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے۔ مجھے دکھاؤ انہوں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ

زمین کا کون سا جُز بنایا ہے یا ان کی آسمانوں (کو بنانے) میں کچھ شرکت ہے

اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ

یا ہم نے ان کو کوئی کتاب عطا کی ہے کہ وہ اس کی کسی دلیل پر قائم ہوں۔

اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۴۰﴾

بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو جو وعدہ دیتے ہیں محض فریب ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ

بے شک اللہ (ہی) آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہیں کہ (موجودہ حالت سے) ٹل نہ جائیں

وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ

اور اگر (بالفرض) وہ (موجودہ حالت کو) چھوڑ دیں تو اُس (اللہ) کے سوا کوئی ان دونوں

بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا

کو تھام نہیں سکتا۔ بے شک وہ بردبار (اور) بخشنے والے ہیں۔ اور یہ اللہ کی

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

سخت سخت قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ہدایت کرنے والا آئے

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

تو وہ ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت قبول کرنے والے ہوں پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿۴۲﴾ اسْتِكْبَارًا

ان کے پاس ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آ پہنچے تو ان کی نفرت ہی بڑھی۔ (انہوں نے)

فِي الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئُ ؕ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ

ملک میں تکبر کرنا اور بُری چالیں چلنا (اختیار کیا) اور بُری چال کا وبال

السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ

صرف اس کے چلنے والے پر ہی پڑتا ہے۔ پس یہ اگلے لوگوں کی روش کے سوا کسی چیز کے

الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ وَلَنْ

منتظر نہیں۔ سو آپ اللہ کے دستور کو کبھی بدلتا ہوا نہ پائیں گے اور اللہ کے

تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿۴۳﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

طریقے میں کبھی تبدیلی نہ دیکھیں گے۔ کیا یہ زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھرتے نہیں کہ دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے

مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَمَا

ان کا کیا انجام ہوا اور وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ تھے۔ اور اللہ

كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ

ایسے نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز ان

وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿۴۴﴾

کو عاجز کر سکے بےشک وہ علم والے قدرت والے ہیں۔

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ

اور اگر اللہ لوگوں پر ان کے اعمال کے سبب (فوراً) گرفت کرنے لگتے تو روئے زمین پر

عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى

کسی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتے ولیکن وہ ان کو ایک مقررہ وقت

اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

تک مہلت دیئے جا رہے ہیں سو جب ان کا وقت مقررہ آ پہنچے گا تو بے شک اللہ

بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ۧ ﴿۴۵﴾

اپنے بندوں کو خود دیکھ رہے ہیں۔

اٰیاتُہا ۸۳ سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُہٗ

آیات ۸۳ سورۂ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰسٓ ﴿۱﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

یٰسٓ۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بے شک آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ

پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔ (یہ قرآن، اللہ)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ

زبردست، مہربان کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ

دادا انہیں ڈرائے گئے تھے سو وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بے شک ان میں سے اکثر پر حق (اللہ کی)

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ

بات پوری ہو چکی ہے پس وہ (ہرگز) ایمان نہ لائیں گے۔ یقیناً ہم نے ان کی گردنوں میں طوق

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾

ڈال دیئے ہیں سو وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں، پس وہ سر اونچا کر رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ

اور ہم نے ان کے آگے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور ان کے

سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝۹ وَسَوَآءٌ

پیچھے بھی ایک دیوار پھر ان کو ڈھانپ دیا سو وہ (اس کو) دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان کے لیئے

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

آپ کا ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے، وہ ایمان نہیں

يُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

لائیں گے۔ آپ تو صرف ایسے شخص کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرے اور رحمٰن (اللہ)

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ

سے بن دیکھے ڈرے سو اس کو بخشش اور بڑے عمدہ صلہ کی خوش خبری

كَرِيْمٍ ۝۱۱ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا

دیجیئے۔ بے شک ہم مُردوں کو زندہ کریں گے اور جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں اور جو نشان پیچھے چھوڑ

وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

آئے ہیں ہم اس کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک واضح کتاب (لوحِ محفوظ)

مُّبِيْنٍ ۝۱۲ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ

میں لکھ رکھا ہے۔ اور ان سے گاؤں والوں کا قصہ بیان کیجیئے،

اِذْ جَاۗءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۳ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

جب وہاں (اس بستی میں) پیغمبر آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو (پیغمبر)

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ

بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (پیغمبر) سے تائید فرمائی تو انہوں نے فرمایا

وقف غفران

۱۲ ۱۱ ۱۰ وقف لازم

اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿١٤﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ

بے شک ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔ وہ کہنے لگے تم ہماری طرح صرف (عام)

مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ

آدمی ہو اور رحمٰن (اللہ) نے تو کوئی چیز نازل نہیں فرمائی تم تو محض

اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿١٥﴾ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

جھوٹ بولتے ہو۔ انہوں نے فرمایا ہمارا پروردگار جانتا ہے یقیناً ہم تمہاری طرف (پیغام دے

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿١٦﴾ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٧﴾

کر) بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

وہ کہنے لگے بے شک ہم تم کو نامبارک سمجھتے ہیں اگر تم باز نہ آئے تو ہم تم

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٨﴾

کو پتھروں سے مار ڈالیں گے۔ اور ہماری طرف سے تمہیں سخت تکلیف پہنچے گی۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس لیے کہ تم کو نصیحت کی گئی بلکہ تم حد سے نکل

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

جانے والے لوگ ہو۔ اور ایک شخص اس شہر کے دور مقام سے دوڑتا ہوا آیا

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٠﴾

(اور) کہنے لگا اے میری قوم! (ان) پیغمبروں کی راہ پر چلو۔ ایسے لوگوں کی

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٢١﴾

راہ پر چلو جو تم سے معاوضہ نہیں مانگتے اور وہ خود راہِ راست پر بھی ہیں۔

الجزء ۲۳

وَمَا لِيَ لَآ أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ

اور مجھے کیا ہوا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا اور تم سب کو (بھی) اسی کے

تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ ءَأَتَّخِذُ مِن دُونِهِ آلِهَةً إِن يُرِدْنِ

پاس لوٹ کر جانا ہے۔ کیا میں اُس کو چھوڑ کر اوروں کو معبود بناؤں؟ کہ اگر وہ بڑا مہربان مجھے کچھ تکلیف

الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا

پہنچانا چاہے تو نہ ان (معبودوں) کی سفارش میرے کچھ کام آئے اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں۔ اگر

يُنقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾ إِنِّي آمَنتُ

میں ایسا کروں تو یقیناً میں صریح گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک میں تمہارے

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ

پروردگار پر ایمان لا چکا سو تم (بھی) میری بات سنو۔ ارشاد ہوا کہ (جا) بہشت میں داخل ہو جا وہ بولا

يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

کاش! میری قوم کو یہ بات معلوم ہو جاتی کہ میرے پروردگار نے مجھے بخش دیا اور مجھے

مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾ وَمَا أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِن

عزت داروں میں شامل کر دیا۔ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر

بَعْدِهِ مِن جُندٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

کوئی لشکر آسمان سے نہیں اتارا اور نہ ہی ہم اتارنے والے تھے۔

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾

وہ تو صرف ایک سخت چنگھاڑ تھی پس اسی دم وہ بجھ کر رہ گئے۔

يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا

افسوس ایسے بندوں پر کہ کبھی ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آیا جس

رکوعاتہا ۵ فلیفلان

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

کی انہوں نے ہنسی نہ اڑائی ہو۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾

کتنی امتوں کو تباہ کر چکے کہ وہ (پھر) ان کے پاس لوٹ کر نہیں آتے۔

وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ ع ۲۳

اور وہ سب کے سب ہمارے روبرو حاضر کیے جائیں گے۔ اور ایک نشانی

لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا

ان کے لیے مردہ زمین ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس میں سے اناج

حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

اگایا سو اس میں سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

باغ لگائے اور اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا

تاکہ یہ ان کے پھل کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے تو ان کو نہیں بنایا۔ تو کیا یہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

شکر نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ ذات جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

اور جن چیزوں کو یہ نہیں جانتے سب کے جوڑے پیدا فرمائے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے کہ اس میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا

مُظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ

چھا جاتا ہے۔ اور سورج اپنے مقررہ راستے پر چلتا رہتا ہے یہ غالب (اور) علیم کا

الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ

مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔ اور چاند کے لیے منزلیں مقرر فرمائیں یہاں تک کہ گھٹتے گھٹتے

كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ

(کھجور کی) پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ تو سورج ہی سے ہو سکتا ہے کہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِیْ

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات ہی دن سے پہلے آسکتی ہے۔ اور سب اپنے اپنے

فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ

دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو

فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ

بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔ اور ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا فرمائیں جن پر

مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ

وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں پھر نہ تو کوئی ان کا فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰی

اور نہ ان کو خلاصی ملے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہے اور ایک مدت تک ان

حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ اَیْدِیْكُمْ وَمَا

کو فائدہ دینا (منظور) ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (عذاب) سے ڈرو جو تمہارے آگے

خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ

ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے پروردگار کی نشانیوں میں

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا

سے کوئی نشانی نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

ان سے کہا جاتا ہے جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کفار

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ

ایمان والوں سے (یوں) کہتے ہیں کیا ہم ایسے لوگوں کو کھانا دیں جن کو اگر اللہ چاہیں

اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾

تو (بہت کچھ) کھانے کو دے دیں؟ تم لوگ تو صریح غلطی میں (پڑے) ہو۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

یہ لوگ بس ایک سخت چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو آ پکڑے گی اور وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

ہوں گے۔ پھر نہ تو وہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ ع ۲ ۱۴ ۲

گھر والوں کے پاس واپس جا سکیں گے۔ اور (دوبارہ) صور پھونکا جائے گا تو یہ فوراً قبروں سے

الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

(نکل کر) اپنے پروردگار کی طرف دوڑ پڑیں گے۔ کہیں گے وائے

مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

ہماری کم بختی! ہم کو ہماری قبروں سے کس نے اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمن نے وعدہ فرمایا تھا

وقف منزل
وقف لازم

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً

اور پیغمبروں نے سچ فرمایا تھا۔ بس وہ ایک زور کی آواز ہو گی

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ

پھر اس وقت سب کے سب جمع ہو کر ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ سو اُس روز

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر ذرا زیادتی نہ ہو گی اور بس ان ہی کاموں کا بدلہ ملے گا جو تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ

کیا کرتے تھے۔ بے شک اہلِ جنت اس دن اپنے مشغلوں میں خوش

فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ

ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں مسہریوں پر تکیہ لگائے

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾

بیٹھے ہوں گے۔ ان کے لیے وہاں (ہر طرح کے) میوے ہوں گے اور وہ جو مانگیں گے ملے گا۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

(ان کو) مہربان پروردگار کی طرف سے سلام فرمایا جائے گا۔ اور اے مجرمو! آج تم (اہلِ ایمان

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ

سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدمؑ! کیا ہم نے تم کو تاکید نہ کی تھی کہ

لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ وَّاَنِ

شیطان کی عبادت نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ

میری ہی عبادت کرنا، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور بے شک اس (شیطان)

لا وقف نفقان

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ

نے تم میں بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تھا تو کیا تم سمجھتے نہیں؟ یہ

جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ (سو) کفر کے بدلے میں آج

كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۶۴﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ

اس میں داخل ہو جاؤ۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے

اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۶۵﴾

بات کریں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے جو کچھ یہ لوگ کیا کرتے تھے۔

وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ

اور اگر ہم چاہتے تو (دنیا میں ہی) ان کی آنکھوں کو ملیا میٹ کر دیتے پھر یہ رستے کی طرف دوڑے

فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھرتے پھر ان کو کہاں نظر آتا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ان کی صورتیں بدل ڈالتے اس حالت سے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ ۲۷ ع ۶

کہ یہ جہاں ہیں وہیں رہ جاتے تو نہ آگے چل سکتے اور نہ پیچھے کو لوٹ سکتے۔ اور جس کو ہم بڑی عمر دیتے

نُنَكِّسْهُ فِى الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ

ہیں تو اس کو طبعی حالت میں الٹا کر دیتے ہیں تو کیا یہ نہیں سمجھتے؟ اور ہم نے آپ کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ

شاعری کا علم نہیں دیا اور یہ آپ کے شایان بھی نہیں یہ تو محض ایک نصیحت اور صاف صاف قرآن

مُّبِيْنٌ ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

ہے۔ تاکہ ایسے شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر حجت ثابت

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٧﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا

ہو جائے ۔ کیا یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے ان کے لیے اپنے ہاتھ سے بنائی ہوئی چیزوں

عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

میں سے مواشی پیدا فرمائے پھر یہ ان کے مالک بن رہے ہیں ۔ اور ہم نے ان (مواشی)

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا

کو ان کا تابع بنا دیا۔ سو بعض تو ان کی سواریاں ہیں اور بعض کو وہ کھاتے ہیں ۔ اور ان میں ان لوگوں

مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

کے لیے نفع بھی ہے اور پینے کی چیزیں بھی، سو کیا یہ لوگ شکر نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

علاوہ (اور) معبود بنا لیے ہیں کہ شاید ان کو مدد ملے ۔ وہ ان کی کچھ مدد کر ہی نہیں سکتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

اور وہ ان کے لیے ایک فریق (مخالف) ہو کر حاضر کیے جائیں گے ۔ پس آپ کے لیے ان کی باتیں

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ وقف لازم

دکھ کا باعث نہ بنیں بے شک ہم سب جانتے ہیں جو یہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں ۔ کیا انسان

يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ

یہ نہیں دیکھتا کہ ہم نے اس کو ایک نطفہ سے پیدا فرمایا، پھر وہ اعلانیہ

مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

جھگڑنے لگا اور ہمارے بارے میں مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی تخلیق کو بھول گیا۔ کہتا ہے کہ ہڈیوں

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ

کو جبکہ وہ بوسیدہ ہو گئی ہوں کون زندہ کرے گا؟ فرما دیجیے ان کو وہ زندہ فرمائے گا جس نے ان کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمٌ ۝٧٩ الَّذِيْ جَعَلَ

پہلی بار پیدا فرمایا اور وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔ وہ ایسا (قادر) ہے کہ

لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ

(بعض) ہرے درخت سے تمہارے لیئے آگ پیدا کر دیتا ہے پھر تم اس سے اور آگ

تُوْقِدُوْنَ ۝٨٠ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

سلگا لیتے ہو۔ اور جس نے آسمان اور زمین پیدا فرمائے کیا

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۙ وَهُوَ الْخَلّٰقُ

وہ اس بات پہ قادر نہیں کہ ان کو پھر ویسے ہی پیدا کر دے کیوں نہیں، اور وہ تو بڑا پیدا کرنے والا، علم

الْعَلِيْمُ ۝٨١ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اس چیز کو فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٨٢ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ

ہو جا پس وہ ہو جاتی ہے۔ سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پورا اختیار ہے

شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝٨٣ ع

اور تم (سب) کو اسی کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔

سُوْرَةُ الصّٰفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۸۲ رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۱۸۲ سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝١ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝٢ فَالتّٰلِيٰتِ

قسم ہے صف باندھنے والوں کی پرا جما کر۔ پھر ان (فرشتوں) ڈانٹ دینے والوں کی جھڑک کر۔ پھر ان

وقف غفران

ع ۱ ۴ ۵

المنزل ۶

ذِكْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کی جو ذکر (قرآن) کی تلاوت کرتے ہیں۔ بے شک تمہارا معبود ایک ہی ہے، پروردگار ہے آسمانوں

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا

کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا، اور پروردگار ہے طلوع کرنے کے مواقع کا۔ بے شک ہم

بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ

نے آسمانِ دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزیّن فرمایا۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت

مَّارِدٍ ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ

فرمائی۔ کہ عالمِ بالا کی طرف کان نہ لگا سکیں اور ہر طرف سے (ان پر انگارے)

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝

پھینکے جاتے ہیں۔ (وہاں سے) نکال دینے کو اور ان کے لیے دائمی عذاب ہو گا۔

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

مگر جو (شیطان، فرشتوں کی) کسی چھوٹی سی بات کو جھپٹ لینا چاہتا ہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ

سو ان سے پوچھیے کیا ان کا پیدا کرنا مشکل ہے یا جتنی خلقت ہم نے پیدا فرمائی؟ بے شک ان لوگوں کو ہم نے چپکتے

مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝ وَاِذَا

گارے سے پیدا فرمایا ہے۔ بلکہ آپ تو تعجب کرتے ہیں اور یہ لوگ مذاق اڑاتے ہیں۔ اور جب

ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۝

ان کو سمجھایا جاتا ہے تو سمجھتے نہیں۔ اور جب کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ ءَاِذَا مِتْنَا

اور کہتے ہیں یہ تو صریح جادو ہے۔ بھلا جب ہم مر گئے

وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿١٦﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو کیا ہم (پھر) زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے

الْاَوَّلُوْنَ ﴿١٧﴾ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ﴿١٨﴾ فَاِنَّمَا

اگلے باپ دادا بھی؟ فرما دیجئے کہ ہاں! اور تم ذلیل بھی ہوؤ گے۔ پس یہ تو ایک

هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوْا

زوردار آواز ہو گی پھر یکدم یہ دیکھنے لگیں گے۔ اور کہیں گے

يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿٢٠﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

وائے ہماری بدبختی! یہ تو وہی روزِ جزا ہے۔ (ہاں) یہ وہی فیصلہ کا دن ہے

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ع ۵ ۴

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ جو لوگ ظلم کرتے تھے

ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ مِنْ دُوْنِ

ان کو جمع کر لو اور ان کے ہم مشربوں کو اور جن کو وہ پوجا کرتے تھے اللہ کے سوا۔

اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ﴿٢٣﴾ الربع وَقِفُوْهُمْ الربع

پھر ان کو جہنم کے رستے پہ چلا دو۔ اور ان کو (ذرا)

اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ بَلْ

ٹھہراؤ ان سے کچھ پوچھا جائے گا۔ کیا ہوا تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے۔ بلکہ وہ سب

هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى

کے سب اس روز سرافگندہ (کھڑے) ہوں گے۔ اور ایک دوسرے کی طرف

بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا

متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ وہ بولیں گے یقیناً تم ہی ہمارے پاس دائیں

عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۹﴾

طرف سے آیا کرتے تھے۔ وہ کہیں گے بلکہ تم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے۔

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا

اور ہمارا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں بلکہ تم خود ہی سرکش

طٰغِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۖ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿۳۱﴾

لوگ تھے۔ سو ہم سب پر ہمارے پروردگار کی بات ثابت ہو چکی بے شک اب ہم (عذاب کا مزہ) چکھیں گے۔

فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿۳۲﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي

پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا کہ ہم خود بھی گمراہ تھے۔ تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں

الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۴﴾

شریک ہوں گے۔ بے شک ہم گناہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ۙ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۳۵﴾

یقیناً وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو تکبر کیا کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿۳۶﴾

اور وہ کہا کرتے تھے کہ کیا ہم ایک شاعرِ دیوانہ کے لیے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟

بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّكُمْ

بلکہ (وہ تو) ایک سچا دین لے کر آئے ہیں اور (دوسرے) پیغمبروں کی تصدیق فرماتے ہیں۔ بلاشبہ تم

لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

سب کو دردناک عذاب چکھنا پڑے گا۔ اور تم کو ویسا ہی بدلہ ملے گا جیسے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۴۰﴾

تم کام کیا کرتے تھے۔ ہاں مگر جو اللہ کے خاص کیے ہوئے بندے ہیں۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿٤١﴾ فَوَاكِهُ ۖ وَهُم مُّكْرَمُونَ ﴿٤٢﴾

یہی لوگ ہیں جن کے لیے رزق مقرر ہے (یعنی) پھل، اور ان کا اعزاز کیا جائے گا۔

فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٤٣﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٤٤﴾ يُطَافُ

نعمت کے باغوں میں۔ تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان میں لطیف مشروب

عَلَيْهِم بِكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ﴿٤٥﴾ بَيْضَاءَ لَذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ ﴿٤٦﴾

کا دور چل رہا ہو گا۔ (جو) سفید رنگ کا (اور) پینے والوں کے لیے بہت مزیدار ہوگا۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنزَفُونَ ﴿٤٧﴾ وَعِندَهُمْ

نہ اس میں سر بھاری ہوگا اور نہ اس سے ان کی عقل میں فتور آئے گا۔ اور ان کے پاس حوریں

قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ عِينٌ ﴿٤٨﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿٤٩﴾

ہوں گی جو نگاہیں نیچی رکھتی ہوں گی (اور) آنکھیں بڑی بڑی۔ گویا وہ محفوظ انڈے ہیں۔

فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿٥٠﴾ قَالَ قَائِلٌ

پھر ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے۔ ان میں سے ایک کہے گا

مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿٥١﴾ يَقُولُ أَئِنَّكَ لَمِنَ

(دنیا میں) میرا ایک ملاقاتی تھا۔ کہا کرتا تھا بھلا تم بھی ایسی باتوں کو

الْمُصَدِّقِينَ ﴿٥٢﴾ أَإِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

ماننے والے ہو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

أَإِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿٥٣﴾ قَالَ هَلْ أَنتُم مُّطَّلِعُونَ ﴿٥٤﴾

تو کیا ہم کو بدلہ ملے گا؟ ارشاد ہوگا کیا تم جھانک کر (اس کو) دیکھنا چاہتے ہو۔

فَاطَّلَعَ فَرَآهُ فِي سَوَاءِ الْجَحِيمِ ﴿٥٥﴾ قَالَ تَاللَّهِ إِن

سو وہ جھانکے گا تو اس کو جہنم کے درمیان دیکھے گا۔ کہے گا اللہ کی قسم تُو تو

كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿۵۷﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ

مجھے تباہ ہی کرنے والا تھا۔ اور اگر (مجھ پر) میرے پروردگار کا فضل نہ ہوتا تو میں بھی

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿۵۸﴾ اَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِيْنَ ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا

ماخوذ لوگوں میں ہوتا۔ سو کیا یہ نہیں کہ ہم آئندہ کبھی مرنے کے نہیں۔ ہاں جو پہلی بار

الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۶۰﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَوْزُ

مرنا تھا (سو مر چکے) اور ہمیں عذاب بھی نہ ہو گا۔ بے شک یہ بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿۶۱﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَذٰلِكَ

کامیابی ہے۔ ایسی ہی (کامیابی) کے لیے تو عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے۔ بھلا یہ دعوت

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿۶۳﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً

بہتر ہے یا تھوہر کا درخت۔ بے شک ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے

لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿۶۴﴾ اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿۶۵﴾

عذاب کا سبب بنایا۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے کہ قعرِ دوزخ سے نکلتا ہے۔

طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۶۶﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ

اس کے پھل ایسے ہیں جیسے کہ وہ شیطانوں کے سر۔ سو یہ لوگ اس میں سے کھائیں گے

مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ

پھر اُسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر یقیناً اس کے ساتھ ان کو

عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿۶۸﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَاِلَى

گرم پانی (پیپ) ملا کر دیا جائے گا۔ پھر یقیناً ان کو دوزخ ہی کی طرف

الْجَحِيْمِ ﴿۶۹﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿۷۰﴾ فَهُمْ

لوٹایا جائے گا۔ کہ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہی کی حالت میں پایا تھا۔ پھر یہ ان

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ

ہی کے نقش قدم پر بڑی تیزی سے چلتے رہے۔ اور یقیناً ان سے پہلے بھی اگلے لوگوں میں اکثر گمراہ

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٧٢﴾

ہو چکے ہیں۔ اور بے شک ہم نے ان میں ڈرانے والے (پیغمبر) بھیجے۔

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

تو دیکھ لیجیے جن کو ڈرایا گیا تھا ان کا کیا انجام ہوا۔ سوائے اللہ کے خاص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع ۲ ۵

بندوں کے۔ اور ہم کو نوح (علیہ السلام) نے پکارا سو ہم خوب فریاد سننے والے ہیں۔

وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

اور ہم نے ان کو اور ان کے پیروکاروں کو بھاری غم سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِى الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾

ان ہی کی اولاد کو باقی رہنے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکرِ جمیل) کو چھوڑا۔

سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِى

کہ نوح (علیہ السلام) پر سلام ہو سارے جہان والوں میں۔ نیکوکاروں کو یقیناً ہم ایسا ہی بدلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ

دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ پھر

اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ وقف لازم

ہم نے دوسروں کو ڈبو دیا۔ اور بے شک ان کے بعد والے گروہ میں ابراہیم (علیہ السلام) بھی تھے۔

اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ

جبکہ وہ اپنے پروردگار کے پاس صاف دل لائے۔ جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا

مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۸۵﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿۸۶﴾

کہ تم کن چیزوں کو پوجتے ہو؟ کیا جھوٹ موٹ کے معبودوں کو اللہ کے سوا چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿۸۸﴾

بھلا پروردگارِ عالم کے بارے تمہارا کیا خیال ہے؟ سو انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے ستاروں کو نگاہ بھر کر دیکھا۔

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿۸۹﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ

پھر فرما دیا کہ میں بیمار ہونے کو ہوں۔ تب وہ لوگ ان کو چھوڑ کر چلے گئے۔ تو وہ ان کے

اِلٰى اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۹۱﴾ مَا لَكُمْ لَا

معبودوں کی طرف متوجہ ہوئے سو فرمانے لگے تم کھاتے کیوں نہیں؟ تم کو کیا ہوا

تَنْطِقُوْنَ ﴿۹۲﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقْبَلُوْٓا

تم تو بولتے بھی نہیں ہو؟ پھر ان کو (اپنے) داہنے ہاتھ (قوت) سے توڑنا شروع کر دیا۔ تو وہ لوگ ان کے پاس

اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾

دوڑے ہوئے آئے۔ انہوں (ابراہیم علیہ السلام) نے فرمایا کیا تم ان چیزوں کو پوجتے ہو جن کو خود تراشتے ہو۔

وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ بُنْيَانًا

اور تم کو اور جو تم بناتے ہو (اس کو) اللہ نے پیدا فرمایا ہے۔ وہ کہنے لگے ان کے لیے ایک عمارت بناؤ

فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ

پھر ان کو اس دہکتی آگ میں ڈال دو۔ سو انہوں نے ان کے ساتھ چال چلنا چاہی تو ہم نے ان کو ہی

الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾

نیچا دکھا دیا۔ اور وہ فرمانے لگے بے شک میں اپنے پروردگار کی طرف جانے والا ہوں وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ

اے میرے پروردگار! مجھے ایک نیک فرزند عطا فرما۔ سو ہم نے ان کو ایک نرم دل بیٹے

حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

کی خوشخبری دی۔ سو جب وہ لڑکا ان کے ساتھ چلنے پھرنے لگا تو انہوں نے فرمایا اے میرے بیٹے! بے شک

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰى ؕ

میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں سو دیکھ لو تمہارا کیا خیال ہے؟ وہ بولے

قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۫ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اے میرے ابا جان! آپ کو جو حکم ہوا ہے آپ کیجئے ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں

مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾

میں سے پائیں گے۔ غرض جب دونوں نے (اللہ کا حکم) تسلیم کر لیا اور اس (بیٹے) کو کروٹ پر لٹایا۔

وَنَادَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا

اور ہم نے ان کو پکارا کہ اے ابراہیم (علیہ السلام) بے شک آپ نے خواب کو سچا کر دکھایا یقیناً

كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا

ہم نیکوکاروں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ بلاشبہ یہ بہت بڑی

الْمُبِيْنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

آزمائش تھی۔ اور ہم نے ایک بڑا ذبیحہ اس کے عوض میں دے دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿۱۰۹﴾ كَذٰلِكَ نَجْزِي

میں ان (ابراہیم علیہ السلام کے ذکر خیر) کو رہنے دیا۔ ابراہیم (علیہ السلام) پر سلامتی ہو۔ ہم مخلصین

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۱﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ ہمارے ایماندار بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے ان

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى

کو اسحٰق (علیہ السلام) کی بشارت دی کہ نبی نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے ان پر

اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

اور اسحٰق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں اور ان کی نسل میں سے کچھ اچھے ہیں اور کچھ اپنے آپ پر صریح

ع ۵ مُبِيْنٌ ﴿۱۱۳﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

ظلم کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر بھی احسان فرمایا۔

وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۱۵﴾

اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بڑے دکھ سے نجات بخشی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۶﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا الْكِتٰبَ

اور ہم نے ان سب کی مدد کی، سو وہی لوگ غالب آئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو واضح

الْمُسْتَبِيْنَ ﴿۱۱۷﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۱۱۸﴾ وَتَرَكْنَا

کتاب عطا فرمائی۔ اور ہم نے ان دونوں کو سیدھے راستے پر قائم رکھا۔ اور ہم نے ان دونوں کے

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

لیے پیچھے آنے والوں میں (ان کا ذکر خیر) باقی چھوڑا۔ موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر سلامتی ہو۔

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا

بے شک ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔ بے شک وہ دونوں ہمارے ایماندار بندوں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ ؕ اِذْ

میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں

قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا کہ تم (اللہ سے) کیوں نہیں ڈرتے؟ کیا تم بعل کو پوجتے ہو اور سب سے بہتر

اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ

پیدا کرنے والے کو چھوڑ بیٹھے ہو؟ اللہ جو تمہارے اور تمہارے اگلے باپ دادوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ اِلَّا عِبَادَ

پروردگار ہیں۔ تو ان لوگوں نے ان کو جھٹلایا، سو وہ پکڑے جائیں گے۔ سوائے اللہ کے مخلص

اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾

بندوں کے۔ اور ہم نے ان (الیاس علیہ السلام) کے پیچھے آنے والوں میں ان (کے ذکرِ خیر) کو رہنے دیا۔

سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

الیاسین پر سلامتی ہو۔ بلاشبہ ہم مخلصین کو ایسا ہی صلہ

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ

دیا کرتے ہیں۔ بلاشبہ وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھے۔ اور

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ

بے شک لُوط (علیہ السلام) بھی پیغمبروں میں سے تھے۔ جب ہم نے ان کو اور ان کے سب متعلقین کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا

نجات بخشی سوائے اس بڑھیا (ان کی بیوی) کے کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں رہ گئی۔ پھر ہم نے باقی سب

الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾

کو ہلاک کر دیا۔ اور بے شک تم صبح کو بھی ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو۔

وَبِالَّيْلِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ ع ۲۵ ۷

اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ اور بے شک یونس (علیہ السلام) بھی پیغمبروں

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾

میں سے تھے۔ جب بھاگ کر بھری ہوئی کشتی میں پہنچے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوْتُ

پھر (اس وقت) قُرعہ ڈالا گیا تو یہی ملزم ٹھہرے۔ پھر ان کو مچھلی نے نگل لیا اور وہ

وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ (اس وقت) تسبیح کرنے والوں میں سے نہ ہوتے۔

لَلَبِثَ فِيْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ

النصف

تو اس روز تک کہ (مردے) دوبارہ زندہ کیے جائیں گے اسی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے ان کو

وَهُوَ سَقِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿۱۴۶﴾

ایک میدان میں ڈال دیا اور اس وقت وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے ان پر ایک بیل دار پودا بھی اگا دیا۔

وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى مِائَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰمَنُوْا

اور ہم نے ان کو ایک لاکھ یا اس سے زیادہ لوگوں کی طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجا تھا۔ پھر وہ ایمان لائے

فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنٰتُ

تو ہم نے ایک زمانہ تک ان کو فائدہ دیا۔ پس آپ ان سے پوچھیے کہ کیا آپ کے پروردگار کے

وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۱۴۹﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمْ

لیے بیٹیاں اور ان کے لیے بیٹے (ہیں) یا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ (اس

55

شٰهِدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

وقت) موجود تھے۔ دیکھو! یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں

وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى

کہ اللہ صاحب اولاد ہیں اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس (اللہ) نے بیٹوں کے مقابلہ میں بیٹیاں

الْبَنِيْنَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۵﴾

پسند فرمائیں؟ تم کیسے لوگ ہو کس طرح کا فیصلہ کرتے ہو؟ بھلا کیا تم غور نہیں کرتے؟

اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵۶﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ

ہاں، کیا تمہارے پاس کوئی صاف دلیل ہے؟ اگر تم سچے ہو تو

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ

اپنی وہ کتاب پیش کرو۔ اور انہوں نے اس (اللہ) میں اور جنّوں میں رشتہ داری قرار دی ہے۔

وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ

حالانکہ جنّات جانتے ہیں کہ یقیناً وہ (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے۔ اللہ ان باتوں

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾

سے پاک ہیں جو یہ بیان کرتے ہیں۔ مگر اللہ کے خالص بندے (وہ عذاب میں نہ ہوں گے)۔

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿۱۶۲﴾

سو تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس (اللہ) کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔

اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

سوائے اس کے جو (علمِ الٰہی میں) جہنم میں جانے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں) ہم میں سے ہر

مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

ایک کا مقام مقرر ہے۔ اور بے شک ہم صف بستہ رہتے ہیں۔ اور بے شک ہم

الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوْ اَنَّ

(اللہ کی) تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور یہ لوگ کہا کرتے تھے۔ کہ اگر ہمارے

عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پاس پہلے لوگوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی۔ تو ہم اللہ کے خالص

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾

بندے ہوتے۔ پھر یہ لوگ اس کا انکار کرنے لگے پس جلد ہی جان لیں گے۔

وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمْ

اور یقیناً ہمارے (خاص) بندوں یعنی پیغمبروں کے لیے ہمارا یہ قول پہلے ہی مقرر ہو چکا ہے۔ کہ بے شک

لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۴﴾

ان ہی کی مدد فرمائی جائے گی۔ اور یقیناً ہمارے لشکر ہی غالب رہیں گے۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۵﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ

پس تھوڑے عرصے تک ان سے درگزر (اعراض) کیے رہیے۔ اور ان کو دیکھتے رہیے عنقریب یہ بھی

يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ فَاِذَا نَزَلَ

دیکھ لیں گے۔ کیا یہ ہمارے عذاب کے لیے جلدی کر رہے ہیں۔ پھر جب وہ ان کے

بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ

روبرو آ نازل ہوگا تو جن کو ڈرایا جا چکا ان کے لیے بہت بُرا دن ہوگا۔ اور آپ تھوڑے عرصہ تک

حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۱۷۹﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ سُبْحٰنَ

ان کا خیال نہ کیجیے اور دیکھتے رہیے۔ سو عنقریب یہ بھی دیکھ لیں گے۔ آپ کا پروردگار

رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى

جو بڑی عظمت والا ہے ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ اور پیغمبروں پر

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۳﴾ ع ۵

سلام ہو۔ اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

آیات ۸۸ سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ

صٓ۔ قسم ہے قرآن کی جو نصیحت دینے والا ہے۔ بلکہ جو لوگ کافر ہیں

عِزَّةٍ وَّ شِقَاقٍ ۝ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

وہ غرور اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی امتوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں

فَنَادَوْا وَّ لَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ۝ وَ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

تو انہوں نے بہت چیخ و پکار کی مگر وہ وقت رہائی کا نہ تھا۔ اور انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس ان

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۫ وَ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ۝

(ہی) میں سے ایک ڈرانے والے (پیغمبر) آئے اور کافر کہنے لگے یہ شخص جادوگر ہے (اور) جھوٹا ہے۔

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا۔ بلاشبہ یہ تو بڑی عجیب

عُجَابٌ ۝ وَ انْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا

بات ہے۔ اور ان میں جو سردار تھے وہ چل کھڑے ہوئے (اور کہنے لگے) کہ (یہاں سے) چلو

عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ يُّرَادُ ۝ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

اور اپنے معبودوں پر قائم رہو، بلاشبہ یہ تو (پیغمبر کے) مطلب کی بات ہے۔ یہ پچھلے مذہب میں ہم

فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۚ اِنْ هٰذَآ اِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝ ءَاُنْزِلَ

نے (کبھی) سنی ہی نہیں یہ صرف بنائی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم سب

عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ

میں سے اس شخص پر ہی نصیحت کی بات نازل کی گئی، بلکہ یہ لوگ میری وحی سے شک

ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝ اَمْ عِنْدَهُمْ

میں ہیں بلکہ انہوں نے ابھی میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ کیا ان کے پاس آپ کے

خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝ اَمْ لَهُمْ

پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) عطا فرمانے والے ہیں۔ یا کیا ان کو آسمانوں اور

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا

زمین اور جو کچھ ان میں ہے اس پر اختیار حاصل ہے تو چاہیئے کہ سیڑھیاں لگا کر

فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ مَهْزُوْمٌ مِّنَ

(آسمانوں پر) چڑھ جائیں۔ یہاں شکست کھائے ہوئے گروہوں میں ایک

الْاَحْزَابِ ۝١١ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

لشکر یہ بھی ہے۔ ان سے پہلے بھی قومِ نوحؑ اور عاد اور میخوں والا فرعون بھی

ذُو الْاَوْتَادِ ۝١٢ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۭ

جھٹلا چکے ہیں۔ اور ثمود اور لوطؑ کی قوم اور بَن کے رہنے والے بھی

اُولٰۗىِٕكَ الْاَحْزَابُ ۝١٣ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ

یہی وہ گروہ ہیں۔ ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو میرا عذاب

فَحَقَّ عِقَابِ ۝١٤ وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَاۗءِ اِلَّا صَيْحَةً ع ۱۴/۱۰

(ان پر) آ پڑا۔ اور یہ لوگ ایک چیخ کے منتظر ہیں جس میں

وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۝١٥ وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ

دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی۔ اور کہتے ہیں اے ہمارے پروردگار!

لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۝١٦ اِصْبِرْ عَلٰي مَا

ہم کو ہمارا حصہ روزِ حساب سے پہلے دے دے۔ آپ ان لوگوں کی باتوں پہ صبر کیجیے اور ہمارے

يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۚ اِنَّهٗٓ

بندے داؤد (علیہ السلام) کو یاد کیجیے جو بڑی قوت والے (اور) بے شک وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع

اَوَّابٌ ۝١٧ اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ

ہونے والے تھے۔ بے شک ہم نے پہاڑوں کو ان کے تابع کر دیا تھا کہ شام کو اور صبح ان کے ساتھ ذکر کیا کرتے۔

وَالْاِشْرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّيْرَ مَحْشُوْرَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾

اور (اسی طرح) پرندوں کو بھی جو (ذکر کے وقت) ان کے پاس جمع ہو جاتے تھے۔ سب ان کے فرماں بردار تھے۔

وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿۲۰﴾

اور ہم نے ان کی سلطنت کو مستحکم فرمایا اور ان کو حکمت عطا فرمائی اور فیصلہ کرنے والی بات (سکھلائی)۔

وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ ﴿۲۱﴾ ۙ اِذْ وقف لازم

اور بھلا آپ کے پاس ان جھگڑنے والوں کی خبر پہنچی جب وہ دیوار پھاند کر عبادت خانے میں داخل ہوئے۔ جب

دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ۚ

وہ داؤد (علیہ السلام) کے پاس گھس آئے تو وہ ان (کے اس طرح آنے) سے گھبرا گئے

خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ

وہ کہنے لگے آپ ڈریں نہیں ہم دو اہلِ معاملہ ہیں ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے سو آپ

وَلَا تُشْطِطْ وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿۲۲﴾ اِنَّ هٰذَاۤ

ہم میں انصاف سے فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی نہ کیجئے اور ہم کو سیدھی راہ بتا دیجئے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ

اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ ۙ

(شخص) میرا بھائی ہے اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے

فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدْ

سو یہ کہتا ہے یہ مجھ کو دے ڈال اور بات میں مجھ کو دباتا ہے۔ انہوں نے فرمایا یہ جو

ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

تمہاری دنبی مانگتا ہے کہ اپنی دنبیوں میں ملا لے بے شک تم پر ظلم کرتا ہے۔ اور بے شک اکثر شریک

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کیا کرتے ہیں مگر ہاں جو ایمان لائے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ

اور نیک عمل کرتے رہے اور ایسے لوگ بہت کم ہیں اور داؤد (علیہ السلام) نے خیال کیا کہ ہم نے ان کو آزمایا

السجدة ۱۵ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿۲۴﴾

ہے تو انہوں نے اپنے پروردگار سے بخشش مانگی اور سجدے میں گر پڑے اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ

سو ہم نے ان کو وہ (امر) معاف فرما دیا اور بے شک ان کے لیئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ

مَاٰبٍ ﴿۲۵﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ

مقام ہے۔ اے داؤد (علیہ السلام) بے شک ہم نے آپ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے

فَاحْكُمْ بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ

سو لوگوں میں انصاف سے فیصلہ کیا کیجئے اور خواہش کی پیروی نہ کیجئے گا تو وہ آپ کو اللہ کے راستے

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

سے بھٹکا دے گی بے شک جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹکتے ہیں

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع

ان کے لیئے سخت عذاب ہے کہ انہوں نے حساب کے دن کو بھلا دیا۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بَاطِلًا ؕ

اور ہم نے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو بے فائدہ پیدا نہیں فرمایا

ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ

یہ ان لوگوں کا گمان ہے جو کافر ہیں سو کافروں کے لیئے بڑی خرابی دوزخ

النَّارِ ﴿۲۷﴾ اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

(کا عذاب) ہے۔ تو کیا ہم ان لوگوں کو کہ جو ایمان لائے اور نیک کام کیئے

كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

ان لوگوں کے برابر کر دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کے برابر کر

كَالْفُجَّارِ ﴿۲۸﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا

دیں گے۔ کتاب جو ہم نے آپ پر نازل فرمائی ہے بابرکت ہے تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں

اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۹﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

غور کریں اور تاکہ عقل مند نصیحت حاصل کریں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام)

سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿۳۰﴾ ؕ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ

عطا فرمائے بہت اچھے بندے (اور) یقیناً وہ رجوع والے تھے۔ جب شام کے قریب ان کے

بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿۳۱﴾ ۙ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

سامنے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔ تو کہنے لگے میں نے مال کی محبت کو اپنے پروردگار کے

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿۳۲﴾ وقفة

ذکر سے محبوب رکھا (ذکر سے غافل ہو گیا) یہاں تک کہ آفتاب پردہ (مغرب) میں چھپ گیا۔

رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ وَالْاَعْنَاقِ ﴿۳۳﴾

(پھر حکم دیا) ان (گھوڑوں) کو میرے پاس واپس لاؤ سو وہ ان کی ٹانگوں اور گردنوں پر ہاتھ صاف کرنے لگے۔

وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا

اور یقیناً ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کو (ایک اور طرح سے) آزمایا اور ہم نے ان کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا

ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا

پھر انہوں نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ دعا کی اے میرے پروردگار! میری مغفرت فرمائیے اور مجھے ایسی

يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿۳۵﴾

بادشاہی عطا فرمائیے کہ میرے بعد کسی کو شایان نہ ہو بے شک آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ
سو ہم نے ہوا کو ان کے تابع کر دیا۔ جہاں وہ پہنچنا چاہتے ان کے حکم سے نرم نرم
أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّاءٍ وَغَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾ وَآخَرِينَ
چلنے لگتی۔ اور جنات کو بھی، سب تعمیر کرنے والوں کو بھی، اور غوطہ خوروں کو بھی۔ اور دوسرے
مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ﴿٣٨﴾ هَٰذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ
(جنات کو) بھی جو زنجیروں میں جکڑے رہتے تھے۔ یہ ہماری بخشش ہے پس کسی کو کچھ دیں یا نہ دیں
أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٣٩﴾ وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ
آپ سے پُرسش نہ ہوگی۔ اور بے شک ان کے لیے ہمارے ہاں (خاص) قرب اور
وَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٤٠﴾ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ ع ۲ ۱۴ وقف لازم
نیک انجام ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کو یاد کیجئے جب انہوں نے اپنے
أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾ ارْكُضْ
پروردگار کو پکارا کہ شیطان نے مجھے رنج اور آزار پہنچایا ہے۔ (ارشاد ہوا) اپنا
بِرِجْلِكَ هَٰذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا
پاؤں ماریں، یہ نہانے اور پینے کے لیے ٹھنڈا (پانی) ہے۔ اور ہم نے ان کو ان
لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ لِأُولِي
کا کنبہ عطا فرمایا اور ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے
الْأَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ وَلَا
لیے نصیحت تھی۔ اور اپنے ہاتھ میں ایک مٹھا تیلیوں (جھاڑو) کا لیں پھر اس سے ماریں اور
تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾
قسم نہ توڑیں بے شک ہم نے ان کو صابر پایا، اچھے بندے تھے (اور) بہت رجوع ہوتے تھے۔

وَاذْكُرْ عِبٰدَنَآ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي

اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب (علیہم السلام) کو یاد کیجئے جو

الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّآ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَى

ہاتھوں والے (طاقتور) اور آنکھوں والے (دانشمند) تھے۔ ہم نے ان کو ایک خاص بات آخرت کی

الدَّارِ ﴿۴۶﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾

یاد سے ممتاز فرمایا تھا۔ اور بے شک وہ ہمارے نزدیک چُنے ہوئے (اور) سب سے اچھے لوگوں میں ہیں۔

وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۭ وَكُلٌّ مِّنَ

اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کو بھی یاد کیجئے اور سب اچھے لوگوں میں

الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ هٰذَا ذِكْرٌ ۭ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿۴۹﴾

سے تھے۔ یہ ایک نصیحت ہے اور بے شک پرہیزگاروں کے لیے تو عمدہ مقام ہے۔

جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿۵۰﴾ مُتَّكِـــِٕيْنَ فِيْهَا

ہمیشہ رہنے کے باغات جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے۔ وہ ان میں تکیہ لگائے بیٹھے

يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

ہوں گے وہ وہاں بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں منگواتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ

نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر (عورتیں) ہوں گی۔ یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے حساب کے دن کے لیے

الثلثة الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿۵۴﴾ هٰذَا ۭ

وعدہ کیا جاتا تھا۔ بے شک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا۔ یہ (بات تو

وَاِنَّ لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿۵۵﴾ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ

ہو چکی) اور بے شک سرکشوں کے لیے بُرا ٹھکانہ ہے۔ دوزخ جس میں وہ داخل ہوں گے

الثالثة

الْمِهَادُ ﴿۵۶﴾ هٰذَا فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿۵۷﴾ وَّاٰخَرُ

پس بہت بری جگہ ہے۔ یہ کھولتا ہوا پانی ہے اور پیپ پس وہ لوگ اس کا مزہ چکھیں گے۔ اور اسی

مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿۵۸﴾ هٰذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا

طرح کے اور بہت سے (عذاب ہوں گے)۔ یہ ایک جماعت ہے جو آئی ہے تمہارے ساتھ ان پر

مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوْا بَلْ اَنْتُمْ ۫

اللہ کی مار، یقیناً یہ بھی دوزخ میں گھس رہے ہیں۔ وہ کہیں گے بلکہ تم پر ہی

لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۶۰﴾

اللہ کی مار ہو تم ہی تو یہ (بلا) ہمارے سامنے لائے ہو سو بہت بری جگہ ہے۔

قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا

تو وہ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! جو شخص اس (مصیبت) کو ہمارے سامنے لایا ہے سو اُس کو دوزخ

فِي النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ

میں دوگنا عذاب دیجیے۔ اور وہ کہیں گے کیا بات ہے کہ ہم کو وہ لوگ نظر نہیں آ رہے جن کو

مِّنَ الْاَشْرَارِ ؕ اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ

ہم بُرے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے ان کا مذاق اُڑایا تھا یا (ہماری) آنکھیں ان (کی طرف) سے

الْاَبْصَارُ ﴿۶۲﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع ۲

پھر گئی ہیں۔ بے شک یہ اہلِ دوزخ کا جھگڑنا بالکل سچ ہے۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنْذِرٌ ۖۗ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ

فرما دیجیے کہ مَیں تو بس (عذاب سے) ڈرانے والا ہوں اور اللہ واحد غالب کے سوا کوئی عبادت

الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ

کے لائق نہیں۔ وہ پروردگار ہیں آسمانوں اور زمین اور ان چیزوں کے جو ان کے درمیان میں ہیں

الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿٦٦﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿٦٧﴾ اَنْتُمْ

(وہ) زبردست ہیں بڑے بخشنے والے۔ فرما دیجئے یہ ایک بہت بڑی خبر ہے۔ جس سے تم

عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿٦٨﴾ مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ

بے پرواہ ہو۔ مجھے عالمِ بالا کی کوئی خبر نہ تھی جب وہ

الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٦٩﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ

(تخلیقِ آدم علیہ السلام کے بارے) جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے

اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٠﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ

کہ میں صاف صاف (انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے

خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿٧١﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

فرمایا کہ بے شک میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب اس کو درست کرلوں اور اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَسَجَدَ

اپنی روح پھونک دوں تو اس کے سامنے سجدے میں گر جانا۔ تو تمام

الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ

فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ مگر ابلیس نے (نہ کیا) وہ غرور میں آ گیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

اور وہ (علم الٰہی میں) تھا ہی کافروں میں سے۔ فرمایا اے ابلیس! جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ

اس کو سجدہ کرنے سے تجھے کس چیز نے روکا۔ کیا تُو غرور میں آ گیا یا تُو اونچے

كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿٧٥﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِيْ

درجے والوں میں تھا؟ کہنے لگا، میں اس سے بہتر ہوں آپ نے مجھے آگ سے پیدا

مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا

فرمایا اور اسے مٹی سے پیدا فرمایا۔ فرمایا پس تو یہاں سے نکل جا

فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ

بلاشبہ تُو مردود ہے۔ اور یقیناً تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت (پڑتی)

الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

رہے گی۔ کہنے لگا اے میرے پروردگار! پھر مجھے اس دن تک کہ لوگ اٹھائے جائیں گے مہلت دیجئے۔

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

فرمایا پس تجھ کو مہلت دی جاتی ہے۔ اُس دن تک جس کا وقت

الْمَعْلُوْمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۲﴾

مقرر ہے۔ کہنے لگا پس آپ کی عزت کی قسم میں اُن سب کو ضرور گمراہ کروں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۸۳﴾ قَالَ فَالْحَقُّ ۖ وَالْحَقَّ

سوائے اُن میں سے ان کے جو آپ کے مخلص بندے ہیں۔ ارشاد ہوا تو یہ سچ ہے اور مَیں (ہمیشہ) سچ

اَقُوْلُ ﴿۸۴﴾ لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ

بات ہی فرماتا ہوں۔ ہم تجھ سے اور ان میں سے جو تیری پیروی کریں گے

مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۵﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ

سب سے جہنم کو بھر دیں گے۔ آپ فرما دیجئے کہ مَیں اُس (تبلیغ) پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں چاہتا

اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿۸۶﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ

اور نہ مَیں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔ یہ (قرآن) تو اہلِ عالم کے لئے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۷﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿۸۸﴾ ع ۱۴ ۴۵

نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال ایک وقت (مرنے) کے بعد معلوم ہو جائے گا۔

اٰیاتُھَا ۷۵ سُوْرَۃُ الزُّمَرِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعَاتُھَا

آیات ۷۵ سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝١ اِنَّآ

اس کتاب (قرآن) کا اتارا جانا اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے ہے۔ بے شک

اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

ہم نے آپ پر (یہ) کتاب سچائی کے ساتھ نازل فرمائی ہے تو آپ خالص اعتقاد کر کے اللہ کی عبادت

لَّهُ الدِّيْنَ ۝٢ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ الْخَالِصُ ۭ وَالَّذِيْنَ

کرتے رہیئے۔ یاد رکھو خالص عبادت اللہ ہی کے لیئے (زیبا) ہے اور جن لوگوں نے اس کے سوا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا لِيُقَرِّبُوْنَآ وقف لازم

مددگار اختیار کیے ہیں (کہتے ہیں) ہم ان کو اس لیئے پوجتے ہیں کہ ہمیں اللہ کا کسی درجہ میں

اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

مقرب بنا دیں تو جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے ہیں بے شک اللہ ان میں اُن کا فیصلہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۝٣

فرما دیں گے۔ بے شک اللہ اس کو جو جھوٹا (اور) ناشکرا ہو ہدایت نہیں دیتے۔

لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا

اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتے تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتے

يَشَاۗءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ۭ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝٤ خَلَقَ

چُن لیتے (مگر ایسا نہیں ہے) وہ پاک ہیں وہی اللہ واحد (اور) غالب ہیں۔ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور لپیٹتے ہیں رات کو اوپر دن کے اور لپیٹتے ہیں دن کو

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۭ كُلٌّ يَّجْرِيْ

اوپر رات کے اور سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے کہ ہر ایک وقتِ مقررہ تک

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ۝ خَلَقَكُمْ مِّنْ

چلتا رہے گا۔ یاد رکھو! وہ زبردست، بڑے بخشنے والے ہیں۔ اُس نے تم کو

نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ

ایک شخص سے پیدا فرمایا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا اور تمہارے لیے

مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۭ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

آٹھ نر اور مادہ چارپایوں میں سے پیدا فرمائے وہ تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۭ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

میں ایک کیفیت سے دوسری کیفیت پر بناتے ہیں تین تاریکیوں میں۔ یہ ہے اللہ تمہارا

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝

پروردگار۔ اُسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، سو تم کہاں پھرے جارہے ہو۔

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ

اگر تم کفر کروگے، تو یقیناً اللہ تمہارے حاجت مند نہیں اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں

الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

فرماتے۔ اور اگر تم شکر کروگے تو اس کو تمہارے لیے پسند فرمائیں گے۔ اور کوئی اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ

اُخْرٰى ۭ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

نہیں اٹھائے گا۔ پھر تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے، پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تم کو

تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ وَاِذَا مَسَّ

بتائیں گے۔ بےشک وہ دلوں تک کی باتوں کے جاننے والے ہیں۔ اور جب انسان کو

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ

کوئی دکھ پہنچتا ہے تو اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہو کر پکارنے لگتا ہے پھر جب وہ اس کو

نِعْمَةً مِّنْهُ نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ

اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتا ہے تو جس کے لیے پہلے اسے پکارتا تھا اس کو بھول جاتا ہے

وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ

اور اللہ کے شریک بنانے لگتا ہے تاکہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کرے فرما دیجیے کہ اپنے کفر

بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝ اَمَّنْ هُوَ

کے ساتھ چندے فائدہ اٹھا لے، (پھر) یقیناً تُو تو دوزخیوں میں سے ہو گا۔ بھلا جو شخص

قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ

رات کے اوقات میں سجدہ اور قیام کی حالت میں عبادت کر رہا ہو (اور) آخرت سے ڈر رہا ہو

وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

اور اپنے پروردگار کی رحمت کی امید رکھتا ہو فرما دیجیے بھلا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو نہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝ ع ۱۵

رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ یقیناً نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا

فرما دیجیے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جو ایمان لائے ہو اپنے پروردگار سے ڈرو۔ جنہوں

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا

نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین کشادہ ہے

يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٠﴾ قُلْ اِنِّيْٓ

جو صبر کرنے والے ہیں بے شک ان کو بے شمار صلہ ملے گا۔ آپ فرما دیجئے

اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ

کہ مجھے ارشاد ہوا ہے کہ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے صرف اُسی کی عبادت کروں۔ اور یہ بھی

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ

ارشاد ہوا ہے کہ سب مسلمانوں میں سے اوّل میں ہوں۔ آپ (یہ بھی) فرما دیجئے کہ اگر (بفرضِ محال)

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ

مَیں اپنے پروردگار کا حکم نہ مانوں تو بے شک مجھے بڑے دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے۔ فرما دیجئے کہ مَیں

اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ مِّنْ

اللہ کی عبادت اس طرح کرتا ہوں کہ اپنی عبادت کو اُسی کے لئے خاص رکھتا ہوں۔ سو تم اللہ کو چھوڑ کر

دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

جس کی چاہو عبادت کرو فرما دیجئے کہ بلاشبہ نقصان اٹھانے والے وہی لوگ ہیں جنہوں نے قیامت 56

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ

کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو نقصان میں ڈالا۔ دیکھ! یہی واضح

الْمُبِيْنُ ﴿١٥﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ

نقصان ہے۔ اُن کے اوپر سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے

وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ۭ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ۭ

اور ان کے نیچے سے بھی آگ کے محیط شعلے ہوں گے یہ ہی (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿١٦﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ

ڈراتے ہیں اے میرے بندو! سو مجھی سے ڈرو۔ اور جو لوگ شیطان کی عبادت

يَّعْبُدُوْهَا وَ اَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ

سے بچتے ہیں اور (ہمہ تن) اللہ کی طرف متوجہ ہوتے ہیں ان کے لیے خوش خبری ہے، سو میرے بندوں کو

عِبَادِ ۙ﴿۱۷﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ

خوش خبری سنا دیجئے۔ جو بات (کلامِ الٰہی) کان لگا کر سنتے ہیں پھر اس کی اچھی اچھی باتوں پر چلتے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ وَ اُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا

ہیں یہی ہیں جن کو اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہی

الْاَلْبَابِ ﴿۱۸﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ ؕ اَفَاَنْتَ

عقل مند ہیں۔ بھلا جس شخص پر عذاب کی بات صادر ہو چکی تو کیا آپ

تُنْقِذُ مَنْ فِى النَّارِ ﴿۱۹﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ

ایسے دوزخی کو مخلصی دے سکیں گے؟ لیکن جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں

لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِىْ مِنْ

ان کے لیے (جنت کے) بالا خانے ہیں جن کے اوپر (اور) بالا خانے ہیں جو بنے ہوئے (تیار) ہیں ان

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿۲۰﴾

کے تابع نہریں چل رہی ہیں (یہ) اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ وعدے کے خلاف نہیں کرتے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ

(اے مخاطب!) کیا تُو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے پانی برسایا پھر اس کو زمین کے

يَنَابِيْعَ فِى الْاَرْضِ ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا

سوتوں میں داخل فرما دیتے ہیں پھر اس سے کھیتیاں اگاتے ہیں جن کے طرح طرح کے

اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهٗ

رنگ ہوتے ہیں پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو اس کو دیکھتے ہو کہ زرد (ہو گئی) پھر اس کو چورا چورا

حُطَامًا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿۲۱﴾ ع

کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے نصیحت ہے۔

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ

بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہو تو وہ اپنے پروردگار کی طرف سے نور (روشنی) پر

مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَیْلٌ لِّلْقٰسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ

ہو پس اُن پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کے ذکر سے سخت ہو رہے ہیں (یعنی ذکر نہیں کرتے)

اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۲﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے نہایت اچھی اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں

الْحَدِیْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِیَ ۖ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ

کتاب (جس کی آیات) ملتی جلتی ہیں (اور) دہرائی جاتی ہیں جن سے ان لوگوں کے جو اپنے پروردگار

الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِیْنُ جُلُوْدُهُمْ

سے ڈرتے ہیں بدن کانپ اٹھتے ہیں پھر ان کے بدن اور ان کے دل نرم ہو کر

وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ

اللہ کے ذکر کی طرف متوجہ ہوجاتے ہیں یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتے ہیں

مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾

ہدایت دیتے ہیں اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں سو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

اَفَمَنْ یَّتَّقِیْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ

کیا قیامت کے روز جو اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو اور

وَقِیْلَ لِلظّٰلِمِیْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ

ایسے ظالموں کو حکم ہو گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے (اب) اس کا مزہ چکھو۔ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

لوگوں نے بھی حق کو جھٹلایا تھا تو ان پر عذاب ایسے آیا کہ ان کو

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ

کچھ خبر ہی نہ تھی۔ پھر اللہ نے ان کو دنیا کی زندگی میں (بھی) رسوائی کا

الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾

مزہ چکھایا اور آخرت کا عذاب اور بھی بڑا ہے کاش یہ سمجھ رکھتے!

وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

اور یقیناً ہم نے لوگوں کے لیئے اس قرآن میں ہر طرح کی مثالیں

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِيْ

بیان فرمائی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ (یہ) قرآن عربی ہے جس میں ذرہ

عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۲۸﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا

برابر ٹیڑھا پن نہیں تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک شخص (غلام) ہے

فِيْهِ شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ؕ

جس میں کئی لوگ شریک ہیں جو آپس میں مختلف الخیال (بھی) ہیں اور ایک اور شخص ہے جو صرف ایک شخص کا

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

(غلام) ہے (تو) کیا ان دونوں کی حالت یکساں (ہوسکتی) ہے؟ سب خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں۔ بلکہ ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُوْنَ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ

اکثر سمجھتے بھی نہیں۔ بے شک آپ کو بھی مرنا ہے اور یقیناً ان کو بھی مرنا ہے۔ پھر

اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿۳۱﴾

یقیناً قیامت کے روز تم (اپنے) مقدمات اپنے پروردگار کے حضور پیش کرو گے۔

وقف لازم

ع ۲ ۴ ۲ ۷

الجزء ۲۴

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ

پھر اس شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات جب اس کے

بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى

پاس پہنچ جائے تو اس کو جھٹلا دے۔ کیا جہنم میں کافروں کا

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ

ٹھکانہ نہیں۔ اور جو شخص سچی بات لے کر آیا اور (جس نے) اس کی تصدیق کی،

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾ لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ

یہی لوگ پرہیزگار ہیں۔ وہ جو کچھ چاہیں گے (وہ سب کچھ) ان کے لیے ان کے پروردگار کے پاس ہے

رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾ لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ

خلوص کے ساتھ نیکی کرنے والوں کا یہی صلہ ہے۔ تاکہ اللہ ان برائیوں کو

عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ

جو انہوں نے کی تھیں ان سے دور کر دیں اور ان کو ان کے نیک کاموں کا،

بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ

جو وہ کرتے رہے صلہ عطا فرمائیں۔ کیا اللہ اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کے

بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ

لیے کافی نہیں؟ اور یہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو اس (اللہ) کے سوا (انہوں نے تجویز کر رکھے) ہیں

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جس کو اللہ ہدایت

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ

بخشیں تو اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں۔ کیا اللہ غالب (اور)

ذِي انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

بدلہ لینے والے نہیں؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے

وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ ۚ قُلْ أَفَرَءَيْتُم مَّا

پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے کہ اللہ نے۔ فرمایئے بتاؤ تو جن کو تم

تَدْعُونَ مِن دُونِ اللّٰهِ إِنْ أَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ

اللہ کے سوا پوجتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی دکھ پہنچانا چاہیں

هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ أَوْ أَرَادَنِي بِرَحْمَةٍ هَلْ

تو کیا یہ اس کے دیئے ہوئے دکھ کو دور کر سکتے ہیں یا اگر وہ مجھ پر مہربانی فرمانا چاہیں تو کیا

هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ۚ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۖ عَلَيْهِ

یہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟ فرما دیجئے کہ میرے لیئے اللہ کافی ہے بھروسہ

يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُونَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوا عَلٰى

کرنے والے اُسی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ ۙ﴿۳۹﴾ مَنْ

عمل کیئے جاؤ میں (بھی) عمل کیئے جاتا ہوں۔ سو عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ

يَّأْتِيهِ عَذَابٌ يُّخْزِيهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

کس پر عذاب آتا ہے جو اُسے رسوا کرے گا اور (آخرت میں) کس پر ہمیشہ کا عذاب

مُّقِيمٌ ﴿۴۰﴾ إِنَّآ أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

نازل ہوتا ہے۔ بےشک ہم نے آپ پر لوگوں کے لیئے، حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ

کتاب نازل فرمائی ہے۔ پس جو شخص راہِ راست پر آتا ہے تو اپنے لیئے اور جو گمراہ ہوتا ہے

فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع ۶

تو یقیناً گمراہی سے اپنا ہی نقصان کرتا ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ہیں۔

اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ

اللہ ہی قبض فرماتے ہیں جانوں کو ان کی موت کے وقت اور جن کی موت نہیں آئی تو ان

تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا

کی نیند کے وقت۔ پھر ان کو روک لیتے ہیں جن کی موت کا حکم

الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ

فرما چکے اور باقی جانوں کو ایک وقتِ مقررہ تک کے لیے بھیج دیتے ہیں۔

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

بے شک اس میں تفکر کرنے والوں کے لیے دلائل ہیں۔ کیا ان لوگوں نے اللہ کے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَاۗءَ ۭ قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا

سوا اور سفارشی بنا لیے ہیں۔ فرما دیجیے خواہ وہ کسی چیز کا بھی

يَمْلِكُوْنَ شَيْـــًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾ قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ

اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ کچھ سمجھتے ہی ہوں۔ فرما دیجیے کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے

جَمِيْعًا ۭ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ ثُمَّ اِلَيْهِ

اختیار میں ہے۔ تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے پھر تم لوٹ کر

تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ

اُسی کی طرف جاؤ گے۔ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو جو آخرت پر

قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا

یقین نہیں رکھتے ان کے دل گھٹنے لگتے ہیں۔ اور جب اس کے

ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾

سوا اوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ فوراً خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ

فرما دیجئے اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا فرمانے والے، پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا

اور ظاہر کے جاننے والے، آپ ہی اپنے بندوں کے درمیان جن باتوں میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا

وہ باہم اختلاف کرتے ہیں، فیصلہ فرمائیں گے۔ اور اگر ظلم (کفروشرک) کرنے والوں کے

فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا

پاس دنیا بھر کی تمام چیزیں ہوں اور ان کے ساتھ اُتنی ہی چیزیں اور بھی ہوں تو قیامت

بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَبَدَا لَهُمْ

کے دن سخت عذاب سے چھوٹ جانے کے لیئے سب دے دیں اور ان پر اللہ کی طرف

مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا لَهُمْ

سے وہ امر ظاہر ہوگا جس کا ان کو خیال بھی نہ تھا۔ اوران کے لیئے ان

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

کے تمام بُرے اعمال ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۚ

ان کو آ گھیرے گا۔ پھر جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارنے لگتا ہے

ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ

پھر جب ہم اس کو اپنی طرف سے نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے میری تدبیر

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا

سے ملی ہے۔ بلکہ وہ ایک آزمائش ہے لیکن ان کے اکثر لوگ

يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ

جانتے نہیں۔ بلاشبہ یہ (بات) ان سے پہلے بعض لوگوں نے بھی کہی تھی۔

اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ

تو جو وہ کیا کرتے تھے ان کے کسی کام نہ آیا۔ پس ان پر ان کے

سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ

اعمال کے وبال پڑ گئے اور جو لوگ ان میں سے ظلم کرتے رہے ہیں ان پر ان

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾

کے اعمال کے وبال عنقریب پڑیں گے اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ

کیا یہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی جس کے لیے چاہتے ہیں روزی فراخ کر دیتے ہیں اور (جس کے لیے چاہتے ہیں)

وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۶

تنگ کر دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ایمان لانے والوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں۔

قُلْ يٰعِبَادِىَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

آپ فرما دیجیے (میری طرف سے) کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنے آپ پر زیادتی کی ہے

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ بے شک اللہ تمام (گذشتہ) گناہوں کو

الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

معاف فرما دیں گے۔ بے شک وہ بڑے بخشنے والے، بڑے رحمت والے ہیں۔

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

اور اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرو اور اس کی فرماں برداری کرو اس سے پہلے کہ تم

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾ وَاتَّبِعُوْٓا

پر عذاب آ جائے۔ پھر (اس وقت) تمہاری کوئی مدد نہ کی جائے۔ اور نہایت اچھے

اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

طریقے سے پیروی کرو جو (کتاب) تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل فرمائی گئی ہے

يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ پڑے اور تم کو (اس کی) خبر بھی نہ ہو۔

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ

(جیسا کہ) کوئی شخص کہنے لگے (قیامت کو) کہ ہائے افسوس! اس (تقصیر) پر جو مَیں نے

جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلَ

اللہ کے حق میں کی اور مَیں تو (احکامِ الٰہی کا) مذاق ہی اڑاتا رہا۔ یا کہنے لگے

لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾

کہ اگر اللہ مجھے ہدایت فرماتے تو مَیں بھی پرہیزگاروں میں ہوتا۔

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً

یا عذاب کو دیکھ کر یوں کہنے لگے کاش! میرا (دنیا میں) پھر سے جانا ہو تو

فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ

مَیں پرہیزگاروں میں سے ہو جاؤں۔ ہاں بے شک تیرے پاس میری

اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ

آیات پہنچی تھیں تو تُو نے انہیں جھٹلایا اور تُو نے تکبر کیا اور تُو کافروں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٩﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

میں شامل رہا۔ اور آپ قیامت کے روز ان لوگوں کے

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ

چہرے سیاہ دیکھیں گے جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تھا۔ کیا ان تکبر کرنے والوں کا

مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٦٠﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا

ٹھکانہ جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو پرہیزگار ہیں ان کی کامیابی کے سبب

بِمَفَازَتِهِمْ ۚ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦١﴾

اللہ ان کو نجات دیں گے۔ ان کو ذرا تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

اللہ ہی ہر چیز کے پیدا فرمانے والے ہیں اور وہی ہر چیز کے

وَّكِيْلٌ ﴿٦٢﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

نگہبان ہیں۔ اُسی کے اختیار میں ہیں آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اور جو لوگ اللہ

كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٣﴾ قُلْ ع ٦ ٤٥

کی آیات سے کفر کرتے رہے وہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ فرما دیجئے

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿٦٤﴾

کہ اے جاہلو! کیا تم مجھے غیراللہ کی عبادت کرنے کا کہتے ہو؟

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور یقیناً آپ کی طرف اور جو پیغمبر آپ سے پہلے گزرے ہیں ان کی طرف وحی بھیجی جا چکی ہے کہ (اے عام

لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ

مخاطب!) اگر تُو شرک کرے گا تو تیرا سب کام ضرور تباہ ہو جائے گا اور تو ضرور نقصان اٹھانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٥﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٦﴾

میں سے ہو جائے گا۔ بلکہ (ہمیشہ) اللہ ہی کی عبادت کرنا اور شکرگزار رہنا۔

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا

اور انہوں نے جیسی چاہیے تھی ویسی اللہ کی قدرشناسی نہیں کی اور قیامت کے دن تمام زمین

قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ

اُس کی مٹھی میں ہو گی اور تمام آسمان اُس کے داہنے ہاتھ میں لپٹے ہوں گے

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ

وہ ان لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔ اور صور میں پھونک ماری جائے گی

فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا

تو جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب بےہوش ہو کر گر پڑیں گے

مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ

مگر جس کو اللہ چاہیں۔ پھر دوسری دفعہ اس (صُور) میں پھونکا جائے گا تو سب

قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا

کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔ اور زمین اپنے پروردگار کے نور سے جگمگا اٹھے گی

وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

اور کتاب (نامۂ اعمال کھول کر) رکھ دی جائے گی اور پیغمبر اور گواہ حاضر کیے

وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾

جائیں گے اور سب کے ساتھ انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔

وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا

اور ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کے کاموں کو

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ ع ۳

خوب جانتے ہیں ۔ اور کافروں کو گروہ گروہ بنا کر جہنم کی طرف لے جایا جائے گا۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور ان سے اس

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ

(دوزخ) کے محافظ کہیں گے، کیا تمہارے پاس تم ہی لوگوں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے پروردگار

اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ

کی آیات پڑھ کر سناتے تھے اور تم کو اس دن کے پیش آنے سے ڈرایا کرتے تھے

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى

کہیں گے کہ ہاں! ولیکن کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

ہو کر رہا۔ (پھر ان سے) کہا جائے گا کہ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اس میں

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ

ہمیشہ رہنے کے لیئے، پس تکبر کرنے والوں کا بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور جو لوگ اپنے

اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا

پروردگار سے ڈرتے تھے ان کو گروہ گروہ جنت کی طرف لے جائیں گے یہاں تک کہ جب اس کے

وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ

پاس پہنچ جائیں گے اور اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور وہاں کے محافظ ان سے کہیں گے کہ سلامتی

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾ وَقَالُوا

ہو تم پر تم مزہ میں رہو سو اس میں ہمیشہ رہنے کے لیئے داخل ہو جاؤ۔ اور کہیں گے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا

سب خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں جس نے ہم سے اپنے وعدے کو سچا فرمایا اور ہم کو اس سرزمین کا

الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَیْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ

مالک بنا دیا کہ ہم جنت میں جہاں چاہیں قیام کریں۔ سو (نیک) عمل کرنے والوں کا

اَجْرُ الْعٰمِلِیْنَ ﴿۷۴﴾ وَتَرَی الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّیْنَ

بدلہ بھی کیا خوب ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے گرد

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ یُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ

گھیرا باندھے ہوئے ہیں (اور) اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِیْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

اور ان (تمام لوگوں) میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا سب طرح کی تعریف اللہ ہی کو

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۷۵﴾ ع

سزاوار ہے جو جہانوں کے پروردگار ہیں۔

الربع ۵

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُها ۸۵ رُکُوْعاتُها ۹

آیات ۸۵ سورۂ مومن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا نازل فرمایا جانا اللہ غالب (اور) جاننے والے کی طرف سے ہے۔

غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ

جو گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا ہے، سخت سزا دینے والا

ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣ مَا

(اور) کرم فرمانے والا۔ اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اُسی کی طرف پھر کر جانا ہے۔ اللہ

يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا

کی آیات (قرآن) میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جو کافر ہیں۔ سو ان کا شہروں میں چلنا

يَغُرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝٤ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ

پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔ ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم

قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ

نے اور دوسرے گروہوں نے جو ان کے بعد ہوئے، بھی (رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ اور ہر امت نے

اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ

اپنے پیغمبر کو گرفتار کرنے کا ارادہ کیا اور ناحق جھگڑتے رہے تاکہ

لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ

اس (ناحق) سے حق کو باطل کر دیں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔ سو (دیکھ لو) میرا

عِقَابِ ۝٥ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

عذاب کیسا ہوا۔ اور اسی طرح کافروں پر آپ کے پروردگار کا ارشاد

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ اَلَّذِيْنَ

پورا ہوا کہ وہ لوگ دوزخ (کے رہنے) والے ہیں۔ جو (فرشتے)

يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

عرش کو اٹھائے ہوئے اور جو اس کے گردا گرد ہیں وہ اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور اس کے ساتھ ایمان رکھتے ہیں اور ایمان والوں کے

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

لیے بخشش مانگتے رہتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! آپ کی رحمت اور آپ کا علم ہر چیز پر احاطہ کیے

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ

ہوئے ہے، تو جن لوگوں نے توبہ کی اور آپ کے راستے پر چلے ان کو بخش دیں اور دوزخ کے عذاب سے

عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۷ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ

ان کو بچا لیں۔ اے ہمارے پروردگار! ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے

الَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

ان سے وعدہ فرمایا ہے، داخل فرمایئے اور جو ان کے باپ دادوں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور بیویوں اور اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی۔ بے شک آپ غالب،

الْحَكِيْمُ ۝۸ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ

حکمت والے ہیں۔ اور ان کو (ہر قسم کی) تکالیف سے بچا لیں اور جس کو آپ نے اس

يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝۹ ع

دن تکالیف سے بچا لیا پس یقیناً اس پر آپ نے مہربانی فرمائی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا (اُس روز) ان لوگوں کو پکارا جائے گا کہ جس طرح (آج) تم کو اپنے

مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ

سے نفرت ہے اللہ کو اس سے بڑھ کر (تم سے) نفرت تھی جب تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو تم

فَتَكْفُرُوْنَ ۝۱۰ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَاَحْيَيْتَنَا

انکار کرتے تھے۔ کہیں گے اے ہمارے پروردگار! آپ نے ہم کو دو بار مردہ رکھا اور دو بار ہمیں

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ

زندگی بخشی پس ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں تو کیا (یہاں سے)

مِّن سَبِيلٍ ﴿١١﴾ ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ

نکلنے کی کوئی صورت ہے؟ یہ اس وجہ سے ہے کہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا

وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۚ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ

تو تم انکار کر دیتے تھے۔ اور اگر اس کے ساتھ کسی اور کو شریک کیا جاتا تھا تو تم مان لیتے تھے۔

فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ ﴿١٢﴾ هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ

سو (اس پر) فیصلہ اللہ کا ہے جو عالی شان (اور) بڑے رتبے والے ہیں۔ وہی ہیں جو تم کو اپنی نشانیاں

آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا

دکھاتے ہیں اور تم پر آسمان سے رزق اتارتے ہیں۔ اور نصیحت وہی

يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ

حاصل کرتا ہے جو (اُس کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ سو تم لوگ اللہ کو خالص اعتقاد کر کے

لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿١٤﴾ رَفِيعُ

پکارو گو کافروں کو ناگوار ہی ہو۔ وہ (اللہ) درجاتِ عالی

الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ

(اور) عرش کے مالک ہیں اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں

عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾

اپنے حکم سے وحی بھیجتے ہیں تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔

يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ

جس روز سب (اللہ کے) سامنے آ موجود ہوں گے (کہ) ان کی کوئی بات اللہ سے چھپی

شَيْءٍ ۭ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾

نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ اللہ کی، جو اکیلے (اور) غالب ہیں۔

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ

آج ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ دیا جائے گا آج (کسی پر) زیادتی نہ

الْيَوْمَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ

ہو گی۔ یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والے ہیں۔ اور ان کو قریب

يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۭ

آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیے کہ جب دل غموں سے بھر کر گلوں تک آ رہے ہوں گے۔

مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾

ظالموں (کافر و مشرک) کا کوئی دوست ہو گا اور نہ سفارشی، جس کی بات قبول کر لی جائے۔

يَعْلَمُ خَاۗىِٕنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾

وہ آنکھوں کی خیانت (تک) کو جانتے ہیں اور جو (باتیں) سینوں میں پوشیدہ ہیں (ان کو بھی)۔

وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ۭ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ

اور اللہ سچائی کے ساتھ حکم فرماتے ہیں اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں،

دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ

وہ کسی طرح کا فیصلہ نہیں کر سکتے۔ (کیونکہ) بے شک اللہ ہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ)

الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا ع ۲۴ ۷

دیکھنے والے ہیں۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں چل پھر کر نہیں دیکھا

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ

کہ جو (کافر) ان سے پہلے گزرے ان کا کیا انجام ہوا

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ

وہ زور اور زمین میں نشانیاں (عمارتیں) بنانے کے لحاظ سے ان سے کہیں زیادہ تھے

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ

تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ (کے عذاب)

اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ

سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔ یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے پیغمبر واضح

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ

دلیلیں لے کر آتے رہے تو یہ کفر کرتے تھے سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

بے شک وہ بڑی قوت والے، سخت عذاب دینے والے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیاں اور روشن دلیل دے کر بھیجا۔ فرعون اور

وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾ فَلَمَّا

ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا یہ تو جھوٹا جادوگر ہے۔ غرض

جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ

جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو (مذکورہ لوگ) کہنے لگے جو لوگ ان کے ساتھ

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا

ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رہنے دو۔ اور

كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ

کافروں کی تدبیر محض بے اثر رہی۔ اور فرعون کہنے لگا

ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ

مجھے چھوڑ دو کہ میں موسیٰ (علیہ السلام) کو قتل کر دوں اور اس کو چاہیئے کہ وہ اپنے رب کو

اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ

(مدد کے لیئے) پکارے مجھے ڈر ہے کہ وہ (کہیں) تمہارے دین کو نہ بدل دے یا ملک میں فساد پیدا

الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

(نہ) کردے۔ اور موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا بے شک میں ہر تکبر کرنے والے سے جو حساب کے

مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۲۷﴾ ع ۲۷ ۸

دن پر ایمان نہیں لاتا اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ ۖ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

اور فرعون کے لوگوں میں سے ایک ایمان دار شخص نے جو اپنا ایمان پوشیدہ رکھتا تھا

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ

کہا، تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے میرا پروردگار اللہ ہے حالانکہ وہ تمہارے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ

پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے (اس دعویٰ پر) دلیلیں لے کر آیا ہے اور اگر (بالفرض) وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

تو اس کا جھوٹ اُسی پر پڑے گا اور اگر وہ سچا ہوا تو کوئی سا (عذاب) جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے

بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

تم پر واقع ہو کر رہے گا۔ بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتے جو حد سے

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

گزرنے والا، جھوٹ بولنے والا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہاری بادشاہت ہے

ظٰهِرِيْنَ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

اس سرزمین میں تم حاکم ہو، سو اللہ کے عذاب میں ہماری کون مدد کرے گا

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا

اگر (اس کے قتل سے) وہ ہم پر آ پڑا؟ فرعون نے کہا میں تو تم کو وہی رائے دوں گا

مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ۝۲۹

جو خود سمجھ رہا ہوں اور میں تم کو وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ

اور اس ایمان والے شخص نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تمہاری نسبت ڈرتا ہوں (ہوسکتا ہے)

مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰ۙ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

کہ تم پر دیگر امتوں کے دن کی طرح کا (عذاب) آ جائے۔ جیسا قومِ نوحؑ اور عاد اور ثمود

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا

اور ان کے بعد والوں کا حال ہوا تھا اور اللہ بندوں

اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ

پر کسی طرح کی زیادتی نہیں کرنا چاہتے۔ اور اے میری قوم! بے شک مجھے تمہاری نسبت

عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲ۙ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

اس دن (قیامت) کا خوف ہے جس میں بہت ندائیں ہوں گی۔ جس دن تم پشت پھیر کر (دوزخ کی

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

طرف) پلٹو گے اس دن تم کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہوگا۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ

تو اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور بے شک اس سے پہلے تمہارے پاس

مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا

یوسف (علیہ السلام) دلائل لے کر آ چکے ہیں سو تم ان امور میں بھی

جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ

برابر شک ہی میں رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آئے تھے حتّٰی کہ جب ان کی وفات ہوگئی

اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

تو تم کہنے لگے بس اب ان کے بعد اللہ کسی پیغمبر کو ہرگز نہ بھیجیں گے۔ اسی طرح اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتے

مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۖ﴿۳۴﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ہیں جو حد سے نکل جانے والا، شک کرنے والا ہو۔ وہ جو اللہ کی آیتوں میں بغیر کسی

فِيْۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ كَبُرَ مَقْتًا

دلیل کے جھگڑا کرتے ہیں، جو اُن کے پاس آئی ہوں۔ اللہ کے نزدیک اور ایمان

عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ

والوں کے نزدیک (یہ جھگڑا) سخت ناپسندیدہ ہے۔ اس طرح

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَ قَالَ

اللہ ہر تکبر کرنے والے سرکش کے دل پر مہر لگا دیتے ہیں۔ اور فرعون نے

فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ

کہا اے ہامان! میرے لیئے ایک بلند عمارت بنواؤ شاید میں

الْاَسْبَابَ ﴿۳۶﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ

راستوں تک جا پہنچوں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر تو موسیٰ (علیہ السلام) کے معبود کو

مُوْسٰى وَ اِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ وَ كَذٰلِكَ زُيِّنَ

جھانک کر دیکھ لوں اور بے شک میں تو اُسے جھوٹا سمجھتا ہوں۔ اور اسی طرح فرعون کو

لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَ صُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا

اس کے برے اعمال اچھے معلوم ہوتے تھے اور وہ راستے سے روک دیا گیا تھا۔ اور

ع ۴ كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ وَ قَالَ الَّذِيْٓ

فرعون کی تدبیر غارت گئی۔ اور اس ایمان دار شخص نے کہا

اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾

اے میری قوم! میری راہ پر چلو میں تم کو ٹھیک راہ بتاتا ہوں۔

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫ وَّاِنَّ

اے میری قوم! یقیناً دنیا کی یہ زندگی چند روز فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور بلاشبہ

الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً

آخرت ہی ہمیشہ کا گھر ہے۔ جو برے کام کرے گا

فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ

تو اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ

وہ مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان رکھتا ہو، سو ایسے لوگ

الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَيٰقَوْمِ

جنت میں جائیں گے وہاں ان کو بے حساب رزق ملے گا۔ اور اے میری قوم!

مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَ تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى

مجھے کیا ہے میں تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے (دوزخ کی) آگ کی طرف

النَّارِ ﴿۴۱﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ اُشْرِكَ بِهٖ

بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی طرف بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیز

مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۫ وَّ اَنَا اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ

کو شریک بناؤں جس کے بارے میرے پاس کوئی علم نہیں اور میں تمہیں (اللہ) زبردست (اور) بخشنے والے

الْغَفَّارِ ﴿۴۲﴾ لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ

کی طرف بلاتا ہوں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تم مجھے اس چیز کی طرف بلاتے ہو

لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَ اَنَّ

جو نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں (مدد کے لیے) پکارے جانے کے لائق ہے اور یہ کہ ہم کو

مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَ اَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ

اللہ کی طرف لوٹنا ہے اور یہ کہ حد سے نکل جانے والے

النَّارِ ﴿۴۳﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ؕ وَ اُفَوِّضُ

دوزخی ہیں۔ سو آگے چل کر تم میری بات کو یاد کرو گے۔ اور میں اپنا معاملہ

اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۴۴﴾

اللہ کے سپرد کرتا ہوں بےشک اللہ بندوں کو دیکھنے والے ہیں۔

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَ حَاقَ بِاٰلِ

پھر اللہ نے اس (مومن) کو ان کی بری تدبیروں سے بچا لیا

فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿۴۵﴾ اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

اور فرعون والوں کو بُرے عذاب نے آگھیرا۔ آگ، کہ (برزخ میں) صبح اور شام اس

غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۫ اَدْخِلُوْٓا

کے سامنے لائے جاتے ہیں اور جس روز قیامت قائم ہوگی (ارشاد ہوگا کہ)

اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ

فرعون والوں کو (مزید) سخت عذاب میں داخل کرو۔ اور جب دوزخ میں

فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
ایک دوسرے سے جھگڑیں گے تو کمزور لوگ بڑے لوگوں سے کہیں گے،
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا
بےشک ہم تو تمہارے تابع تھے تو کیا تم ہم سے آگ کا کوئی
مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ
جز ہٹا سکتے ہو؟ وہ بڑے لوگ کہیں گے ہم سب ہی اس (دوزخ) میں ہیں
فِيْهَآ ۙ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ
یقیناً اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ فرما چکے۔ اور جو لوگ
الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ
آگ میں ہوں گے جہنم کے داروغوں سے کہیں گے کہ اپنے پروردگار سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوْٓا اَوَلَمْ
دعا کرو کہ ایک روز تو ہم سے عذاب ہلکا کر دیں۔ وہ کہیں گے کیا تمہارے
تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ قَالُوْا
پیغمبر تمہارے پاس نشانیاں لے کر نہیں آتے رہے تھے؟ (دوزخی) کہیں گے ہاں، تو (فرشتے)
فَادْعُوْا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع ۷ ۴۵
کہیں گے پھر تم (خود ہی) دعا کرو اور کافروں کی دعا بےکار ہو گی۔
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ
یقیناً ہم اپنے پیغمبروں اور ایمان لانے والوں کی دنیا کی زندگی میں بھی
الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ
مدد فرماتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (تب بھی)۔ جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ

ان کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لیئے لعنت ہے اور ان کے لیئے

الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا

بُرا گھر ہے۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو ہدایت (تورات) عطا فرمائی اور ہم نے

بَنِيٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي

بنی اسرائیل کو اس کتاب کا وارث بنایا۔ عقل مندوں کے لیئے راہنمائی

الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

اور نصیحت۔ پس صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنی خطاؤں کی معافی مانگیں

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾

اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ

بے شک جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیات میں جھگڑا کرتے ہیں جو اُن کے

اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ

پاس آئی ہوں، ان کے دلوں میں صرف بڑا بننے کی خواہش ہے وہ اس تک پہنچنے والے نہیں

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾

سو اللہ کی پناہ مانگتے رہیئے۔ بے شک وہی (سب کچھ) سننے والے (سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا (کام) ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَمَا يَسْتَوِي

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اندھا اور

الْاَعْمٰى وَ الْبَصِيْرُ ۙ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

آنکھ والا برابر نہیں۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَ لَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾

اور بدکار برابر نہیں۔ تم بہت کم غور کرتے ہو۔

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ

بےشک قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں لیکن

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ

اکثر لوگ نہیں مانتے۔ اور تمہارے پروردگار نے فرما دیا ہے کہ مجھ سے دعا کرو

اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ

میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔ بےشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر

عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ اَللّٰهُ ع

کرتے ہیں عنقریب وہ ذلیل ہو کر دوزخ میں داخل ہوں گے۔ اللہ ہی تو

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ

ہے جس نے تمہارے لیے رات بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَ لٰكِنَّ

روشن بنایا (کہ کام کرو) بےشک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے

خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾

ہر چیز کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں پھر تم کہاں بھٹک رہے ہو۔

ع ۲۵/۱۰ = ۲۵

وقف لازم

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اسی طرح وہ لوگ بھی بھٹک رہے تھے جو اللہ کی نشانیوں کا انکار

يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ

کیا کرتے تھے۔ اللہ ہی ہے جس نے تمہارے لیئے زمین کو قرارگاہ بنایا اور

قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں، سو خوب صورتیں بنائیں

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ

تمہاری۔ اور تمہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے۔ سو بہت برکت والا

اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾ هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ہے اللہ جو سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ وہ زندہ رہنے والا ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لائق نہیں سو تم سب خالص اعتقاد کے ساتھ اسی کو پکارا کرو۔ تمام خوبیاں اللہ کے لیئے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۵﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ آپ فرما دیجئے کہ بے شک مجھے روک دیا گیا ہے کہ جن کو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِيَ

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مَیں ان کی عبادت کروں جب کہ میرے پاس میرے پروردگار کی

الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ۫ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ

طرف سے کھلی دلیلیں آچکیں اور مجھے یہ حکم ہوا کہ مَیں جہانوں کے پروردگار کا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

فرماں بردار رہوں۔ وہی تو ہے جس نے تمہیں مٹی سے پیدا فرمایا پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

نطفہ سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے، پھر تم کو بچہ بنا کر (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ

پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا

اور کوئی تو تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تاکہ تم (اپنے) وقتِ مقررہ

مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ

کو پہنچ جاؤ اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ

اور وہی موت دیتا ہے۔ پھر جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اس سے فرما دیتا ہے کہ

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۶۸﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

ہو جا سو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ ان لوگوں کو نہیں دیکھتے جو اللہ کی آیات میں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ﴿۶۹﴾ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جھگڑا کرتے ہیں یہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔ جن لوگوں نے کتاب (قرآن) کو

بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۚ فَسَوْفَ

جھٹلایا اور اس چیز کو بھی جو ہم نے اپنے پیغمبروں کو دے کر بھیجا تھا۔ سو ان کو عنقریب

يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ؕ

معلوم ہو جائے گا جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے اور زنجیروں میں

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾

گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔

ع ۱۳ ۱۲ ۱۲ ۷۸

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾ مِنْ

پھر ان سے کہا جائے گا وہ کہاں ہیں جن کو تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا

سوا۔ کہیں گے وہ تو ہم سے جاتے رہے بلکہ ہم تو پہلے کسی چیز کو

مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

پکارتے ہی نہیں تھے اللہ اِسی طرح کافروں کو غلطی میں ڈالے رکھتے ہیں۔

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

یہ اس کا بدلہ ہے کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ اُدْخُلُوْۤا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اور جو تم اترایا کرتے تھے۔ جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾

ہمیشہ اُسی میں رہو گے پس تکبر کرنے والوں کا کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

تو آپ صبر کریں بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے پھر اگر ہم آپ کو کچھ اس (عذاب) میں سے دکھا دیں جس کا

الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾

ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا آپ کی مدتِ حیات پوری کر دیں سو ان کو ہمارے پاس ہی آنا ہوگا۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ

اور ہم نے یقیناً آپ سے پہلے بہت سے پیغمبر بھیجے ان میں سے کچھ کے حالات تو آپ سے بیان کر

قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ

دیئے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ جن کے حالات آپ سے بیان نہیں فرمائے

وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ

اور کوئی پیغمبر اللہ کی اجازت کے بغیر معجزہ پیش نہیں

اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ

کر سکتا تھا۔ پھر جب اللہ کا حکم آ پہنچا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اہلِ باطل

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ۱۲

وہاں خسارہ میں رہ گئے۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیئے چارپائے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾ وَلَكُمْ

بنائے تاکہ ان میں سے بعض پر سواری کرو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔ اور ان میں

فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

تمہارے لیئے (اور بھی) فائدے ہیں اور اس لیئے بھی کہ تمہارے دلوں میں کوئی حاجت (کہیں جانے کی)

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ صلے

ہو تو ان پر سوار ہو کر پہنچ جاؤ۔ اور ان پر اور بحری سواریوں پر تم سوار ہوتے ہو۔ اور وہ تم کو اپنی نشانیاں

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

دکھاتے رہتے ہیں تو تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے۔ کیا ان لوگوں نے زمین میں

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا انجام ہوا۔ وہ

مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً

لوگ ان سے زیادہ تھے اور قوت میں (بھی ان سے) زیادہ بڑھ کر تھے

وَّاٰثَارًا فِي الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور زمین میں نشانات لگانے میں (بھی ان سے بڑھے ہوئے تھے)۔ تو جو کچھ وہ کرتے تھے ان

يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

کے کسی کام نہ آیا۔ پس جب ان کے پاس ان کے پیغمبر کھلی دلیلیں لے کر آئے

فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ

تو وہ اپنے (دنیا کے) علم پر ناز کرتے رہے جو ان کے پاس تھا اور جس چیز کا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

مذاق اڑایا کرتے تھے اس چیز نے ان کو آ گھیرا۔ پس جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھا

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا

تو کہنے لگے ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے ساتھ شریک کرتے تھے

بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾ فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ

اس کا انکار کرتے ہیں۔ سو ان کو ان کے اس ایمان نے کوئی فائدہ نہ دیا جب کہ انہوں نے ہمارا

لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ

عذاب دیکھ لیا۔ اللہ کا یہی طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے

فِيْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹

اور اس وقت کافر خسارہ میں رہ گئے۔

اٰیاتُھا ۵۴ سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعاتُھا ۶

آیات ۵۴ سورۂ حٰمٓ السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ

حٰمٓ۔ (یہ کتاب اللہ) بہت بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔ (ایسی)

58

فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾

کتاب جس کی آیتیں واضح ہیں۔ قرآن جو عربی (زبان) میں ہے ان لوگوں کے لیے ہے جو سمجھ رکھتے ہیں۔

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ

خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا سو اکثر لوگوں نے (اس سے) رُوگردانی کی پس وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا

سنتے ہی نہیں۔ اور کہتے ہیں جس بات کی طرف آپ ہم کو بلاتے ہو ہمارے دل

تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا

اس سے پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ (بہرا پن) ہے اور ہمارے درمیان

وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾

اور آپ کے درمیان پردہ ہے سو آپ اپنا کام کریں ہم اپنا کام کرتے ہیں۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

فرما دیجیے بےشک میں بھی تمہاری طرح آدمی ہوں (ہاں) مجھ پر وحی آتی ہے کہ

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ

تمہارا معبود معبودِ واحد ہے سو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے بخشش چاہو اور

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

شرک کرنے والوں کے لیے بڑی خرابی ہے۔ جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں۔ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع ۱۵-۸

ایمان لائے اور نیک کام کیے بلاشبہ ان کے لیے کبھی ختم نہ ہونے والا صلہ ہے۔

الثلثۃ

58

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ

فرمائیے کہ کیا تم اس (ہستی) سے انکار کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین کو

فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ ذٰلِكَ رَبُّ

پیدا فرمایا اور تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ وہی تو سارے جہانوں کا

الْعٰلَمِيْنَ ۝ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ فَوْقِهَا

پروردگار ہے۔ اُس نے اس (زمین) میں، اس کے اوپر پہاڑ بنا دیئے

وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ

اور اس میں برکت رکھی اور چار دنوں میں اس میں، اس کا سب سامانِ معیشت مقرر

اَيَّامٍ ۭ سَوَاۗءً لِّلسَّاۗىِٕلِيْنَ ۝ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى

فرمایا، تمام طلب گاروں کے لیئے یکساں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ

السَّمَاۗءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ

فرمائی اور وہ دھواں سا تھا تو اس نے اس سے اور زمین سے فرمایا

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۭ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَاۗىِٕعِيْنَ ۝

کہ دونوں خوشی سے آؤ یا زبردستی سے۔ دونوں نے عرض کیا ہم خوشی سے حاضر ہیں۔

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى

سو دو روز میں اس کے سات آسمان بنا دیئے اور ہر آسمان میں

فِيْ كُلِّ سَمَاۗءٍ اَمْرَهَا ۭ وَزَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا

اس کے کام کا حکم ارسال فرما دیا اور ہم نے قریب والے آسمان کو چراغوں سے سجا دیا

بِمَصَابِيْحَ ۑ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

اور محفوظ فرمایا۔ یہ غالب علم والے کے مقررہ اندازے ہیں۔

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ

پھر اگر یہ منہ پھیر لیں تو فرما دیجئے مَیں نے تم کو ایسی چنگھاڑ (عذاب) سے ڈرایا جیسے

صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ

عاد اور ثمود پر چنگھاڑ (عذاب) تھی۔ جب ان کے پاس ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے پیغمبر

مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

آئے کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو (تو)

اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً

کہنے لگے کہ اگر ہمارے پروردگار چاہتے تو ضرور فرشتے اتار دیتے۔ سو

فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ

جو آپ دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کو نہیں مانتے۔ پھر جو عاد تھے

فَاسْتَكْبَرُوْا فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا

سو وہ زمین (دنیا) میں ناحق تکبر کرنے لگے اور کہنے لگے ہم سے

مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

بڑھ کر کون طاقت والا ہے؟ کیا انہیں یہ نظر نہیں آیا کہ اللہ جس نے

الَّذِىْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا

ان کو پیدا فرمایا وہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری

بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا

آیتوں کا (ضد سے) انکار کرتے رہے۔ سو ہم نے ان پر نحوست کے دنوں میں

صَرْصَرًا فِىْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ عَذَابَ

بہت زور کی ہوا چلائی تاکہ ہم ان کو دنیا کی زندگی میں

الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ
ذلت کے عذاب کا مزہ چکھا دیں۔ اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی
اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
ذلیل کرنے والا ہے اور ان کی مدد بھی نہ کی جائے گی۔ اور جو ثمود تھے تو ان کو ہم نے سیدھا راستہ بتایا
فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ
سو انہوں نے ہدایت کے مقابلے میں اندھا رہنے (گمراہی) کو پسند کیا تو ان کی بدکرداریوں
صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾
کی سزا میں ان کو کڑک کے ذلّت والے عذاب نے آ پکڑا۔
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَيَوْمَ ع ۲ ۱۶
اور جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ہم نے ان کو بچا لیا۔ اور جس دن
يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾
اللہ کے دشمن دوزخ کی طرف لائے جائیں گے تو قسم قسم کر لیے جائیں گے۔
حَتّٰۤى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ
یہاں تک کہ جب وہ سب اس کے قریب آ جائیں گے تو ان کے کان
وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور ان کی آنکھیں اور ان کی کھالیں ان کے اعمال پر گواہی دیں گے۔
وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْۤا
اور (اس وقت) وہ لوگ اپنے چمڑے (اعضاء) سے کہیں گے تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ
اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْۤ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ
کہیں گے کہ ہم کو اس اللہ نے بولنے کی طاقت دی جس نے ہر چیز کو بولنے کی طاقت بخشی اور اُسی نے تم

خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا

کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا اور اُسی کے پاس پھر لائے گئے ہو۔ اورتم اس

كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ

(بات کے) خوف سے تو پردہ نہیں کرتے تھے کہ کہیں تمہارے کان

وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ

اور تمہاری آنکھیں اور تمہاری کھالیں تمہارے خلاف گواہی نہ دیں، بلکہ تم یہ سمجھتے رہے

اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَذٰلِكُمْ

کہ اللہ کو تمہارے بہت سے اعمال کی خبر ہی نہیں۔ اور اسی خیال نے

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

جو تم اپنے پروردگار کے بارے میں رکھتے تھے تم کو برباد کیا پس تم خسارہ

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى

پانے والوں میں ہو گئے۔ پھر اگر یہ لوگ صبر کریں تب بھی دوزخ ہی ان کا

لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾

ٹھکانہ ہے، اور اگر یہ عذر کریں تو بھی ان کا عذر قبول نہ کیا جائے گا۔

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ

اور ہم نے (دنیا میں) کچھ شیطانوں کو ان کے ساتھ مقرر کر رکھا تھا سو انہوں نے

اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ

ان کی نظر میں ان کے اگلے اور ان کے پچھلے اعمال خوب صورت کر دیئے اور ان لوگوں کے ساتھ بھی ان

فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ

کے حق میں (اللہ کا) وعدہ پورا ہو کر رہا جو ان سے پہلے جن وانسان (کفار) ہو گزرے ہیں (جیسا کہ

وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ ع ۲ ۱۲

ان کے ساتھ ہوا) بےشک وہ سب خسارہ میں رہے۔ اور کافر کہنے لگے

كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ

اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو اور (جب سنانے لگیں تو) اس میں شور مچا دیا کرو

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تاکہ تم غالب رہو۔ سو ہم ان کافروں کو سخت عذاب

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ

(کا مزہ) چکھائیں گے اور ان کو ان کے بُرے کاموں کی

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ

سزا دیں گے۔ یہی سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی (یعنی) دوزخ۔

لَهُمْ فِيْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ان کے لیئے وہاں ہمیشہ رہنے کا مقام ہو گا۔ اس چیز کا بدلہ کہ ہماری آیات سے

يَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا

(ضد کرکے) انکار کرتے تھے۔ اور کفار کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

الَّذَيْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا

ہم کو وہ دونوں، شیطان اور انسانوں میں سے دکھا دیجئے جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا

تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۲۹﴾

(تاکہ) ہم ان دونوں کو اپنے پاؤں تلے (روند) ڈالیں تاکہ وہ بہت ذلیل ہوں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

بےشک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا

ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم کوئی خوف نہ کرو اور نہ کوئی رنج کرو

تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

اور جنت پر خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ

ہم دنیا کی زندگی میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (ہیں) اور اس

وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا

(جنت) میں جو تمہارا جی چاہے تمہارے لیے موجود ہے نیز اس میں تم جو مانگو گے

مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ ع ۴/۱۴

وہ تمہیں ملے گا۔ (یہ) بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہوگی۔ اور اس سے بہتر

اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا

کس کی بات ہو سکتی ہے جو (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلائے اور نیک عمل کرے

وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

اور کہے کہ یقیناً میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ اور نیکی اور بدی

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ۭ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

برابر نہیں ہو سکتی۔ آپ نیک برتاؤ سے (بدی کو) ٹال دیجئے پھر (ایسا کرنے سے) آپ دیکھیں گے

فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ

کہ جس شخص میں اور آپ میں دشمنی تھی وہ ایسا ہو جائے گا جیسا کوئی دلی

حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات ان ہی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو برداشت کرنے والے ہیں

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾ وَاِمَّا

اور ان ہی کو ملتی ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ

يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ

کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ

بے شک وہ خوب سننے والے، خوب جاننے والے ہیں۔ اور اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے

وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا

رات اور دن اور سورج اور چاند ہے۔ تم لوگ نہ تو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اللہ ہی کو سجدہ کرو

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾ فَاِنِ

جس نے ان چیزوں کو پیدا فرمایا ہے، اگر تم کو صرف اس کی عبادت کرنا ہے تو۔ پھر اگر یہ لوگ

اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

تکبر کریں تو (فرشتے) جو آپ کے پروردگار کے پاس ہیں

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿۳۸﴾ السجدة

وہ رات اور دن اس کی پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور وہ (کبھی) نہیں تھکتے۔ السجدۃ ۱۱

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ

اور اسی کی قدرت کے نمونے ہیں کہ تُو زمین کو دبی ہوئی (خشک) دیکھتا ہے

اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ

پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔ بے شک

الَّذِیْٓ اَحْیَاهَا لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ؕ اِنَّهٗ عَلٰی كُلِّ

جس نے اس کو زندہ فرمایا تو وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بےشک وہ

شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۳۹﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ

ہر چیز پر قادر ہے۔ بلاشبہ جو لوگ ہماری نشانیوں میں ٹیڑھاپن

اٰیٰتِنَا لَا یَخْفَوْنَ عَلَیْنَا ؕ اَفَمَنْ یُّلْقٰی فِی النَّارِ

اختیار کرتے ہیں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں۔ بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے

خَیْرٌ اَمْ مَّنْ یَّاْتِیْٓ اٰمِنًا یَّوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا

وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن و امان سے آئے (تو) جو چاہو

مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ

کر لو بے شک جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ بےشک

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ

جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا اور یقیناً یہ تو ایک

لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ ﴿۴۱﴾ ۙ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ

بہت بلند رتبے والی کتاب ہے۔ اس میں غلط بات داخل نہیں ہوسکتی

یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ

نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے۔ یہ اللہ دانا (اور) خوبیوں والے کی طرف سے

حَمِیْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا یُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِیْلَ

نازل فرمایا گیا ہے۔ آپ کو وہی باتیں کہی جاتی ہیں جو آپ سے پہلے

لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ

پیغمبروں کو کہی گئی ہیں۔ بےشک آپ کا پروردگار بڑی بخشش والا اور

عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۷﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا
دردناک سزا دینے والا ہے۔ اور اگر ہم اس (قرآن) کو غیر عرب زبان میں نازل فرماتے تو کہتے
لَّقَالُوْا لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ
اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں۔ یہ کیا کہ (قرآن تو) غیر عربی ہے
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
اور (مخاطب) عربی۔ فرما دیجئے جو ایمان لائے ہیں ان کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے اور جو
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ
ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں گرانی (بہرہ پن) ہے۔ اور وہ (قرآن) ان کے حق میں
عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ
اندھاپن ہے اور یہ لوگ (فائدہ حاصل نہ کرنے کے سبب ایسے ہیں جیسے) بڑی دور کی جگہ سے پکارے
بَعِيْدٍ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
جا رہے ہیں۔ اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو بھی کتاب دی تھی پھر اس میں بھی اختلاف ہوا
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ
اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے پہلے بات مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو ان کا فیصلہ
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
(دنیا میں ہی) ہو چکا ہوتا اور بلاشبہ وہ اس کی طرف سے ایسے شک میں ہیں جس نے ان کو تردد میں ڈال
مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ
رکھا ہے۔ جو شخص نیک عمل کرتا ہے تو وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص بدعمل کرتا ہے سو اس کا
اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾
وبال اُسی پر پڑے گا اور آپ کا پروردگار بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں۔

الجزء ۲۵

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۭ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ

قیامت کے علم کا حوالہ اُسی (اللہ) کی طرف دیا جاتا ہے اور نہ تو پھل اپنے گابھوں سے

مِّنْ اَكْمَامِهَا وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا

نکلتے ہیں اور نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے مگر اُسی کے علم سے۔ اور جس دن

بِعِلْمِهٖ ۭ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ اَيْنَ شُرَكَاۗءِيْ ۙ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ

وہ (اللہ) ان کو پکاریں گے (اور فرمائیں گے) میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے ہم آپ سے ہی عرض کرتے

مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ۝ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ

ہیں کہ ہم میں سے کسی کو (ان کی) خبر ہی نہیں۔ اور جن کو وہ پہلے (دنیا میں) پوجا کرتے تھے وہ سب

مِنْ قَبْلُ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ۝ لَا يَسْــَٔـمُ

ان سے غائب ہو جائیں گے اور وہ جان لیں گے کہ ان کے لئے بچاؤ کی کوئی صورت نہیں۔ انسان بھلائی کی

الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَاۗءِ الْخَيْرِ ۡ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔـوْسٌ

دعائیں کرتا تو تھکتا نہیں اور اگر اس کو تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید (اور) ہراساں ہو

قَنُوْطٌ ۝ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّاۗءَ

جاتا ہے۔ اور اگر تکلیف پہنچنے کے بعد ہم اس کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً ۙ

تو وہ ضرور کہتا ہے یہ تو میرے لئے ہونا ہی چاہیے تھا اور میں نہیں خیال کرتا کہ قیامت برپا ہوگی۔

وَّلَىِٕنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ

اور اگر (ایسا ہو کہ) میں اپنے پروردگار کی طرف لوٹایا بھی جاؤں تو میرے لئے اس کے پاس بھی بہتری

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ

ہی ہے۔ سو ہم ان کافروں کو ان کے یہ سب کردار ضرور بتائیں گے اور ان کو سخت عذاب

غَلِيظٍ ﴿٥٠﴾ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنسَانِ أَعْرَضَ وَنَا

(کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور جب ہم انسان کو نعمت عطا کرتے ہیں تو اپنا منہ موڑ لیتا ہے اور اپنی کروٹ پھیر

بِجَانِبِهِۦ وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُو دُعَآءٍ عَرِيضٍ ﴿٥١﴾ قُلْ

لیتا ہے اور جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔ فرما دیجئے

أَرَءَيْتُمْ إِن كَانَ مِنْ عِندِ اللَّهِ ثُمَّ كَفَرْتُم بِهِۦ مَنْ

بھلا دیکھو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر

أَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِى شِقَاقٍۭ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيهِمْ ءَايَٰتِنَا فِى

کون گمراہ ہے جو پرلے درجے کی مخالفت میں ہو۔ ہم عنقریب ان کو اطرافِ عالم میں

ٱلْءَافَاقِ وَفِىٓ أَنفُسِهِمْ حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُ ٱلْحَقُّ ۗ

بھی اور خود ان کی ذات میں بھی اپنی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک کہ ان پر ظاہر ہو جائے کہ وہ (قرآن)

أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ شَهِيدٌ ﴿٥٣﴾ أَلَآ إِنَّهُمْ

حق ہے تو کیا آپ کے پروردگار کو یہ بات کافی نہیں کہ وہ ہر چیز پر گواہ ہیں۔ دیکھیں، بے شک

فِى مِرْيَةٍ مِّن لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ۗ أَلَآ إِنَّهُۥ بِكُلِّ شَىْءٍ مُّحِيطٌ ﴿٥٤﴾ ع ۲۵

یہ اپنے پروردگار کے روبرو ہونے سے شک میں ہیں۔ یاد رکھو! بے شک وہ ہر چیز کو احاطہ کیے ہوئے ہے۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵۳ — رُكُوْعَاتُهَا

آیات ۵۳ سورۂ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ عٓسٓقٓ ﴿٢﴾ كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ اللہ غالب (و) دانا اسی طرح آپ پر وحی بھیجتے ہیں جس طرح

مِنْ قَبْلِكَ ۙ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٣ لَهٗ مَا فِي

آپ سے پہلے لوگوں کی طرف وحی بھیجتے رہے ہیں۔ جو کچھ آسمانوں میں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝٤

اور جو کچھ زمین میں ہے سب اُسی کا ہے اور وہ عالی مرتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ

ہوسکتا ہے کہ آسمان اپنے اوپر سے پھٹ پڑیں اور فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ

يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ ۭ

پاکی بیان کرتے رہتے ہیں اور زمین میں بسنے والوں کے لیے معافی طلب کرتے ہیں۔ خوب جان لو! کہ

اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٥ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

بے شک اللہ ہی معاف کرنے والے، رحمت کرنے والے ہیں۔ اور جن لوگوں نے اس (اللہ) کے سوا

مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَاۗءَ اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ ڮ وَمَآ اَنْتَ

دوسرے کارساز بنا رکھے ہیں، اللہ ان کو دیکھ بھال رہے ہیں اور آپ کو ان

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝٦ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ قُرْاٰنًا

پر داروغہ نہیں بنایا گیا۔ اور اسی طرح آپ پر (یہ) قرآن عربی (زبان میں)

عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ يَوْمَ

وحی فرمایا ہے تاکہ آپ (پہلے پہل) بڑے شہر (مکہ مکرمہ کے رہنے) والوں کو اور ان کے اردگرد

الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ فَرِيْقٌ فِي الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِي

والوں کو ڈرائیں اور قیامت کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں داخل ہوگا

السَّعِيْرِ ۝٧ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور ایک گروہ دوزخ میں۔ اور اگر اللہ چاہتے تو ان کو ایک ہی جماعت بنا دیتے

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا

لیکن وہ جس کو چاہتے ہیں اپنی رحمت میں داخل فرما لیتے ہیں۔ اور ظالموں کا

لَهُمْ مِّنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝٨ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ

کوئی حامی اور مددگار نہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا دوسرے کارساز

اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ

قرار دے رکھے ہیں۔ سو کارساز تو اللہ ہی ہیں اور وہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور وہی

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٩ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ ع ۲

ہر چیز پر قدرت رکھتے ہیں۔ اور تم جس بات میں کچھ اختلاف کرتے ہو

شَيْءٍ فَحُكْمُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّيْ عَلَيْهِ

تو اس کا فیصلہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔ یہی اللہ میرا پروردگار ہے، میں اُسی پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝١٠ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

بھروسہ رکھتا ہوں اور اُسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ پیدا کرنے والا ہے آسمانوں اور زمین

جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّمِنَ الْاَنْعَامِ

کا، اُس نے تمہارے لیئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے ہیں اور چارپایوں کے بھی

اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ؕ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ

جوڑے (بنائے) اسی طرح تمہاری نسل چلاتا ہے۔ کوئی چیز اُس کی مثل نہیں اور وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١١ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

سنتا (اور) دیکھتا ہے۔ اُسی کے اختیار میں ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین کی

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ

جس کو چاہے زیادہ روزی عطا کرے اور (جس کو چاہے) کم کر دے۔ بے شک وہ ہر چیز کا جاننے

عَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا

والا ہے۔ اُس نے تمہارے لئے وہی دین مقرر فرمایا ہے جس کا اُس نے نوح (علیہ السلام)

وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ

کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ کے پاس وحی کے ذریعے بھیجا ہے اور جس کا ہم نے ابراہیم

وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا

اور موسیٰ اور عیسیٰ (علیہم السلام) کو حکم فرمایا تھا کہ اسی دین کو قائم رکھنا اور اس میں

فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ

پھوٹ نہ ڈالنا۔ جس بات کی طرف آپ مشرکین کو بلاتے ہیں وہ ان کو بڑی گراں گزرتی ہے، اللہ جس کو

يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

چاہتا ہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اور جو اُس کی طرف رجوع کرے اُسے اپنی طرف راستہ دکھا دیتا ہے۔

وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا

اور یہ لوگ جو الگ الگ ہوئے ہیں تو علم آ چکنے کے بعد صرف آپس کی ضد

بَيْنَهُمْ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ

سے (ہوئے ہیں) اور اگر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک وقت مقررہ تک بات

مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ

نہ ٹھہر چکی ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور بے شک جو لوگ ان کے بعد کتاب کے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۴﴾ فَلِذٰلِكَ

وارث ہوئے وہ اس سے ایسے شک میں پڑے ہیں جس نے (ان کو) تردد میں ڈال دیا ہے سو اس لئے آپ

فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ

اُسی (دین) کی طرف (لوگوں کو) بلاتے رہیئے اور جس طرح آپ کو حکم ہوا ہے اس پر قائم رہیئے۔ اور ان کی

وَ قُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَ اُمِرْتُ

خواہشات پر نہ چلیئے اور فرما دیجئے کہ اللہ نے جتنی کتابیں نازل فرمائی ہیں میں ان سب پر ایمان لاتا ہوں

لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَ رَبُّكُمْ ؕ لَنَآ اَعْمَالُنَا

اور مجھے حکم ہوا ہے کہ مَیں تم میں انصاف کروں۔ اللہ ہی ہمارے اور تمہارے پروردگار ہیں۔ ہمارے اعمال

وَ لَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ؕ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَ بَيْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ

ہمارے لیئے اور تمہارے اعمال تمہارے لیئے ، ہماری اور تمہاری کوئی بحث نہیں۔ اللہ

يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾ وَ الَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ

ہم سب کو جمع فرمائیں گے اور ان ہی کے پاس جانا ہے۔ اور جو لوگ جھگڑا کرتے ہیں

فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ حُجَّتُهُمْ

اللہ کی بات میں جب کہ یہ تسلیم کر لیا گیا ہے کہ ان کی دلیل ان کے پروردگار کے ہاں

دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَ عَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّ لَهُمْ

جھوٹی ہے اور ان پر (اللہ کا) غصہ ہے اور ان کے لیئے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

بہت سخت عذاب ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی

وَ الْمِيْزَانَ ؕ وَ مَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿۱۷﴾

اور ترازو (انصاف کے لیئے) اور آپ کو کیا خبر کہ شاید قیامت قریب ہو

يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَ الَّذِيْنَ

جو لوگ اس پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیئے جلدی کر رہے ہیں۔ اور جو

اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا ۙ وَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ

ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ یاد رکھو!

إِنَّ الَّذِينَ يُمَارُونَ فِي السَّاعَةِ لَفِي ضَلَالٍ
کہ یقیناً جو لوگ قیامت میں جھگڑتے ہیں بڑی دور کی گمراہی میں
بَعِيدٍ ﴿١٨﴾ اللَّهُ لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَن يَشَاءُ ۚ
(مبتلا) ہیں۔ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہیں، جس کو چاہتے ہیں رزق عطا کرتے ہیں
وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ ﴿١٩﴾ مَن كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ ع ۲
اور وہ قوت والے، زبردست ہیں۔ جو شخص آخرت کی کھیتی کا
الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ ۖ وَمَن كَانَ يُرِيدُ
طلب گار ہو ہم اس کے لئے اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے اور جو شخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہو
حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ
اس کو ہم اس میں سے کچھ دے دیں گے اور اس کا آخرت میں
مِن نَّصِيبٍ ﴿٢٠﴾ أَمْ لَهُمْ شُرَكَاءُ شَرَعُوا لَهُم مِّنَ
کچھ حصہ نہ ہوگا۔ کیا ان کے کچھ شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے ایسا دین
الدِّينِ مَا لَمْ يَأْذَن بِهِ اللَّهُ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
مقرر کیا ہے جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی؟ اور اگر ایک قول فیصل (یعنی قیامت کا وعدہ) نہ ہوتا
الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۗ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ
تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا اور بے شک ظالموں کو
عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظَّالِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا
دردناک عذاب ہوگا۔ آپ ان ظالموں کو دیکھیں گے کہ اپنے اعمال (کے وبال) سے
كَسَبُوا وَهُوَ وَاقِعٌ بِهِمْ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
ڈرتے ہوں گے اور وہ ان پر پڑ کر رہے گا۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

الصّٰلِحٰتِ فِیْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ ۚ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ

وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے۔ وہ جو چاہیں گے ان کے لیے ان کے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِیْرُ ﴿۲۲﴾ ذٰلِكَ

پروردگار کے پاس (موجود) ہو گا۔ یہی بہت بڑا انعام ہے۔ یہی ہے

الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

جس کی خوشخبری اللہ اپنے (ان) بندوں کو دے رہے ہیں جو ایمان لائے اور نیک کام کیے۔

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ

آپ فرما دیجیے کہ میں تم سے اس پر کوئی صِلہ نہیں چاہتا سوائے قرابت داری کی

فِی الْقُرْبٰی ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا

محبت کے۔ اور جو کوئی نیکی کرے گا ہم اس کے لیے اس کو اور بڑھا دیں گے

حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾ اَمْ یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰی

بے شک اللہ بڑے بخشنے والے بڑے قدردان ہیں۔ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ انہوں (پیغمبر)

عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ یَّشَاِ اللّٰهُ یَخْتِمْ عَلٰی قَلْبِكَ ؕ

نے اللہ پر جھوٹ باندھ رکھا ہے سو اگر اللہ چاہتے تو آپ کے قلب پر مہر کر دیتے

وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

اور اللہ باطل کو مٹایا کرتے ہیں اور حق کو اپنے ارشادات سے ثابت فرماتے ہیں۔ بے شک وہ

عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ

دلوں کی باتیں جانتے ہیں۔ اور وہی ہیں جو اپنے بندوں کی

التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَیَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ

توبہ قبول فرماتے ہیں اور ان کے قصور معاف فرماتے ہیں

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور جو تم کرتے ہو سب جانتے ہیں۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ

ان کی (عبادت) قبول فرماتے ہیں اور اپنی مہربانی سے ان کو زیادہ (ثواب)

وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ بَسَطَ

عطا فرماتے ہیں اور کفر کرنے والوں کے لیئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے

اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ

بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتے تو وہ زمین میں فساد کرنے لگتے

يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ

لیکن وہ جو چاہتے ہیں اندازے کے ساتھ نازل فرماتے ہیں۔ بے شک وہ اپنے بندوں کو جانتے (اور)

بَصِيْرٌ ﴿٢٧﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ

دیکھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) تو ہیں جو بندوں کے ناامید ہو جانے کے بعد

مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٢٨﴾

بارش برساتے ہیں اور اپنی رحمت کو پھیلا دیتے ہیں اور وہ کارساز، تعریف کے سزاوار ہیں۔

وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ

اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمانا اور ان جانوروں کا

فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ

جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ اور وہ جب چاہیں ان کے جمع کرنے پر (بھی) قدرت

قَدِيْرٌ ﴿٢٩﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ ع ۲ ۱۰ ۳

رکھتے ہیں۔ اور تم کو جو مصیبت پہنچتی ہے سو وہ تمہارے ہاتھوں کیئے ہوئے کاموں کی وجہ سے (پہنچتی)

اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۰﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف (ہی) فرما دیتے ہیں۔ اور تم زمین میں (اللہ کو)

فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

عاجز نہیں کر سکتے اور خود تمہارا اللہ کے سوا کوئی حامی اور

نَصِيْرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿۳۲﴾

مددگار نہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں جہاز ہیں سمندر میں پہاڑوں جیسے۔

اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۭ

اگر اللہ چاہیں تو ہوا کو روک دیں پھر وہ (جہاز) اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۳﴾ اَوْ

بے شک اس میں نشانیاں ہیں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لیے۔ یا

يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿۳۴﴾ وَّيَعْلَمَ

ان کو ان کے (بُرے) اعمال کی وجہ سے تباہ کر دے اور چاہے تو بہت سے (قصور) معاف فرما دے۔ اور جو

الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا ۭ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۵﴾

ہماری آیات میں جھگڑا کرتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لیے کہیں بچاؤ نہیں۔

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا

سو جو کچھ تم کو دیا گیا ہے تو وہ دنیا کی زندگی کا (ناپائیدار) فائدہ ہے اور جو کچھ

عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لیے (ہے) جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ

پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ جو بڑے گناہوں اور بے حیائی کی باتوں سے

وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِينَ

بچتے ہیں اور جب ان کو غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے

اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ ۖ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ

پروردگار کا فرمان قبول کرتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور ان کے کام آپس کے مشورے سے

بَيْنَهُمْ ۖ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِينَ إِذَا

ہوتے ہیں اور ہم نے جو کچھ ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ

أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنتَصِرُونَ ﴿٣٩﴾ وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ

جب ان سے زیادتی کی جائے تو (مناسب طریقہ سے) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اسی

سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ۚ

طرح کی برائی ہے پس جو معاف کر دے اور اصلاح کر دے تو اس کا صلہ اللہ کے ذمہ ہے

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انتَصَرَ بَعْدَ

بے شک وہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ اور جس پر ظلم ہوا اگر وہ بدلہ لے

ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ مَا عَلَيْهِم مِّن سَبِيلٍ ﴿٤١﴾ إِنَّمَا

تو ان لوگوں پر بھی کچھ الزام نہیں۔ بے شک الزام تو

السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي

ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین (دنیا) میں

الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٤٢﴾

ناحق سرکشی (اور فساد) برپا کرتے ہیں۔ ایسے ہی لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ﴿٤٣﴾ ع ۵ ۴۳

اور جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا تو بے شک یہ بڑے ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو اس کے لیئے اس کے علاوہ کوئی (بھی) کارساز نہیں

وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ

اور آپ ظالموں کو دیکھیں گے جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو کہتے ہوں گے کیا (دنیا میں)

اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ۞ وَتَرٰىهُمْ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا

واپس جانے کی کوئی صورت ہے؟ اور آپ ان کو دیکھیں گے کہ وہ اس (دوزخ) کے سامنے لائے

خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ

جائیں گے، جھکے ہوئے ذلت سے، ست نگاہ سے دیکھتے ہوں گے

وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

اور ایمان والے کہیں گے کہ یقیناً خسارہ پانے والے تو وہ ہیں جنہوں نے اپنے آپ اور اپنے گھر والوں

اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

کو قیامت کے دن خسارے میں ڈالا۔ یاد رکھو! بے شک ظالم (مشرک و کافر)

فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ۞ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ

ہمیشہ کے عذاب میں رہیں گے۔ اور ان کے کوئی دوست نہ ہوں گے

يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا

جو اللہ کے سوا ان کی مدد کر سکیں۔ اور جس کو اللہ گمراہ کر دیں تو

لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ۞ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ

اس کے لیئے کوئی راستہ نہیں۔ اپنے پروردگار کا حکم مان لو اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جو اللہ

اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ

کے ہاں سے ٹلے گا نہیں۔ اس دن تمہارے لیئے نہ کوئی جائے پناہ ہو گی

مَّلۡجَاٍ يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿۴۷﴾ فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا

اور نہ تم سے (گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا۔ پھر اگر یہ لوگ منہ پھیر لیں

فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ

تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ آپ کا کام تو صرف (احکام) پہنچا دینا ہے۔

وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

اور بے شک جب ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو اس پر خوش ہو جاتا ہے

وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ

اور اگر ان پر اپنے ان اعمال کے بدلے جو وہ پہلے کر چکے ہیں کوئی مصیبت آجاتی ہے تو آدمی

الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿۴۸﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

ناشکری کرنے لگتا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہت ہے

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ

جو چاہیں پیدا فرماتے ہیں جس کو چاہیں بیٹیاں عطا فرماتے ہیں اور جس

لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ﴿۴۹﴾ اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

کو چاہیں بیٹے۔ یا ان کو جمع فرما دیتے ہیں، بیٹے بھی اور بیٹیاں بھی

وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿۵۰﴾

اور جس کو چاہیں بانجھ کر دیتے ہیں۔ بے شک وہ بڑے جاننے والے بڑی قدرت والے ہیں۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ

اور کسی آدمی کے لیے (موجودہ حالت میں) ممکن نہیں کہ اللہ اُس سے بات کریں مگر الہام سے یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ يُرۡسِلَ رَسُوۡلًا فَيُوۡحِىَ بِاِذۡنِهٖ مَا

پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغمبر (فرشتہ) بھیج دیں تو وہ اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہیں

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿۵۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

پہنچادے۔ بلاشبہ وہ بڑے عالی شان، بڑی حکمت والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی

رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ

طرف روح القدس کے ذریعے (قرآن) بھیجا۔ آپ کو خبر نہ تھی کہ کتاب کیا ہے

وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ

اور ایمان کیا ولیکن ہم نے اس (قرآن) کو ایک نُور بنایا اس کے ذریعے ہم اپنے بندوں میں سے

مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ

جس کو چاہتے ہیں ہدایت فرماتے ہیں۔ اور بے شک آپ سیدھے راستے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۲﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

کی طرف راہنمائی فرما رہے ہیں۔ اللہ کی راہ (کی طرف) جو آسمانوں اور زمین کی

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿۵۳﴾ ع ۶ ۱۰ ۵

سب چیزوں کا مالک ہے۔ دیکھو! سب کام اللہ کی بارگاہ میں ہی پہنچیں گے۔

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

آیات ۸۹ سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۷

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا ۱۱ ع

حٰمٓ۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ یقیناً ہم نے اس کو عربی

عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۳﴾ وَاِنَّهٗ فِيْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ

(زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھ لو۔ اور یقیناً وہ ہمارے پاس بڑے رتبہ کی اور حکمت

لَدَيْنَا لَعَلِيٌّ حَكِيمٌ ﴿۴﴾ أَفَنَضْرِبُ عَنكُمُ الذِّكْرَ

بھری کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ تو کیا اس لیے ہم تم کو نصیحت کرنے سے باز رہیں گے

صَفْحًا أَن كُنتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِينَ ﴿۵﴾ وَكَمْ أَرْسَلْنَا

کہ تم حد سے نکلے ہوئے لوگ ہو۔ اور ہم نے پہلے

مِن نَّبِيٍّ فِي الْأَوَّلِينَ ﴿۶﴾ وَمَا يَأْتِيهِم مِّن نَّبِيٍّ إِلَّا

لوگوں میں بھی بہت سے پیغمبر بھیجے۔ اور ان (کافروں) کے پاس کوئی ایسا نبی نہیں آیا

كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿۷﴾ فَأَهْلَكْنَا أَشَدَّ مِنْهُم بَطْشًا

جس کا انہوں نے مذاق نہ اڑایا ہو۔ تو جو ان میں بہت زور والے تھے ہم نے ان کو ہلاک

وَمَضَىٰ مَثَلُ الْأَوَّلِينَ ﴿۸﴾ وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ

کر دیا اور پہلے لوگوں کی یہ حالت ہو چکی۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ خَلَقَهُنَّ الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۹﴾

کس نے پیدا فرمایا؟ تو وہ ضرور کہہ دیں گے کہ زبردست (اور) علم والے (اللہ) نے ان کو پیدا فرمایا۔

الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ مَهْدًا وَجَعَلَ لَكُمْ فِيهَا

جس نے تمہارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس نے تمہارے لیے

سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿۱۰﴾ وَالَّذِي نَزَّلَ مِنَ السَّمَاءِ

اس میں راستے بنائے تاکہ تم منزل تک پہنچ سکو۔ اور جس نے ایک اندازے سے آسمان سے

مَاءً بِقَدَرٍ فَأَنشَرْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ

پانی برسایا پھر اُس سے ہم نے ایک مردہ سرزمین کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی (زندہ کر کے)

تُخْرَجُونَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُم

نکالے جاؤ گے۔ اور جس نے تمام اقسام پیدا فرمائیں اور تمہارے

مِّنَ الْفُلْكِ وَ الْاَنْعَامِ مَا تَرْكَبُوْنَ ﴿۱۲﴾ لِتَسْتَوٗا عَلٰى

لیئے کشتیاں اور چارپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر

ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا اسْتَوَيْتُمْ

جم کر بیٹھو جب تم اس پر بیٹھ چکو تو اپنے پروردگار کی نعمت کو یاد کرو اور (یوں) کہو پاک ہے

عَلَيْهِ وَ تَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

وہ ذات جس نے ان (چیزوں) کو ہمارے بس میں کر دیا اور ہم تو ایسے نہ تھے

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَ اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ﴿۱۴﴾

کہ ان کو قابو میں کر لیتے۔ اور یقیناً ہم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ

اور انہوں (کافروں) نے اس (اللہ) کے بندوں میں سے اس (اللہ) کے لیئے جز (اولاد) بنالیا۔ بے شک انسان

مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصْفٰىكُمْ ع ۱۵-۷

صریح ناشکرا ہے۔ کیا اُس نے اپنی مخلوق میں سے بیٹیاں پسند فرمائیں اور تم کو چُن کر

بِالْبَنِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ لِلرَّحْمٰنِ

بیٹے دیئے۔ اور جب ان میں سے کسی کو اُس چیز کی خوش خبری دی جاتی ہے جو انہوں نے رحمٰن (اللہ)

مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنْ يُّنَشَّؤُا

کے لیئے مقرر کی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتا ہے۔ اور کیا وہ جو زیور

فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ﴿۱۸﴾ وَجَعَلُوا

میں پرورش پائے اور جھگڑے کے وقت بات نہ کر سکے؟ اور انہوں نے

الْمَلٰٓئِكَةَ الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوْا

فرشتوں کو جو رحمٰن (اللہ) کے بندے ہیں عورت قرار دے رکھا ہے کیا یہ ان کی تخلیق کے

خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَقَالُوْا

وقت موجود تھے؟ ان کا یہ دعویٰ لکھ لیا جاتا ہے اور ان سے پوچھا جائے گا۔ اور کہتے

لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ

ہیں کہ اگر وہ (بہت بڑا) مہربان (اللہ) چاہتا تو ہم ان (بتوں) کی عبادت نہ کرتے۔ ان کو اس کا

عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۲۰﴾ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا مِّنْ

کچھ علم نہیں یہ تو صرف اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔ کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے

قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ

کوئی کتاب دی تھی تو یہ اس سے (اپنے شرک کے لیے) سند پکڑتے ہیں۔ بلکہ کہتے ہیں یقیناً ہم نے

اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۲﴾

اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا اور ہم ان ہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ

اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے کسی بستی میں کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں بھیجا

اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ ۙ اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

مگر وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا، ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقہ پر پایا ہے اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ﴿۲۳﴾ قٰلَ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى

بھی ان ہی کے پیچھے چلے جا رہے ہیں۔ فرمایا اگر میں تمہارے پاس ایسا (دین) لاؤں کہ جس راستے پر تم

مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ

نے اپنے باپ دادا کو پایا، اس سے کہیں سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔ وہ کہنے لگے کہ بے شک آپ جو (دین)

بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ

لے کر آئے ہیں ہم تو اس کو مانتے ہی نہیں۔ سو ہم نے ان سے بدلہ لیا پس دیکھ لو

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ

جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا۔ اور جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ اور اس کی قوم

وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿٢٦﴾ اِلَّا الَّذِيْ

سے فرمایا کہ جن چیزوں کی عبادت تم کرتے ہو بے شک میں ان سے الگ ہوں۔ مگر جس نے مجھے

فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿٢٧﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

پیدا فرمایا ہے سو بلاشبہ وہی میری راہنمائی فرمائے گا۔ اور یہی بات وہ اپنی اولاد میں پیچھے چھوڑ

فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾ بَلْ مَتَّعْتُ هٰٓؤُلَآءِ

گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کرتے رہیں۔ بلکہ ہم نے ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ

وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٩﴾ وَلَمَّا

حاصل کرنے دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور صاف صاف بیان کرنے والا پیغمبر آ پہنچا۔ اور جب

جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٠﴾

ان کے پاس حق (قرآن) آیا تو کہنے لگے یہ تو جادو ہے اور ہم اس کو نہیں مانتے۔

وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ

اور کہتے ہیں ان دونوں بستیوں (مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر

الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿٣١﴾ اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ

یہ قرآن کیوں نازل نہیں کیا گیا؟ کیا یہ لوگ آپ کے پروردگار کی رحمت (نبوت) کو بانٹتے ہیں؟

نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

دنیا کی زندگی میں ہم نے ان کی روزی کو ان میں تقسیم فرمایا

وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعْضُهُمْ

اور ہم نے ایک کے دوسرے پر درجے بلند کیے تاکہ ایک، دوسرے سے

بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۳۲﴾

خدمت لے اور آپ کے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں بہتر ہے جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں۔

وَلَوْلَآ اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا

اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ سب لوگ ایک ہی جماعت ہو جائیں گے تو جو رحمٰن کے

لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ

منکر ہیں ہم ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور

وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا

سیڑھیاں (بھی) جن پر وہ چڑھا کرتے۔ اور ان کے گھروں کے دروازے

وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ ذٰلِكَ

اور تخت، جن پر تکیہ لگا کر بیٹھتے۔ اور سونے کے (بھی)، اور یہ سب کچھ صرف

لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ

دنیا کی زندگی کا (چند روزہ) سامان ہے۔ اور آپ کے پروردگار کے ہاں آخرت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ ع ۲ ۱۰

پرہیزگاروں کے لیئے ہے۔ اور جو رحمٰن (اللہ) کی یاد (قرآن) سے آنکھیں بند کر لے ہم اس پر

شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ﴿۳۶﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ

ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں تو وہ (ہر وقت) اس کے ساتھ رہتا ہے۔ اور وہ ان کو راہِ راست سے

السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۷﴾ حَتّٰٓى اِذَا

روکتے رہتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ وہ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہمارے پاس آئے گا تو

جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ

(شیطان سے) کہے گا کاش! میرے اور تیرے درمیان (دنیا میں) مشرق و مغرب کے برابر فاصلہ ہوتا

فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿۳۸﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ

تو (تُو) بہت بُرا ساتھی ہے۔ اور جب تم ظلم کرتے رہے تو آج یہ بات تم کو ہرگز فائدہ

اَنَّكُمْ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿۳۹﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ

نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ تو کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں

اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ وَمَنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۰﴾

یا اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں اور ان لوگوں کو جو واضح گمراہی میں ہیں؟

فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿۴۱﴾ اَوْ

پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو (تب) بھی ہم ان سے بدلہ لیں گے۔ یا آپ کو (دنیا کی

نُرِيَنَّكَ الَّذِيْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿۴۲﴾

زندگی میں) وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ پس یقیناً ہم اُن پر ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِيْٓ اُوْحِيَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

پس آپ اس (قرآن) پر قائم رہیے جو ہم نے آپ پر وحی فرمایا ہے۔ بے شک آپ سیدھے

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۳﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ

راستے پر ہیں۔ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیئے اور آپ کی قوم (امت) کے لیئے نصیحت ہے اور

تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ

(لوگو) تم سے بہت جلد پوچھا جائے گا۔ اور آپ ان (پیغمبروں) سے پوچھ لیجیے جو ہم نے آپ سے پہلے

رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿۴۵﴾ ع

بھیجے کیا ہم نے رحمٰن (اللہ) کے علاوہ کوئی دوسرے معبود مقرر فرمائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنے دلائل دے کر فرعون اور اس کے امراء کے پاس بھیجا تھا تو انہوں نے

فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ

فرمایا کہ یقیناً مَیں پروردگارِ عالم کی طرف سے پیغمبر (ہو کر آیا) ہوں۔ پس جب وہ ان کے پاس

بِاٰیٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا یَضۡحَکُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِیۡهِمۡ

ہماری نشانیاں لے کر آئے تو وہ ان پر ہنسنے لگے۔ اور ہم ان کو جو نشانی دکھاتے

مِّنۡ اٰیَةٍ اِلَّا هِیَ اَکۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا ۫ وَاَخَذۡنٰهُمۡ

تھے تو وہ دوسری (نشانی) سے بڑھ کر ہوتی تھی اور ہم نے ان کو

بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾ وَقَالُوۡا یٰۤاَیُّهَ

عذاب میں پکڑ لیا تاکہ باز آ جائیں۔ اور وہ کہنے لگے کہ اے جادوگر! اس عہد کے

السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّکَ بِمَا عَهِدَ عِنۡدَکَ ۚ اِنَّنَا

مطابق جو اس (تیرے پروردگار) نے تجھ سے کر رکھا ہے اپنے پروردگار سے ہمارے لیئے دعا کر تو ہم ضرور راہ

لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾ فَلَمَّا کَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا هُمۡ

پر آ جائیں گے۔ پھر جب ہم نے وہ عذاب ان سے ہٹا دیا تو انہوں نے فوراً اپنا وعدہ

یَنۡکُثُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَنَادٰی فِرۡعَوۡنُ فِیۡ قَوۡمِهٖ قَالَ یٰقَوۡمِ

توڑ دیا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو پکار کر کہا کہ اے میری قوم!

اَلَیۡسَ لِیۡ مُلۡکُ مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِیۡ مِنۡ

کیا یہ مصر کی حکومت میری نہیں اور یہ نہریں میرے (محل کے) نیچے بہہ رہی ہیں

تَحۡتِیۡ ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَمۡ اَنَا خَیۡرٌ مِّنۡ هٰذَا

تو کیا تمہیں نظر نہیں آتا؟ بلکہ مَیں بہت بہتر ہوں اس شخص سے جس کی کوئی قدر

الَّذِیۡ هُوَ مَهِیۡنٌ ۬ۙ وَّلَا یَکَادُ یُبِیۡنُ ﴿۵۲﴾ فَلَوۡلَاۤ

نہیں اور وہ صاف بول بھی نہیں سکتا۔ تو اس پر سونے کے

اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ اَوْ جَآءَ مَعَهُ

کنگن کیوں نہ اتارے گئے یا فرشتے پرا باندھ کر

الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ

اس کے ساتھ آتے۔ غرض اس نے اپنی قوم کی عقل مار دی تو انہوں نے اس کی بات

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا

مان لی بے شک وہ نافرمان لوگ تھے پھر جب انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۵۵﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا

بدلہ لے لیا پھر ہم نے ان سب کو ڈبو دیا۔ پس ہم نے اُن کو گئے گزرے

وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا ع ۱۱

اور بعد والوں کے لیئے ایک مثال بنا دیا۔ اور جب مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) کا حال بیان کیا

اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿۵۷﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا

گیا تو آپ کی قوم کے لوگ اس سے (مارے خوشی کے) چلّا اٹھے۔ اور کہنے گے بھلا ہمارے معبود

خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۭ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًۢا ۭ بَلْ هُمْ

اچھے ہیں یا وہ (عیسیٰ علیہ السلام) انہوں نے آپ سے یہ مثال جو بیان کی ہے صرف جھگڑنے کے لیئے بلکہ یہ

قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ

لوگ ہیں ہی جھگڑالو۔ وہ تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا تھا

وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۵۹﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ لَجَعَلْنَا

اور انہیں بنی اسرائیل کے لیئے ایک نمونہ بنا دیا تھا۔ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ

فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں بستے۔ اور بے شک وہ

60

لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ؕ هٰذَا

(عیسیٰ علیہ السلام) قیامت کی نشانی ہیں تو تم لوگ اس میں شک نہ کرو اور میرا اتباع کرو،

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ

یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور تم کو شیطان روک نہ دے بےشک وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۲﴾ وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسیٰ (علیہ السلام) معجزات لے کر آئے

قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ

تو فرمایا میں تمہارے پاس دانائی کی باتیں لے کر آیا ہوں نیز اس لیے کہ

الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۶۳﴾

کچھ باتیں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو، تم کو سمجھا دوں تو اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مان لو۔

60

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

یقیناً اللہ ہی میرے پروردگار ہیں اور تمہارے بھی سو ان ہی کی عبادت کرو یہی

مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۴﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ

سیدھا راستہ ہے۔ پھر ان میں سے کتنے فرقوں نے (آپس میں) اختلاف پیدا کرلیا

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿۶۵﴾

پس وائے ہے ان لوگوں کے لیے کہ ظلم کرتے ہیں، ایک درد دینے والے دن کے عذاب سے۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً

یہ صرف اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ قیامت ان پر اچانک آ جائے

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۶﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ

اور ان کو خبر تک نہ ہو۔ تمام (دنیا کے) دوست اس دن ایک دوسرے کے

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٧﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ

دشمن ہوں گے سوائے پرہیزگاروں کے۔ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی

الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٦٨﴾ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا

خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ جو لوگ ہماری آیتوں پر

وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿٦٩﴾ اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ

ایمان لاتے تھے اور فرماں بردار تھے، تم اور تمہاری بیویاں عزت واحترام کے ساتھ

تُحْبَرُوْنَ ﴿٧٠﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ

جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ان پر سونے کی رکابیاں اور گلاس لائے

وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ

جائیں گے۔ اور وہاں وہ چیزیں ملیں گی جن کو جی چاہے گا

الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٧١﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ

اور آنکھوں کو لذت ہو گی اور تم یہاں ہمیشہ رہو گے۔ اور یہ وہ جنت ہے

الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧٢﴾ لَكُمْ فِيْهَا

کہ تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلے میں جس کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔ تمہارے لیئے اس

فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ

میں بہت سے پھل ہیں جن میں سے کھا رہے ہو۔ بے شک نافرمان لوگ

فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ

دوزخ کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ ان سے ہلکا نہ کیا جائے گا اور وہ

فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا

اُسی میں مایوس پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا ولیکن یہ خود

هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧٦﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا

ہی ظالم تھے۔ اور پکاریں گے کہ اے مالک! (جہنم کا داروغہ) تمہارا پروردگار ہمارا کام ہی تمام کردے

رَبُّكَ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿٧٧﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ

(موت دے دے) وہ کہے گا تم ہمیشہ ایسے ہی رہو گے۔ درحقیقت ہم تمہارے پاس حق (سچا دین)

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا

لے کر آئے تھے ولیکن تم میں سے اکثر حق سے ناخوش رہے۔ کیا انہوں نے کوئی بات طے کر رکھی ہے

فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿٧٩﴾ اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ

تو یقیناً ہم بھی کچھ طے کرنے والے ہیں۔ کیا یہ لوگ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کی پوشیدہ باتوں اور

وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٨٠﴾ قُلْ

سرگوشیوں کو نہیں سنتے۔ کیوں نہیں! اور ہمارے فرشتے ان کے پاس (ان کی سب باتیں) لکھ لیتے ہیں۔ آپ فرما

اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖۚ فَاَنَا اَوَّلُ الْعٰبِدِيْنَ ﴿٨١﴾

دیجئے کہ رحمٰن (اللہ) کے اگر اولاد ہو تو سب سے پہلے (اس کی) عبادت کرنے والا میں ہوں۔

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ

یہ جو کچھ بیان کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کے مالک (اور) عرش کے مالک (اللہ)

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى

اس سے پاک ہیں۔ تو آپ ان کو اسی شغل اور کھیل میں رہنے دیجئے یہاں تک کہ

يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

جس دن کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے جا ملیں۔ اور وہی ذات ہے

فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

جو آسمان میں بھی عبادت کے لائق ہے اور زمین میں بھی عبادت کے لائق ہے۔ اور وہ بڑی حکمت

الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

والا، بڑے علم والا ہے۔ اور بڑی برکت والی ہے وہ ذات جس کے لئے آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيْهِ

اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے کی بادشاہت ہے اور اُسی کو قیامت کی خبر ہے اور اُسی کے پاس

تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ

لوٹ کر جاؤ گے۔ اور جن کو یہ اس (اللہ) کے سوا پکارتے ہیں، وہ سفارش تک کا اختیار نہیں رکھتے

الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنْ

مگر (ہاں) جن لوگوں نے حق کا اقرار کیا تھا اور وہ (اس کی) تصدیق بھی کرتے تھے۔ اور اگر آپ ان

سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۸۷﴾

سے پوچھیں کہ ان کو کس نے پیدا فرمایا؟ تو ضرور کہیں گے اللہ نے۔ سو یہ لوگ کدھر پھرے جاتے ہیں۔

وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ فَاصْفَحْ

قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ "اے میرے پروردگار! یہ ایسے لوگ ہیں کہ ایمان نہیں لاتے"۔ سو ان کی طرف

عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ۭ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾ ع

سے منہ پھیر لیجئے اور کہئے سلام ہے (یعنی الگ ہو جایئے) سو عنقریب انکو بھی معلوم ہو جائے گا۔

وقف لازم ۴۴ (۴۴) ۲

اٰیاتُھا ۵۹ سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۳

آیات ۵۹ سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ

حٰمٓ۔ قسم ہے واضح کتاب کی! بے شک ہم نے اس کو ایک برکت والی رات

مع ۲۲

مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ۝۳ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ

(شبِ قدر) میں نازل فرمایا ہے، بے شک ہم آگاہ فرمانے والے تھے۔ اس میں تمام حکمت کے کام

حَكِيْمٍ ۝۴ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝۵

طے کیے جاتے ہیں، ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بے شک ہم ہی بھیجنے والے ہیں۔

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝۶

آپ کے پروردگار کی رحمت کی بنا پر (آپ کو پیغمبر بنانے والے تھے) یقیناً وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ

آسمانوں اور زمین کا پروردگار اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔ بشرطیکہ تم لوگ

مُّوْقِنِيْنَ ۝۷ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ

یقین کرنے والے ہو۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے (وہی)

اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝۸ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝۹

تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا پروردگار ہے۔ بلکہ یہ لوگ شک میں کھیل رہے ہیں۔

فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝۱۰

سو آپ (ان کے لیے) اس دن کا انتظار کیجیے کہ آسمان کی طرف ایک ظاہر دھواں پیدا ہو۔

يَّغْشَى النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱۱ رَبَّنَا اكْشِفْ

جو ان سب لوگوں کو ڈھانک لے۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۲ اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى

ہم سے اس مصیبت کو دور کر دے ہم ضرور ایمان لائیں گے۔ ان کو اس وقت نصیحت کہاں فائدہ دے

وَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۳ ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

گی جبکہ ان کے پاس پیغمبر آچکے جو صاف صاف بیان فرما دیتے تھے۔ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر

وقف لازم

مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا

لیا اور کہنے لگے یہ سکھایا ہوا دیوانہ ہے۔ ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں

اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ﴿۱۵﴾ يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ الْكُبْرٰى ۚ

مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے اُس دن ہم

اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ

پورا پورا بدلہ لیں گے۔ اور بے شک ہم نے ان سے پہلے فرعون کی قوم کو آزمایا تھا اور ان

وَجَآءَهُمْ رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۷﴾ اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ

کے پاس ایک معزز پیغمبر آئے تھے کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالہ کردو

اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى

بے شک میں تمہاری طرف (اللہ کا) دیانت دار پیغمبر ہو کر آیا ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ سے سرکشی

اللّٰهِ ۚ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۹﴾ وَاِنِّيْ عُذْتُ

مت کرو بے شک میں تمہارے پاس واضح دلیل لے کر آیا ہوں۔ اور میں اس بات سے کہ تم

بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ﴿۲۰﴾ وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ

مجھے سنگسار کرو اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ چاہتا ہوں۔ اور اگر تم لوگ مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ

فَاعْتَزِلُوْنِ ﴿۲۱﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۲۲﴾

سے الگ ہی رہو۔ تب انہوں (موسیٰ علیہ السلام) نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ بڑے نافرمان لوگ ہیں۔

فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَاتْرُكِ الْبَحْرَ

(ارشاد ہوا) تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات چلے جائیں یقیناً تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔ اور تم لوگ

رَهْوًا ؕ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ

دریا کو اس کی حالت پہ (یعنی خشک) چھوڑ دینا یقیناً ان کا لشکر غرق کر دیا جائے گا۔ بہت کچھ چھوڑ گئے

وقف لازم

وقف لازم

الشعراء

وَّعُيُوْنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿۲۶﴾ وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا

باغ اور چشمے۔ اور کھیتیاں اور عمدہ مکانات۔ اور آرام کی چیزیں جن میں عیش

فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿۲۷﴾ كَذٰلِكَ ۫ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۲۸﴾

کیا کرتے تھے۔ اس طرح ہوا اور ہم نے دوسری قوم کو ان کا مالک بنا دیا۔

فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا

سو ان پر نہ تو آسمان رویا اور (نہ ہی) زمین اور نہ ان کو

مُنْظَرِيْنَ ﴿۲۹﴾ وَلَقَدْ نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ ع ۱۴-۴۴

مہلت دی گئی۔ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے

الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿۳۰﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا

عذاب سے نجات دی۔ فرعون سے کہ واقعی وہ بڑا سرکش (اور)

مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰي عِلْمٍ عَلَى

حد سے نکل جانے والا تھا۔ اور بے شک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو اپنے علم سے تمام جہان

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا

والوں سے پسند فرمایا۔ اور ہم نے ان کو ایسی نشانیاں دیں جن میں صریح

مُّبِيْنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۳۴﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا

آزمائش تھی۔ بلاشبہ یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ ہمیں صرف

مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُنْشَرِيْنَ ﴿۳۵﴾ فَاْتُوْا

پہلی دفعہ مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔ اگر تم سچے ہو تو

بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمْ خَيْرٌ اَمْ

ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے) لاؤ۔ کیا یہ (شان و شوکت میں)

قَوْمُ تُبَّعٍ ؕ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ اَهْلَكْنٰهُمْ ۫ اِنَّهُمْ

بہتر ہیں یا تبع (شاہِ یمن) کی قوم اور جو قومیں ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۳۷﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

یقیناً وہ نافرمان تھے۔ اور ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿۳۸﴾ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ان میں ہے اس کو محض کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ہم نے ان کو حق کے ساتھ پیدا فرمایا ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ

ولیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ بے شک فیصلے کا دن

مِيْقَاتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۴۰﴾ ۙ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى

ان سب کا وقت مقرر ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے

شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ ۙ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ؕ

کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ان کو مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ رحم فرمائیں

اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿۴۲﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿۴۳﴾ ۙ ع ۵ ۱۴ ۲

بے شک وہ زبردست ہیں مہربان ہیں۔ بے شک تھوہر کا درخت۔

طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿۴۴﴾ ۖ كَالْمُهْلِ ۚ يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿۴۵﴾ ۙ

گناہگار (کافر) کا کھانا ہے۔ جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔

كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿۴۶﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى سَوَآءِ

جیسے گرم پانی کھولتا ہے۔ اس کو پکڑ لو پھر کھینچتے ہوئے دوزخ کے

الْجَحِيْمِ ﴿۴۷﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

بیچوں بیچ لے جاؤ۔ پھر اس کے سر پر تکلیف دینے والا کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٤٨﴾ ذُقْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ ﴿٤٩﴾ إِنَّ

انڈیل دو۔ اب (مزہ) چکھو! تُو ہی سردار (اور) بڑی عزت والا ہے۔ بے شک یہ

هَٰذَا مَا كُنتُم بِهِ تَمْتَرُونَ ﴿٥٠﴾ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي

وہی چیز ہے جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ

مَقَامٍ أَمِينٍ ﴿٥١﴾ فِي جَنَّاتٍ وَعُيُونٍ ﴿٥٢﴾ يَلْبَسُونَ

امن کے مقام میں ہوں گے۔ باغوں اور چشموں میں۔ حریر کا باریک

مِن سُندُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿٥٣﴾ كَذَٰلِكَ

اور دبیز لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھیں گے۔ اس طرح (ہوگا) اور ہم ان

وَزَوَّجْنَاهُم بِحُورٍ عِينٍ ﴿٥٤﴾ يَدْعُونَ فِيهَا بِكُلِّ

کا بڑی بڑی آنکھوں والی (گوری رنگت والیوں) سے بیاہ کر دیں گے۔ (اور) وہاں اطمینان سے ہر قسم

فَاكِهَةٍ آمِنِينَ ﴿٥٥﴾ لَا يَذُوقُونَ فِيهَا الْمَوْتَ إِلَّا

کے پھل منگواتے ہوں گے۔ پہلی دفعہ (دنیا کی زندگی میں) مرنے کے سوا، وہاں

الْمَوْتَةَ الْأُولَىٰ ۚ وَوَقَاهُمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾

موت (کا مزہ) نہیں چکھیں گے اور ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیں گے۔

فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٥٧﴾

یہ سب آپ کے پروردگار کی مہربانی سے ہو گا۔ بڑی کامیابی یہی ہے۔

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

پس ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ لوگ نصیحت قبول کریں۔

ع ۳ ۱۷ ۱۶

فَارْتَقِبْ إِنَّهُم مُّرْتَقِبُونَ ﴿٥٩﴾

تو آپ منتظر رہیے یہ لوگ بھی منتظر ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۷ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۷ سورۂ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ اس کتاب کا نازل فرمانا اللہ غالب (اور) دانا کی طرف سے ہے۔

اِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾

بےشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ

تمہارے پیدا کرنے میں بھی اور جانوروں کے جن کو (زمین میں) پھیلا رکھا ہے، یقین کرنے والوں

يُّوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنْزَلَ

کے لئے (بہت) نشانیاں ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں اور جو اللہ نے

اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ

آسمان سے رزق نازل فرمایا، پھر اس سے زمین کو اس کے مر جانے

بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۵﴾

کے بعد زندہ کیا اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل مندوں کے لئے نشانیاں ہیں۔

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۚ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ

یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو صحیح طور پر ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں تو پھر یہ لوگ اللہ اور اس کی

بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ

آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ہر جھوٹے گنہگار پر

اَثِيْمٍ ۝ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ

افسوس ہے کہ اللہ کی آیتوں کو سنتا ہے جو اس کے روبرو پڑھی جاتی ہیں پھر بھی وہ تکبر کرتا ہوا اس

مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝

طرح اڑا رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں۔ سو اس کو دردناک عذاب کی خوش خبری سنا دیں۔

وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا ۨ اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

اور جب ہماری آیتوں میں سے کسی کی خبر پاتا ہے تو اس کی ہنسی اڑاتا ہے۔ ایسے ہی لوگوں

لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ مِنْ وَّرَاۗىِٕهِمْ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا

کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔ ان کے آگے جہنم ہے اور جو کام

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ

وہ کرتے رہے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آئیں گے اور نہ ہی وہ جن کو اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَاۗءَ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ ھٰذَا

سوا کارساز بنا رکھا تھا اور ان کے لیے بڑا عذاب ہو گا۔ یہ

هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ

(قرآن) سرتا سر ہدایت ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ان کو سخت

ع ۱۴-۱۷ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ

درد دینے والا عذاب ہو گا۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کر دیا

لِتَجْرِيَ الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

کہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں (سمندری جہاز) چلیں اور تاکہ تم اس کے فضل سے (روزی)

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ

تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور تمہارے لیے سب کچھ اپنی طرف سے

وَمَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مِّنْهُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ

مسخر فرما دیا جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے بے شک اس میں غور کرنے

لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿١٣﴾ قُل لِّلَّذِينَ آمَنُوا يَغْفِرُوا

والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ آپ ایمان والوں سے فرما دیجیے کہ ان لوگوں سے درگزر کریں

لِلَّذِينَ لَا يَرْجُونَ أَيَّامَ اللَّهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا بِمَا

جو اللہ کے معاملات کا یقین نہیں رکھتے تاکہ وہ ان لوگوں کو ان کے

كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿١٤﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ

اعمال کا بدلہ دے۔ جو نیک عمل کرے گا تو اپنے لیے اور جو بُرا کام کرتا ہے

أَسَاءَ فَعَلَيْهَا ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ تُرْجَعُونَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدْ

تو اس کا وبال اُسی پر پڑتا ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانا ہے۔ اور بے شک

آتَيْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ

ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائی

وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

اور انہیں پاکیزہ چیزیں کھانے کو دیں اور انہیں اہلِ عالم پر فضیلت بخشی۔

وَآتَيْنَاهُم بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْأَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوا إِلَّا

اور ان کو دین کے بارے میں دلیلیں عطا کیں۔ پھر علم آ چکنے کے بعد

مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ۚ إِنَّ

انہوں نے آپس کی ضد سے باہم اختلاف کیا۔ بے شک آپ کا

رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا

پروردگار قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا جن میں وہ باہم اختلاف

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ

کرتے تھے فیصلہ کرے گا۔ پھر ہم نے آپ کو دین کے ایک خاص طریقہ پر کر دیا

فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸﴾

سو آپ اسی طریقہ پر چلتے جائیے اور ان جاہلوں کی خواہشوں پر مت چلیئے۔

اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

یقیناً یہ لوگ اللہ کے مقابلہ میں آپ کے کسی کام نہیں آ سکتے اور یہ ظالم لوگ

بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا

ایک دوسرے کے دوست ہوتے ہیں۔ اور اللہ پرہیزگاروں کے دوست ہیں۔ یہ

بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۲۰﴾

(قرآن) لوگوں کے لیئے دانائی کی باتیں ہیں اور جو یقین رکھتے ہیں ان کے لیئے ہدایت اور رحمت۔

اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ

یہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے

كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کی زندگی اور موت

وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ ع ۲۱ ۱۸

ایک جیسی ہوگی یہ لوگ بہت برا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

حق کے ساتھ پیدا فرمایا اور تاکہ ہر شخص کو اس کے کیئے کا بدلہ دیا جائے

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ

اور ان پر کوئی زیادتی نہ کی جائے گی۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس

هَوٰىهُ وَ اَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ

کو اپنا معبود بنا رکھا ہے اور باوجود جاننے بوجھنے کے اللہ نے اس کو گمراہ کر دیا اور اللہ نے اس کے

وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ

کانوں اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو ایسے شخص کو اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَقَالُوْا مَا هِيَ

کے بعد کون ہدایت کرے۔ کیا تم پھر بھی نہیں سمجھتے؟ اور کہتے ہیں یہی ہماری دنیا کی زندگی

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ

ہے ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو صرف

اِلَّا الدَّهْرُ ۚ وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ

زمانہ مار دیتا ہے۔ اور ان کو اس کا کچھ علم نہیں مگر وہ صرف ایسا

اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا

گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان پر ہماری صاف آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کا

كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ

صرف یہ جواب ہوتا ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو (زندہ کر کے)

صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

سامنے لاؤ۔ فرما دیجئے کہ اللہ تم کو زندہ رکھتے ہیں پھر تم کو موت دیں گے پھر

يَجْمَعُكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ

قیامت کے دن جس میں ذرا شک نہیں تم کو جمع فرمائیں گے ولیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ۲۶ ع ۱۹

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور اللہ ہی کی بادشاہت ہے

وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّخْسَرُ

آسمانوں میں اور زمین میں اور جس روز قیامت قائم ہوگی اس روز اہل باطل خسارے میں

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۚ كُلُّ

پڑ جائیں گے۔ اور آپ ہر فرقے کو دیکھیں گے کہ گھٹنوں کے بل پڑے ہوں گے ہر فرقہ

اُمَّةٍ تُدْعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا

اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلایا جائے گا

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۸﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ عَلَيْكُمْ

آج تم کو تمہارے کاموں کا بدلہ ملے گا۔ یہ ہمارا دفتر ہے جو تمہارے مقابلے میں ٹھیک ٹھیک

بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

بول رہا ہے تم جو کچھ کیا کرتے تھے، ہم لکھواتے جاتے تھے۔

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ

سو جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے تو ان کے پروردگار ان کو

رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۰﴾ وَاَمَّا

اپنی رحمت میں داخل فرمائیں گے یہ بڑی واضح کامیابی ہے۔ اور جن

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ

لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا) بھلا ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنائی نہ جاتی تھیں؟

فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا

سو تم نے تکبر کیا اور تم نافرمان لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا

قِيْلَ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کوئی شک نہیں، تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے کہ قیامت کیا ہے؟

قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ ۙ اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا
محض ایک خیال سا تو ہم کو بھی ہوتا ہے اور ہم کو
وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
(اس پر) یقین نہیں۔ اور (اس وقت) ان کو اپنے تمام برے اعمال
عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٣﴾
ظاہر ہو جائیں گے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔
وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ
اور ارشاد ہو گا جس طرح تم نے اس دن کے آنے کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم تمہیں
هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٣٤﴾
بھلا دیں گے (پرواہ نہ کریں گے) اور تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اور تمہارا کوئی مددگار نہیں۔
ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
یہ اس لیئے ہے کہ تم اللہ کی آیات کا مذاق اڑاتے تھے اور دنیا کی زندگی نے تم کو
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا
دھوکے میں ڈال رکھا تھا سو آج نہ تو یہ لوگ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے اور نہ
هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ
ان کی توبہ قبول کی جائے گی۔ سو تمام تعریفیں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو
وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ
آسمانوں کا رب ہے اور زمین کا رب ہے (اور) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٧﴾ ع ٤
اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے اور وہ غالب (اور) دانا ہے۔

الجزء ۲۶

سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۵ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۵ سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

حٰمٓ ۚ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۲﴾

حٰمٓ۔ یہ کتاب اللہ غالب حکمت والے کی طرف سے نازل ہوئی ہے۔

مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے حکمت کے ساتھ اور ایک میعادِ معین

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾

کے لیے پیدا فرمایا ہے۔ اور کافروں کو جس چیز سے ڈرایا جاتا ہے وہ (اس سے) منہ پھیر لیتے ہیں۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا

فرمایئے دیکھو تو! جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، مجھے دکھاؤ انہوں نے

خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ؕ اِيْتُوْنِيْ

زمین کا کون سا حصہ پیدا کیا یا ان کی آسمانوں میں کوئی شراکت ہے؟ اس سے پہلے کی کوئی

بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ

کتاب ہو تو میرے پاس لاؤ یا اگر تم سچے ہو تو کوئی پہلے سے نقل شدہ

صٰدِقِيْنَ ﴿۴﴾ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

مضمون لاؤ۔ اور اس شخص سے بڑھ کر کون گمراہ ہوسکتا ہے جو اللہ کے سوا ایسے کو پکارے

مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ

جو قیامت تک اُسے جواب نہ دے سکے اور اُسے ان کے

دُعَآءِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝٥ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ

پکارنے کی خبر ہی نہ ہو۔ اور جب لوگ جمع کیے جائیں گے تو وہ (بت) ان کے

اَعْدَآءً وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝٦ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ

دشمن ہوں گے اور ان کی عبادت سے انکار کریں گے۔ اور جب ہماری واضح

اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

آیات ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ حق کے بارے میں جب وہ ان کے پاس

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٧ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ

آچکا، کہتے ہیں کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔ کیا یہ کہتے ہیں کہ اس کو (پیغمبر نے اپنی طرف سے) گھڑ لیا ہے۔ آپ فرما دیجیے

افْتَرَيْتُهٗ فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ

کہ اگر میں نے اس کو (اپنی طرف سے) بنایا ہو تو پھر تم لوگ مجھے اللہ سے ذرا بھی نہیں بچا سکتے، وہ

اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا بَيْنِيْ

خوب جانتا ہے تم اس (قرآن کے) بارے میں جو باتیں بناتے ہو۔ وہی میرے اور تمہارے درمیان

وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝٨ قُلْ مَا كُنْتُ

گواہ کافی ہے، اور وہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ فرما دیجیے کہ میں کوئی

بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ وَلَا

نیا پیغمبر تو نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا (سلوک) ہوگا اور تمہارے ساتھ کیا۔ میں تو

بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ

صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے پاس وحی آتی ہے اور میرا منصب تو صاف صاف (انجام بد سے)

مُّبِيْنٌ ۝٩ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

ڈرانا ہے۔ فرما دیجیے دیکھ لو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو

وَ كَفَرْتُمْ بِهٖ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

اور تم نے اس کا انکار کیا اور بنی اسرائیل میں سے کوئی گواہ اس جیسی (کتاب) پر گواہی

عَلٰى مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَ اسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

دے پھر ایمان لے آئے، اور تم تکبر ہی میں رہو۔ بے شک اللہ ظالم

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۱۰ وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع

لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتے۔ اور کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں کہ اگر

لَوْ كَانَ خَيْرًا مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَيْهِ ؕ وَ اِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا بِهٖ

یہ (دین) کوئی اچھی چیز ہوتی تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے پہلے نہ چلے جاتے اور جب ان لوگوں کو اس

فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ۝۱۱ وَ مِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ

(قرآن) سے ہدایت نصیب نہ ہوئی تو یہ کہیں گے یہ پرانا جھوٹ ہے۔ اور اس سے پہلے موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰۤى اِمَامًا وَّ رَحْمَةً ؕ وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

کی کتاب بھی جو راہنما اور رحمت تھی اور یہ ایک کتاب جو عربی زبان میں ہے اس کی تصدیق

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ۝۱۲ ۚ

کرتی ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور (خلوص سے) نیکی کرنے والوں کو خوش خبری سنائے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان لوگوں پر نہ

عَلَيْهِمْ وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ لوگ جنت کے رہنے والے ہیں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَ وَصَّيْنَا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے (یہ) ان اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو

ع ۱ ۲

الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا

اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس کی ماں نے بڑی مشقت کے ساتھ اس کو پیٹ میں

وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

رکھا اور تکلیف سے اس کو جنا اور اس کا پیٹ میں رکھنا اور اس کا دودھ چھڑانا تیس ماہ میں (پورا) ہوتا ہے

حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۙ قَالَ

یہاں تک کہ جب وہ خوب جوان ہو جاتا ہے اور چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے

رَبِّ اَوْزِعْنِيْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْۤ اَنْعَمْتَ

اے میرے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ آپ نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ

فرمائے ہیں، ان کا شکر ادا کروں اور یہ کہ نیک کام کروں جن کو آپ پسند فرمائیں

وَاَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

اور میری اولاد میں بھی میرے لیئے صلاحیت پیدا فرما دیجیئے۔ مَیں آپ کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اور یقیناً

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ

میں فرمانبردار ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے نیک اعمال ہم

مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْۤ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ

قبول فرمائیں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے۔ یہ اہلِ جنت میں ہوں گے۔

وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْ

یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا تھا۔ اور جو

قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ اَتَعِدٰنِنِيْۤ اَنْ اُخْرَجَ

شخص اپنے ماں باپ سے کہتا ہے کہ میں تم سے بیزار ہوں، کیا تم مجھے یہ بتاتے ہو کہ میں (زمین سے)

وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ

نکالا جاؤں گا اور یقیناً بہت سے لوگ مجھ سے پہلے گزر چکے۔ اور وہ دونوں اللہ سے فریاد کر رہے ہیں،

اللّٰهَ وَيْلَكَ اٰمِنْ ۖ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَيَقُوْلُ

(کہتے ہیں) تیرا ناس ہو! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ تو وہ کہتا ہے

مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ

جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں

مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿١٨﴾ وَلِكُلٍّ

اللہ کا وعدہ پورا ہو کر رہا۔ بے شک یہ خسارہ میں رہے۔ اور ہر ایک کو

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ

ان کے اعمال کی وجہ سے الگ الگ درجے ملیں گے۔ غرض یہ کہ ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلہ ملے گا

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى

اور ان پر زیادتی نہ کی جائے گی۔ اور جس دن کافر دوزخ کے سامنے

النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا

لائے جائیں گے کہ تم اپنی لذت کی چیزیں اپنی دنیا کی زندگی میں حاصل کر چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ

اور تم ان سے فائدہ اٹھا چکے۔ سو آج تم کو ذلت کا عذاب دیا جائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ

اس لیے کہ تم دنیا میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ

وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ؕ اِذْ ع ۲۶/۲

سے کہ تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے۔ اور (قوم) عاد کے (قومی) بھائی (ھود علیہ السلام) کا ذکر کریں

اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ

جب انہوں نے اپنی قوم کو ڈرایا (جو) احقاف (ایسی جگہ جہاں ریت کے خمار تو دے ہوں) میں

مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖۤ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا

(رہتے تھے) اور ان سے پہلے اور ان سے پیچھے بہت سے ڈرانے والے (پیغمبر اب تک) گزر چکے (جو کہتے تھے) کہ تم

اللّٰهَ ؕ اِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۲۱﴾

صرف اللہ کی عبادت کیا کرو۔ بے شک مجھے تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے۔

قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا

وہ کہنے لگے کہ کیا تم ہمارے پاس اس ارادے سے آئے ہو کہ ہم کو ہمارے معبودوں سے پھیر دو۔ اگر

تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ اِنَّمَا

سچے ہو تو جس (عذاب) کا ہم سے وعدہ کرتے ہو وہ لے آؤ۔ انہوں نے فرمایا

الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّاۤ اُرْسِلْتُ بِهٖ

بے شک پورا علم اللہ کے پاس ہے اور مجھے تو جو پیغام دے کر بھیجا گیا وہ تم کو پہنچا رہا ہوں

وَلٰكِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

ولیکن میں تم کو دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نری جہالت کی باتیں کرتے ہو۔ سو ان لوگوں نے

عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ

جب اس بادل کو اپنی وادیوں کے مقابل آتے دیکھا تو کہنے لگے، یہ بادل ہے

مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا

جو ہم پر برسے گا۔ (نہیں!) بلکہ یہ وہ ہے جس کی تم جلدی مچاتے تھے۔ آندھی ہے جس

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا

میں دردناک عذاب ہے جو اپنے پروردگار کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی۔ چنانچہ

فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي

وہ ایسے ہو گئے کہ سوائے ان کے گھروں کے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا۔ ہم گناہگاروں کو ایسے

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ

ہی سزا دیا کرتے ہیں۔ یقیناً ہم نے ان لوگوں کو ایسے کاموں میں قدرت دی تھی

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ

جن میں تم لوگوں کو قدرت نہیں دی گئی۔ اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل دیئے تھے۔

اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ

تو نہ تو ان کے کان ہی ان کے کچھ کام آ سکے اور نہ ان کی آنکھیں

مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ وَحَاقَ

اور نہ ان کے دل، چونکہ وہ لوگ اللہ کی آیات کا (ضد سے) انکار کرتے تھے۔

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا ع ۲۶

اور جس (عذاب) کا مذاق اڑایا کرتے تھے اس نے ان کو آ گھیرا۔ اور یقیناً ہم نے تمہارے

مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

آس پاس کی بستیاں بھی تباہ کیں اور بار بار (اپنی) نشانیاں بھی ظاہر کیں تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

رجوع کریں۔ سو اللہ کے سوا جن کو ان لوگوں نے (اللہ کا) قرب حاصل کرنے کے لیے (اپنا) معبود بنا

دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ

رکھا ہے، انہوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی۔ بلکہ وہ ان سے غائب ہو گئے۔ اور یہ

اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ

محض ان کا جھوٹ تھا اور ان کی گھڑی ہوئی بات۔ اور جب ہم نے جنوں میں سے کئی شخص

نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا

آپ کی طرف متوجہ فرمائے کہ قرآن سنیں۔ پس جب وہ اس

حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى

(قرآن) کے پاس آئے تو کہنے لگے خاموش رہو۔ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کو

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا

ڈرانے کے لیۓ اس کے پاس گئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے

كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

جو موسیٰ (علیہ السلام) کے بعد نازل فرمائی گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی

يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

تصدیق کرتی ہے (اور) حق اور راہِ راست کی طرف راہنمائی کرتی ہے۔

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کا کہنا مانو اور اس پر ایمان لے آؤ وہ (اللہ) تمہارے گناہ

مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾

معاف کر دیں گے اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ رکھیں گے۔

وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي

اور جو اللہ کی طرف بلانے والے کی بات نہ مانے گا تو وہ زمین میں (چھپ کر یا بھاگ کر اللہ کو)

الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ

ہرا نہیں سکتا اور اُس (اللہ) کے سوا اس کے کوئی حامی بھی نہ ہوں گے۔ ایسے لوگ

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ

صریح گمراہی میں ہیں۔ کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ

آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اور ان کے پیدا کرنے میں تھکا نہیں۔ وہ اس پر قدرت رکھتا ہے

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کہ مُردوں کو زندہ کر دے۔ کیوں نہیں! بے شک وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿۳۳﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى

قادر ہے۔ اور جس دن کافر آگ کے سامنے پیش کیے

النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ

جائیں گے (پوچھا جائے گا) کیا یہ سچ نہیں ہے؟ کہیں گے ہاں! ہمارے پروردگار کی قسم۔

قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿۳۴﴾

ارشاد ہوگا کہ تم (دنیا میں) انکار کیا کرتے تھے تو (اس لیے) اب عذاب (کے مزے) چکھو۔

فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا

پس آپ صبر کیجیے جیسے اور باہمت پیغمبروں نے صبر کیا تھا اور ان لوگوں کے لیے

تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَا

(عذاب کی) جلدی نہ کیجیے۔ کہ جس روز یہ اس چیز کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ

تو (خیال کریں گے) گویا وہ (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔ یہ (قرآن) پیغام ہے۔ سو

يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع

وہی ہلاک ہوں گے جو نافرمان تھے۔

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۸ رُكُوْعَاتُهَا ۴

آیات ۳۸ سورۂ محمد (ﷺ) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا (اللہ نے) ان کے اعمال

اَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا

برباد کر دیئے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کیئے اور وہ اس سب پر ایمان لائے جو

بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ

محمد (ﷺ) پر نازل فرمایا گیا ہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے حق ہے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ

(اللہ نے) ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان کی حالت سنوار دی۔ یہ اس لیئے کہ جن لوگوں نے

كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ

کفر کیا، انہوں نے جھوٹ کی پیروی کی اور یہ کہ جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے

مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝

(دین) حق کے پیچھے چلے۔ اس طرح اللہ لوگوں کے لئے ان کے حالات بیان فرماتے ہیں۔

فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى

پس جب تمہارا کافروں سے مقابلہ ہو تو (ان کی) گردنیں مارو یہاں تک کہ جب

اِذَاۤ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ

ان کو خوب قتل کر چکو تو (جو گرفتار ہوں انہیں) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اس کے بعد یا تو احسان کر کے (چھوڑ

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ؕ

(دو) اور یا معاوضہ لے کر، یہاں تک کہ لڑائی (فریق مقابل) اپنے ہتھیار پھینک دے۔ یہ (حکم) ہے اور اگر اللہ

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۟ بَعْضَكُمْ

چاہتے تو (اور طرح) ان سے انتقام لے لیتے ولیکن تاکہ تم میں سے ایک کو دوسرے کے ذریعہ سے

بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

(مقابلہ کروا کے) آزمائے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہو جاتے ہیں تو وہ ان کے اعمال کو ہرگز ضائع

اَعْمَالَهُمْ ۝ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝ وَيُدْخِلُهُمُ

نہ فرمائیں گے، ان کو سیدھے رستے پر چلائیں گے اور ان کی حالت درست رکھیں گے۔ اور ان کو بہشت میں

الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ

داخل فرمائیں گے جس سے ان کو شناسا کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی

تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝ وَالَّذِيْنَ

مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کریں گے اور تم کو ثابت قدم رکھیں گے۔ اور جو لوگ

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

کافر ہیں تو ان کے لیے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال کو برباد کر دیں گے۔ یہ اس لیے کہ انہوں

كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝ اَفَلَمْ

نے اللہ کے اتارے ہوئے (احکام) کو ناپسند کیا سو اُس نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ تو کیا

يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

انہوں نے دنیا میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ جو لوگ ان سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

ہو گزرے ہیں ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔ اور کافروں کے لیے

أَمْثَالُهَا ۝١٠ ذٰلِكَ بِأَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ایسا ہی ہو گا۔ یہ اس لیے کہ ایمان والوں کا کارساز اللہ ہے

وَأَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع إِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ ع ۵

اور یہ کہ کافروں کا کوئی کارساز نہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں کو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لائے اور نیک کام کیے، ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ (دنیا کے) فائدے اٹھاتے ہیں

وَيَأْكُلُوْنَ كَمَا تَأْكُلُ الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝١٢

اور وہ اس طرح کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

وَكَأَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ

اور بہت سی بستیاں آپ کی اس بستی سے جس کے رہنے والوں نے آپ کو بے گھر کر دیا ہے، طاقت میں

الَّتِيْٓ أَخْرَجَتْكَ ۚ أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ۝١٣ أَفَمَنْ

بڑھی ہوئی تھیں۔ ہم نے ان کو ہلاک کر دیا تو کوئی ان کا مددگار نہ تھا۔ بھلا جو شخص

كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

اپنے پروردگار کے سیدھے راستے پر ہو وہ ان لوگوں کی طرح ہو سکتا ہے جن کی برائیاں اُن کو

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ۝١٤ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ

بھلی معلوم ہوتی ہوں اور جو اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہوں۔ جس جنت کا پرہیزگاروں سے وعدہ

الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ

کیا جاتا ہے، اس کی کیفیت یہ ہے کہ اس میں بہت سی نہریں تو ایسے پانی کی ہوں گی جو خراب نہیں ہو گا

مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ

اور بہت سی نہریں ایسے دودھ کی ہوں گی جس کا ذائقہ تبدیل نہ ہوگا اور بہت سی نہریں ایسی شراب کی

لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ

ہوں گی جو پینے والوں کے لیے بہت لذیذ ہوگی اور بہت سی نہریں بالکل صاف شہد کی ہوں گی اور ان

فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ

کے لیے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے اور ان کے پروردگار کی طرف سے بخشش ہوگی۔ کیا یہ ان جیسے ہو

هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

سکتے ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے اور کھولتا ہوا پانی ان کو پلایا جائے گا تو وہ ان کی انتڑیوں کے

اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا

ٹکڑے کر دے گا۔ اور ان میں بعض لوگ ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں یہاں تک کہ

خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا

جب آپ کے پاس سے باہر جاتے ہیں تو اہل علم سے کہتے ہیں کہ آپ نے

قَالَ اٰنِفًا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

ابھی کیا فرمایا تھا؟ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں پر مہر کر دی ہے اور یہ

وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ

اپنے نفس کی خواہشوں پہ چلتے ہیں۔ اور جو لوگ راہ پر ہیں (اللہ) ان کو زیادہ

هُدًى وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ

ہدایت دیتے ہیں اور ان کو پرہیزگاری عطا فرماتے ہیں۔ تو کیا یہ قیامت کو دیکھ رہے ہیں

اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا

کہ ان پر اچانک آجائے۔ سو اس کی نشانیاں تو آچکی ہیں تو جب یہ (قیامت) ان کے سامنے آکھڑی

جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
ہوئی تو اس وقت ان کو نصیحت کہاں سے ہوگی۔ پس جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ
اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے بھی۔ اور اللہ تمہارے
يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۲۸
چلنے پھرنے اور رہنے سہنے سے باخبر ہیں۔ اور ایمان والے لوگ کہتے ہیں
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ
کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل نہیں ہوتی؟ سو جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہوتی ہے
وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
اور اس میں جہاد کا ذکر ہوتا ہے، تو جن لوگوں کے دلوں میں
مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
بیماری (نفاق) ہے آپ ان کو دیکھتے ہیں وہ آپ کی طرف ایسے دیکھتے ہیں جیسے کسی پر موت کی
الْمَوْتِ ؕ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۘ
بے ہوشی طاری ہو۔ پس ان کے لیے خرابی ہے۔ فرمانبرداری اور اچھی بات کہنا (خوب ہے)۔
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۘ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا
پھر جب (جہاد کا) فیصلہ پکا ہو گیا تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہتے تو ان کے لیے
لَّهُمْ ﴿۲۱﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي
بہتر ہوتا۔ (اے منافقو!) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم کو اقتدار مل جائے تو ملک میں
الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خرابی کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو۔ یہ وہ لوگ ہیں

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

جن کو اللہ نے اپنی رحمت سے دور کر دیا پھر ان کو بہرہ کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ تو کیا

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ

یہ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (ان کے) دلوں پر ان کے قفل لگ رہے ہیں۔ بے شک جو

الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ

لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ پھیر کر

الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

ہٹ گئے شیطان نے انہیں یہ کام خوبصورت کر کے دکھایا اور انہیں لمبی عمر کا وعدہ دیا۔ یہ اس لیئے

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ سَنُطِيْعُكُمْ

ہوا کہ انہوں نے ایسے لوگوں سے جو اللہ کے اتارے ہوئے احکام کو ناپسند کرتے ہیں کہا کہ بعض باتوں

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ

میں ہم تمہاری اطاعت کریں گے۔ اور اللہ ان کی پوشیدہ باتوں سے واقف ہیں۔ سو ان کا کیا حال ہوگا

اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾

جب فرشتے ان کی جان قبض کرتے ہوں گے، ان کے مونہوں پر اور ان کی پشتوں پر مارتے جاتے ہوں گے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ

یہ اس لیئے کہ جو طریقہ اللہ کی ناراضگی کا سبب تھا یہ اُسی پر چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے، تو اُس

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۲۸﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ع ۲ ۴ ۷

نے ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔ کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾ وَلَوْ نَشَاۗءُ

وہ یہ سوچتے ہیں کہ اللہ ان کی دلی عداوتوں کو ظاہر نہیں کریں گے۔ اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ

لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ

آپ کو دکھا بھی دیتے تو آپ اُن کو اُن کے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور آپ انہیں ان کے

لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

اندازِ گفتگو سے پہچان لیں گے۔ اور اللہ تم سب کے اعمال سے واقف ہیں۔ اور ہم تم سب لوگوں کو

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَاَ

ضرور آزمائیں گے تاکہ جو تم میں جہاد کرنے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں، ان کو معلوم کریں اور

اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ

تمہارے حالات کو پرکھیں۔ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور انہوں نے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ

اللہ کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ان پر راستہ

لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ

واضح ہو چکا تھا۔ یہ لوگ اللہ کا ہرگز کوئی نقصان نہ کرسکیں گے اور وہ (اللہ) ان کی کوششوں

اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

کو مٹا دیں گے۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾ اِنَّ

اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال کو ضائع مت ہونے دو۔ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ

جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کی راہ سے روکتے رہے پھر وہ

مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾ فَلَا

کافر ہی مر گئے تو اللہ ان کو کبھی نہ بخشیں گے۔ سو تم

تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ

ہمت مت ہارو اور صلح کی طرف مت بلاؤ اور تم ہی غالب رہو گے۔

وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہیں اور وہ تمہارے اعمال میں ہرگز کمی نہ کریں گے۔ یہ دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

زندگی محض اک کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿۳۶﴾ اِنْ

تمہارا اجر دے گا اور تم سے تمہارے مال طلب نہیں کرے گا (یعنی اجر دولت کی بناء پر نہیں ملے گا) اگر وہ (اللہ) تم سے

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾

یہ (یعنی تمہارے مال) طلب کرے پھر اس میں شدت کردے تو تم بخل کرنے لگو اور وہ تمہاری ناگواری ظاہر کردے۔

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ

ہاں تم ایسے ہی لوگ ہو کہ تمہیں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے

اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا

بلایا جاتا ہے تو بعض تم میں سے بخل کرتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے

يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ

سو بے شک وہ خود سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہیں اور تم سب محتاج ہو

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا

اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ (اللہ) تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا فرما دیں گے

يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ۴

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۹ رُکُوعَاتُھا ۴

آیات ۲۹ سورۂ فتح مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۙ﴿۱﴾ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا

بے شک ہم نے آپ کو کھلم کھلا فتح دی۔ تاکہ اللہ آپ کی سب اگلی پچھلی خطائیں

تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

معاف فرما دیں اور آپ پر اپنے احسانات کی تکمیل کر دیں

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

اور آپ کو سیدھے راستے پر چلائیں۔ اور اللہ آپ کی زبردست

عَزِيْزًا ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

مدد فرمائیں۔ وہی تو ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں پر تسلی نازل فرمائی

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

تاکہ ان کے ایمان کے ساتھ اور ایمان بڑھے۔ اور آسمانوں اور زمین کا سب لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿۴﴾

اللہ ہی کا ہے اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تاکہ اللہ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ایسی بہشتوں میں داخل فرمائیں جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ

نہریں جاری ہیں۔ جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور اُن سے اُن کے گناہوں کو دور کر دیں

وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝٥ وَّيُعَذِّبَ

اور یہ اللہ کے نزدیک بڑی کامیابی ہے۔ اور منافق مردوں

الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ

عذاب دیں جو اللہ کے ساتھ بُرے بُرے گمان رکھتے ہیں۔ ان پر بُرا وقت پڑنے والا ہے۔

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

اور اللہ ان پر غضب ناک ہوئے اور ان کو اپنی رحمت سے دور کر دیا۔ اور ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝٦ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

اور وہ بہت بُرا ٹھکانہ ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

اور اللہ غالب، حکمت والے ہیں۔ بے شک ہم نے آپ کو گواہی دینے والے اور خوش خبری دینے

وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

والے اور (انجام بد سے) ڈرانے والے بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ تم لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩

اور ان (پیغمبر) کی مدد کرو اور ان کی تعظیم کرو اور صبح و شام اس (اللہ) کی تسبیح میں لگے رہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ

بے شک جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ (واقعی میں) اللہ سے

اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى

بیعت کرتے ہیں اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے تو (بیعت کے بعد) جو عہد کو توڑے، تو توڑنے والے

نَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

کا وبال خود اُسی پر ہے۔ اور جو شخص اس بات کو پورا کرے گا جس کا (بیعت میں) اللہ سے عہد کیا ہے تو وہ اسے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ ع ١٠

عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ جو دیہاتی پیچھے رہ گئے ہیں وہ عنقریب آپ سے کہیں گے

شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

کہ ہمیں ہمارے مال اور ہماری اولاد نے مصروف رکھا سو ہمارے لیئے معافی طلب فرمائیے۔ یہ لوگ

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ

زبان سے جو کہتے ہیں وہ ان کے دل میں نہیں۔ فرما دیجئے سو وہ کون ہے جو اللہ کے سامنے تمہارے لیئے

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۭ

کسی چیز کا (بھی) اختیار رکھتا ہو اگر وہ (اللہ) تم کو کوئی نقصان پہنچانا چاہیں یا تمہیں کوئی نفع پہنچانا

بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ

چاہیں، بلکہ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ بلکہ تم نے تو یہ خیال

اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ

کیا کہ پیغمبر اور ایمان والے اپنے گھروں کو کبھی لوٹ کر نہ آئیں گے۔

اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

اور یہ بات تمہارے دلوں کو بھلی لگی تھی اور (اسی لیئے) تم نے بُرے بُرے گمان کیئے

وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿١٢﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور تم برباد ہونے والے لوگ ہوگئے۔ اور جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان نہ لائے گا

فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿١٣﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

تو ہم نے کافروں کے لیئے دوزخ تیار کر رکھی ہے۔ اور اللہ ہی کی ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت۔

وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

وہ جس کو چاہیں بخش دیں اور جس کو چاہیں سزا دیں۔

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ

اور وہ اللہ بڑے بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ جو لوگ پیچھے رہ گئے تھے وہ عنقریب کہیں گے،

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ

جب تم (خیبر کی) غنیمتیں لینے چلو گے کہ ہم کو بھی اجازت دیں کہ ہم آپ کے ساتھ چلیں۔ وہ لوگ چاہتے

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

ہیں کہ اللہ کے حکم کو بدل ڈالیں۔ فرما دیجئے کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے!

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

اسی طرح اللہ نے پہلے سے فرما دیا ہے۔ پھر کہیں گے بلکہ

تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

تم تو ہم سے حسد کرتے ہو۔ کوئی نہیں یہ لوگ خود بہت کم بات سمجھتے ہیں۔ پیچھے

لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ

رہ جانے والے دیہاتیوں سے فرما دیجئے کہ عنقریب تم لوگ ایسے لوگوں کی طرف بلائے جاؤ گے جو سخت

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

لڑنے والے ہوں گے۔ (کہ یا تو) ان سے لڑتے رہو یا وہ مطیع ہو جائیں۔ سو اگر تم اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

تو اللہ تم کو نیک بدلہ دیں گے۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے جیسا کہ پہلے روگردانی

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶﴾ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى

کر چکے ہو تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دیں گے۔ نہ اندھے پر کوئی

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ

گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرے گا، وہ اس کو ایسی بہشتوں میں داخل کریں گے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے تابع نہریں جاری ہوں گی۔ اور جو روگردانی کرے گا اس کو دردناک عذاب کی سزا

اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ ع ٦

دیں گے۔ بے شک اللہ خوش ہوئے ان ایمان والوں سے جو درخت کے نیچے آپ کی بیعت

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

کر رہے تھے ان کے دلوں میں جو (خلوص) تھا سو وہ بھی اللہ کو معلوم تھا پس اللہ نے ان پر

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً

اطمینان نازل فرمایا اور انہیں جلدی فتح عطا فرما دی۔ اور بہت سی غنیمتیں بھی

يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ

(دیں) جن کو یہ لوگ لے رہے ہیں اور اللہ زبردست حکمت والے ہیں۔ اللہ نے تم

اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ

سے بہت سی غنیمتوں کا وعدہ فرما رکھا ہے جن کو تم لو گے۔ سو سر دست تم کو یہ دے دی

وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تا کہ ایمان والوں کے لیئے (قدرت کا ایک) نمونہ

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا

بن جائے اور وہ تم کو سیدھے راستے پر چلائیں۔ اور ایک (فتح) اور بھی ہے جو

النصف ع ٦

عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
تمہارے ہاتھ نہیں آئی، اللہ اس کو احاطہ میں لیے ہوئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر
قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ
قادر ہیں۔ اور اگر یہ کافر تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگتے
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ
پھر نہ ان کا کوئی کارساز ہوتا اور نہ مددگار۔ یہی اللہ کا دستور ہے
الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ
جو پہلے سے چلا آتا ہے اور آپ اللہ کے دستور میں ہرگز تبدیلی نہ
تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِىْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ
پائیں گے۔ اور وہی ہے جس نے اُن (کفار) کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے
عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ
مکہ (مکرمہ) کے قرب میں روک دیئے بعد اس کے کہ تم کو ان پر قابو دے دیا تھا۔
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
اور اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہے ہیں۔ یہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْىَ مَعْكُوْفًا
اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور کو جو رُکا ہوا رہ گیا (اس وقت) اس کے
اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
موقع پر پہنچنے سے روکا۔ اور اگر بہت سے ایمان والے مرد اور بہت سی ایمان والی عورتیں نہ ہوتیں جن
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ
کی تم کو خبر بھی نہ تھی یعنی ان کے پس جانے کا احتمال نہ ہوتا، جس پر ان کی وجہ سے تم کو بھی بے خبری

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

میں ضرر پہنچتا (تو ابھی فتح ہو جاتی)۔ (مگر تاخیر اس لیے ہوئی) تاکہ اللہ اپنی رحمت میں

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

جس کو چاہیں داخل فرمالیں۔ اگر (دونوں فریق) الگ الگ ہو جاتے تو ہم ان میں سے کافروں کو

اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

دردناک سزا دیتے۔ جب ان کافروں نے اپنے دل میں ضد کو جگہ دی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ

(اور) ضد بھی جاہلیت کی، تو اللہ نے اپنے پیغمبر اور ایمان والوں پر اپنی طرف سے

وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا

تسکین نازل فرمائی اور ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور وہ اُسی کے

اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۶﴾ ع ۴

مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتے ہیں۔

لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ

اللہ نے اپنے پیغمبر کو سچا خواب دکھایا جو حق کے مطابق ہے کہ ان شاء اللہ تم لوگ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ مُحَلِّقِيْنَ

مسجدِ حرام میں ضرور داخل ہو گے امن و امان کے ساتھ۔ کوئی اپنے سر منڈاتے ہوئے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۭ فَعَلِمَ مَا لَمْ

اور کوئی بال کتراتے ہوئے، تم کو کوئی خطرہ نہیں ہوگا۔ سو اسے (اللہ کو) وہ باتیں معلوم ہیں جو تم

تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿۲۷﴾ هُوَ

کو معلوم نہیں، سو اس نے اس کے علاوہ بھی پہلے ایک فتح دے دی۔ وہی ہے جس

الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
نے اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾
تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کرے۔ اور اللہ گواہ کافی ہے۔
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى
محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ کافروں کے مقابلہ میں
الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا
سخت ہیں اور آپس میں مہربان ہیں (اے مخاطب) تُو ان کو دیکھے گا (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (کبھی)
يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۖ سِيْمَاهُمْ فِيْ
سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں (اور) ان کے آثار سجدوں کی وجہ
وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ
سے ان کے چہروں پہ نمایاں ہیں۔ ان کے یہ اوصاف تورات میں ہیں اور انجیل میں ان کا
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ
یہ وصف ایسے ہے جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو مضبوط کیا پھر
فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگی تاکہ
لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اس سے کافروں کا جی جلائے۔ جو لوگ ان میں سے ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾
اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے (گناہوں کی) بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے پیغمبر (کی اجازت) سے پہلے تم

وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

سبقت نہ کیا کرو (بولا نہ کرو) اور اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سننے والے جاننے والے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ

اے ایمان والو! اپنی آوازیں پیغمبر کی آواز سے بلند نہ کیا کرو

النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ

اور نہ ان سے ایسے کھل کر بات کیا کرو جیسے آپس میں کھل کر (بے تکلفی سے) بات کرتے ہو

لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝

ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں،

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ

اللہ نے ان کے دل پرہیزگاری کے لیے آزما لیے ہیں ان کے لیے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ

بخشش ہے اور بہت بڑا صلہ ہے۔ بے شک جو لوگ حجروں کے باہر سے

وَرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ

آپ کو پکارتے ہیں، ان میں اکثر کو عقل نہیں۔ اور اگر یہ

صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ

لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ خود ان کے پاس باہر تشریف لے آتے تو یہ ان کے لیے بہتر ہوتا اور

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! اگر کوئی بدکار تمہارے پاس کوئی خبر لائے

بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْۤا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى

تو تحقیق کر لیا کرو کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی نقصان نہ پہنچا دو پھر

مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

اپنے کیے پر پچھتانا پڑے۔ اور جان رکھو کہ تم میں اللہ تعالیٰ کے

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ

پیغمبر ہیں ۔ اگر بہت سی باتوں میں وہ تمہارا کہنا مانیں تو تم کو نقصان پہنچے ولیکن

اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

اللہ نے تمہارے لیے ایمان کو محبوب بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا اور کفر

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور گناہ اور نافرمانی سے تم کو نفرت دے دی۔ یہی لوگ درست

الرّٰشِدُوْنَ ۝ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

راستے پر ہیں اللہ کی مہربانی اور احسان سے۔ اور اللہ جاننے والے حکمت

حَكِيْمٌ ۝ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا

والے ہیں۔ اور اگر ایمان والوں میں سے دو فریق آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا

(انصاف کے ساتھ) صلح کرا دو۔ پھر اگر ان میں سے ایک فریق دوسرے پر زیادتی کرے تو

الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ

اس فریق سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ اللہ کے حکم کی طرف رجوع ہو جائے۔ پھر اگر رجوع

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ

ہو جائے تو ان دونوں میں عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کا خیال رکھو بے شک اللہ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا

انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتے ہیں۔ بے شک ایمان والے تو سب بھائی ہیں سو اپنے دو

بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ ع

بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

الثلثة ۲۶-۲۷-۲۸

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے

اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ

شاید کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اڑائیں)

عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور ایک دوسرے کو طعنہ نہ دو

وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

اور نہ ایک دوسرے کو خراب نام سے پکارو۔ ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

بُرا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جو باز نہ آئیں گے تو وہی

الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا

ظلم کرنے والے ہیں۔ اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچا کرو

مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا

بےشک بعض گمان گناہ ہوتے ہیں اور (ایک دوسرے کا) تجسس نہ کیا کرو

وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کیا کرو۔ کیا تم میں سے کوئی اس بات کو پسند کرے گا کہ اپنے

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو اس سے تم نفرت کرو گے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو

اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ

بےشک اللہ توبہ قبول فرمانے والے مہربان ہیں۔ اے لوگو! بےشک ہم نے تم کو ایک مرد

مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ

اور ایک عورت سے پیدا فرمایا ہے اور تم کو مختلف قومیں اور خاندان بنایا تاکہ ایک دوسرے کو

لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ اِنَّ

شناخت کرسکو۔ بےشک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ

بےشک اللہ جاننے والے خبر رکھنے والے ہیں۔ یہ گنوار کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ آپ فرما دیجیے

لَّمْ تُؤْمِنُوْا وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

کہ تم ایمان تو نہیں لائے، لیکن یوں کہو کہ ہم (مخالفت چھوڑ کر) مطیع ہو گئے۔ اور ابھی تک ایمان

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا۔ اور اگر تم اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرو

لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

تو وہ (اللہ) تمہارے اعمال میں ذرا بھی کمی نہ کریں گے۔ بے شک اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

درحقیقت ایمان والے وہ لوگ ہیں جو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ

پھر شک میں نہ پڑے اور اپنے مال اور جان سے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۱۵﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ

اللہ کی راہ میں جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔ فرما دیجئے کہ کیا تم

اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو حالانکہ اللہ کو تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کی

فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَمُنُّوْنَ

خبر ہے۔ اور اللہ سب چیزوں کو جانتے ہیں۔ یہ لوگ اپنے

عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ

اسلام لانے کا آپ پر احسان رکھتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ مجھ پر اپنے اسلام لانے کا احسان نہ رکھو

بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ

بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے کہ اُس نے تم کو ایمان کی راہ دکھائی اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ

تم سچے ہو تو۔ بے شک اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتے ہیں

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾ ع ۲/۱۲

اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھ رہے ہیں۔

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا ۴۵ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۴۵ سورۂ قٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

المنزل

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ

قٓ۔ قسم ہے قرآن بزرگ کی۔ بلکہ ان کو اس پر تعجب ہوا کہ ان ہی میں سے

مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝

ایک ڈرانے والے ان کے پاس آ گئے۔ سو کافر کہنے لگے کہ یہ عجیب بات ہے۔

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝

کیا جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے یہ پھر زندہ ہونا (عقل سے) بعید ہے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

ان (کے جسموں) کو جتنا زمین (کھا کر) کم کرتی جاتی ہے یقیناً ہم جانتے ہیں اور ہمارے پاس محفوظ

حَفِيْظٌ ۝ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ

کتاب ہے۔ بلکہ سچی بات کو جب کہ وہ ان کے پاس پہنچتی ہے، جھٹلاتے ہیں غرض یہ ایک

اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ

مترلزل حالت میں ہیں۔ تو کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر آسمان کو نہیں دیکھا

كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝

کہ ہم نے اس کو کیسا بنایا اور اس کو کیسا سجایا اور اس میں کہیں شگاف تک نہیں۔

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے اور اس میں

فِيهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيجٍ ۝٧ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى

ہر طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔ تاکہ ہر رجوع ہونے والا بندہ

لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ۝٨ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

ہدایت اور نصیحت حاصل کرے۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی برسایا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيدِ ۝٩ وَالنَّخْلَ

پھر اس سے بہت سے باغ اگائے اور کھیتی کا غلہ۔ اور لمبی کھجور کے

بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ۝١٠ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ وَاَحْيَيْنَا

درخت جن کے گچھے خوب گُندھے ہوئے ہوتے ہیں۔ بندوں کے رزق دینے کے لیے اور ہم نے

بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۭ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝١١ كَذَّبَتْ

اس (بارش) سے مردہ زمین کو زندہ فرمایا۔ اسی طرح (قیامت کو) نکلنا ہوگا۔ اس سے پہلے

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝١٢

قومِ نوحؑ اور کنویں والے اور ثمود جھٹلا چکے ہیں۔

وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝١٣ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ

اور عاد اور فرعون اور لوط (علیہ السلام) کے (قومی) بھائی اور بن کے رہنے والے

وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۭ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ۝١٤

اور تبع کی قوم ان سب نے پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہمارا وعدہ (عذاب) بھی پورا ہو کر رہا۔

اَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۭ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ

کیا ہم پہلی بار پیدا فرما کر تھک گئے ہیں بلکہ یہ لوگ نئے سرے سے پیدا کرنے میں

خَلْقٍ جَدِيدٍ ۝١٥ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ

(بے دلیل) شک میں ہیں۔ اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا فرمایا اور اس کے جی میں جو خیالات

ع ۱/۵

مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَ نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ

آتے ہیں، ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگِ جاں سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿۱۶﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ

اس کے قریب ہیں۔ جب اخذ کرنے والے (فرشتے) اخذ کرتے رہتے ہیں

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

جو کہ دائیں اور بائیں بیٹھے رہتے ہیں۔ وہ کوئی لفظ منہ سے نہیں نکالتا مگر

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿۱۸﴾ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

ایک نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔ اور موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿۱۹﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ

آ پہنچی، یہ وہ چیز ہے جس سے تُو بدکتا تھا۔ اور (قیامت کے دن دوبارہ) صور پھونکا جائے گا

ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿۲۰﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا

یہی وعید کا دن ہے۔ اور ہر شخص جب (ہمارے سامنے) آئے گا تو اس کے ساتھ

سَآئِقٌ وَّ شَهِيْدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا

اس کو چلانے والا (فرشتہ) ہوگا اور وہ (اس کے اعمال کی) گواہی دے گا۔ یقیناً تُو اس دن سے غفلت

فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿۲۲﴾

میں تھا سو ہم نے تجھ پر سے تیرا پردہ (غفلت کا) ہٹا دیا۔ سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔

وَ قَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿۲۳﴾ ؕ اَلْقِيَا فِيْ

اور اس کے ساتھ رہنے والا (فرشتہ) کہے گا کہ یہ (روزنامچہ) میرے پاس حاضر ہے۔ (ارشاد ہوگا)

جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿۲۴﴾ ۙ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ہر کافر اور (حق سے) ضد رکھنے والے کو جہنم میں ڈال دو نیک کام سے روکنے والا (اور) حد سے

مُّرِيْبِ ۙ﴿۲۵﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ

باہر جانے والا (اور جو دین میں) شبہ پیدا کرنے والا ہو جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود تجویز کیا ہو۔ سو

فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿۲۶﴾ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ

ایسے شخص کو سخت عذاب میں ڈال دو۔ اُس کے ساتھ رہنے والا (شیطان) کہے گا

اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ لَا

اے ہمارے پروردگار! مَیں نے اس کو (جبراً) گمراہ نہیں کیا تھا ولیکن یہ خود ہی دور دراز کی گمراہی میں تھا۔

تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿۲۸﴾

ارشاد ہو گا میرے پاس مت جھگڑو اور میں تو پہلے ہی تمہارے پاس وعید بھیج چکا تھا۔

مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۲۹﴾ ع ۲

میرے ہاں بات بدلی نہیں جائے گی اور میں بندوں پر زیادتی کرنے والا نہیں ہوں۔

يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ

جس دن ہم دوزخ سے کہیں گے کہ کیا تُو بھر گئی؟ اور وہ کہے گی کہ کچھ

مَّزِيْدٍ ﴿۳۰﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿۳۱﴾

اور بھی ہے؟ اور جنت پرہیزگاروں کے لیئے قریب لائی جائے گی کہ کچھ دور نہ رہے گی۔

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿۳۲﴾ ۚ مَنْ خَشِيَ

یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ہر رجوع کرنے والے پابندی کرنے والے کے لیئے۔ جو رحمٰن (اللہ) سے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ۙ﴿۳۳﴾ ادْخُلُوْهَا

بے دیکھے ڈرتا رہا اور رجوع ہونے والا دل لے کر آیا۔ سلامتی کے ساتھ

بِسَلٰمٍ ۭ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا يَشَاۗءُوْنَ

اس میں داخل ہو جاؤ یہ دن ہمیشہ رہنے کا ہے۔ ان کو اس میں جو چاہیں گے ملے گا

فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ وَكَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّن

اور ہمارے پاس اور زیادہ بھی ہے۔ اور ہم ان سے پہلے بہت سی امتوں کو

قَرْنٍ هُمْ أَشَدُّ مِنْهُم بَطْشًا فَنَقَّبُوا فِي الْبِلَادِ ۖ

ہلاک کر چکے ہیں جو قوت میں ان سے کہیں زیادہ تھیں پھر وہ تمام شہروں کو چھانتے پھرتے تھے

هَلْ مِن مَّحِيصٍ ﴿٣٦﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَذِكْرَىٰ لِمَن

(تو) کیا کہیں بھاگنے کی جگہ ہے؟ بے شک اس میں اُس شخص کے لیئے بڑی عبرت ہے

كَانَ لَهُ قَلْبٌ أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ

جس کے پاس (فہیم) دل ہو یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہو۔ اور یقیناً

خَلَقْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ

ہم نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں پیدا فرمایا

أَيَّامٍ ۖ وَمَا مَسَّنَا مِن لُّغُوبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا

اور ہمیں تکان نے چھُوا تک نہیں۔ سو اُن کی باتوں

يَقُولُونَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

پر صبر کیجئے اور اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی بیان کرتے رہیئے، آفتاب نکلنے سے پہلے

وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ﴿٣٩﴾ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَأَدْبَارَ

اور چھپنے سے پہلے۔ اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کیا کیجئے اور (فرض) نمازوں

السُّجُودِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِن مَّكَانٍ

کے بعد بھی۔ اور سُن رکھو جس دن ایک پکارنے والا پاس ہی سے

قَرِيبٍ ﴿٤١﴾ يَوْمَ يَسْمَعُونَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ۚ ذَٰلِكَ

پکارے گا۔ جس دن اس چیخ کو بالیقین سب سن لیں گے یہ (قبروں سے)

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿۴۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا

نکلنے کا دن ہوگا۔ بے شک ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۴۳﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

پھر لوٹ کر آنا ہے۔ جس دن زمین اُن (مُردوں) پر سے پھٹ جائے گی

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿۴۴﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

وہ (فوراً) نکل کھڑے ہوں گے۔ یہ جمع کرنا ہمیں آسان ہے۔ ہمیں خوب معلوم ہے یہ لوگ جو کچھ کہتے

يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ ۫ فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ

ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں ہیں جو (ہمارے عذاب کی) وعید سے ڈرے

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿۴۵﴾ ع ۲ ۱۴ ۲۷

سو اس کو قرآن سے نصیحت کرتے رہیے۔

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۶۰ رُكُوْعَاتُهَا ۳

آیات ۶۰ سورۂ زاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿۱﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿۲﴾ فَالْجٰرِيٰتِ

قسم ہے ان ہواؤں کی جو غبار کو اڑاتی ہیں۔ پھر اُن (بادلوں) کی جو بوجھ کو اٹھاتے ہیں۔ پھر اُن (کشتیوں)

يُسْرًا ﴿۳﴾ فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿۴﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ

کی جو نرمی سے چلتی ہیں۔ پھر اُن (فرشتوں) کی جو حکم کے مطابق (چیزیں) بانٹتے ہیں۔ بے شک تم سے جس

لَصَادِقٌ ﴿۵﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

(قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ بالکل سچ ہے۔ اور بے شک جزا و سزا ضرور ہوگی۔ قسم ہے آسمان کی جس

الْحُبُكِ ۝ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۝ يُّؤْفَكُ عَنْهُ

میں (فرشتوں کے چلنے کے) راستے ہیں۔ بے شک تم لوگ مختلف باتوں میں پڑے ہوئے ہو۔ اس سے

مَنْ اُفِكَ ۝ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ

وہی پھرتا ہے جس کو پھرنا ہوتا ہے۔ غارت ہو جائیں بے سند باتیں کرنے والے۔ جو کہ جہالت میں

غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۝ يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ۝

بھولے ہوئے ہیں۔ پوچھتے ہیں کہ روزِ جزا کب ہو گا؟

يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ۝ ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ

اُس دن جب ان کو آگ میں عذاب دیا جائے گا۔ اپنی اس سزا کا مزہ چکھو۔

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ۝ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

یہی ہے جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ بے شک پرہیزگار لوگ بہشتوں

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ

اور چشموں میں ہوں گے۔ ان کے پروردگار نے جو ان کو عطا کیا ہو گا وہ اس کو (خوشی خوشی) لے رہے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ۝ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ

ہوں گے۔ بے شک یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) نیکوکار تھے۔ یہ لوگ رات کو

الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ۝ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝

بہت کم سوتے تھے۔ اور آخرِ شب میں بخشش مانگا کرتے تھے۔

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَفِي الْاَرْضِ

اور ان کے مال میں مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں (دونوں) کا حق تھا۔ اور یقین لانے والوں کے

اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ۝ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ۝

لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور خود تمہاری ذات میں بھی۔ تو کیا تم نہیں دیکھتے؟

وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۲۲﴾ فَوَرَبِّ

اور تمہارا رزق اور جو تم سے وعدہ (قیامت کا) کیا جاتا ہے (اس کا معین وقت) آسمان میں ہے (اللہ کے پاس ہے)۔

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ

پس آسمان اور زمین کے پروردگار کی قسم! بے شک یہ سچ ہے (ایسے) جیسے

تَنْطِقُوْنَ ﴿۲۳﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ

تم باتیں کرتے ہو۔ کیا ابراہیم (علیہ السلام) کے معزز مہمانوں کی حکایت

الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۴﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

آپ تک پہنچی ہے؟ جب وہ ان کے پاس آئے تو ان کو سلام کہا۔ انہوں نے بھی

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَآءَ

(جواب میں) سلام کہا کہ انجان لوگ لگتے ہیں۔ پھر اپنے گھر کی طرف (اندر) گئے اور ایک

بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿۲۶﴾ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۷﴾

موٹا بچھڑا (تلا ہوا) لائے۔ پس وہ ان کے سامنے رکھا (اور) فرمایا تم لوگ کھاتے کیوں نہیں؟

فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَبَشَّرُوْهُ

تو ان سے دل میں خوفزدہ ہوئے۔ انہوں نے عرض کیا مت ڈریئے اور ان کو ایک بڑے علم والے فرزند

بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ

کی بشارت دی۔ اتنے میں ان کی بی بی بولتی ہوئی آئیں پھر (حیرت سے) ماتھے پر ہاتھ مار کر

فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا

کہنے لگیں کہ (اوّل تو) بڑھیا (اور پھر) بانجھ! (فرشتے) کہنے لگے

كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۰﴾

آپ کے پروردگار نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ کچھ شک نہیں کہ وہ بڑے حکمت والے جاننے والے ہیں۔

ع ۲ ۱۸ ۴۴

وقف لازم

الجزء ٢٧

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

فرمایا اے بھیجے جانے والو! (فرشتو) پھر تمہاری مہم کیا ہے؟ انہوں نے کہا بے شک ہم

اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٣٢﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ان پر کھنگر کے

مِّنْ طِيْنٍ ﴿٣٣﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣٤﴾

پتھر برسائیں جن پر آپ کے پروردگار کے پاس (یعنی عالم غیب میں) خاص نشانیاں بھی ہیں حد سے گزرنے والوں کے لیے۔

فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣٥﴾ فَمَا

پس اس میں جتنے ایمان والے تھے ہم نے ان کو نکال لیا۔ پھر اس

وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ وَتَرَكْنَا

میں ایک گھر کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور جو

فِيْهَآ اٰيَةً لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ وَفِيْ

لوگ دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں ہم نے ان کے لیے وہاں نشانی چھوڑ دی۔ اور

مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾

موسیٰ (علیہ السلام) کے قصہ میں جب ہم نے ان کو کھلی دلیل دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔

فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ

پھر اس نے اپنی طاقت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا اور کہنے لگا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ۔ تو ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ وَفِيْ

اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا پھر انہیں دریا برد کر دیا اور وہ کام ہی ملامت کے کرتا تھا۔ اور عاد کے

عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ

حالات میں جب ہم نے ان پر نامبارک آندھی بھیجی۔ وہ جس چیز پر

مِنْ شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾ وَفِيْ

گزرتی تھی اس کو ریزہ ریزہ کیئے بغیر نہ چھوڑتی تھی۔ اور

ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ

ثمود (کے واقعہ) میں، جب ان سے کہا گیا کہ ایک مدت (تھوڑے دنوں) تک فائدہ اٹھالو۔ پس ان

اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

لوگوں نے اپنے پروردگار کے حکم سے سرکشی کی۔ سو ان کو کڑک نے آپکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

پھر نہ تو اٹھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی مقابلہ کر سکتے تھے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع ٢ ٢٤

اور ان سے پہلے نوح (علیہ السلام) کی قوم (بھی تباہ ہوئی) یقیناً وہ بڑے نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَاۗءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ

اور ہم نے آسمان کو اپنے دستِ قدرت سے بنایا اور بے شک ہم وسیع قدرت رکھنے والے ہیں۔ اور ہم

فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا

نے زمین کو بچھایا تو ہم کیا خوب بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے

زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۭ

جوڑا جوڑا بنایا تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ تو تم اللہ ہی کی طرف دوڑو۔

اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

بے شک میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے (انجامِ بد سے) صاف ڈرانے والا ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۭ اِنِّىْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥١﴾

کوئی دوسرا معبود مت بناؤ۔ یقیناً میں اس کی طرف سے تمہارے لیئے صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

اِسی طرح جو لوگ (کافر) ان سے پہلے ہو گزرے ہیں ان کے پاس جو پیغمبر آتا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ۝٥٢ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ

تھا اس کو جادوگر یا دیوانہ کہتے تھے۔ کیا یہ لوگ اس (بات) کی ایک دوسرے کو وصیت کرتے آئے

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۝٥٣ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَآ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ۝٥٤

ہیں بلکہ یہ سرکش لوگ ہیں۔ سو آپ ان کی طرف التفات نہ کیجئے کہ آپ پر کسی طرح کا الزام نہیں

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٥٥ وَمَا

اور نصیحت فرماتے رہیئے کہ بے شک نصیحت ایمان والوں کو نفع دیتی ہے۔ اور میں

خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ۝٥٦ مَآ اُرِيْدُ

نے جن اور انسان کو اسی لیئے پیدا فرمایا ہے کہ میری عبادت کریں۔ مجھے ان سے

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝٥٧

رزق کی طلب نہیں ہے اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝٥٨ فَاِنَّ

یقیناً خود اللہ ہی سب کو رزق دینے والے، زور آور (اور) مضبوط ہیں۔ تو بلاشبہ ان

لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا

ظالموں کے لیئے بھی سزا مقرر ہے جیسے ان کے ساتھیوں کے لیئے سزا تھی

يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝٥٩ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

سو مجھ سے جلدی طلب نہ کریں۔ غرض ان کافروں کے لیئے اس دن کے آنے سے بڑی خرابی ہوگی

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝٦٠ ع ٢ ٢ ٤

جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٤٩ رُكُوْعَاتُهَا ٢

آیات ۴۹ سورۂ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالطُّوْرِ ۙ﴿١﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۙ﴿٢﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۙ﴿٣﴾

اور قسم ہے طُور کی۔ اور کتاب کی جو لکھی ہوئی ہے۔ کشادہ اوراق میں۔

وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۙ﴿٤﴾ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۙ﴿٥﴾ وَالْبَحْرِ

اور آباد گھر کی (بیت المعمور)۔ اور اونچی چھت کی۔ اور ابلتے (پانی سے پُر)

الْمَسْجُوْرِ ۙ﴿٦﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۙ﴿٧﴾ مَّا لَهٗ مِنْ

ہوئے سمندر کی۔ کہ بے شک آپ کے پروردگار کا عذاب ضرور ہو کر رہے گا۔ اس کو کوئی روک

دَافِعٍ ۙ﴿٨﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۙ﴿٩﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ

نہ سکے گا۔ جس دن آسمان تھرتھرانے لگے گا۔ اور پہاڑ چلنے

سَيْرًا ؕ﴿١٠﴾ فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿١١﴾ الَّذِيْنَ هُمْ

لگیں گے۔ سو اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے جو (تکذیب کے) مشغلہ

فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۘ﴿١٢﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ

میں کھیل رہے ہیں۔ جس روز ان کو جہنم کی آگ میں دھکے دے کر

دَعًّا ؕ﴿١٣﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٤﴾

لائیں گے۔ یہ وہی آگ ہے جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۚ﴿١٥﴾ اِصْلَوْهَا

تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو (اب بھی) نظر نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ

وقف لازم

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ

پس صبر کرو یا نہ کرو تمہارے لیئے برابر ہے۔ جو کام تم کرتے تھے بے شک

مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿١٧﴾

ان ہی کا بدلہ تم کو مل رہا ہے۔ پرہیزگار لوگ بلاشبہ باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ

جو کچھ ان کو ان کے پروردگار نے بخشا اس سے خوش دل ہوں گے اور ان کا پروردگار ان کو دوزخ کے عذاب

الْجَحِيْمِ ﴿١٨﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْۗـــًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾

سے محفوظ رکھے گا۔ اپنے اعمال کے صلہ میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔

مُتَّكِـــِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ

برابر بچھائے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں سے ان کا عقد کر

عِيْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ

دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی

اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ

ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ کم

شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔ اور ہم ان کو پھل

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾ يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا

اور گوشت جس قسم کا وہ چاہیں گے دیتے رہیں گے۔ وہاں (بطور خوش طبعی کے) ایک دوسرے سے جام

كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿٢٣﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ

جھپٹ لیا کریں گے جس (کے پینے) سے نہ فضول بات ہوگی اور نہ کوئی گناہ۔ اور اُن کے لیئے نوجوان خدمت گار

غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ

جیسے چھپائے ہوئے موتی، ان کے پاس پھریں گے۔ اور وہ ایک دوسرے کی

عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ

طرف متوجہ ہو کر پوچھیں گے کہیں گے کہ بے شک ہم تو پہلے اپنے گھر میں

اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ

(اللہ سے) ڈرا کرتے تھے۔ تو اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہم کو دوزخ (لُو) کے عذاب سے

السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ

بچالیا۔ اس سے پہلے (دنیا میں) یقیناً ہم اس سے دعائیں کیا کرتے تھے بے شک وہ احسان کرنے

الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ ع ۵۴۶

والا مہربان ہے۔ تو آپ سمجھاتے رہیے کہ آپ اپنے پروردگار کے کرم سے نہ تو کاہن ہیں

وَّلَا مَجْنُوْنٍ ؕ ﴿۲۹﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ

اور نہ دیوانے۔ کیا یہ (کافر) کہتے ہیں کہ (آپ ﷺ) شاعر ہیں (اور) ہم ان کے بارے حوادثِ زمانہ (موت)

رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿۳۰﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

کا انتظار کر رہے ہیں۔ فرما دیجیے کہ انتظار کیے جاؤ سو میں بھی تمہارے ساتھ

الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ

انتظار کرتا ہوں۔ کیا ان کی عقلیں ان کو یہی سکھاتی ہیں یا یہ

هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿۳۲﴾ ۚ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا

شریر لوگ ہیں۔ کیا یہ (بھی) کہتے ہیں کہ اس (قرآن) کو (خود) گھڑ لیا ہے۔ بلکہ یہ لوگ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۳۳﴾ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا

ایمان نہیں لاتے۔ تو یہ لوگ اس طرح کا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اگر (اپنے دعوے میں)

صٰدِقِيْنَ ۝٣٤ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ

سچے ہیں تو۔ کیا یہ لوگ بغیر پیدا کرنے والے کے پیدا ہو گئے یا یہ خود (اپنے تئیں)

الْخٰلِقُوْنَ ۝٣٥ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا

پیدا کرنے والے ہیں؟ یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے (نہیں) بلکہ یہ

يُوْقِنُوْنَ ۝٣٦ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

یقین نہیں رکھتے۔ کیا آپ کے پروردگار کے خزانے ان لوگوں کے پاس ہیں یا یہ لوگ

الْمُصَيْطِرُوْنَ ۝٣٧ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ

داروغہ ہیں؟ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سُن آتے ہیں

فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝٣٨ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ

تو اُن میں جو سُن آتا ہے وہ صاف دلیل پیش کرے۔ کیا اس (اللہ) کے لئے بیٹیاں

وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ۝٣٩ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ کیا آپ ان سے صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ۝٤٠ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝٤١ اَمْ

بوجھ پڑ رہا ہے؟ کیا ان کے پاس غیب (کا علم) ہے کہ وہ اُسے لکھ لیتے ہیں؟ کیا یہ

يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۭ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ۝٤٢ اَمْ

کوئی داؤ کرنا چاہتے ہیں؟ تو کافر خود ہی داؤ میں آنے والے ہیں۔ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۭ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٤٣

ان کے لئے اللہ کے سوا کوئی معبود ہے؟ اللہ ان کے شرک سے پاک ہیں۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَاۗءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

اور اگر یہ آسمان کے ٹکڑے کو گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں گے یہ تو تہہ بہ تہہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿٤٣﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ

بادل ہے۔ پس ان کو رہنے دیجئے یہاں تک کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس (دن) میں ان

يُصْعَقُوْنَ ﴿٤٥﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا

کے ہوش اُڑ جائیں گے۔ جس دن ان کی تدبیریں ان کے کچھ کام نہ آئیں گی

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا

اور نہ (کہیں سے) ان کو مدد ملے گی۔ اور بے شک ان ظالموں کے لیے اس کے سوا

دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاصْبِرْ لِحُكْمِ

اور بھی عذاب ہے ولیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور آپ اپنے پروردگار کے حکم کے لیے صبر کیجئے

رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ

کہ بے شک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں۔ اور جب اٹھا کریں تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ پاکی

تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع ٢

بیان کریں اور رات میں بھی اس کی پاکی بیان کریں اور ستاروں کے غروب ہونے کے بعد بھی۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٦٢ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ٦٢ سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾

ستارے کی قسم جب وہ غائب ہونے لگے۔ تمہارے صاحب نہ راستہ بھولے اور نہ بھٹکے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾

اور نہ خواہش نفس سے منہ سے بات نکالتے ہیں۔ ان کا ارشاد تو وحی ہے جو (ان کی طرف) بھیجی جاتی ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۙ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ۙ﴿٦﴾ وَهُوَ

ان کو بہت قوت والے (جبرائیل علیہ السلام) نے سکھایا۔ بڑے طاقتور ہیں پھر وہ (اصلی صورت پر آپ پر) ظاہر ہوئے۔

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ؕ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۙ﴿٨﴾ فَكَانَ قَابَ

اور وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھے۔ پھر قریب ہوئے تو آگے بڑھے۔ تو وہ دو کمان کے فاصلے

قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۚ﴿٩﴾ فَاَوْحٰۤى اِلٰى عَبْدِهٖ مَاۤ اَوْحٰى ؕ﴿١٠﴾

یا اس سے بھی کم (فاصلے پر رہ گئے)۔ پھر (اللہ نے) اپنے بندے پر وحی نازل فرمائی جو کچھ نازل فرمائی تھی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا

(ان کے) قلب نے دیکھی ہوئی چیز میں غلطی نہیں کی۔ تو کیا ان سے ان کی دیکھی ہوئی چیز میں جھگڑا

يَرٰى ﴿١٢﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۙ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ

کرتے ہو؟ اور یقیناً انہوں نے اس کو ایک اور بار بھی نازل ہوتے دیکھا ہے۔ سدرۃ المنتہیٰ

الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ؕ﴿١٥﴾ اِذْ يَغْشَى

کے پاس۔ اس کے قریب جنت الماویٰ ہے۔ جب بیری پر چھا

السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۙ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾

رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا۔ (ان کی) آنکھ نہ تو ہٹی اور نہ حد سے آگے بڑھی۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿١٨﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ

بے شک انہوں نے اپنے پروردگار کے بڑے بڑے عجائبات دیکھے۔ بھلا تم نے بھی لات

وَالْعُزّٰى ۙ﴿١٩﴾ وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿٢٠﴾ اَلَكُمُ الذَّكَرُ

اور عزیٰ کو دیکھا۔ اور تیسرے منات کو (بھلا یہ معبود ہو سکتے ہیں؟)۔ کیا تمہارے لیے

وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿٢١﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ﴿٢٢﴾ اِنْ هِىَ

بیٹے ہیں اور اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں؟ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔ یہ نام ہی

إِلَّآ أَسۡمَآءٞ سَمَّيۡتُمُوهَآ أَنتُمۡ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ
نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لیے ہیں۔ اللہ نے تو ان کی
بِهَا مِن سُلۡطَٰنٍۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهۡوَى
کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی۔ تم تو صرف بے اصل خیالات پر اور اپنے نفس کی خواہش پر
ٱلۡأَنفُسُۖ وَلَقَدۡ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلۡهُدَىٰٓ ٢٣ أَمۡ
چل رہے ہو حالانکہ ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔ کیا انسان
لِلۡإِنسَٰنِ مَا تَمَنَّىٰ ٢٤ فَلِلَّهِ ٱلۡأٓخِرَةُ وَٱلۡأُولَىٰ ٢٥ وَكَم ع ١٥
کو اس کی ہر تمنا مل جاتی ہے۔ سو آخرت اور دنیا اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ اور بہت
مِّن مَّلَكٖ فِي ٱلسَّمَٰوَٰتِ لَا تُغۡنِي شَفَٰعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا إِلَّا
سے فرشتے آسمانوں میں موجود ہیں، ان کی سفارش ذرا بھی کام نہیں آ سکتی مگر
مِنۢ بَعۡدِ أَن يَأۡذَنَ ٱللَّهُ لِمَن يَشَآءُ وَيَرۡضَىٰٓ ٢٦ إِنَّ
اس کے بعد کہ اللہ جس کے لیے چاہیں، اجازت دیں اور پسند فرمائیں۔ بے شک
ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأٓخِرَةِ لَيُسَمُّونَ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةَ
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کو لڑکیوں کے ناموں سے
تَسۡمِيَةَ ٱلۡأُنثَىٰ ٢٧ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍۖ إِن يَتَّبِعُونَ
موسوم کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کے پاس اس کی کچھ خبر نہیں۔ یہ صرف بے اصل خیالات پر
إِلَّا ٱلظَّنَّۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغۡنِي مِنَ ٱلۡحَقِّ شَيۡـٔٗا ٢٨
چل رہے ہیں اور یقیناً بے اصل خیالات امرِ حق کے مقابلے میں کچھ کام نہیں آتے۔
فَأَعۡرِضۡ عَن مَّن تَوَلَّىٰ عَن ذِكۡرِنَا وَلَمۡ يُرِدۡ إِلَّا
جو ہماری یاد سے رُوگردانی کرے اور صرف دنیا ہی کی زندگی کا طالب ہو تو آپ بھی اس سے

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٣٠﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ

رخ (انور) پھیر لیجئے۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار

رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۙ وَهُوَ

اس کو خوب جانتا ہے جو اُس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہ اس سے بھی

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣١﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى ع ١٦

خوب واقف ہے جو ہدایت پر ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب

الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِىَ

اللہ ہی کے اختیار میں ہے تاکہ جن لوگوں نے بُرے کام کیے ان کو ان کے کاموں کا بدلہ دیں اور

الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿٣٢﴾ الَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كٰٓئِرَ

جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دیں۔ جو لوگ بڑے گناہوں

الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ

اور بے حیائی کی باتوں سے بچتے ہیں سوائے چھوٹی چھوٹی غلطیوں کے، بے شک آپ کے پروردگار

الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

کی مغفرت بہت وسیع ہے۔ وہ تم کو خوب جانتا ہے جب تم کو مٹی سے پیدا

وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِىْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا ع ٢ ١٧

فرمایا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔ تو اپنے کو

اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿٣٣﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ

پاک صاف نہ سمجھا کرو، جو پرہیزگار ہے وہ اس سے خوب واقف ہے۔ کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا

تَوَلّٰى ﴿٣٤﴾ وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿٣٥﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ

جس نے منہ پھیر لیا۔ اور تھوڑا سا مال دیا اور ہاتھ روک لیا۔ کیا اس کے پاس

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿٣٥﴾ اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ

غیب کا علم ہے کہ وہ اُسے دیکھ رہا ہے۔ کیا جو (باتیں) موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں ہیں ان کی

مُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿٣٧﴾ اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ

خبر اس کو نہیں پہنچی۔ اور ابراہیم (علیہ السلام) کے (صحیفوں کی) جنہوں نے پوری بجا آوری کی۔ کہ کوئی بوجھ اٹھانے

وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿٣٨﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾

والا دوسرے شخص (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

اور یہ کہ اُس کی محنت بہت جلد دیکھی جائے گی۔ پھر اس کو پورا بدلہ

الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ

دیا جائے گا۔ اور یہ کہ آپ کے پروردگار کے پاس ہی پہنچنا ہے۔ اور یہ کہ وہی ہنساتا

وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

اور رُلاتا ہے۔ اور یہ کہ وہی مارتا اور زندہ کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾

دو قسمیں، نر اور مادہ پیدا فرماتا ہے۔ نطفے سے جب (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿٤٧﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى

اور یہ کہ دوبارہ پیدا کرنا (حسبِ وعدہ) اُس کے ذمہ ہے۔ اور یہ کہ وہی دولت مند بناتا ہے

وَاَقْنٰى ﴿٤٨﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿٤٩﴾ وَاَنَّهٗٓ اَهْلَكَ

اور مفلس کرتا ہے۔ اور یہ کہ وہی پروردگار ہے شعریٰ (ستارہ) کا بھی۔ اور یہ کہ اُس نے

عَادَا الْاُوْلٰى ﴿٥٠﴾ وَثَمُوْدَا فَمَآ اَبْقٰى ﴿٥١﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

عادِ اوّل کو ہلاک کیا۔ اور ثمود کو بھی، تو کوئی باقی نہ رہا۔ اور اس سے پہلے نوح (علیہ السلام)

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَ اَطْغٰى ۝٥٢ وَالْمُؤْتَفِكَةَ

کی قوم کو بھی، بے شک وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔ اور (اُسی نے) الٹی ہوئی

اَهْوٰى ۝٥٣ لا فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ۝٥٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ

بستیوں کو دے پٹکا۔ پھر ان پر چھایا جو چھایا۔ تو اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت میں شک (اور انکار)

تَتَمَارٰى ۝٥٥ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ۝٥٦ اَزِفَتِ

کرتے رہو گے۔ یہ (محمد ﷺ) بھی اگلے ڈر سنانے والوں میں سے ایک ڈر سنانے والے ہیں۔

الْاٰزِفَةُ ۝٥٧ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ۝٥٨ اَفَمِنْ

آنے والی آپہنچی۔ کوئی غیر اللہ اس کو ہٹانے والا نہیں۔ تو کیا تم

هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝٥٩ وَ تَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝٦٠

اس کلام سے تعجب کرتے ہو؟ اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝٦١ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝٦٢ السجدة

اور تم غفلت میں پڑے ہو۔ سو اللہ کے آگے سجدہ کرو اور (صرف اسی کی) عبادت کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٥٥ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ۵۵ سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝١ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً

قیامت نزدیک آپہنچی اور چاند شق ہو گیا۔ اور اگر یہ کوئی نشان (معجزہ) دیکھتے ہیں

يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۝٢ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

تو منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں یہ ایک ہمیشہ کا جادو ہے۔ اور ان لوگوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات

ع ٢ السجدة السجدة

أَهْوَآءَهُمْ ۚ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّنَ

کی پیروی کی اور ہر بات کا وقت مقرر ہے۔ اور بے شک ان کو (سابقین کے)

الْأَنۢبَآءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۙ ﴿٤﴾ حِكْمَةٌۢ بَٰلِغَةٌ ۖ فَمَا تُغْنِ

ایسے حالات پہنچ چکے ہیں کہ ان میں عبرت ہے (اور) اعلیٰ درجہ کی دانشمندی۔ پھر ڈرانا ان کو

النُّذُرُ ﴿٥﴾ ۙ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَىْءٍ وقف لازم

کچھ فائدہ نہیں دیتا۔ تو آپ ان کی کچھ پرواہ نہ کیجیے۔ جس دن بلانے والا ان کو ایک ناخوشگوار چیز کی

نُّكُرٍ ﴿٦﴾ ۙ خُشَّعًا أَبْصَٰرُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ

طرف بلائے گا۔ تو اپنی آنکھیں نیچی کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے

جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ﴿٧﴾ ۙ مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَٰفِرُونَ

گویا بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں۔ بلانے والے کی طرف دوڑے چلے جا رہے ہوں گے۔ کافر کہتے ہوں

هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا۟

گے کہ یہ دن بڑا سخت ہے۔ ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے تکذیب کی پھر ہمارے بندۂ

عَبْدَنَا وَقَالُوا۟ مَجْنُونٌ وَٱزْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُۥٓ أَنِّى

خاص (نوح علیہ السلام) کو جھٹلایا اور کہا یہ دیوانہ ہے اور انہیں دھمکی دی۔ تو انہوں نے اپنے پروردگار

مَغْلُوبٌ فَٱنتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَآ أَبْوَٰبَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ

سے دعا کی کہ میں کمزور ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لیں۔ پس ہم نے کثرت سے برسنے والے پانی سے آسمان کے

مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ ۖ وَفَجَّرْنَا ٱلْأَرْضَ عُيُونًا فَٱلْتَقَى ٱلْمَآءُ عَلَىٰٓ

دھانے کھول دیئے۔ اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے تو پانی ایک کام کے لیے جو تجویز ہو چکا تھا جمع ہو گیا۔

أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ۚ وَحَمَلْنَٰهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَٰحٍ وَدُسُرٍ ﴿١٣﴾ ۙ

اور ہم نے ان (نوح علیہ السلام اور ان کے پیروکاروں) کو اس (کشتی) پر جو تختوں اور میخوں سے بنی تھی سوار کر دیا۔

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ

جو ہماری نگرانی میں رواں تھی یہ سب اُس شخص کا انتقام لینے کے لیے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔ اور ہم

تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ

نے اس (واقعہ) کو عبرت بنا دیا تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ تو میرا عذاب اور میرا ڈرانا

وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

کیسا ہوا اور بلاشبہ ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو نصیحت

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾

حاصل کرے؟ عاد نے بھی تکذیب کی تھی سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ

بے شک ہم نے ان پر ایک تیز ہوا بھیجی ایک دوامی نحوست کے

مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾

دن میں۔ لوگوں کو اس طرح اُکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ اُکھڑی ہوئی کھجوروں کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ

سو (دیکھو) میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ ع ٢

ہے تو کوئی ہے جو نصیحت حاصل کرے۔ ثمود نے بھی ڈرانے والوں (یعنی پیغمبروں) کی تکذیب کی۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ

پھر کہا کہ کیا ہم ایک آدمی کو جو ہم ہی میں سے ایک ہے، کی پیروی کریں تو یقیناً ہم گمراہی

وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ

اور دیوانگی میں پڑ گئے۔ کیا ہم سب میں سے اس پر ہی وحی نازل ہوئی ہے بلکہ یہ

ع ٢ ٢٤

كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾

جھوٹا، خود پسند ہے۔ عنقریب ان کو کل معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا (اور) خود پسند کون تھا۔

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾

(اے صالح علیہ السلام!) ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں تو آپ ان کو دیکھتے رہیں اور صبر کریں۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾

اور ان کو بتا دیں کہ ان میں پانی بانٹ دیا گیا ہے ہر ایک باری پر (باری والا) حاضر ہو گا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ فَكَيْفَ كَانَ

سو انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تو اس نے (اونٹنی پر) وار کیا پھر اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ سو (دیکھو) میرا

عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٠﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا۔ ہم نے ان پر ایک چیخ بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ

جیسے باڑ (لگانے والے کی باڑ) کا چورا۔ اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی

فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٣٢﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿٣٣﴾

ہے جو نصیحت حاصل کرے؟ قومِ لُوطؑ نے بھی ڈرانے والوں (پیغمبروں) کی تکذیب کی

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ۭ نَجَّيْنٰهُمْ

(تو) ہم نے ان پر کنکروں بھری ہوا چلا دی سوائے لوط (علیہ السلام) کے ماننے والوں کے کہ ہم نے ان کو پچھلی

بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ

رات ہی بچا لیا اپنی طرف سے فضل کر کے۔ جو شکر کرے ہم اس کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے

شَكَرَ ﴿٣٥﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ﴿٣٦﴾

ہیں۔ اور یقیناً انہوں (لُوط علیہ السلام) نے ان کو ہماری پکڑ سے (پہلے) ڈرایا بھی تھا پھر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
اور بے شک انہوں نے ان کے مہمانوں کو لے لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں سو میرے
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ
عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور (پھر) صبح سویرے ان پر اٹل عذاب
مُّسْتَقِرٌّ ﴿٣٨﴾ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٣٩﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا
آ پہنچا۔ لو! میرے عذاب اور ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور ہم نے قرآن کو
الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ ع ٢٨
سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے سو ہے کوئی جو نصیحت حاصل کرے؟ اور فرعون والوں کے
فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنٰهُمْ
پاس بھی ڈر سنانے والے آئے۔ انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو ایسا پکڑا جیسا
اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
ایک غالب قدرت والا پکڑتا ہے۔ کیا تمہارے کافر ان سب سے بہتر ہیں یا تمہارے لیے
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ
آسمانی کتابوں میں کوئی معافی ہے؟ یا یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہماری ایسی جماعت ہے کہ غالب ہی
مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ
رہے گی۔ عنقریب ان کی جماعت شکست کھائے گی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ بلکہ
السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾ اِنَّ
قیامت ان کا (اصل) وعدہ ہے اور قیامت بڑی سخت اور ناگوار چیز ہے۔ بے شک
الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾ يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي وقف لازم
(یہ) مجرمین بڑی غلطی اور بے عقلی میں ہیں۔ جس روز یہ لوگ اپنے مونہوں کے بل

النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ

جہنم میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) کہ دوزخ (کی آگ) کے لگنے کا مزہ چکھو۔ بے شک ہم

شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَاۤ اَمْرُنَاۤ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ

نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا فرمایا ہے۔ اور ہمارا حکم یکبارگی ایسے ہو جائے گا جیسے

بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْیَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ

آنکھ کا جھپکانا۔ اور ہم تمہارے طریقہ والے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔ سو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے

مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾ وَكُلُّ شَیْءٍ فَعَلُوْهُ فِی الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

والا ہے؟ اور جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں صحیفوں (اعمال ناموں) میں (لکھا) ہے۔ اور ہر چھوٹا

صَغِیْرٍ وَّكَبِیْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ جَنّٰتٍ

اور بڑا (کام) لکھ دیا گیا ہے۔ بے شک جو پرہیزگار ہیں وہ باغوں اور نہروں

وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ فِیْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع ٢ ١٥ ١٠

میں ہوں گے۔ ایک عمدہ مقام میں، قدرت والے بادشاہ کے پاس۔

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّةٌ

اٰیاتُها ٧٨ رُکُوْعاتُها ٣

آیات ۷۸ سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ

نہایت مہربان۔ اُسی نے قرآن کی تعلیم دی۔ انسان کو پیدا فرمایا۔ (پھر) اس کو

الْبَیَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ

بولنا سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے ساتھ (چلتے) ہیں۔ اور بُوٹیاں

وَ الشَّجَرُ يَسْجُدٰنِ ۝٦ وَ السَّمَآءَ رَفَعَهَا وَ وَضَعَ

اور درخت (اُسی کو) سجدہ کر رہے ہیں۔ اور اسی نے آسمان کو اونچا کیا اور (دنیا میں) ترازو

الْمِيْزَانَ ۝٧ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ۝٨ وَ اَقِيْمُوا الْوَزْنَ

رکھ دی۔ کہ تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ وَ لَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩ وَ الْاَرْضَ وَضَعَهَا

وزن ٹھیک رکھو اور تول کو گھٹاؤ مت۔ اور اُسی نے خلقت کے لیئے

لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّ النَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ۝١١

زمین بچھائی۔ اس میں پھل ہیں اور کھجور (کے درخت) جن کے خوشوں پہ غلاف ہوتے ہیں۔

وَ الْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَ الرَّيْحَانُ ۝١٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور (اس میں) غلہ ہے جس میں بھوسا (بھی) ہوتا ہے اور غذا کی چیز بھی۔ تو (اے گروہِ جن وانس!) تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اُسی نے انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکتی مٹی سے پیدا فرمایا۔

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا فرمایا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ

نعمت کا انکار کرو گے۔ وہی دونوں مشرقوں کے مالک ہیں اور دونوں مغربوں کے مالک ہیں۔ تو تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩

اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ (اسی نے) دو دریا رواں کیئے جو آپس میں ملتے ہیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دونوں میں ایک آڑ ہے کہ (اس سے) تجاوز نہیں کر سکتے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣١﴾ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٣٢﴾ فَبِاَيِّ

انکار کروگے۔ ان (دونوں دریاؤں) سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَـَٔاتُ فِي

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اور جہاز بھی اُسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح

الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٣٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٥﴾ كُلُّ ع ١٥ النصف

اونچے کھڑے ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ جو

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

(مخلوق) زمین پر ہے سب کو فنا ہونا ہے۔ اور آپ کے پروردگار کی ذات جو عظمت اور احسان والی

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ

ہے باقی رہے گی۔ سو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اسی سے سب

مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾

آسمان اور زمین والے مانگتے ہیں وہ ہر روز کسی نہ کسی کام میں رہتا ہے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اے جن وانس! ہم عنقریب (حساب کتاب کے لیے)

الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ

تمہاری طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کروگے۔ اور

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ

اے جن وانس کے گروہ! اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کی

اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

حدود سے کہیں باہر نکل جاؤ، تو نکل جاؤ مگر طاقت کے سوا تم

بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

نکل سکتے ہی نہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ تم پر آگ کے

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾

شعلے اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم (اس کو) ہٹا نہ سکو گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ پس جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

تو اس طرح ہو جائے گا جیسے سرخ چمڑا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ

انکار کرو گے۔ اس روز کسی انسان اور جن سے (معلوم کرنے کے لیے) اس کے جرم کے بارے نہ

وَّلَا جَآنٌّ ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

پوچھا جائے گا۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ گناہگار اپنے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَالْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾

چہرے سے ہی پہچان لیے جائیں گے پھر پیشانی کے بالوں اور پاؤں سے پکڑ لیے جائیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ

گناہگار لوگ جھٹلاتے تھے۔ وہ اس (دوزخ) میں اور (اس کے) کھولتے ہوئے پانی کے درمیان

حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ

گھومتے پھریں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور جو اپنے

وقف لازم ع ٢

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ۚ﴿٤٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پروردگار کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اس کے لیے دو باغ ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٤٧﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ۚ﴿٤٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کا انکار کرو گے۔ (یہ دونوں باغ) بہت سی شاخوں والے (ہوں گے) (یعنی قسم قسم کے پھل)۔ تو تم اپنے

تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ۚ﴿٥٠﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں دو چشمے جاری ہوں گے۔ تو تم اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ۚ﴿٥٢﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان دونوں میں تمام پھلوں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ وہ لوگ ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے ہوں

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۚ﴿٥٤﴾ فَبِاَیِّ

گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور دونوں باغوں کے پھل بہت نزدیک ہوں گے۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں نیچی نگاہ والی (حوریں) ہیں جن کو

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۚ﴿٥٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

(اہلِ جنت) سے پہلے نہ کسی انسان نے چھوا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا

تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٥٧﴾ كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ﴿٥٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

انکار کرو گے۔ گویا کہ وہ یاقوت اور مرجان ہیں۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۚ﴿٥٩﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ﴿٦٠﴾

نعمت کا انکار کرو گے۔ بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کچھ ہو سکتا ہے!

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ دونوں گہرے سبز۔ تو تم اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾

پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں دو چشمے ابل رہے ہیں۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں پھل اور کھجوریں

وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ

اور انار ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ ان میں

خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوْرٌ

نیک سیرت، خوب صورت عورتیں ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾

حوریں ہوں گی جو خیموں میں محفوظ ہوں گی۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان (اہل جنت) سے پہلے ان کو نہ کسی آدمی نے چھوا ہوگا اور نہ جن نے۔ تو تم اپنے پروردگار کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ

کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ سبز قالینوں اور نفیس مسندوں پر تکیہ لگائے

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ

بیٹھے ہوں گے۔ تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کا انکار کرو گے۔ بڑا بابرکت نام ہے آپ

رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

کے پروردگار (اللہ) کا جو عظمت والے اور احسان والے ہیں۔

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ٩٦ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ۹۶ سورۂ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾

جب واقعہ ہونے والی واقعہ ہو گی۔ جس کے واقعہ ہونے میں کوئی جھوٹ نہیں۔

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

(کسی کو) پست کردے گی (کسی کو) بلند کردے گی۔ جب زمین کو سخت زلزلہ آئے گا۔

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿٦﴾

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ پھر غبار ہو کر اڑنے لگیں گے۔

وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿٧﴾ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ مَآ

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے۔ سو داہنے ہاتھ والے، داہنے ہاتھ

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ

والے کیا (اچھے) ہیں! اور بائیں ہاتھ والے، بائیں ہاتھ والے کیا

الْمَشْئَمَةِ ﴿٩﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿١٠﴾ اُولٰٓئِكَ

(بُرے) ہیں! اور جو آگے بڑھنے والے ہیں (ان کا کیا کہنا!) وہ آگے بڑھنے والے ہیں۔ وہی اللہ

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿١١﴾ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾

کے مقرب ہیں۔ نعمت کی بہشتوں میں ہوں گے۔ (ان میں) ایک بڑا گروہ تو اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔

وَ قَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ؕ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ ﴿١٥﴾

اور تھوڑے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے۔ سونے کے تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر۔

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

تکیہ لگائے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ نوجوان (خدمت گار) ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہنے والے

مُّخَلَّدُوْنَ ۙ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِيْقَ ۙ وَ كَاْسٍ مِّنْ

ان پر پھرتے ہوں گے۔ یعنی آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے گلاس

مَّعِيْنٍ ۙ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَ لَا يُنْزِفُوْنَ ۙ ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ

لے لے کر۔ نہ اس سے ان کو دردِ سر ہوگا اور نہ (اس سے) عقل میں فتور آئے گا۔ اور پھل

مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ ﴿٢٠﴾ وَ لَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ؕ ﴿٢١﴾ وَ حُوْرٌ

جن کو وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کا گوشت جس طرح کا ان کا جی چاہے۔ اور بڑی

عِيْنٌ ۙ ﴿٢٢﴾ كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں والی حوریں۔ جیسے (حفاظت سے) پوشیدہ رکھا ہوا موتی۔ یہ ان اعمال کا بدلہ ہے

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّ لَا تَاْثِيْمًا ۙ ﴿٢٥﴾ اِلَّا

جو وہ کرتے تھے۔ وہاں نہ بے ہودہ بات سنیں گے اور نہ کوئی غلط بات۔ سوائے اس

قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَاۤ اَصْحٰبُ

کے کہ (ہر طرف سے) سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔ اور جو داہنے ہاتھ والے ہیں، کیا (اچھے) ہیں

الْيَمِيْنِ ؕ ﴿٢٧﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ ﴿٢٩﴾

داہنے ہاتھ والے۔ بے خار بیریوں میں۔ اور تہہ بہ تہہ کیلوں میں۔

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ ﴿٣١﴾ وَّ فَاكِهَةٍ

اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے جھرنوں میں۔ اور کثرت سے پھل

كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ

(والے باغوں) میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ (ان کی) کوئی روک ٹوک ہوگی۔ اور اونچے اونچے

مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

فرشوں میں۔ بے شک ہم نے ان (حوروں) کو اس طور پر پیدا فرمایا تو ان کو

اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ ع ١٤

کنواریاں بنایا محبوبائیں ہیں ہم عمر۔ یہ داہنے ہاتھ والوں کے لیے ہیں۔ (ان

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ

میں) ایک بڑا گروہ اگلے لوگوں میں سے ہوگا۔ اور ایک بڑا گروہ پچھلے لوگوں میں سے۔ اور بائیں

الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿٤١﴾ فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿٤٢﴾

ہاتھ والے کیسے (بُرے) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ وہ آگ میں ہوں گے اور کھولتے ہوئے پانی میں۔

وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿٤٣﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿٤٤﴾ اِنَّهُمْ

اور سیاہ دھویں کے سائے میں۔ جو نہ ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش۔ یہ لوگ اس سے

كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى

پہلے بڑی خوش حالی میں رہتے تھے۔ اور بڑے بڑے گناہ (کفر و شرک)

الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

بار بار کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

ہڈیاں رہ گئے، کیا (اس کے بعد) ہم دوبارہ زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ

آپ فرما دیجیے کہ بے شک سب اگلے اور پچھلے۔ ایک دن مقررہ وقت

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ
پر جمع کیے جائیں گے۔ پھر یقیناً تم کو اے گمراہو،

الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾
جھٹلانے والو! تھوہر کے درخت سے کھانا ہو گا۔

فَمَالِـُٔونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾ فَشَٰرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ
پھر اس سے پیٹ بھرنا ہو گا۔ تو اس پر کھولتا ہوا پانی

الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَٰرِبُونَ شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ
پینا ہو گا۔ تو ایسے پیو گے جیسے پیاسا اونٹ پیتا ہے۔ قیامت کے دن یہ

65

يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾ نَحْنُ خَلَقْنَٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ﴿٥٧﴾
ان لوگوں کی دعوت ہوگی۔ ہم نے تم کو پیدا فرمایا پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟

أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ﴿٥٨﴾ ءَأَنتُمْ تَخْلُقُونَهُۥٓ أَمْ
دیکھو جس نطفے کو تم (عورتوں کے رحم میں) ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (انسان) کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخَٰلِقُونَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا
ہم بنانے والے ہیں؟ ہم نے تمہارے درمیان موت کو مقرر فرما دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿٦٠﴾ عَلَىٰٓ أَن نُّبَدِّلَ أَمْثَٰلَكُمْ
(اس بات سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تمہارے جیسے اور (انسان) پیدا کر دیں،

وَنُنشِئَكُمْ فِى مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ
اور تم کو ایسے جہان میں پیدا کر دیں جس کو تم جانتے ہی نہیں۔ اور تم کو پہلی بار پیدا ہونے

النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٦٢﴾ أَفَرَءَيْتُم مَّا
کا علم ہے پھر تم کیوں نہیں سمجھتے؟ بھلا دیکھو کہ جو کچھ

تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

تم بوتے ہو، کیا اس کو تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾

اگر ہم چاہیں تو اس (پیداوار) کو چُور چُور کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيْتُمُ

کہ ہم پر تو تاوان پڑ گیا بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے۔ بھلا دیکھو! وہ

الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ

پانی جو تم پیتے ہو، کیا اس کو بادل سے تم

الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ

برساتے ہو یا ہم برسانے والے ہیں؟ اگر ہم چاہیں تو اس کو

اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ

کڑوا کر ڈالیں۔ پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ بھلا دیکھو! جو آگ تم

تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ

سلگاتے ہو، کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہیں؟ ہم نے اس کو یاددہانی کی چیز اور مسافروں کے

لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ

برتنے کو بنایا ہے۔ سو آپ اپنے عظیم الشان پروردگار کے نام کی پاکی بیان کیجئے۔ پس ہمیں

اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

ستاروں کی منزلوں کی قسم۔ اور اگر تم سمجھو تو یہ ایک بڑی

الواقعة ٥٦ ع ٣ الثلثة

عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾

قسم ہے۔ کہ بے شک یہ بڑے رتبے کا قرآن ہے۔ محفوظ کتاب میں (لکھا ہوا ہے)۔

لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔ پروردگارِ عالم کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾

اتارا گیا ہے۔ تو کیا تم لوگ اس کلام کو سرسری بات سمجھتے ہو!

وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا

اور اس کے جھٹلانے کو تم نے اپنا حصہ بنا رکھا ہے۔ پس کیوں نہیں

بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

سو جس وقت (روح) حلق تک آ پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾

تو ہم (اس وقت) اس شخص کے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں ولیکن تم دیکھ نہیں سکتے۔

فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَاۤ اِنْ

پھر اگر تم کسی کے بس میں نہیں ہو (تمہارا حساب کتاب ہونے والا نہیں) تو تم اس (روح) کو (بدن کی

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾

طرف) پھیر کیوں نہیں لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربین میں سے ہو گا

فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنْ كَانَ

تو (اس کے لیے) آرام اور خوشبو اور نعمت کا باغ ہے۔ اور اگر وہ

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ

داہنے ہاتھ والوں میں سے ہوگا۔ تو (اس کے لیے کہا جائے گا) تیرے لیے سلامتی ہے کہ تُو داہنے

الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

ہاتھ والوں میں سے ہے۔ اور اگر وہ شخص جھٹلانے والے گمراہوں میں

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

سے ہو گا تو کھولتے ہوئے پانی سے اس کی دعوت ہو گی۔ اور جہنم میں

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

داخل کیا جائے گا۔ یقیناً یہی صحیح (حق الیقین) بات ہے۔ تو آپ اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

بزرگ پروردگار کے نام کی پاکی بیان کرتے رہیں۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ — اٰیاتُھا ٢٩ — رُکُوعاتُھا ٤

آیات ٢٩ سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ٤

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے اور وہ غالب

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ

حکمت والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے وہی زندگی دیتا ہے اور موت

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ

دیتا ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی سب سے پہلے ہے اور وہی سب سے پیچھے ہے

وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٣﴾ هُوَ

اور وہی ظاہر اور پوشیدہ ہے اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ وہی ہے

ع ٢٤

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ

جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا فرمایا پھر

اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا

عرش پر قائم ہوا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین کے اندر داخل ہوتی ہے اور جو چیز اس سے نکلتی ہے۔

یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ

اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو چیز اس میں چڑھتی ہے۔

وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝۴

اور وہ تمہارے ساتھ ہے خواہ تم کہیں بھی ہو۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال کو بھی دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۵

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اُسی کی ہے اور اللہ کی طرف ہی سب امور لوٹ کر جائیں گے۔

یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ ؕ

وہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔

وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۶ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

اور وہ دلوں کی باتوں تک کو جانتا ہے۔ اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ

اور جس (مال) میں اس نے تم کو اپنا نائب بنایا ہے اس میں سے (اس کی راہ میں) خرچ کرو۔ سو تم میں

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝۷ وَمَا لَكُمْ لَا

سے جو ایمان لے آئیں اور خرچ کریں ان کو بہت بڑا صلہ ملے گا۔ اور تمہیں کیا ہے

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

کہ اللہ پر ایمان نہیں لاتے۔ حالانکہ پیغمبر تمہیں بلا رہے ہیں کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ

وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨ هُوَ

اور اُس نے تم سے عہد لیا تھا اگر تم ایمان لانے والے ہو تو۔ وہی

الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ

تو ہے جو اپنے (خاص) بندے پر واضح آیات نازل فرماتا ہے تاکہ وہ تم کو تاریکیوں سے

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ

روشنی کی طرف لائے اور بے شک اللہ تم پر بڑے شفیق اور بڑے

رَّحِيْمٌ ۝٩ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

مہربان ہیں۔ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ

اور آسمانوں اور زمین کی وراثت تو اللہ ہی کی ہے۔ جو تم میں سے

مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ

فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کر چکے اور لڑ چکے برابر نہیں۔ وہ ان لوگوں سے

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ

درجہ میں بہت بڑے ہیں جنہوں نے اس (فتح مکہ) کے بعد خرچ کیا اور لڑے

وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور اللہ نے سب کے ساتھ بھلائی کا وعدہ فرما رکھا ہے۔ اور اللہ تمہارے سب اعمال سے

خَبِيْرٌ ۝١٠ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ع ١٧

باخبر ہیں۔ کون ہے جو اللہ کو خالص نیت سے قرض کے طور پر دے پھر

فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ۚ ۝١١ يَوْمَ تَرَى

وہ اس کو اس شخص کے لیئے بڑھاتے چلے جائیں اور اس کے لیئے عزت کا صلہ (جنت) ہے۔ جس دن

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

آپ ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نُور ان کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہے۔ آج تم کو خوش خبری ہے ایسے باغوں کی جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

نہریں جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ۚ﴿۱۲﴾ يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

کامیابی ہے۔ جس روز منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے (پل صراط پر) کہیں گے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ

(ذرا) ہمارا انتظار کرو ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں ان کو

ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

جواب دیا جائے گا کہ تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ پھر (وہاں سے) نور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ

دیوار کھڑی کر دی جائے گی جس میں ایک دروازہ ہوگا اس کی اندرونی جانب رحمت ہوگی اور اس کے

مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ﴿۱۳﴾ يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ

باہر کی جانب عذاب ہوگا۔ تو یہ (منافق) ان (ایمان والوں) سے کہیں گے کہ کیا (دنیا میں) ہم تمہارے ساتھ نہ

قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ

تھے؟ وہ کہیں گے کہ ہاں! لیکن تم نے اپنے آپ کو گمراہی میں ڈال رکھا تھا اور (ہمارے لیے حوادث کے)

وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ

منتظر رہے اور شک کیا کرتے تھے۔ اور تم کو (تمہاری) خواہشات نے دھوکہ میں ڈال رکھا تھا یہاں تک کہ اللہ کا

وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ

حکم آپہنچا۔ اور تم کو دھوکا دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے دھوکے میں ڈال رکھا تھا۔ سو آج کے دن

فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ

نہ تم سے معاوضہ لیا جائے گا اور نہ کافروں سے۔ تم سب کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

هِيَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾ اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ

کہ وہی تمہارے لائق ہے اور وہ بُری جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لئے ایسا وقت نہیں

اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ

آیا کہ ان کے دل اللہ کے ذکر کے لیئے نرم ہو جائیں اور (قرآن کے لیئے) جو حق کی طرف سے نازل ہوا ہے۔

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جن کو (ان سے) پہلے

مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

کتاب ملی تھی پھر ان پر طویل زمانہ گزر گیا تو ان کے دل سخت ہو گئے۔

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ

اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ جان رکھو! کہ اللہ ہی زمین کو

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

اس کے مرنے کے بعد زندہ فرماتے ہیں۔ یقیناً ہم نے اپنی نشانیاں تم کو کھول کر بیان فرما دیں

تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا

تاکہ تم سمجھو۔ بے شک خیرات کرنے والے مرد اور عورتیں اور جو خلوص سے

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾

اللہ کو قرض دیتے ہیں، وہ ان کے لیئے بڑھا دیا جائے گا اور ان کے لیئے پسندیدہ صِلہ ہو گا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں وہی اپنے پروردگار

الصِّدِّيْقُوْنَ ۚ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ لَهُمْ اَجْرُهُمْ

کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا

وَنُوْرُهُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ

اور ان کا (خاص) نور ہوگا۔ اور جو لوگ کافر ہوئے اور ہماری آیات کو جھٹلایا، یہی

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١٩﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ع ١٨

لوگ دوزخی ہیں۔ جان لو! کہ دنیا کی زندگی محض کھیل اور تماشا،

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

اور (ایک ظاہری) زینت اور ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال اور اولاد میں ایک کا

فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ

دوسرے سے خود کو زیادہ بتانا ہے۔ اس کی مثال بارش کی ہے (کہ برستی ہے تو) اس سے اُگنے والی کھیتی

نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے۔ پھر وہ خشک ہو جاتی ہے تو تُو اس کو زرد دیکھتا ہے

حُطَامًا ؕ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ

پھر وہ چُورا چُورا ہو جاتی ہے۔ اور آخرت میں شدید عذاب ہے اور اللہ

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے۔ اور دنیا کی زندگی محض دھوکے

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ

کا سامان ہے۔ اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف دوڑو اور جنت

عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ

کی طرف کہ اس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے۔ ان لوگوں کے لیے

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ اللہ کا

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ

فضل ہے جسے چاہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرمائیں۔ اور اللہ بڑے فضل کے

الْعَظِيْمِ ﴿۲۱﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِى الْاَرْضِ

مالک ہیں۔ کوئی مصیبت نہ دنیا میں آتی ہے اور نہ تمہاری جانوں میں

وَلَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ

مگر وہ ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں لکھی ہے پیشتر اس کے

نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚ لِّكَيْلَا

کہ ہم اس کو پیدا کریں۔ بے شک اللہ کے لیے یہ آسان (کام) ہے۔ تاکہ جو

تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ

چیز تم سے جاتی رہے اس پر غم نہ کرو اور جو چیز تم کو عطا فرمائیں اس پر اتراؤ نہیں۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۙ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ

اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں فرماتے۔ جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ

بخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بخل (کنجوسی) کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور جو شخص

يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِىُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾ لَقَدْ

(حق سے) منہ پھیرے گا تو بے شک اللہ بے نیاز ہیں وہی تعریف کے سزاوار ہیں۔ ہم نے اپنے

اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ

پیغمبروں کو کھلی نشانیاں دے کر بھیجا اور ان کے ساتھ

الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ

کتاب نازل فرمائی اور ترازو (قواعدِ عدل) تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں

وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

اور ہم نے لوہے کو پیدا فرمایا اس میں شدید ہیبت (جنگ کے اعتبار سے) ہے اور (اس کے علاوہ) لوگوں

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ

کے اور بھی (طرح طرح کے) فائدے ہیں اور تاکہ اللہ جان لے کہ کون بن دیکھے اس کی اور اُس کے پیغمبروں

بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا ع ۲ پ ۲۷

کی مدد کرتا ہے۔ بے شک اللہ طاقت والے (اور) زبردست ہیں۔ اور یقیناً ہم نے نوح اور

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ

ابراہیم (علیہما السلام) کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب جاری فرمائی

وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

تو ان میں سے بعض تو ہدایت یافتہ ہوئے اور ان میں سے اکثر نافرمان تھے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا

پھر ان کے پیچھے یکے بعد دیگرے اور رسولوں کو بھیجتے رہے اور ان کے بعد

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ

عیسیٰ (علیہ السلام) بیٹے مریم (علیہا السلام) کے، کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا فرمائی۔

وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

اور جن لوگوں نے ان کی پیروی کی ہم نے ان کے دلوں میں شفقت

وَّرَحْمَةً ؕ وَرَهْبَانِيَّةَ ۟ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا

اور مہربانی پیدا فرما دی اور لذات سے کنارہ کشی تو انہوں نے خود ایک نئی بات شروع کر لی۔ ہم نے اس

عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا

بات کو ان پر واجب نہ کیا تھا مگر (انہوں نے) اللہ کی رضامندی پانے کے لیے (اس کو شروع کیا تھا)

حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ

سو انہوں نے اس کی پوری رعایت نہ کی جیسا کہ چاہیے تھی۔ سو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے ان کو ہم

اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نے ان کا اجر دیا اور زیادہ ان میں نافرمان ہیں۔ اے ایمان رکھنے والو!

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ

(عیسیٰ علیہ السلام پر) اللہ سے ڈرو اور اس کے پیغمبر پر ایمان لاؤ وہ تم کو اپنی رحمت سے

مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ

(ثواب کے) دو حصے عطا فرمائیں گے اور تم کو ایسا نور عطا فرمائیں گے کہ تم اس کو لے کر چلتے پھرتے ہو

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ۙ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

گے اور تم کو بخش دیں گے اور اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ تاکہ

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ

اہل کتاب کو معلوم ہو جائے کہ ان کو اللہ کے فضل کے کسی حصہ پر (بھی) کچھ اختیار نہیں اور یہ کہ فضل

اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے وہ جس کو چاہتے ہیں اسے (اپنا فضل) عطا فرماتے ہیں

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۲۴/۲

اور اللہ بہت بڑے فضل کے مالک ہیں۔

الجزء ۲۸

اٰیاتُھا ۲۲ سُوْرَۃُ الْمُجَادَلَۃِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعاتُھا ۳

آیات ۲۲ سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا

بے شک اللہ نے اس عورت کی بات سُن لی جو آپ سے اپنے شوہر کے بارے میں بحث وتکرار کرتی تھی

وَ تَشْتَكِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ۖۚ وَ اللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ

اور اللہ سے شکایت کرتی تھی اور اللہ آپ دونوں کی گفتگو سُن رہے تھے۔ بے شک اللہ (سب کچھ) سننے والے

اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ

(سب کچھ) دیکھنے والے ہیں۔ تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَآىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؕ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓـِٔيْ

(ماں کہہ دیتے ہیں) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے

وَلَدْنَهُمْ ؕ وَ اِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ زُوْرًا ؕ

اور بے شک وہ نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں اور یقیناً

وَ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ وَ الَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

اللہ معاف کرنے والے بخشنے والے ہیں۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں

نِّسَآىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ

پھر اپنی کہی ہوئی بات کی تلافی کرنا چاہتے ہیں تو ان (میاں بیوی) کے باہم ملنے سے پہلے ایک

مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ

گردن (غلام یا لونڈی) کا آزاد کرنا (ان کے ذمہ) ہے۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ

اور اللہ کو تمہارے سب اعمال کی خبر ہے۔ پس جس کو میسر نہ ہو تو وہ مجامعت سے پہلے

مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ

دو مہینے کے مسلسل روزے رکھے۔ پھر جس سے یہ بھی نہ ہو سکے تو (اس کے ذمہ)

فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ

ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ (حکم) اس لیئے ہے کہ تم اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لے آؤ

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(فرماں بردار ہو جاؤ) اور یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیئے دردناک عذاب ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کرتے ہیں اس طرح ذلیل کیئے جائیں گے جس طرح

كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ

ان سے پہلے لوگ ذلیل کیئے گئے اور بے شک ہم نے کھلی کھلی آیات نازل فرما دی ہیں۔

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ

اور کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا۔ جس دن اللہ ان سب کو زندہ کریں گے

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ

تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو بتائیں گے (کیونکہ) اللہ کے پاس وہ سب محفوظ ہے اور یہ اس کو بھول گئے۔

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اور اللہ ہر چیز سے واقف ہیں۔ کیا آپ نے اس پر نظر نہیں فرمائی کہ جو کچھ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ

آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اللہ سب کچھ جانتے ہیں۔ کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں

ع ۱۲-۱۳

نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

ایسی نہیں ہوتی جس میں چوتھے وہ (اللہ) نہ ہوں اور نہ پانچ کی

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ

جس میں چھٹے وہ نہ ہوں اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ مگر وہ (ہرحال میں)

مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ

ان لوگوں کے ساتھ ہوتے ہیں خواہ وہ لوگ کہیں بھی ہوں، پھر ان سب کو قیامت کے دن وہ کام

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ اَلَمْ تَرَ اِلَى

بتائیں گے جو یہ کرتے رہے ہیں۔ بے شک اللہ ہر چیز کے جاننے والے ہیں۔ کیا آپ نے ان لوگوں

الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا

کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشی سے منع کر دیا گیا تھا پھر جس کام سے منع کیا گیا تھا وہی

عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ

کام پھر کرنے لگے اور وہ گناہ اور ظلم اور پیغمبر کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے

الرَّسُوْلِ ۣ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ

ہیں۔ اور جب آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظ سے سلام کہتے ہیں جس سے

اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا

اللہ نے آپ کو سلام نہیں فرمایا اور اپنے جی میں کہتے ہیں کہ اللہ ہمارے اس کہنے پر ہم کو سزا کیوں نہیں

نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

دیتے۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے یہ لوگ اس میں (ضرور) داخل ہوں گے، سو وہ بُرا ٹھکانہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

اے ایمان والو! جب تم (کسی سے) سرگوشی کرو تو گناہ اور زیادتی

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا

اور پیغمبر کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو اور نیکی

بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝

اور پرہیزگاری کی باتیں کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے سامنے تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بےشک ایسی سرگوشی محض شیطان کی طرف سے ہے تاکہ ایمان والوں کو

وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ

رنج میں ڈالے اور وہ اللہ کے چاہے بغیر ان کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اور ایمان والوں کو چاہیئے

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ

کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے

لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ

کہ مجلسوں میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو، اللہ تم کو کشادگی بخشیں گے۔

وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

اور جب کہا جائے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو، اللہ تم میں

اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ

ایمان والوں اور جن لوگوں کو علم عطا ہوا ہے، کے درجات بلند فرمائیں گے۔ اور اللہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ

تمہارے سب اعمال سے باخبر ہیں۔ اے ایمان والو! جب تم پیغمبر سے سرگوشی میں

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ

بات کرنا چاہو تو اپنی بات سے پہلے (مساکین کو) کچھ خیرات دے دیا کرو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ

یہ تمہارے لیے بہتر ہے اور (گناہوں سے) پاک ہونے کا ذریعہ ہے۔ پھر اگر تم نہ کر سکو تو یقیناً

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۳﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اللہ بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔ کیا تم بات کرنے سے پہلے صدقات کرنے سے

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ

ڈر گئے! سو اگر تم (اس کو) نہ کر سکے اور اللہ نے تم پر عنایت

عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

فرمائی تو تم نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی

وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَ

وفاداری کرتے رہو۔ اور اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے۔ کیا آپ نے

اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ مَا

ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے وہ نہ

هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ

تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسمیں

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ

کھاتے ہیں اور وہ (خود بھی) جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے بے شک

سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

وہ بُرے کام کیا کرتے تھے۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷﴾

پھر اللہ کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ سو ان کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ان کے اموال اور اولاد ان کو اللہ (کے عذاب) سے ذرا نہ بچا سکیں گے۔

شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

یہ لوگ دوزخ کے رہنے والے ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ

جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ) زندہ کریں گے تو اس کے روبرو بھی (جھوٹی) قسمیں کھائیں گے جس

لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور خیال کریں گے کہ ان کا کچھ کام بن گیا۔ خوب سُن لو! یہ لوگ

الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ

بڑے ہی جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان نے تسلّط کر لیا ہے پھر ان کو اللہ کی یاد

ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

بُھلا دی۔ یہی شیطان کا گروہ ہے خوب سُن لو! کہ بے شک شیطان کا

الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

گروہ ہی نقصان اٹھانے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبر کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾ كَتَبَ

مخالفت کرتے ہیں وہی لوگ نہایت ذلیل ہوں گے۔ اللہ نے (اپنے حکم ازلی میں) یہ بات لکھ دی ہے

اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

کہ میں اور میرے پیغمبر غالب رہیں گے۔ بے شک اللہ قوت والے غلبہ والے ہیں۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

جو لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں آپ ان کو

يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا

نہ پائیں گے کہ وہ ایسے لوگوں سے دوستی رکھتے ہوں جو اللہ اور اس کے پیغمبر کے مخالف ہیں گو وہ

اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان کے لوگ ہی ہوں۔

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے (ثبت کر دیا ہے) اور ان (کے قلوب) کو اپنے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

فیضِ غیبی سے قوت دی ہے۔ اور وہ ان کو ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

نہریں ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوں گے

وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

اور وہ اس (اللہ) سے راضی ہوں گے۔ یہ اللہ کا لشکر ہے - خوب سُن لو! بے شک اللہ کا لشکر

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٢٢ ع ٦ ٥ ٢

ہی مراد پانے والا ہے۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٢٤ رُكُوْعَاتُهَا ٣

آیات ۲۴ سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

غالب، حکمت والے ہیں۔ وہی ہے جس نے کفار اہلِ کتاب

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا

(بنو نضیر) کو ان کے گھروں سے اکٹھا کر کے پہلی ہی بار نکال دیا۔ تمہیں

ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی (گھروں سے) نکلیں گے اور انہوں نے یہ سوچ رکھا تھا کہ ان کے قلعے ان کو اللہ سے

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ

بچالیں گے۔ سو اللہ (کا عذاب) ان پر ایسی جگہ سے پہنچا کہ ان کو (اس کا) گمان بھی نہ تھا

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا کہ اپنے گھروں کو خود اپنے ہاتھوں سے اور ایمان والوں

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۲ وَلَوْ

کے ہاتھوں سے اجاڑ رہے تھے۔ تو اے بصیرت رکھنے والو! عبرت حاصل کرو۔ اور

لَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي

اگر اللہ ان کی قسمت میں جلاوطن ہونا نہ لکھ چکے ہوتے تو ان کو دنیا میں ہی

الدُّنْيَا ؕ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝۳ ذٰلِكَ

سزا دیتے۔ اور ان کے لئے آخرت میں دوزخ کا عذاب (تیار) ہے۔ یہ اس لئے

بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ

ہے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے پیغمبر کی مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو یقیناً

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۴ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ

اللہ اس کو سخت عذاب دینے والے ہیں۔ کھجور کے جو درخت تم نے کاٹ ڈالے یا

تَرَكْتُمُوهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ

ان کو اپنی جڑوں پر کھڑا رہنے دیا۔ سو اللہ کے حکم سے تھا اور تاکہ وہ نافرمانوں کو

الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

رسوا کریں۔ اور جو مال اللہ نے ان لوگوں سے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے) دلوایا سو

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ

اُس پر تم نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ اونٹ ولیکن اللہ اپنے پیغمبروں (علیہم السلام)

يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

کو جن پر چاہتے ہیں مسلّط فرما دیتے ہیں۔ اور اللہ کو ہر چیز پر پوری

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى

قدرت ہے۔ جو مال اللہ نے اپنے پیغمبر کو (بغیر لڑائی کے دوسری) بستیوں سے دلوایا

فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ

تو وہ اللہ کے لیے اور پیغمبر کے لیے اور قرابت داروں اور یتیموں اور حاجت مندوں کے لیے

وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَاۗءِ

اور مسافروں کے لیے ہے تاکہ تم میں جو لوگ دولت مند ہیں ان ہی کے ہاتھوں میں

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ

نہ پھرتا رہے۔ اور جو چیز تم کو پیغمبر دے دیں تو وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں سو

فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷

(اُس سے) باز رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔

لِلْفُقَرَاۗءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ

اُن حاجت مند مہاجرین کے لیے جو اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے

وقف لازم

وَ اَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا

وہ اللہ کے فضل اور اس کی رضامندی کے طلب گار ہیں

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۸

اور اللہ اور اس کے پیغمبر (کے دین) کی مدد کرتے ہیں۔ یہی لوگ سچے (ایماندار) ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

اور (ان لوگوں کے لیے بھی) جو ان (مہاجرین) سے پہلے (ہجرت کے) گھر میں مقیم اور ایمان میں (مستقل) رہے

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

(اور) ان کے پاس جو ہجرت کر کے آتا ہے یہ لوگ اس سے محبت کرتے ہیں اور اُن (مہاجرین) کو جو کچھ

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

ملتا ہے اس سے یہ (انصار) اپنے دلوں میں کوئی رشک نہیں پاتے اور ان کو اپنی جانوں سے بھی پہلے

خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

رکھتے ہیں خواہ ان کو خود احتیاج ہی ہو۔ اور جو شخص اپنے نفس کی حرص سے بچا لیا گیا تو ایسے لوگ ہی

الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ۹ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ

مُراد پانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں کا (بھی مالِ فے میں حق ہے) جو ان کے بعد آئے۔ دعا کرتے ہیں

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

کہ اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

فرمایئے اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دلوں میں حسد (بغض) نہ پیدا ہونے دیجئے۔ اے ہمارے پروردگار!

رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۚ ۱۰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ ع ۱

بے شک آپ بڑے شفیق (اور) مہربان ہیں۔ کیا آپ نے ان منافقوں کو نہیں

لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ

دیکھا جو اپنے کفار بھائیوں سے کہتے ہیں جو اہلِ کتاب ہیں

اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

اگر تم نکالے گئے تو ہم ضرور تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے معاملے میں کبھی بھی کسی کا کہنا

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ

نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔ اور اللہ گواہ ہیں

اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ

کہ وہ (بالکل) جھوٹے ہیں۔ اگر وہ نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے

وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ

اور اگر ان کے ساتھ لڑائی ہوئی تو یہ ان کی مدد نہ کریں گے۔ اور اگر ان کی مدد کی بھی

لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر ان کو کوئی مدد نہ ملے گی۔ بے شک تم لوگوں کا

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

خوف ان (منافقین) کے دلوں میں اللہ سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اس لیے کہ یہ

لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

بے سمجھ لوگ ہیں۔ یہ سب مل کر بھی تم لوگوں سے نہ لڑیں گے مگر بستیوں کے

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ

قلعوں میں (پناہ لے کر) یا دیواروں کی اوٹ میں (چھپ کر)۔ ان کی لڑائی آپس میں بڑی شدید ہے۔

تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

(اے مخاطب!) تُو ان کو متفق خیال کرتا ہے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ یہ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا

بے عقل لوگ ہیں۔ ان کی مثال ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کاموں

ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ

کی سزا (کا مزہ دنیا میں) چکھ چکے ہیں اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ان (منافقوں)

الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

کی مثال شیطان کی سی ہے کہ جب انسان سے کہتا ہے تُو کافر ہو جا۔ پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو کہہ دیتا

اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾

ہے کہ میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں بے شک مجھ کو تو اللہ، عالمین کے پروردگار سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ

سو دونوں کا انجام یہ ہے کہ دونوں دوزخ میں (داخل ہو کر) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔

وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ٢

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا

اور ہر شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل (قیامت) کے لیے کیا (سامان) بھیجا ہے اور اللہ سے

اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ تمہارے سب اعمال سے واقف ہیں۔ اور ان لوگوں کی مانند مت ہونا

كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس (اللہ) نے ان کو ایسا کر دیا کہ انہیں خود اپنی خبر نہ رہی۔ ایسے ہی

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

لوگ نافرمان ہیں۔ اہلِ دوزخ اور اہلِ جنت برابر نہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا

ہو سکتے۔ اہلِ جنت کامیاب لوگ ہیں۔ اگر ہم اس قرآن کو

الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

کسی پہاڑ پر نازل فرماتے تو (اے مخاطب!) تُو اس کو دیکھتا کہ اللہ کے خوف سے

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

دب جاتا (اور) پھٹ جاتا اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان فرماتے ہیں تاکہ

يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ

وہ فکر کریں۔ وہ اللہ ایسا معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ پوشیدہ

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾ هُوَ اللّٰهُ

اور ظاہر چیزوں کا جاننے والا ہے۔ وہ بہت بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ وہ اللہ ایسا

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

معبود ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات، سلامتی، امن دینے والا، نگہبان

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

غالب، زبردست، بڑائی والا ہے۔ اللہ ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ

سے پاک ہے۔ وہی اللہ پیدا کرنے والا، ایجاد کرنے والا، صورتیں بنانے والا، اُسی

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

کے لیے سب اچھے نام ہیں۔ سب چیزیں جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں، اُس کی پاکی بیان کرتی ہیں۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۲ ۴ ۲

اور وہی زبردست، حکمت والا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۳ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۳ سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ

اے ایمان والو! میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ

اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

کہ ان کو دوستی کا پیغام بھیجتے ہو حالانکہ تمہارے پاس جو (دین) حق آ چکا ہے،

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ

وہ اس کے منکر ہیں۔ پیغمبر کو اور تم کو اس وجہ سے کہ تم اللہ، اپنے پروردگار پر ایمان لا چکے ہو،

تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ

شہر بدر کر چکے ہیں۔ اگر تم میرے رستے پر جہاد کرنے اور میری رضامندی پانے کی غرض سے (گھروں

سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۚ

سے) نکلے ہو، تم ان سے چپکے سے دوستی کی باتیں کرتے ہو حالانکہ مجھے خوب معلوم ہے جو تم

وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ اور جو شخص تم میں سے

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝ اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ

ایسا کرے گا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر یہ تم پر قابو پائیں تو

يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

(فوراً) تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لیے تم پر اپنے ہاتھ (بھی) چلائیں

وَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝۲ لَنْ

اور اپنی زبانیں (بھی) اور وہ چاہتے ہیں کہ تم کافر ہو جاؤ۔ قیامت

تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ

کے دن نہ تمہارے رشتہ دار کام آئیں گے اور نہ تمہاری اولاد۔

يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳ قَدْ

وہ (اللہ) تمہارے درمیان فیصلہ فرمائیں گے اور اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھتے ہیں۔ یقیناً

كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ

تمہارے لیے ابراہیم (علیہ السلام) میں اور جو لوگ (اطاعت میں) ان کے ساتھ تھے ایک اچھا نمونہ ہے۔

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ

جب انہوں نے اپنی قوم سے کہہ دیا کہ بے شک ہم تم سے اور جن کو تم اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ

پوجتے ہو، ان سے بے تعلق ہیں۔ ہم تمہارے (عقیدے کے) منکر ہیں اور ہم میں اور تم میں ہمیشہ کے لیے

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ

کھلی دشمنی اور بغض رہے گا جب تک کہ تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔

اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ

ہاں ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ سے یہ (ضرور) کہا کہ میں آپ کے لیے ضرور بخشش طلب کروں گا۔

اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور میں اللہ کے سامنے آپ کے لیے کسی بات کا اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر بھروسہ کرتے

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور (ہمیں) آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار!

فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

ہم کو کافروں کے ہاتھ سے مصیبت میں نہ ڈالیئے اور اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرمایئے۔ بے شک

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ بے شک ان لوگوں (کے طرزِ عمل) میں تمہارے لیئے عمدہ نمونہ ہے ایسے شخص کے لیئے جو اللہ

لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

(کے سامنے جانے) اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو۔ اور جو روگردانی کرے تو

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ

یقیناً اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے سزاوار ہیں۔ عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن لوگوں سے

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ وَاللّٰهُ

تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا فرما دیں۔ اور اللہ

قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

قادر ہیں اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں

الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ

لڑائی نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ہے ان کے ساتھ

مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ

بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے اللہ تمہیں منع نہیں فرماتے۔ بے شک اللہ تو

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ

انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔ بے شک اللہ ان لوگوں سے تم کو منع فرماتے

الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

ہیں جنہوں نے دین کے بارے تمہارے ساتھ جنگ کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا

ع ۱۲

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

اور تمہارے نکالنے میں (اوروں کی) مدد کی، کہ ان سے دوستی کرو۔ اور جو ان سے دوستی کریں گے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

تو وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان کر لیا کرو۔ اللہ ہی ان کے ایمان کو

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ

خوب جانتے ہیں۔ پس اگر تم ان کو ایمان والیاں سمجھو تو ان کو کفار کے پاس

اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ

واپس نہ بھیجو۔ نہ وہ عورتیں ان (کافروں) کے لیئے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان عورتوں کے لیئے

وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ

حلال ہیں۔ اور انہوں (کافروں) نے جو کچھ خرچ کیا ہو ان کو ادا کر دو۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ ان عورتوں

اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

کو ان کے مہر دے کر ان سے نکاح کر لو اور کافر عورتوں کی ناموس کو قبضے میں نہ رکھو (یعنی کفار کو واپس کر

وَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ

دو)۔ اور ان پر جو خرچ کیا ہو ان سے طلب کر لو اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا ہو وہ تم سے طلب کر لیں۔ یہ

حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ وَاِنْ

اللہ کا حکم ہے جو تم میں فیصلہ کیئے دیتے ہیں اور اللہ جاننے والے حکمت والے ہیں۔ اور اگر تمہاری

فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ

بیبیوں میں سے کوئی بی بی تمہارے ہاتھ سے نکل کر کافروں کے پاس چلی جائے تو ان

فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

(کافروں) سے جنگ کرو (اور ان سے تم کو غنیمت ملے) تو جن کی عورتیں چلی گئی ہیں ان لوگوں کو اتنا دے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ يٰٓاَيُّهَا

دو جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔ اے پیغمبر ﷺ!

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

جب مومن عورتیں آپ کے پاس اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ اللہ کے ساتھ کسی شے کو

يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا

شریک نہ کریں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ

اور نہ اپنے بچوں کو قتل کریں گی اور نہ اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں

بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

کوئی بہتان باندھ لائیں گی (کہ بہتان کی اولاد لے آئیں) اور نیک کاموں میں آپ کی نافرمانی

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

نہ کریں گی۔ تو اُن سے بیعت لے لیجئے اور ان کے لئے اللہ سے بخشش طلب فرمائیں۔ بے شک

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اے ایمان والو! ان لوگوں سے (بھی) دوستی مت کرو جن پر اللہ

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ

نے غضب فرمایا وہ آخرت سے ایسے ناامید ہو گئے ہیں

كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿۱۳﴾ ع

جیسے کفار قبر والوں (کے دوبارہ جی اٹھنے) سے ناامید ہیں۔

ع ۲ النصف ۷

اٰیَاتُهَا ۱۴ سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۴ سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اور وہ

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

غالب ہیں، حکمت والے۔ اے ایمان والو! تم ایسی بات کیوں کہتے ہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا

جو کرتے نہیں۔ اللہ کے نزدیک یہ بات بہت ناپسندیدہ ہے کہ تم ایسی بات کہو

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

جو تم کرو نہیں۔ بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند فرماتا ہے جو اس کی راہ

سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴ وَاِذْ قَالَ

میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی طرح جم کر لڑتے ہیں۔ اور جب موسیٰ (علیہ السلام)

مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

نے اپنی قوم سے فرمایا اے میری قوم! تم مجھے کیوں دکھ پہنچاتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ

کہ میں تمہارے پاس اللہ کا پیغمبر ہوں۔ تو جب وہ لوگ ٹیڑھے ہی رہے تو اللہ نے ان کے

قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵ وَاِذْ

دل ٹیڑھے کر دیئے۔ اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتے۔ اور جب

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ اِنِّي رَسُولُ

عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہما السلام) نے فرمایا، اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمہارے پاس اللہ کا

اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ

پیغمبر ہوں۔ مجھ سے پہلے جو تورات آ چکی ہے مَیں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَّاْتِي مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا

اور ایک پیغمبر کی بشارت دیتا ہوں جو میرے بعد آئیں گے۔ ان کا نام احمد (ﷺ) ہوگا۔ پھر جب وہ

جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦ وَمَنْ

ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ لوگ کہنے لگے یہ تو صاف صاف جادو ہے۔ اور اس

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

شخص سے بڑا ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٧

حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہو۔ اور اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتے۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نُور (اسلام) کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں۔ حالانکہ

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝٨ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

اللہ اپنے نُور کو پورا فرما کر رہیں گے خواہ کافروں کو یہ بات کتنی ہی ناپسند ہو۔ وہی تو ہے جس نے اپنے پیغمبر کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ

ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اُس کو تمام دینوں پر غالب کر دے

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝٩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ ع ١

اور خواہ مشرک کتنے ہی ناخوش ہوں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں

عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۱۰﴾ تُؤْمِنُوْنَ

جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے۔ اگر تم اللہ پر اور اس کے

بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

پیغمبر پر ایمان لاتے ہو اور اللہ کی راہ میں اپنے

بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہو (تو) تمہارے لیئے یہی بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَ يُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ

سمجھتے ہو تو۔ وہ (اللہ) تمہارے گناہ معاف فرمادیں گے اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کریں گے

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَ مَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ

جن کے تابع نہریں بہتی ہیں اور عمدہ مکانوں میں جو ہمیشہ رہنے والی بہشت میں ہیں۔

عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ وَ اُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ

یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور ایک اور چیز جو تمہیں بہت محبوب ہے (یعنی) اللہ کی طرف سے

مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

مدد، اور عنقریب فتح (نصیب ہو گی) اور ایمان والوں کو (اس کی) خوشخبری سنادیں۔ اے ایمان

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى

والو! تم اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (علیہا السلام) نے

ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

حواریوں سے فرمایا تھا کہ اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے کون مددگار ہوں گے! حواریوں نے

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

کہا، ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ

ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ آخر ہم نے ایمان لانے والوں

اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾

کو اُن کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی تو وہ غالب ہو گئے۔

ع ۲ ۱۵ پ

اٰيَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۲

آیات ۱۱ سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو بادشاہ ہے،

الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

پاک ہے، زبردست، حکمت والا ہے۔ وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں،

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ

ان ہی میں سے ایک پیغمبر بھیجے (حضرت محمد ﷺ) جو ان کے سامنے اس کی آیتیں پڑھتے ہیں

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

اور ان کو پاک کرتے ہیں اور ان کو کتاب اور دانشمندی کی باتیں سکھاتے ہیں۔ اور یہ لوگ (آپ کی بعثت سے)

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ

پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اور (بعد میں آنے والے) لوگوں کی طرف بھی (ان کو بھیجا ہے) جو ابھی ان

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ

(مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ (اللہ) غالب حکمت والے ہیں۔ یہ (ایمان نصیب ہونا) اللہ کا فضل

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ الَّذِيْنَ

ہے وہ جسے چاہتے ہیں عطا فرماتے ہیں اور اللہ بڑے فضل والے ہیں۔ جن لوگوں پر تورات

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

کا بوجھ رکھا گیا پھر انہوں نے اس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا، ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ

بہت سی کتابیں لدی ہوں۔ (غرض) ان لوگوں کی بُری حالت ہے جنہوں نے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ يٰۤاَيُّهَا

اللہ کی آیات کو جھٹلایا اور اللہ ظالموں کو (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتے۔ فرما دیجئے کہ

الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ

اے یہود! اگر تم یہ گمان کرتے ہو کہ تم بلاشرکت غیرے اللہ کے دوست ہو

دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

تو اگر تم سچے ہو تو ذرا موت کی آرزو کرو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

اور یہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے جو اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں

بِالظّٰلِمِيْنَ ۝ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ

کو خوب جانتے ہیں۔ آپ فرما دیجئے کہ بلاشبہ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو

فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

وہ یقیناً تم سے آملے گی۔ پھر تم پوشیدہ اور ظاہر جاننے والے کے پاس لے جائے جاؤ گے۔

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ع ٢

پھر وہ تم کو تمہارے تمام اعمال کی خبر دیں گے۔ اے ایمان والو! جب جمعہ کے روز

إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى

نماز کے لیئے اذان کہی جائے تو اللہ کے ذکر (خطبۂ نمازِ جمعہ)

ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کی طرف (فوراً) چل پڑا کرو اور کاروبار بند کر دو اگر تم علم رکھتے ہو تو یہ تمہارے لیئے

تَعْلَمُوْنَ ۝ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي

بہت بہتر ہے۔ پھر جب نماز پوری ہو چکے تو زمین میں

الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

چلو پھرو اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ (کاروبار کرو) اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو

لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا ِۨانْفَضُّوْٓا

تاکہ تم کامیابی حاصل کرو۔ اور (بعض لوگوں کا یہ حال ہے کہ) جب سودا بکتا یا تماشا لگا ہوا

اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ

دیکھتے ہیں تو اُدھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ کو کھڑا ہوا چھوڑ جاتے ہیں۔ فرما دیجئے کہ جو کچھ اللہ کے پاس

اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ ع ۱۱

ہے وہ (اس) تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے۔ اور اللہ سب سے اچھے رزق دینے والے ہیں۔

اٰيَاتُهَا ۱۱ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُهَا ۲

آیات ۱۱ سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ

جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں، ہم گواہی دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ

وقف لازم

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے پیغمبر ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً

کہ یقیناً (دل میں ایمان نہ ہونے کے سبب) یہ منافق جھوٹے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا

بنا رکھا ہے تو یہ لوگ (دوسروں کو بھی) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بے شک جو کچھ یہ کرتے ہیں

يَعْمَلُوْنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

بہت بُرا ہے۔ یہ اس لیئے ہے کہ یہ لوگ ایمان لائے پھر (کلماتِ کفر یہ کہہ کر) کافر ہوئے سو ان کے

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۳ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

دلوں پر مہر کر دی گئی سو یہ سمجھتے ہی نہیں۔ اور جب آپ اُن کو دیکھیں تو (ظاہری شان وشوکت کے باعث)

اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ

ان کے قد کاٹھ آپ کو بھلے معلوم ہوں اور جب یہ باتیں کرتے ہیں تو آپ ان کی باتیں سنیں (فہم وادراک

خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ

سے خالی) گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں جو دیوار سے لگائی گئی ہیں۔ ہر چیخ وپکار کو اپنے اوپر (مصیبت) سمجھنے لگتے ہیں۔ یہی

الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝۴ وَاِذَا

لوگ (آپ کے) دشمن ہیں سو آپ ان سے ہوشیار رہیئے۔ اللہ ان کو غارت کرے یہ کہاں پھرے جاتے ہیں۔

قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا

اور جب ان سے کہا جاتا ہے، کہ آؤ کہ اللہ کے پیغمبر تمہارے لیئے بخشش طلب فرمائیں

رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝۵

تو اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ ان کو دیکھیں کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ
آپ ان کے لیئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں ان کے حق میں
لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
برابر ہے۔ اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشیں گے۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت
الْفٰسِقِيْنَ ۝۶ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى
نہیں فرماتے۔ یہ وہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ جو لوگ اللہ کے پیغمبر کے پاس (جمع) ہیں
مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ
ان پر کچھ خرچ مت کرو یہاں تک کہ یہ لوگ (خود بخود) بکھر جائیں۔ اور آسمانوں اور زمین
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝۷
کے خزانے تو اللہ کے ہیں ولیکن منافق نہیں سمجھتے۔
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ
کہتے ہیں کہ اگر ہم لوٹ کر مدینہ پہنچے تو عزت والے، ذلیل لوگوں کو وہاں سے
مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
نکال باہر کریں گے۔ حالانکہ عزت اللہ کے لیئے ہے اور اس کے پیغمبر کے لیئے ہے اور ایمان
وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۸ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۸
والوں کے لیئے ولیکن منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال
لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ
اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے۔ اور جو
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹ وَاَنْفِقُوْا مِنْ
کوئی ایسا کرے گا تو ایسے لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ اور جو مال ہم نے

ع ۱۴-۸

مِّمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

تم کو دیا ہے اس میں سے (اس وقت) سے پہلے خرچ کر لو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے۔

فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ

تو (اس وقت) کہنے لگے کہ اے میرے پروردگار! آپ نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی تا کہ میں

وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا

خیرات کرتا اور نیک لوگوں میں داخل ہو جاتا۔ اور جب کسی کی موت آ جاتی ہے تو اللہ

اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

اُسے ہرگز مہلت نہیں دیتے۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہیں

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۱۸ سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ

جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ اُسی کی

الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

بادشاہی ہے اور سب تعریفیں اُسی کے لیے ہیں اور وہ ہر چیز پہ قادر ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ

وہی ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا سو تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض ایمان والے۔ اور اللہ تمہارے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اعمال کو دیکھ رہے ہیں۔ اُسی نے آسمانوں اور زمین کو ٹھیک طور پر پیدا فرمایا

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣

اور اُسی نے تمہاری صورتیں بنائیں سو کیا خوب صورتیں بنائیں اور اُسی کی طرف (تمہیں) لوٹ کر جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے۔ اور جو کچھ چھپا کر کرتے ہو اور جو ظاہر

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤ اَلَمْ

کرتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے اور اللہ دلوں کے رازوں کو جانتا ہے۔ کیا

يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ

تم کو ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے (تم سے) پہلے کفر کیا تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ

اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ

(دنیا میں) چکھ لیا اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ ان لوگوں کے

تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ

پاس ان کے پیغمبر واضح دلائل لے کر آئے تھے تو ان لوگوں نے کہا کیا آدمی ہم کو ہدایت کرے گا۔ غرض انہوں

فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

نے کفر کیا اور منہ پھیر لیا اور اللہ نے (بھی ان کی) پرواہ نہ کی۔ اور اللہ (سب سے) بے نیاز (اور) تعریف کے لائق ہیں۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ

جو لوگ کافر ہیں ان کا یہ خیال ہے کہ وہ ہرگز دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے۔ آپ فرما دیجیے کہ ہاں میرے

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پروردگار کی قسم تم دوبارہ ضرور زندہ کیے جاؤ گے پھر جو کچھ تم نے کیا ہے تم کو ضرور بتایا جائے گا اور یہ سب اللہ کے

يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ

لیے آسان ہے۔ سو اللہ پر اور اس کے پیغمبر پر اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل فرمایا ہے۔

اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ

اور اللہ تمہارے سب کاموں کی خبر رکھتے ہیں۔ جس دن (اللہ) تم سب کو جمع ہونے

لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ

کے دن (یعنی قیامت) کے لیئے اکٹھا کریں گے (سو) یہی دن ہے ہُو دو زیاں کا۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان رکھتا ہو

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

گا اور نیک کام کرتا ہو گا وہ اس سے اس کے گناہ دُور کر دیں گے اور اس کو ایسے باغوں میں داخل

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ

فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝١٠ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

یہ بڑی کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ

جھٹلایا، وہ دوزخ کے رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ

الْمَصِيْرُ ۝١١ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ ع ١٥ الثغابن

بُرا ٹھکانہ ہے۔ جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ اور جو شخص اللہ پر

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

ایمان لاتا ہے وہ اس کے دل کو ہدایت دیتے ہیں۔ اور اللہ ہر

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١٢ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ

چیز سے باخبر ہیں۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) پیغمبر کی اطاعت کرو۔

فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٣

پھر اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمہ تو واضح طور پر پہنچا دینا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور ایمان والوں کو چاہیئے کہ اللہ پر ہی بھروسہ کریں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ

اے ایمان والو! بے شک تمہاری بعض بیویاں اور تمہاری اولاد

عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا

تمہارے (دین کے) دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگذر کرو

وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اور بخش دو تو یقیناً اللہ بخشنے والے، رحم کرنے والے ہیں۔ بے شک تمہارے مال اور اولاد

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا

ایک آزمائش ہیں اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا صلہ ہے۔ سو جہاں تک تم

اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

سے ہو سکے اللہ سے ڈرتے رہو اور (اس کے احکام) سنو اور فرماں برداری کرو اور (اس کی راہ میں)

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

خرچ کرو۔ یہ تمہارے اپنے لیئے بہتر ہوگا۔ اور جو شخص اپنے نفس کے لالچ سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو خلوص کے ساتھ قرض دو تو وہ اس کو تمہارے لیئے بڑھاتے

يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

چلے جائیں گے اور تمہیں بخش دیں گے اور اللہ قدر شناس (اور) بردبار ہیں۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، غالب (اور) حکمت والے۔

ع ۲ ۸ ۱۶

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۲ رُكُوْعَاتُهَا ۱

آیات ۱۲ سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ

اے پیغمبر! (ﷺ) جب تم لوگ (اپنی) عورتوں کو طلاق دینے لگو تو ان کی عدت (طہر) کے

لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

شروع میں طلاق دو اور عدت کا شمار رکھو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارے پروردگار ہیں۔

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ

نہ تو ان کو (ایام عدت میں) ان کے گھروں سے نکالو اور نہ وہ (خود ہی) نکلیں ہاں اگر وہ

يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ

کوئی صریح بےحیائی کا کام کریں (تو نکال دو)۔ اور یہ اللہ کی حدیں ہیں

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا

اور جو اللہ کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو درحقیقت اس نے اپنے آپ پر ظلم کیا۔ (اے مخاطب!)

تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝ فَاِذَا

تجھ کو کیا معلوم شاید اللہ اس کے بعد (رجعت کی) کوئی نئی بات پیدا فرما دیں۔ پھر جب

بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

وہ اپنی عدت گزرنے کے قریب پہنچ جائیں تو ان کو اچھی طرح سے (زوجیت میں) رہنے دو یا اچھی

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا

طرح سے علیحدہ کر دو۔ اور اپنے میں سے دو معتبر شخصوں کو گواہ کر لو اور (گواہی کی ضرورت پڑے تو)

الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ

اللہ کے لیئے درست گواہی دو۔ ان باتوں سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ڈرتا ہے تو وہ اس کے لیئے نجات کی

مَخْرَجًا ۙ﴿۲﴾ وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ

صورت پیدا کر دیتے ہیں۔ اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتے ہیں جہاں سے اس کا گمان بھی نہیں

يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ

ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو وہ اس کے لیئے کافی ہیں۔ بے شک اللہ اپنے کام کو (جو وہ

قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ﴿۳﴾ وَالّٰٓـِٔيْ يَئِسْنَ

کرنا چاہیں) پورا کر دیتے ہیں۔ یقیناً اللہ نے ہر چیز کا پورا اندازہ فرما رکھا ہے۔ اور تمہاری (مطلقہ)

مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تم کو ان (کی عدت) کے بارے شبہ ہو تو ان کی عدت

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ

تین مہینے ہے۔ اور جن کو (ابھی) حیض نہیں آنے لگا (ان کی بھی) اور حمل والی عورتوں

اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ

کی عدت بچہ جننے تک ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿۴﴾ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ

وہ (اللہ) اس کے کام میں سہولت پیدا فرما دیں گے۔ یہ اللہ کا حکم ہے

اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

جو اس نے تمہارے پاس بھیجا ہے اور جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس سے اس کے گناہ دور

وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝۵ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ

فرمادیں گے اور اُسے بہت بڑا صِلہ عطا فرمائیں گے۔ (مطلقہ) عورتوں کو وہیں رکھو (ایامِ عدت

مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ

میں) جہاں تم خود رہتے ہو، جیسی (جگہ) تمہیں میسر ہو اور ان کو تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

اور اگر حمل سے ہوں تو بچہ جننے تک

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

ان کو خرچ دیتے رہو۔ پھر اگر وہ بچے کو تمہاری خاطر دودھ پلائیں تو ان کو ان کی

اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

اجرت دو اور (بچے کے معاملے میں) پسندیدہ طریقے سے موافقت کرو اور اگر تم باہم ضد کرو گے

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝۶ ؕ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ

تو اُس (بچّے) کو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔ دولت مند کو اپنی حیثیت کے

سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ

مطابق خرچ کرنا چاہیے۔ اور جس کے رزق میں تنگی ہو تو جتنا اس کو اللہ نے دیا ہے اس کے مطابق

اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ

خرچ کرے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا مگر اُسی کے مطابق جو اُس نے اُن کو دیا ہے۔ اللہ عنقریب

اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝۷ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ ع ۱۷

تنگی کے بعد فراخی بھی بخشے گا۔ اور بہت سی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے پروردگار

عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اور اس کے پیغمبروں کا حکم ماننے سے انکار کیا تو ہم نے ان سے بڑا سخت حساب لیا

شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

اور ہم نے ان کو بڑی سخت سزا دی۔ غرض انہوں نے اپنے اعمال کا

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ

وبال چکھا اور ان کا انجام نقصان ہی ہوا۔ اللہ نے ان کے لیے

لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ

ایک سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اے سمجھ رکھنے والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝ ۙ ع ۱۴

جو کہ ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہارے پاس نصیحت (کی کتاب) بھیجی ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ

(اور اپنے) ایک ایسے پیغمبر (محمد صلی اللہ علیہ وسلم بھیجے ہیں) جو تمہارے سامنے اللہ کی واضح آیات

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

پڑھتے ہیں تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو اندھیرے سے نکال کر

النُّوْرِ ۭ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ

روشنی میں لے آئیں۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک کام کرے گا وہ اس کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں بہہ رہی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ

اَبَدًا ۭ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝ اَللّٰهُ الَّذِيْ

رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ نے ان کو خوب رزق عطا فرمایا ہے۔ اللہ ہی تو ہے

خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ

جس نے سات آسمان پیدا فرمائے اور ویسی ہی زمین اور ان سب میں (اللہ کے)

الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

احکام نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم کو معلوم ہو جائے کہ اللہ ہر چیز پہ

قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ ع ۲ ۱۸

قادر ہیں۔ اور یہ کہ اللہ نے ہر چیز کو اپنے علم سے احاطہ میں لے رکھا ہے۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ

اٰیاتھا ۱۲ رکوعاتھا ۲

آیات ۱۲ سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ

اے پیغمبر! جو چیز اللہ نے آپ پر حلال فرمائی ہے اس کو اپنے لیے کیوں حرام فرماتے ہیں (کیا) اپنی

مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ قَدْ

بیویوں کی رضامندی کے لیے۔ اور اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔ اللہ نے

فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ

تم لوگوں پر تمہاری قسموں کا کفارہ مقرّر فرما دیا ہے اور اللہ (ہی) تمہارے کارساز ہیں

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى

اور وہ باخبر (اور) حکمت والے ہیں۔ اور جب پیغمبر نے اپنی ایک بی بی سے

بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ

ایک بات چپکے سے کہی (تو انہوں نے دوسری کو بتا دی)۔ پھر جب انہوں نے اس کو افشاء کر دیا تو اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ

اس سے ان (پیغمبر) کو آگاہ فرما دیا۔ انہوں (پیغمبر) نے (اس بی بی کو) کچھ بات تو بتائی

فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ

اور کچھ نہ بتائی پھر جب انہوں نے ان کو جتائی تو کہنے لگیں آپ کو یہ کس نے بتایا؟ فرمایا مجھے

نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣ اِنْ تَتُوْبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ

اُس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبر رکھنے والا ہے۔ اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرو (تو بہتر ہے)

صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ

کہ تمہارے دل مائل ہوئے ہیں۔ اور اگر (اسی طرح) تم دونوں ان (پیغمبر) کے مقابلہ میں کارروائیاں

مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

کرتی رہیں تو (یاد رکھو!) بے شک ان (پیغمبر) کے کارساز اللہ ہیں اور جبرائیلؑ اور ایمان والے نیک بندے اور

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤ عَسٰى رَبُّهٗۤ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗۤ

فرشتے اس کے بعد (آپ کے) معاون ہیں۔ اگر وہ (پیغمبر) تم کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا

اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ

پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں عطا کرے، فرماں بردار، صاحبِ ایمان، اطاعت کرنے

تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝٥

والیاں، توبہ کرنے والیاں، عبادت کرنے والیاں، روزہ رکھنے والیاں، بن شوہر اور کنواریاں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

اے ایمان والو! خود کو اور اپنے گھر والوں کو آگ (دوزخ) سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ

جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جس پر تُند خُو، مضبوط فرشتے مقرر ہیں۔

شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَاۤ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا

جو اللہ کی کسی بات میں نافرمانی نہیں کرتے جو وہ ان کو حکم دیتا ہے اس

يُؤْمَرُوْنَ ۝٦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا

کو بجا لاتے ہیں۔ اے کافرو! آج کے دن عذر مت

الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٧ يٰٓاَيُّهَا ع ١٩

کرو۔ یقیناً تم کو اسی کا بدلہ مل رہا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ عَسٰي

اللہ کے سامنے سچے دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ

رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ

تمہارے پروردگار تم سے تمہارے گناہ معاف فرما دیں گے اور تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي

ایسے باغوں میں داخل فرمائیں گے جن کے تابع نہریں جاری ہیں۔ اس دن اللہ پیغمبر کو

اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى

اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو رسوا نہیں کریں گے۔ (بلکہ) ان کا نور ان

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ

کے آگے اور ان کی داہنی طرف چل رہا ہوگا۔ عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار!

لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٨

ہمارا نور ہمارے لیے پورا فرمائیے اور ہمیں معاف فرمائیے بے شک آپ ہر چیز پہ قادر ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ

اے پیغمبر! کافروں اور منافقوں سے لڑیں اور ان پر

عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩ ضَرَبَ

سختی کریں۔ اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے۔ اللہ نے

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ

کافروں کے لیئے نوح (علیہ السلام) کی بیوی اور لُوط (علیہ السلام) کی بیوی کی مثال

لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

بیان فرمائی ہے۔ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھر میں تھیں تو دونوں

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا

نے ان سے خیانت کی تو وہ اللہ کے مقابلے میں ان کے کچھ کام نہ آئے

وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ

اوران کوحکم دیا گیا کہ داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہوجاؤ۔ اور جولوگ ایمان

اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

لائے ہیں ان کے لیئے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال ارشاد فرمائی ہے۔ جب انہوں نے عرض کیا

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ

اے میرے پروردگار! میرے لیئے جنت میں اپنے قرب میں گھر بنائیے اور مجھے فرعون اور اس کے

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾

(بُرے) کاموں سے نجات بخشیئے اور ظالم لوگوں کے ہاتھ سے مجھے نجات عطا فرمائیں۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور (دوسری مثال) عمران کی بیٹی مریمؑ کی جنہوں نے اپنی آبرو کو محفوظ رکھا تو ہم نے اس میں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا

اپنی روح پھونک دی۔ اور وہ اپنے پروردگار کے کلام اور اس کی کتابوں کو سچ مانتی تھیں

وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾

اور فرماں برداروں میں سے تھیں۔

وقف لازم

ع ٢ ٥ ٢

الجزء ۲۹

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۰ سورۂ مُلک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

بڑی برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پہ

قَدِيْرُ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ

قادر ہے۔ جس نے موت اور زندگی کو پیدا فرمایا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں

اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

کون عمل میں زیادہ اچھا ہے اور وہ زبردست (اور) بخشنے والا ہے۔ جس نے سات

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ

آسمان اوپر تلے پیدا فرمائے۔ تُو رحمٰن (اللہ) کی اس صنعت میں کوئی خلل نہ

تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ

دیکھے گا۔ تو تُو پھر سے نگاہ ڈال (کر دیکھ لے) کیا تجھ کو کوئی خلل نظر آتا ہے؟ پھر

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ

بار بار نگاہ ڈال (کر دیکھ) تو نظر تیرے پاس ناکام اور تھک کر پلٹ

حَسِيْرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا

آئے گی۔ اور بے شک ہم نے قریب کے آسمان کو چراغوں (ستاروں) سے آراستہ کر رکھا ہے اور ہم نے انکو

رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ﴿۵﴾

شیطانوں کے مارنے کا ذریعہ بھی بنا دیا ہے۔ اور ہم نے ان کے لیئے دہکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

اور جن لوگوں نے اپنے پروردگار کے ساتھ کفر کیا ان کے لیئے دوزخ کا عذاب ہے اور وہ بری جگہ ہے۔

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧

جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا سخت شور سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

گویا مارے غصہ کے پھٹ پڑے گی۔ جب کبھی اس میں کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو اس کے محافظ ان سے پوچھیں

خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَاۗءَنَا

گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) نہیں آیا؟ وہ کہیں گے واقعی ہمارے پاس

نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ

ڈرانے والا (پیغمبر) آیا تھا تو ہم نے (اس کو) جھٹلا دیا اور کہا کہ اللہ نے تو کچھ نازل ہی نہیں فرمایا

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ۝٩ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ

(اور) تم تو بڑی غلطی میں پڑے ہو۔ اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو

نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١٠ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ

دوزخ (کے رہنے) والوں میں نہ ہوتے۔ پس اپنے جرم کا اقرار کریں گے۔

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝١١ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

سو اہلِ دوزخ پر لعنت ہے۔ بے شک جو لوگ اپنے پروردگار سے بے دیکھے

بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١٢ وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ

ڈرتے ہیں ان کے لیئے بخشش اور بہت بڑا صلہ ہے۔ اور تم لوگ اپنی بات پوشیدہ کہو

اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝١٣ اَلَا

یا اس کو ظاہر کہو، بے شک وہ دلوں کے رازوں سے واقف ہے۔ بھلا کیا

يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ هُوَ الَّذِیْ

وہ نہ جانے گا جس نے پیدا فرمایا! اور وہ باریک بین (اور) باخبر ہے۔ وہی ہستی ہے

جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا

جس نے تمہارے لیئے زمین کو مسخر کر دیا، سو تم اس کی راہوں میں چلو پھرو اور اس کی عطا کردہ

مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ

روزی میں سے کھاؤ اور اسی کے پاس دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔ کیا تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو

اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ

آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے، کہ وہ تم کو زمین میں دھنسا دے پھر وہ (زمین) تھرتھرانے لگے؟ یا تم لوگ

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ

اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ جو آسمان میں (بھی اپنا تصرف رکھتا) ہے کہ وہ تم پر ایک تیز ہوا بھیج دے؟ سو تم

كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

عنقریب جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور بے شک ان سے پہلے لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ

سو (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا ہوا۔ کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کبھی پروں کو

وَّيَقْبِضْنَ ۛؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍ

پھیلائے ہوئے اڑتے ہیں اور کبھی سمیٹ لیتے ہیں۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔ بے شک

بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ

وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔ رحمٰن (اللہ) کے سوا بھلا ایسا کون ہے جو تمہارا لشکر ہو کر

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾

تمہاری مدد کر سکے۔ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں۔

وقف لازم ہے یہاں
وقف غفران
وقف منزل

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ؕ بَلْ

بھلا اگر وہ اپنا رزق روک لیں تو کون ہے جو تم کو رزق دے؟ بلکہ یہ

لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ

سرکشی اور نفرت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ بھلا جو شخص اپنے منہ کے بل گر کر چلتا ہو

اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾ قُلْ

وہ سیدھی راہ پانے والا ہے یا جو شخص سیدھے راستے پر برابر چل رہا ہو۔ فرما دیجئے

هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ

وہی ذات ہے جس نے تم کو پیدا فرمایا اور تم کو کان اور آنکھیں

وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ

اور دل عطا فرمائے۔ تم لوگ بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔ فرما دیجئے وہی ہے جس نے تم کو

ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰی

زمین پر پھیلایا ہے اور تم اُسی کے پاس اکٹھے کیے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں

هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ

اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ (قیامت کا) کب پورا ہو گا۔ فرما دیجئے کہ یہ علم تو اللہ ہی کے

عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً

پاس ہے اور بلاشبہ میں تو صاف صاف (انجامِ بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب اس (عذاب) کو

سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ

قریب آتا ہوا دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور (اُن سے) کہا جائے گا یہی ہے جو تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَ مَنْ

مانگا کرتے تھے۔ فرما دیجئے بھلا دیکھو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو (جیسا تم چاہتے ہو) ہلاک

مَّعِيَ اَوۡ رَحِمَنَا ۙ فَمَنۡ يُّجِيۡرُ الۡكٰفِرِيۡنَ مِنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ ﴿۲۸﴾

کر دیں یا (ہماری تمنا کے مطابق) ہم پر رحم فرمائیں تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا؟

قُلۡ هُوَ الرَّحۡمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيۡهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ

فرما دیجیے وہ بڑا مہربان ہے ہم اُس پر ایمان لائے ہیں اور اُسی پر ہم بھروسہ کرتے ہیں سو عنقریب تم

مَنۡ هُوَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۲۹﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَصۡبَحَ

جان لو گے کہ صریح گمراہی میں کون ہے۔ فرما دیجیے بھلا دیکھو! اگر تمہارا پانی خشک ہو جائے تو کون ہے

مَآؤُكُمۡ غَوۡرًا فَمَنۡ يَّاۡتِيۡكُمۡ بِمَآءٍ مَّعِيۡنٍ ﴿۳۰﴾ ع ۲

جو تمہارے لیے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟

سُوۡرَةُ الۡقَلَمِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوۡعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ سورۂ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

نٓ ۚ وَالۡقَلَمِ وَمَا يَسۡطُرُوۡنَ ﴿۱﴾ مَاۤ اَنۡتَ بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ

نٓ۔ قسم ہے قلم کی اور جو لکھتے ہیں (ان کی قسم)۔ کہ آپ اپنے پروردگار کے فضل سے

بِمَجۡنُوۡنٍ ﴿۲﴾ وَاِنَّ لَكَ لَاَجۡرًا غَيۡرَ مَمۡنُوۡنٍ ﴿۳﴾ وَاِنَّكَ

دیوانے نہیں۔ اور بے شک آپ کے لیے ایسا صلہ ہے جو (کبھی) ختم ہونے والا نہیں۔ اور بے شک آپ

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيۡمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبۡصِرُ وَيُبۡصِرُوۡنَ ﴿۵﴾ بِاَيِّىٕكُمُ

اخلاقِ حسنہ کے بلند ترین مقام پر ہیں۔ سو عنقریب آپ بھی دیکھ لیں گے اور یہ (کافر) بھی دیکھ لیں گے

الۡمَفۡتُوۡنُ ﴿۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ضَلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ

کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔ بے شک آپ کا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور ان

وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٧ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝٨ وَدُّوْا

کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے راستے پر چل رہے ہیں۔ تو آپ جھٹلانے والوں کا کہا مت مانیئے۔ یہ لوگ چاہتے ہیں

لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝٩ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝١٠

کہ آپ نرمی اختیار کریں تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔ اور کسی ایسے شخص کا کہا مت مانیئے جو بہت قسمیں کھانے والا، ذلیل ہو۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِيْمٍ ۝١١ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢

طعن بھری اشارتیں کرنے والا، چغلیاں لیئے پھرنے والا، مال میں بخل کرنے والا، حد سے بڑھا ہوا، بدکار۔

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝١٣ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝١٤

سخت خُو (اور) اس کے علاوہ بدنسب (حرام زادہ) بھی ہو۔ اس لیئے کہ مال اور بیٹے رکھتا ہے۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٥

جب اس کو ہماری آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ اگلے لوگوں کی پرانی کہانیاں ہیں۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝١٦ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ

ہم عنقریب اس کی ناک پر داغ لگا دیں گے۔ بے شک ہم نے ان لوگوں کی اس طرح آزمائش کی ہے جس

الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ۝١٧ وَلَا

طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی جب انہوں نے قسمیں کھا کر کہا کہ صبح ہوتے ہم ضرور اس کا پھل اتار لیں گے۔

يَسْتَثْنُوْنَ ۝١٨ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ

اور انہوں نے ان شاء اللہ نہیں کہا۔ سو اس پر آپ کے پروردگار کی طرف سے ایک عذاب پھر گیا اور

نَآئِمُوْنَ ۝١٩ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ۝٢٠ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ۝٢١

وہ ابھی سو رہے تھے۔ تو وہ ایسا ہو گیا جیسے کٹی ہوئی کھیتی۔ تو صبح صبح وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے،

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ۝٢٢ فَانْطَلَقُوْا

اگر تم کو کاٹنا ہے تو اپنی کھیتی پر سویرے سویرے پہنچو۔ تو وہ چل پڑے

وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ

اور وہ آپس میں سرگوشیاں کرتے جاتے تھے کہ آج تمہارے پاس کوئی فقیر نہ

مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوْهَا

آنے پائے۔ اور کوشش کر کے سویرے ہی جا پہنچے (گویا اس پر) قادر ہیں۔ پھر جب اُسے دیکھا

قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ﴿۲۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

تو کہنے لگے ہم بھول گئے بلکہ ہماری قسمت ہی پھوٹ گئی۔ ان میں جو

اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ﴿۲۸﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَ

قدرے بہتر آدمی تھا کہنے لگا کیا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ تو کہنے لگے ہمارا

رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

پروردگار (اللہ) پاک ہے بے شک ہم ہی قصوروار تھے۔ پھر ایک دوسرے کو مخاطب کر کے باہم

يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى رَبُّنَآ

الزام دینے لگے۔ کہنے لگے ہماری بدبختی، ہم ہی حد سے نکلنے والے تھے۔ ہوسکتا ہے ہمارا پروردگار

اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ

اس سے اچھا باغ ہمیں بدلے میں عطا کردے بے شک ہم اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع

اس طرح عذاب ہوا کرتا ہے اور آخرت کا عذاب بہت بڑھ کر ہے اگر یہ (اس بات کو) جانتے ہوتے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿۳۴﴾ اَفَنَجْعَلُ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے ان کے پروردگار کے پاس نعمت کے باغ ہیں۔ تو کیا ہم

الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ مَا لَكُمْ ۚ وقفة كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج

فرماں برداروں کو نافرمانوں کی طرح کردیں گے؟ تمہیں کیا ہوگیا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو!

ع ۲ وقف لازم

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

کیا تمہارے پاس کوئی (آسمانی) کتاب ہے جس میں پڑھتے ہو کہ ضرور اس میں تمہارے لئے وہ

تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ

چیز (لکھی) ہو جو تم کو پسند ہے۔ یا تم نے ہم سے قسمیں لے رکھی ہیں جو قیامت کے دن تک چلتی جائیں

الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ

گی کہ جس چیز کا تم حکم کرو گے وہ ضرور تمہیں مہیا کی جائے گی۔ ان سے پوچھئے کہ ان میں اس کا

زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا ۱۵ ع

ذمہ دار کون ہے؟ کیا ان کے لئے اور بھی (اللہ کے) شریک ہیں اگر سچے ہیں تو اپنے شریکوں

صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

کو لے آئیں۔ جس دن ساق (پنڈلی) سے پردہ ہٹایا جائے گا اور سجدے کے لئے سب بلائے جائیں

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ

گے تو وہ (کفار) سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ان پر ذلت چھا رہی

ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

ہوگی۔ حالانکہ (اس وقت سے پہلے) سجدے کے لئے بلائے جاتے تھے جبکہ یہ صحیح سالم تھے۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ

تو مجھے اس کلام کے جھٹلانے والوں سے سمجھ لینے دیں۔ ہم ان کو آہستہ آہستہ ایسے طریقے سے پکڑیں گے

مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ

کہ ان کو خبر بھی نہ ہوگی۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جاتا ہوں۔ بے شک میری تدبیر بہت

مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۶﴾

مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی صلہ مانگتے ہیں کہ ان پر تاوان کا بوجھ پڑ رہا ہے۔

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَاصْبِرْ

یا ان کے پاس غیب کی خبر ہے سو وہ (اسے) لکھتے جاتے ہیں۔ تو آپ اپنے پروردگار کے

لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى

حکم کے لیے صبر کیجئے اور مچھلی والے (حضرت یونس علیہ السلام) کی طرح نہ ہو جایئے جب انہوں نے

وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

دعا کی اور وہ غم سے بھرے ہوئے تھے۔ اگر آپ کے پروردگار (اللہ) کا احسان ان کی دستگیری نہ فرماتا

لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾ فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ

تو وہ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے اور ان کا حال بہت خراب ہوتا۔ پھر ان کے پروردگار نے

فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

ان کو برگزیدہ فرما دیا تو ان کو صالحین میں سے کر دیا۔ اور کافر جب قرآن سنتے ہیں

لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

تو لگتا ہے کہ آپ کو اپنی نظر بد سے گرا دیں گے اور (آپ کے بارے) کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾

یہ تو ضرور دیوانے ہیں۔ حالانکہ یہ (قرآن) تو تمام جہانوں کے واسطے نصیحت ہے۔

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۵۲ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۵۲ سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْحَآقَّةُ ﴿۱﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۲﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿۳﴾

سچ مچ ہونے والی۔ وہ سچ مچ ہونے والی کیا چیز ہے؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ سچ مچ ہونے والی کیا ہے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

ثمود اور عاد نے کھڑکھڑانے والی چیز (قیامت) کا انکار کیا۔ پس ثمود تو ایک زبردست

بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ

آواز سے ہلاک کردیئے گئے۔ اور عاد ایک تیزوتند آندھی سے تباہ

عَاتِيَةٍ ۝ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ

کردیئے گئے۔ اُس (اللہ) نے اس کو سات رات اور آٹھ دن لگاتار ان پر چلائے رکھا

حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

تو (اے مخاطب!) تُو ان لوگوں کو اس میں اِس طرح گرے پڑے دیکھے گا جیسے

نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝

کھجور کے کھوکھلے تنے۔ تو بھلا تُو ان میں سے کسی کو بھی باقی دیکھتا ہے؟

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝

اور فرعون اور اس کے پہلے لوگوں نے اور (قومِ لُوط کی) الٹی ہوئی بستیوں کے لوگوں نے بڑے بڑے قصور کیئے۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ اِنَّا

پس انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کا کہنا نہ مانا تو اُس نے ان کو بہت سخت پکڑا۔ جب

لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ

پانی طغیانی پر آیا (نوح علیہ السلام کے وقت) تو ہم نے تم لوگوں کو کشتی میں سوار کرلیا۔ تاکہ اس کو

تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ۝ فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ

تمہارے لیئے یادگار بنائیں اور یاد رکھنے والے کان اس کو یاد رکھیں۔ پھر جب یکبارگی صور میں

نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا

پھونکا جائے گا۔ اور زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ سے) اٹھا لیئے جائیں گے پھر دونوں ایک ہی بار

دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾ فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾ وَانْشَقَّتِ

ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ تو اُس روز ہونے والی چیز ہو پڑے گی۔ اور آسمان

السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾ وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ

پھٹ جائے گا تو وہ اس دن کمزور ہوگا۔ اور فرشتے اس کے کنارے پر آجائیں گے۔

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

اور آپ کے پروردگار کے عرش کو اس روز آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾ فَاَمَّا مَنْ

اس روز تم پیش کیے جاؤ گے (اور) تمہاری کوئی بات چھپی نہ رہے گی۔ تو جس کا

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ﴿۱۹﴾

اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ (دوسروں سے) کہے گا لیجئے میرا اعمال نامہ پڑھیئے۔

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ﴿۲۰﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

مجھے یقین تھا کہ مجھ کو میرا حساب ضرور ملے گا۔ پس وہ شخص من مانے

رَّاضِيَةٍ ﴿۲۱﴾ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ﴿۲۲﴾ قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

عیش میں ہوگا۔ (یعنی) اونچے (محلوں والے) باغ میں۔ جس کے پھل جھکے پڑے ہوں گے۔

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ

مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے صلے میں جو (عمل) تم گزشتہ ایام میں آگے

الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ

بھیج چکے ہو۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا

يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور مجھے معلوم نہ ہوتا کہ میرا حساب کیا ہے۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾ مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ﴿۲۸﴾

اے کاش! موت (ہمیشہ کے لیے مجھے) مٹا دیتی۔ میرا مال میرے کچھ بھی کام نہ آیا۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ﴿۲۹﴾ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾ ثُمَّ الْجَحِيْمَ

میری بادشاہت بھی برباد ہوگئی (ہر شخص کو گمان ہوتا ہے کہ وہ با اختیار ہے)۔ اس کو پکڑ لو پھر طوق پہنا دو۔

صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا

پھر اس کو دوزخ میں ڈال دو۔ پھر ایک ایسی زنجیر میں جس کی پیمائش ستر گز ہے

فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾

تو اس کو جکڑ دو۔ بلاشبہ یہ اللہ بزرگ وبرتر پر ایمان نہ لاتا تھا۔

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ

اور (خود تو کیا دیتا) کسی غریب کو کھلانے کی ترغیب (بھی) نہ دیتا تھا۔ سو آج اس کا بھی یہاں

هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ﴿۳۶﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ

کوئی حمایتی نہیں ہے۔ اور نہ پیپ کے علاوہ کوئی کھانا ہے۔ جس کو گناہگاروں کے

اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ﴿۳۷﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَمَا لَا

سوا کوئی نہیں کھائے گا۔ میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی جن کو تم دیکھتے ہو۔ اور جن کو تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ

نہیں دیکھتے۔ بے شک یہ (اللہ کا کلام) کہا ہوا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا۔ اور یہ کسی شاعر کا کلام

شَاعِرٍ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ قَلِيْلًا

نہیں ہے (مگر) تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔ اور نہ یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَوْ

بہت کم سمجھتے ہو۔ (یہ) جہانوں کے پروردگار کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔ اور اگر

ع ۲ ۲۹-۵

تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿۴۴﴾ لَاَخَذْنَا مِنْهُ

(پیغمبر) ہمارے ذمہ جھوٹی باتیں لگا دیتے۔ تو ہم ان کا داہنا ہاتھ

بِالْيَمِيْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ

پکڑتے۔ پھر ہم ان کی رگِ دل کاٹ ڈالتے۔ پھر تم میں کوئی ان کو

اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۸﴾

اس سے بچانے والا نہ ہوتا۔ اور بلاشبہ یہ پرہیزگاروں کے لیے نصیحت ہے۔

وَاِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ

اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعض جھٹلانے والے بھی ہیں۔ اور یقیناً یہ کافروں کے لیے

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾ فَسَبِّحْ

باعثِ حسرت ہے۔ اور یقیناً یہ (قرآن) پکی یقینی بات ہے۔ سو اپنے

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۵ ۲

عظیم الشان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۴۴ رُکُوْعاتُھا ۲

آیات ۴۴ سورۂ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ

ایک طلب کرنے والے نے عذاب طلب کیا جو واقع ہو کر رہے گا۔ کافروں پر سے اس کو کوئی ٹال

دَافِعٌ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿۳﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ

نہ سکے گا۔ اللہ صاحبِ درجات کی طرف سے۔ جس کی طرف فرشتے اور روح (مومنوں کی)

وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ

چڑھ کر جاتی ہیں (اور) وہ (عذاب) ایسے دن (واقع) ہوگا جس کی مقدار (دنیا کے) پچاس ہزار سال (کے

سَنَةٍ ۝۴ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵ اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

برابر) ہے۔ سو آپ بہت حوصلے کے ساتھ صبر کیجئے۔ بے شک ان لوگوں کو وہ دور لگ رہا ہے۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷ يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸

اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹ وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰

اور پہاڑ جیسے دھنکی ہوئی رنگین روئی۔ اور کوئی دوست کسی دوست کو نہ پوچھے گا۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

ایک دوسرے کو سامنے دیکھ رہے ہوں گے (اس روز) گناہگار خواہش کرے گا کسی طرح اس دن کے عذاب کے

يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝۱۲ وَفَصِيْلَتِهِ

بدلے میں (سب کچھ) دے دے (یعنی) اپنے بیٹے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی۔ اور اپنا خاندان

الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝۱۳ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝۱۴

جس میں وہ رہتا تھا۔ اور جتنے بھی لوگ زمین میں ہیں سب کو پھر خود کو عذاب سے چھڑا لے۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝۱۵ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝۱۶ تَدْعُوْا مَنْ

ہرگز نہیں یقیناً وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال تک ادھیڑ دے گی۔ ان لوگوں کو اپنی طرف بلائے گی

اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝۱۷ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝۱۸ اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ

جن لوگوں نے (دین سے) اعراض کیا اور منہ پھیر لیا۔ اور (مال) جمع کیا پھر بند رکھا۔ بے شک انسان

هَلُوْعًا ۝۱۹ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝۲۰ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

کم حوصلہ پیدا ہوا ہے۔ جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو گھبرا اٹھتا ہے۔ اور جب اسے آسائش پہنچتی

مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ

ہے تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر نمازی لوگ۔ جو اپنی نماز پر برابر

دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

توجہ رکھتے ہیں۔ اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ

سوالی اور بے سوالی کے لیے۔ اور جو قیامت کے دن کا اعتقاد

الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

رکھتے ہیں۔ اور جو لوگ اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

واقعی ان کے پروردگار کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں۔ اور جو اپنی شرمگاہوں کو

حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

محفوظ رکھنے والے ہیں۔ مگر اپنی بیویوں یا اپنی (شرعی) کنیزوں کے ساتھ

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ

(حفاظت نہیں کرتے) تو ان پر کوئی الزام نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (شہوت رانی کا) طلب گار ہو

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

سو ایسے لوگ حد سے نکلنے والے ہیں۔ اور جو اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور اپنے وعدوں کا خیال رکھنے والے ہیں۔ اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ

اور جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔ ایسے لوگ بہشتوں میں عزت سے

مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾
(داخل) ہوں گے۔ تو ان کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے چلے آئے ہیں۔
عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ
دائیں اور بائیں سے گروہ گروہ ہو کر۔ کیا ان میں سے ہر شخص
امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيْمٍ ﴿۳۸﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا
یہ توقع رکھتا ہے کہ نعمتوں کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں ہم
خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ فَلَاۤ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ
نے ان کو ایسی چیز سے پیدا فرمایا جسے وہ جانتے ہیں۔ سو مجھے مشرقوں اور مغربوں کے
وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا
پروردگار کی قسم ہے کہ یقیناً ہم طاقت رکھتے ہیں۔ اس پر کہ ان سے بہتر لوگ
مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا
لے آئیں اور ہم عاجز نہیں ہیں۔ سو ان کو چھوڑ دیجئے کہ بحثیں کریں
وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۲﴾ يَوْمَ
اور کھیلیں حتیٰ کہ ان کو اپنے اس دن سے واسطہ پڑے جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ جس دن یہ
يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ
قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑے
يُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ
جاتے ہوں۔ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی (اور) ان پر ذلت چھائی ہو گی۔ یہ ہے (ان کا) وہ دن
الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾
جس کا اُن سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

اٰیاتہا ۲۸ سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعُہا ۲

آیات ۲۸ سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ

بے شک ہم نے نوح (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ آپ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔ انہوں نے فرمایا اے میری قوم! یقیناً میں تمہارے لیے صاف صاف

مُّبِيْنٌ ۝۲ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳ يَغْفِرْ

(انجام بد سے) ڈرانے والا ہوں۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ وہ

لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ

تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقررہ تک تمہیں مہلت دے گا۔ بلاشبہ جب اللہ کا

اللّٰهِ اِذَا جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ قَالَ رَبِّ

مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو تاخیر نہیں ہوتی کاش! تم جانتے ہوتے۔ (جب نہ مانے) تو انہوں نے

وقف لازم

اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝۵ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِيْٓ

عرض کیا اے میرے پروردگار! بے شک میں اپنی قوم کو رات اور دن بلاتا رہا۔ پھر میرے بلانے

اِلَّا فِرَارًا ۝۶ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا

سے وہ اور زیادہ بھاگتے رہے۔ اور (واقعہ یہ ہے کہ) جب مَیں نے ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) آپ ان کو

اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا

معاف فرمائیں تو انہوں نے اپنے کانوں میں اپنی انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے

وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۙ﴿۸﴾

اور اَڑ گئے اور بہت زیادہ تکبر کیا۔ پھر مَیں نے ان کو کھلے طور پر بلایا۔

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾ فَقُلْتُ

پھر ان کو ظاہر اور پوشیدہ ہر طرح سے سمجھاتا رہا۔ پھر میں نے (ان سے) کہا

اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

اپنے پروردگار (اللہ) سے معافی مانگو بے شک وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ

لگاتار بارشیں برسائے گا۔ اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لیے

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ

باغ لگا دے گا اور تمہارے لیے نہریں بہا دے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی عظمت

لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ

کے معتقد نہیں ہو۔ حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح کے پیدا فرمایا۔ کیا تم نہیں دیکھتے

خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

کہ اللہ نے سات آسمان کیسے اوپر نیچے پیدا فرمائے۔ اور ان میں چاند کو نُور (روشنی)

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

بنایا اور سورج کو چراغ روشن (روشنی بانٹنے والا) بنایا۔ اور اللہ ہی نے تم کو

الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

زمین سے پیدا فرمایا۔ پھر اُسی میں تم کو لوٹا دیں گے اور (پھر) تمہیں (اُسی سے) نکال کھڑا کریں گے۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

اور اللہ ہی نے زمین کو تمہارے لیے فرش بنایا۔ تاکہ تم اس کے کھلے رستوں

فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ ع ۱۵

میں چلو۔ نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار! انہوں نے میری بات نہیں مانی اور

لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

ایسے لوگوں کی پیروی کی جن کے مال اور اولاد نے ان کو زیادہ نقصان ہی پہنچایا۔ اور انہوں نے بڑی

كُبَّارًا ﴿۲۲﴾ وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

بڑی تدبیریں کیں۔ اور انہوں نے کہا کہ اپنے معبودوں کو ہرگز نہ چھوڑنا اور ودّ

وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو ہرگز نہ چھوڑنا۔ اور ان لوگوں نے

كَثِيْرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

بہت سوں کو گمراہ کیا اور (اب) آپ ان ظالموں کو گمراہی میں اور بڑھا دیجئے۔ (آخر) وہ اپنے ہی گناہوں

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ

کے سبب غرق کیے گئے پھر دوزخ میں داخل کیے گئے تو سوائے اللہ کے

اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾ وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ

انہیں اپنا کوئی مددگار نہ ملا۔ اور نوح (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے پروردگار! کافروں میں سے

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا

زمین پر ایک باشندہ بھی مت چھوڑیں۔ کہ اگر آپ ان کو چھوڑیں گے تو آپ کے بندوں کو

عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ

گمراہ کریں گے اور ان سے بدکار اور کافر اولاد ہی پیدا ہو گی۔ اے میرے پروردگار! مجھے

وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور میرے ماں باپ کو اور جو ایمان کی حالت میں میرے گھر میں داخل ہو اس کو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾

کو بخش دیجئے اور ظالموں پر تباہی اور بڑھا دیجئے۔

اٰیَاتُهَا ۲۸ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۲۸ سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا

فرمادیجئے کہ مجھ پر وحی بھیجی گئی ہے کہ جنات میں سے ایک جماعت نے (قرآن) سنا پھر کہنے لگے

سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ

کہ بلاشبہ ہم نے عجیب قرآن سنا۔ جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے

وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا

اور ہم اپنے پروردگار کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہ بنائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارا پروردگار بڑی شان

اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا

والا ہے اُس نے نہ تو کسی کو بیوی بنایا اور نہ اولاد۔ اور یہ کہ ہم میں جو احمق ہیں وہ اللہ کی شان میں

عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ

حد سے بڑھی ہوئی باتیں کہتے تھے۔ اور یہ کہ ہمارا یہ خیال تھا کہ انسان اور جن

وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ

اللہ کے بارے ہرگز جھوٹ نہیں بولتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے بعض لوگ جنات میں سے بعض لوگوں

يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ

کی پناہ پکڑتے تھے تو (اس سے) ان کی سرکشی اور بڑھ گئی تھی۔ اور یہ کہ جیسا تم نے خیال کر رکھا ہے ویسا

ظَنُّوْٓا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷ وَّاَنَّا

ہی انہوں نے (انسانوں نے) بھی سوچ رکھا تھا کہ اللہ ہرگز کسی کو دوبارہ زندہ نہ کریں گے۔ اور یہ

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا

کہ ہم نے (خبروں کے لیے) آسمان کو ٹٹولا تو اس کو سخت پہروں اور شعلوں

وَّشُهُبًا ۝۸ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ

سے بھرا پایا۔ اور یہ کہ پہلے ہم وہاں (خبریں) سننے کے لیے (بہت سے) موقعوں میں بیٹھا کرتے تھے۔

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹ وَّاَنَّا

تو اب کوئی سننا چاہے تو اپنے لیے انگارہ تیار پاتا ہے۔ اور یہ کہ

لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ

ہم نہیں جانتے کہ اہلِ زمین کے حق میں برائی مقصود ہے یا ان کے پروردگار نے ان کے لیے

رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

بھلائی کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں کوئی نیک ہیں اور کوئی ہم میں اور طرح کے ہیں۔

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝۱۱ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ

ہمارے کئی مذہب ہیں۔ اور یہ کہ ہم نے یہ یقین کرلیا ہے کہ ہم زمین میں اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کرسکتے

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝۱۲ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى

اور نہ بھاگ کر اس کو تھکا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت سنی تو

اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا

ہم اس پر ایمان لے آئے۔ تو جو اپنے پروردگار پر ایمان لائے گا تو اس کو کسی کمی بیشی کا اندیشہ

رَهَقًا ۝۱۳ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

نہ ہوگا۔ اور یہ کہ ہم میں کچھ تو مسلمان ہیں اور کچھ ہم میں سے نافرمان ہیں۔ سو جو

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

فرماں بردار ہو گئے تو وہ بھلائی کے راستے پر چلے۔ اور جو بے راہ ہیں سو وہ

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ

دوزخ کا ایندھن ہیں۔ اور یہ (بھی فرما دیجئے) کہ اگر یہ لوگ (اہلِ مکہ) راستے پر سیدھے رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

تو ہم ان کو فراغت کے پانی سے سیراب فرماتے۔ تاکہ ہم اس میں ان کو آزمائیں۔ اور جو اپنے پروردگار

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ

کے ذکر سے رُوگردانی کرے گا وہ (اللہ) اس کو سخت عذاب میں مبتلا کریں گے۔ اور یہ کہ مسجدیں

لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ

(خاص) اللہ کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی عبادت نہ کرو۔ اور یہ کہ جب اللہ کے بندے (رسول اللہ ﷺ)

اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ ع ۱۹-۱۱

اُس (اللہ) کی عبادت کے لیئے کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔ فرما دیجئے بے شک

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿٢٠﴾ قُلْ اِنِّيْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ

میں اپنے پروردگار ہی کی عبادت کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں بناتا۔ (اور یہ بھی) فرما دیجئے کہ

ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿٢١﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ

میں تمہارے حق میں نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا۔ فرما دیجئے کہ مجھے اللہ سے کوئی ہرگز نہیں بچا

وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿٢٢﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ

سکتا اور نہ میں اس کے علاوہ کہیں پناہ پا سکتا ہوں۔ لیکن اللہ کی طرف سے پہنچانا اور اس کے

وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ

پیغاموں کا ادا کرنا (میرا کام) ہے اور جو اللہ اور اس کے پیغمبر کا کہنا نہیں مانتا تو یقیناً اس

جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ

کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا

فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ

ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہوگا کہ کس کے مددگار کمزور اور کس کی جماعت کم ہے۔ فرما دیجئے کہ جس

اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

(دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے مَیں نہیں جانتا کہ قریب ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کردی ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ

وہی غیب جاننے والا ہے سو کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں فرماتا۔ مگر ہاں جس پیغمبر

ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ

کو چاہے (غیب سے آگاہ فرما دیتا ہے) تو وہ یقیناً اس کے آگے اور پیچھے محافظ فرشتے

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

بھیج دیتا ہے۔ تاکہ وہ جانے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے اور اُس (اللہ)

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع ۲ ۹ ۱۲

نے ان (پہرے داروں) کی سب چیزوں کو احاطہ کر رکھا ہے اور اُس کو ہر چیز کی گنتی معلوم ہے۔

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۲۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۲۰ سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿۱﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ

اے (محمد ﷺ) کپڑا اوڑھنے والے! رات کو قیام فرمایا کریں سوائے تھوڑی رات کے۔ آدھی رات

انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

یا اس میں سے کچھ کم۔ یا کچھ زیادہ کر لیں اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر

تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ

پڑھا کریں۔ بے شک ہم آپ پر ایک بھاری کلام (قرآن مجید) نازل فرمانے والے ہیں۔ یقیناً رات کا

الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي

اٹھنا (نفس کو) خوب پامال کرتا ہے اور اس وقت ذکر بھی خوب ہوتا ہے۔ بے شک دن کے وقت

النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ

تو آپ کے لیے بہت سی مصروفیات ہوتی ہیں۔ اور اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کریں اور سب سے

اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

یکسو ہو کر اُسی کی طرف متوجہ ہو جائیں۔ وہ مشرق اور مغرب کا پروردگار ہے اُس کے سوا کوئی عبادت کے

فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ

لائق نہیں سو اُسی کو اپنا کارساز بنائیے۔ اور جو کچھ یہ (کافر) کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور خوبصورت انداز

هَجْرًا جَمِيْلًا ۝١٠ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ

سے ان سے الگ رہیے۔ اور مجھے ان جھٹلانے والوں سے جو ناز و نعمت میں رہتے ہیں سمجھ لینے دیجئے

وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۝١١ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ۝١٢ وَّطَعَامًا

اور ان کو تھوڑی سی مہلت (اور) دے دیجئے۔ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ۔ اور گلے

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٣ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ

میں پھنس جانے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے۔ جس روز کہ زمین اور پہاڑ

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ۝١٤ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ

کانپنے لگیں گے اور پہاڑ (ریزہ ریزہ ہو کر گویا) ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔ بے شک ہم نے تمہارے

اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

پاس پیغمبر (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم) بھیجے ہیں جو تم پر گواہ ہوں گے جیسے ہم نے فرعون کے پاس پیغمبر

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا

(موسیٰ علیہ السلام) بھیجے تھے۔ پھر فرعون نے پیغمبر کی نافرمانی کی تو ہم نے اس

وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

کو بڑی مصیبت میں پکڑ لیا۔ اگر تم بھی کفر کرو گے تو اس دن سے کیسے بچو گے جو بچوں کو

الْوِلْدَانَ شِيْبًا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ ۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ

(بھی) بوڑھا کر دے گا۔ جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اُس (اللہ) کا وعدہ

مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

(پورا) ہوکر رہے گا۔ بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے پھر جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ

راستہ اختیار کرلے۔ بے شک آپ کا پروردگار خوب جانتا ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھ والے لوگ

ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

(کبھی) دو تہائی رات کے قریب اور (کبھی) آدھی رات اور (کبھی) تہائی رات قیام

مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ

فرماتے ہیں۔ اور اللہ تو رات اور دن کا اندازہ رکھتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ آپ (لوگ)

تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

اس کو نباہ نہ سکیں گے سو اُس نے آپ (لوگوں کے حال) پر عنایت فرمائی پس آپ (لوگوں) سے جتنا قرآن آسانی سے

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

پڑھا جا سکے پڑھ لیا کریں وہ یہ (بھی) جانتے ہیں کہ تم میں سے بعض لوگ بیمار ہوا کریں گے اور بعض تلاشِ

ع ۱ ۱۰ ۲

فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ

رزق کے لیئے ملک میں سفر کریں گے اور بعض اللہ کی راہ میں

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

جہاد کریں گے۔ سو اب تم سے جس قدر (قرآن) آسانی سے پڑھا جا سکے، پڑھ لیا کرو اور نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا

کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ کو پورے خلوص سے قرض دو اور جو نیک عمل

لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ

اپنے لیئے آگے بھیج دو گے اس کو اللہ کے پاس (پہنچ کر) بہتر اور صلے میں بہت بڑا پاؤ

اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۲۰ ع ۲۰-۱۴

گے اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ بخشنے والے مہربان ہیں۔

اٰیاتُھا ۵۶ سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ رُکُوْعاتُھا ۲

آیات ۵۶ سورۂ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝۱ قُمْ فَاَنْذِرْ ۝۲ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝۳

اے (محمد ﷺ) کپڑا لپیٹنے والے! اٹھیں پھر ڈرائیں (ہدایت کریں)۔ اور اپنے پروردگار کی بڑائی کریں۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۝۴ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵ وَلَا تَمْنُنْ

اور اپنے کپڑے پاک رکھیں۔ اور ناپاکی سے دور رہیں۔ اور اس لیئے احسان نہ کریں کہ

تَسْتَكْثِرُ ۝۶ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸

اس سے زیادہ چاہیں۔ اور اپنے پروردگار کے لیئے صبر کریں۔ تو جب صور پھونکا جائے گا۔

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ

پھر وہ دن مشکل کا دن ہوگا۔ کافروں پر آسان نہیں

يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

ہوگا۔ تو مجھے اس شخص سے سمجھ لینے دیں جسے میں نے اکیلا پیدا فرمایا۔ اور اس کو بہت

مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾

سا مال دیا۔ اور ہر وقت پاس رہنے والے بیٹے دیئے۔ اور ہر طرح کا سامان بہت دیا۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور دیں۔ ہرگز نہ ہوگا ، یقیناً یہ ہماری آیات کا دشمن رہا ہے۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ

ہم اس کو عنقریب صعود (دوزخ کا پہاڑ) پر چڑھائیں گے۔ اس نے سوچا اور تجویز کیا۔ اس پہ اللہ

قَدَّرَ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ

کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر اس پر اللہ کی مار ہو کیا تجویز کیا۔ پھر (حاضرین کو) دیکھا۔ پھر تیوری

عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

چڑھائی اور منہ بگاڑ لیا۔ پھر پیٹھ پھیر کر چلا اور تکبر کیا۔ پھر کہنے لگا یہ تو صرف جادو ہے

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصْلِيْهِ

جو پہلوں سے نقل ہوتا آیا ہے۔ یہ صرف انسان کا کلام ہے۔ ہم عنقریب اس کو سقر میں

سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾

داخل کریں گے۔ اور آپ کو کیا خبر سقر کیا ہے۔ وہ (آگ ہے) نہ باقی رہنے دے گی اور نہ چھوڑے گی۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ

وہ بدن کو جلا کر سیاہ کرے گی۔ اس پر اُنیس (19 فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے دوزخ کے

اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً
داروغے فرشتے بنائے ہیں۔ اور ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لیے
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ
مقرر فرمایا ہے اس لیے کہ اہلِ کتاب یقین کر لیں اور ایمان والوں کا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا ۙ وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
ایمان اور بڑھ جائے اور اہلِ کتاب اور ایمان والے
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ
شک میں نہ پڑیں اور اس لیے کہ جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور کافر کہیں
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ
کہ یہ مثال بیان کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے اسی طرح اللہ جسے چاہیں
يَّشَاۗءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا
گمراہ کرتے ہیں اور جسے چاہیں ہدایت دیتے ہیں۔ اور آپ کے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے علاوہ
هُوَ ۭ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۝ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ ع ۱۵
کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو آدمیوں کے لیے نصیحت ہے۔ ہاں قسم ہے چاند کی۔ اور رات کی
اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝
جب جانے لگے۔ اور صبح کی جب روشن ہو۔ (کہ) بے شک وہ (دوزخ) ایک بڑی چیز (مصیبت) ہے۔
نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَاۗءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ
آدمی کے لیے خوف کا باعث۔ تم میں سے جو آگے بڑھنا یا پیچھے
يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝ اِلَّآ اَصْحٰبَ
رہنا چاہے۔ ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔ مگر داہنی طرف

الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا

والے۔ کہ وہ بہشتوں میں ہوں گے (اور) پوچھتے ہوں گے۔ (دوزخ والے) گناہگاروں سے۔

سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ

تم کس وجہ سے دوزخ میں داخل ہوئے۔ وہ کہیں گے ہم نماز نہیں پڑھتے تھے۔ اور نہ

نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

غریبوں کو کھانا کھلاتے تھے۔ اور ہم بھی بحث کرنے والوں کے ساتھ (اسی) مشغلے میں الجھے رہتے تھے۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا

اور ہم قیامت کے دن کا انکار کرتے تھے۔ یہاں تک کہ (اسی حالت میں) ہم کو موت آ گئی۔ پھر ان

تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

کے حق میں سفارش کرنے والوں کی سفارش بھی مفید نہ ہوگی۔ سو ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ

منہ پھیرتے ہیں۔ گویا کہ وہ گدھے ہوں بدکے ہوئے۔ شیر سے ڈر

قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى

کر بھاگے ہوں۔ بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اس کے پاس

صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ

کھلے ہوئے صحیفے آئیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ یہ لوگ آخرت سے ڈرتے نہیں۔ کچھ

اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ فَمَنْ شَاۗءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ

شک نہیں کہ یہ ایک نصیحت ہے۔ سو جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ اور نصیحت بھی تب ہی

اَنْ يَّشَاۗءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾

حاصل کریں گے جب اللہ چاہے۔ وہی ہے جس (کے عذاب) سے ڈرنا چاہیے اور (وہی ہے) جو بخشش کا مالک ہے۔

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۴۰ سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ﴿۱﴾ وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؕ﴿۲﴾

ہاں ہمیں قسم ہے قیامت کے دن کی۔ اور قسم ہے اس جان کی جو اپنے اوپر ملامت کرے۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؕ﴿۳﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ

کیا انسان یہ سوچتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں ہرگز جمع نہ کریں گے۔ بلکہ ہم اس بات

عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿۴﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ

پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ بلکہ انسان یہ چاہتا ہے کہ اپنی آئندہ زندگی میں بھی

اَمَامَهٗ ۚ﴿۵﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ﴿۶﴾ فَاِذَا بَرِقَ

نافرمانی کرتا رہے۔ اور پوچھتا ہے بھلا قیامت کا دن کب آئے گا؟ پھر جب آنکھیں

الْبَصَرُ ۙ﴿۷﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ﴿۸﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ﴿۹﴾

چندھیا جائیں گی۔ اور چاند گہنا جائے گا۔ اور سورج اور چاند کو اکٹھا (یعنی ایک جیسا) کر دیا جائے گا۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ﴿۱۰﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ؕ﴿۱۱﴾

اس دن انسان کہے گا کہاں بھاگ جاؤں۔ بے شک کہیں پناہ نہیں۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ؕ﴿۱۲﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ

اس روز صرف آپ کے پروردگار کے پاس ہی ٹھکانہ ہے۔ اُس دن انسان کو جو عمل اُس نے آگے

بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ﴿۱۳﴾ بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ﴿۱۴﴾

بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے سب بتا دیئے جائیں گے۔ بلکہ انسان اپنی حالت سے خوب آگاہ ہے۔

وَلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿١٥﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ

اگرچہ اپنے عُذر (بہانے) کرتا رہے۔ آپ (اے حبیب ﷺ)! اس (قرآن) پر (وحی ختم ہونے سے پہلے) اپنی زبان نہ ہلایا کیجئے کہ جلدی

بِهٖ ﴿١٦﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ

جلدی اسے یاد کرلیں۔ بے شک ہمارے ذمہ ہے اس کا (قلب اطہر میں) جمع کر دینا اور اس کا (زبان مبارک سے) پڑھوا دینا۔

فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾ كَلَّا بَلْ 70

سو جب ہم اسے پڑھا کریں (یعنی وحی آئے) تو (اس کے پڑھنے کو غور سے سنا کریں) پھر اسی طرح پڑھا کریں۔ پھر یقیناً اس

تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾ وُجُوْهٌ

(معنی) کا بیان بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں، مگر (لوگو!) تم دنیا سے پیار کرتے ہو اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ بہت

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿٢٢﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿٢٣﴾ وَوُجُوْهٌ

سے چہرے اس روز بارونق ہوں گے، اپنے پروردگار کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور بہت

يَّوْمَئِذٍ بَاسِرَةٌ ﴿٢٤﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿٢٥﴾

سے چہرے اس روز بے رونق ہوں گے، سوچ رہے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑ مصیبت پڑنے والی ہے۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿٢٦﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿٢٧﴾ وَّظَنَّ

دیکھو! جب جان حلق تک پہنچ جائے۔ اور لوگ کہنے لگیں کون جھاڑ پھونک والا ہے۔ اور اس نے

اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿٢٨﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿٢٩﴾ اِلٰى رَبِّكَ

سمجھ لیا کہ اب (سب سے) جدائی ہے۔ اور پنڈلی پنڈلی سے لپٹ جاتی ہے۔ اُس روز تیرے

يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿٣٠﴾ فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿٣١﴾ وَلٰكِنْ ع ١٢

پروردگار کی طرف جانا ہوتا ہے۔ اس نے نہ تو (قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٣٢﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿٣٣﴾ اَوْلٰى

جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔ پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کے پاس چل دیا۔ افسوس ہے!

لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ

تجھ پر پھر افسوس ہے۔ پھر افسوس ہے تجھ پر پھر افسوس ہے۔ کیا انسان یہ سوچتا ہے

الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ

کہ اس کو یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔ کیا وہ منی کا جو (رحم میں) ڈالی جاتی ہے

مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾

ایک قطرہ نہ تھا۔ پھر لوتھڑا ہو گیا پھر اس کو (اللہ نے) بنایا پھر (اس کے اعضاء کو) درست فرمایا۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ

پھر اس کی دو قسمیں بنائیں ایک مرد اور ایک عورت۔ کیا ایسے خالق

ع ۲ ۱۸ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

کو یہ قدرت نہیں کہ مُردوں کو جِلا اٹھائے۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۳۱ سورۂ دھر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا

بے شک انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے کہ وہ کوئی

مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ

قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا فرمایا کہ ہم اس کو

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ

آزمائیں، تو ہم نے اس کو سننے والا دیکھنے والا بنایا۔ بے شک ہم نے اُسے راہ بھی

إِمَّا شَاكِرًا وَّإِمَّا كَفُورًا ۝٣ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِينَ

دکھادی۔ چاہے تو شکر ادا کرے اور چاہے تو ناشکرا ہو۔ بے شک ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں

سَلٰسِلَا۠ وَأَغْلٰلًا وَّسَعِيرًا ۝٤ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ

اور طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بے شک نیکی کرنے والے لوگ ایسے جام سے پئیں

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝٥ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ

گے کہ اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔ ایسے چشمہ سے جس سے اللہ کے (خاص) بندے

اللّٰهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝٦ يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ

پئیں گے اور جس کو (جہاں چاہیں گے) بہا کر لے جائیں گے۔ وہ لوگ واجبات کو پورا کرتے ہیں

يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ۝٧ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلٰى

اور ایسے دن سے ڈرتے ہیں جس کی سختی عام ہوگی۔ اور وہ لوگ محض اس (اللہ) کی محبت میں

حُبِّهِ مِسْكِينًا وَّيَتِيمًا وَّأَسِيرًا ۝٨ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ

غریب اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض اللہ کی رضامندی کے لیے

اللّٰهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَّلَا شُكُورًا ۝٩ إِنَّا نَخَافُ

کھلاتے ہیں نہ تم سے اُس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ شکریہ (کے طالب ہیں)۔ بے شک ہم اپنے

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝١٠ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ

پروردگار سے ڈرتے ہیں اُس دن کے بارے جو (چہروں کو) بگاڑنے والا (اور دلوں کو) بے قرار کرنے والا ہے۔ سو اللہ

ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُورًا ۝١١ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

ان کو اس دن کی سختی سے محفوظ رکھیں گے اور ان کو تازگی اور خوشی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے صبر کے

صَبَرُوا جَنَّةً وَّحَرِيرًا ۝١٢ مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَآئِكِ

بدلے ان کو بہشت اور ریشمی لباس عطا فرمائیں گے۔ (اس حال میں کہ) وہ وہاں مسہریوں پر تکیہ لگائے ہوں

لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ
گے نہ وہاں گرمی کی تپش دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت۔ اور وہاں (درختوں کے) سائے
ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ
ان پر جھکے ہوں گے اور پھلوں کے گچھے جھکے ہوئے لٹک رہے ہوں گے۔ اور ان کے پاس چاندی
بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا
کے برتن لائے جائیں گے اور آبخورے جو شیشے کے ہوں گے۔ شیشے بھی چاندی
مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
کے ہوں گے جو ٹھیک انداز کے مطابق بنائے گئے ہیں۔ اور وہاں ان کو ایسا جام پلایا جائے گا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾
جس میں سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔ وہاں (جنت میں) ایک چشمہ ہے جس کا نام سلسبیل ہے۔
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
اور ان کے پاس ہمیشہ ایک ہی حالت پر رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے اور (اے مخاطب!) جب تُو ان کو (چلتے
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾
پھرتے) دیکھے تو سمجھے کہ موتی ہیں جو بکھر گئے ہیں۔ اور (اے مخاطب!) جب تُو اُس جگہ کو دیکھے تو تجھ کو کثرت سے نعمت
عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ
اور بڑی سلطنت دکھائی دے۔ ان (کے بدنوں) پر دیبا کے سبز اور اطلس کے کپڑے ہوں گے اور انہیں چاندی کے
مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ
کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا پروردگار ان کو نہایت پاکیزہ مشروب پلائے گا۔ یقیناً یہ
هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا
تمہارا صِلہ ہے اور تمہاری محنت قبول فرمائی گئی۔ (اے حبیب ﷺ!) بے شک

ع ۱ ۲۲ ۱۹

نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ
ہم نے آپ پر قرآن آہستہ آہستہ نازل فرمایا ہے۔ پس اپنے پروردگار کے حکم
رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ
پر صبر کریں (قائم رہیں) اوران میں سے کسی بدکار یا کافر کے کہنے میں نہ آیئے۔ اور صبح وشام اپنے
رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ
پروردگار کے نام کا ذکر کرتے رہیئے۔ اوررات کو (بڑی دیر تک) اس کے آگے سجدہ کیجئے
وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ
اور رات کے اکثر حصے میں اس کی تسبیح کیا کیجئے۔ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں
وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
اور اپنے آگے (آنے والے) ایک بھاری دن کو چھوڑ بیٹھے ہیں۔ ہم نے ان کو پیدا فرمایا
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ
اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیئے اور ہم جب چاہیں ان کی جگہ ایسے ہی
تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
لوگ بدل دیں۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف راستہ
رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
اختیار کر لے۔ اور تم نہیں چاہو گے سوائے اس کے جو اللہ چاہیں
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ
بے شک اللہ بڑے علم والے بڑی حکمت والے ہیں۔ وہ جس کو چاہیں اپنی رحمت میں
فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع ۲ ۲۰

داخل فرمالیں اور ظالموں کے لیئے انہوں نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ۵۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۵۰ سورۂ مرسلٰت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝١ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝٢ وَّالنّٰشِرٰتِ

نرم نرم چلنے والی ہواؤں کی قسم۔ پھر زور پکڑ کر جھکڑ ہو جانے والیوں کی۔ پھر ان کی جو (بادلوں کو)

نَشْرًا ۝٣ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝٤ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ۝٥ عُذْرًا

اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔ پھر ان کو پھاڑ کر جدا کر دیتی ہیں۔ پھر ان (فرشتوں) کی جو وحی لاتے ہیں۔

اَوْ نُذْرًا ۝٦ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ۝٧ فَاِذَا النُّجُوْمُ

(تاکہ) عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔ کہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ پس جب

طُمِسَتْ ۝٨ وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝٩ وَاِذَا الْجِبَالُ

ستاروں کی چمک جاتی رہے گی۔ اور جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے

نُسِفَتْ ۝١٠ وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝١١ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝١٢

پھریں گے۔ اور جب پیغمبر جمع فرمائے جائیں گے۔ بھلا (ان امور کو) کس دن کے لیے مؤخر رکھا گیا؟

لِيَوْمِ الْفَصْلِ ۝١٣ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۝١٤

فیصلے کے دن کے لیے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٥ اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ۝١٦

اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم پہلے (کافر) لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے۔

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ۝١٧ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ۝١٨

پھر پچھلوں کو بھی ان ہی کے ساتھ ساتھ کر دیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے

مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾ اِلٰى قَدَرٍ

پیدا نہیں فرمایا۔ پھر ہم نے اسکو ایک محفوظ جگہ (رحمِ مادر) میں رکھا۔ ایک خاص

مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾ فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَيْلٌ

وقت تک۔ پھر ہم نے اندازہ مقرر فرمایا سو ہم کیا خوب اندازہ مقرر فرمانے والے ہیں۔ اُس روز

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿٢٥﴾

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا۔

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ

زندوں اور مُردوں کو۔ اور اس پر اونچے اونچے پہاڑ رکھ دیئے

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿٢٧﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾

اور تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى

جس چیز کو تم جھٹلایا کرتے تھے اس کی طرف چلو۔ (یعنی) اُس سائے کی

ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ

طرف چلو جس کی تین شاخیں ہیں۔ (جس میں) نہ تو ٹھنڈی چھاؤں ہے اور نہ گرمی سے

اللَّهَبِ ﴿٣١﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ

بچاتا ہے۔ بے شک وہ انگارے برسائے گا جیسے بڑے بڑے محل۔ جیسے کہ کالے کالے

صُفْرٌ ﴿٣٣﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٣٤﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا

اونٹ۔ اُس روز جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہوگی۔ یہ وہ دن ہے جس میں لوگ

يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَيْلٌ

بول نہ سکیں گے۔ اور نہ ان کو اجازت ہو گی کہ وہ عذر کر سکیں۔ اُس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾ هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ یہ فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اور اگلوں

وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾ وَيْلٌ

کو جمع فرما لیا ہے۔ سو اگر آج کوئی تدبیر کر سکتے ہو تو میرے سامنے کرو۔ اس دن

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾ ع ۲ ۱۰ ۲۱

جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ بے شک پرہیز گار سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔

وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۴۲﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا

اور پھلوں میں جو ان کو پسند ہوں گے۔ (آج) مزے سے کھاؤ اور پیو بدلے میں کہ جو تم

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۴۴﴾

عمل کرتے رہے تھے۔ بے شک ہم خلوص سے نیکی کرنے والوں کو ایسا ہی صلہ دیا کرتے ہیں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا

اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔ تم (دنیا میں) کسی قدر کھا لو اور فائدہ حاصل کر لو

اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۷﴾

تم بے شک گناہگار ہو۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے لیے بڑی خرابی ہو گی۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ (اللہ کے سامنے) جھکو تو جھکتے نہیں۔ اُس دن جھٹلانے والوں کے

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۲ ۱۱ ۲۲

لیے بڑی خرابی ہو گی۔ سو اب اس کے بعد کون سی بات پر ایمان لائیں گے۔

سُوْرَةُ النَّبَا مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۰ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۴۰ سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢ الَّذِىْ

وہ کس بات کے بارے سوال کرتے ہیں۔ بہت بڑی خبر کے بارے! جس میں یہ

هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤ ثُمَّ كَلَّا

اختلاف رکھتے ہیں۔ دیکھو! بہت جلد انہیں پتا چل جائے گا۔ پھر دیکھو!

سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ

بہت جلد یہ جان جائیں گے۔ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں

اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩

کو میخیں۔ اور ہم نے تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔ اور ہم نے نیند کو تمہارے لیے آرام دہ بنایا۔

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١ وَّبَنَيْنَا

اور ہم نے رات کو پردہ بنا دیا۔ اور دن کو ہم نے معاش کے لیے بنا دیا۔ اور ہم نے تمہارے اوپر

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢ وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا

سات مضبوط آسمان بنا دیئے۔ اور ہم نے (سورج کو) روشن چراغ بنا دیا۔ اور ہم نے برستے

مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۝١٥

بادلوں سے موسلا دھار مینہ برسایا۔ تاکہ ہم اس سے اناج اور سبزہ پیدا کریں۔

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ۝١٦ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۝١٧ يَّوْمَ

اور گھنے گھنے باغ۔ بے شک فیصلے کا دن مقرر ہے۔ جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ

صُور میں پھونکا جائے گا پس تم گروہ در گروہ آموجود ہو گے۔ اور آسمان کھولا جائے گا

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

تو دروازے بن جائیں گے۔ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ

دوزخ گھات میں ہے۔ سرکشوں کا وہی ٹھکانہ ہے۔ اس میں وہ

فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾

مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہاں نہ ٹھنڈک پائیں گے اور نہ کچھ پینے کے لیے۔

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا

سوائے کھولتے پانی اور پیپ کے۔ پورا پورا بدلہ۔ یقیناً یہ لوگ حساب کی

يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ

اُمید ہی نہ رکھتے تھے۔ اور ہماری آیات کو جھوٹ سمجھتے (اور) سخت جھوٹ قرار دیتے تھے۔ اور ہم نے

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ ع

ہر چیز کو لکھ کر ضبط کر رکھا ہے۔ لہٰذا (مزہ) چکھو ہم تم پر عذاب ہی بڑھاتے جائیں گے۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

بے شک پرہیزگاروں کے لیے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور۔ اور ہم عمر نوجوان

اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

دوشیزائیں۔ اور مشروبات کے چھلکتے ہوئے گلاس۔ نہ اس میں بیہودہ بات سنیں گے اور نہ

كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ

جھوٹ۔ یہ آپ کے پروردگار کی طرف سے صلہ ہے، بہت بڑا انعام۔ وہ جو آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ۝۳۷

اور جو ان دونوں کے درمیان ہے سب کا پالنہار ہے۔ بڑا رحم کرنے والا کسی کو اُس سے بات کرنے کا یارا نہ ہوگا۔

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ۙ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ

جس دن روح (الامین) اور فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے کوئی بول نہ سکے گا سوائے اس کے جس کو اُس

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝۳۸ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ۚ

بڑے رحم کرنے والے نے اجازت بخشی اور اس نے بات بھی درست کی ہو۔ یہ دن برحق ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝۳۹ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا

پس جو چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانا بنالے۔ ہم نے تم کو عنقریب آنے والے عذاب سے

قَرِيْبًا ۚ يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ

آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص اُن اعمال کو دیکھ لے گا جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے اور کافر کہے گا

يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ۝۴۰

اے کاش! میں مٹی ہو جاتا۔

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۶ رُكُوْعَاتُهَا ۲

آیات ۴۶ سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ۝۱ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ۝۲ وَّالسّٰبِحٰتِ

ان (فرشتوں) کی قسم ہے جو رگ رگ میں ڈوب کر (روح کو) کھینچ لیتے ہیں۔ اور اُن کی جو (مومن کے) بند آسانی سے

سَبْحًا ۝۳ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ۝۴ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝۵ يَوْمَ

کھول دیتے ہیں۔ اور ان کی جو (فضا میں) تیرتے پھرتے ہیں۔ پھر تیزی سے بڑھتے ہیں۔ پھر (جب حکم ہوتا ہے)

تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝٦ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝٧ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ

دنیا کے کاموں کا انتظام کرتے ہیں جس دن کانپنے والی (زمین) کو بھونچال آئے گا۔ اس کے پیچھے پھر اور (بھونچال)

وقف لازم

وَّاجِفَةٌ ۝٨ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝٩ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ

آئے گا۔ اس دن دل خائف ہو رہے ہوں گے۔ (اور) ان کی آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔ کہتے ہیں بھلا کیا

وقف لازم

فِي الْحَافِرَةِ ۝١٠ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ۝١١ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا

ہم پھر واپس زندگی کی طرف لوٹیں گے۔ بھلا جب ہم کھوکھلی ہڈیاں ہو جائیں گے؟ کہتے ہیں یہ لوٹنا تو

وقف لازم

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝١٢ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝١٣ فَاِذَا هُمْ

بہت خسارے کا کام ہے۔ وہ تو صرف ایک بار ڈانٹ کر بلایا جائے گا۔ تو اسی وقت سب

وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ۝١٤ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝١٥ اِذْ نَادٰىهُ

کے سب میدان (حشر) میں آ جمع ہوں گے۔ کیا آپ کو موسیٰ (علیہ السلام) کی حکایت پہنچی ہے؟ جب ان کے رب

رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝١٦ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

نے اُن کو پاک میدان طوٰی میں آواز دی۔ کہ فرعون کے پاس جائیں یقیناً

اِنَّهٗ طَغٰى ۝١٧ فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝١٨ وَاَهْدِيَكَ

وہ سرکش ہو رہا ہے۔ سو کہیئے کیا تو پاک ہونا چاہتا ہے؟ اور میں تجھے تیرے

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝١٩ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝٢٠ فَكَذَّبَ

پروردگار کی راہ بتاؤں سو تجھے خوف پیدا ہو؟ غرض اُنہوں نے اسے بہت بڑا معجزہ دکھایا۔ پھر اس

وَعَصٰى ۝٢١ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝٢٢ فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝٢٣ فَقَالَ اَنَا

نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ پھر پلٹ کر تدبیر کرنے لگا۔ پس (لوگوں کو) اکٹھا کیا پھر اعلان کیا۔ تو اس نے کہا میں تمہارا

رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝٢٤ فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝٢٥

سب سے بڑا پالنہار ہوں۔ تو اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑ لیا۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ یَّخْشٰى ﴿۲۶﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

جو شخص (اللہ سے) ڈر رکھتا ہو یقیناً اس کے لیئے اس میں عبرت ہے۔ بھلا تمہارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ؕ بَنٰىهَا ﴿۲۷﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿۲۸﴾ وَاَغْطَشَ

یا آسمان کا؟ اُسی (اللہ) نے اس کو بنایا۔ بلند کیا اس کا موٹاپا پھر اسکو سنوار دیا۔ اور اُسی نے اس کی رات کو

لَیْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿۲۹﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿۳۰﴾

تاریک بنایا اور اس کے دن کو روشن کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو پھیلا دیا۔

اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ﴿۳۱﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿۳۲﴾

اُسی نے اس میں سے اس کا پانی نکالا اور چارہ اُگایا۔ اور اس پر پہاڑوں کا بوجھ رکھ دیا۔

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۳﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ

(یہ سب کچھ) تمہارے فائدے کے لیئے اور تمہارے چوپایوں کے لیئے کیا۔ تو جب بڑی آفت

الْكُبْرٰى ﴿۳۴﴾ یَوْمَ یَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَبُرِّزَتِ

آئے گی۔ اس دن انسان اپنے اعمال کو یاد کرے گا۔ اور دیکھنے والوں کے لیئے دوزخ

الْجَحِیْمُ لِمَنْ یَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَاٰثَرَ الْحَیٰوةَ

سامنے لائی جائے گی۔ تو جس نے سرکشی کی۔ اور (محض) دنیا کی زندگی کو

الدُّنْیَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِیْمَ هِیَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿۳۹﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ

ترجیح دی۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ اور جو اپنے پروردگار کے سامنے

مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ

پیش ہونے سے ڈرتا رہا اور نفس کو خواہشات سے روکتا رہا۔ تو یقیناً اس کا ٹھکانا

هِیَ الْمَاْوٰى ؕ ﴿۴۱﴾ یَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَیَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾

جنت ہی ہے۔ آپ سے قیامت کے بارے پوچھتے ہیں کہ کب واقع ہوگی؟

فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ اِنَّمَآ

اس کے (وقوع کے) ذکر سے آپ کا کیا (تعلق)۔ اس کے واقع ہونے کا وقت تو آپ کا پروردگار ہی جانتا ہے۔

اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ

یقیناً آپ کا منصب تو انجام کار سے اسے مطلع کرنا ہے جسے آخرت کی فکر ہو۔ کہ جس دن وہ اس کو دیکھیں گے تو

يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ ع ۲ ۲ ۲

جانیں گے کہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا اس کی ایک صبح رہے تھے۔

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۴۲ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۴۲ سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ وَمَا يُدْرِيْكَ

آپ (ﷺ) پر گراں گزرا اور رُخ انور پھیر لیا کہ ان کے پاس ایک نابینا آیا۔ اور آپ کو کیا خبر شاید وہ

لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰٓى ﴿۳﴾ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ﴿۴﴾ اَمَّا مَنِ

پاکیزگی حاصل کرتا۔ یا نصیحت حاصل کرتا تو سمجھانا اسے فائدہ دیتا۔ وہ جو پرواہ

اسْتَغْنٰى ﴿۵﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ﴿۶﴾ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ﴿۷﴾

نہیں کرتا تو آپ اس کی فکر میں ہیں۔ حالانکہ اگر اس کی اصلاح نہ ہو تو آپ پر کچھ الزام نہیں۔

وَاَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى ﴿۸﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ﴿۹﴾ فَاَنْتَ عَنْهُ

اور جو بڑی کوشش سے آپ کے پاس آیا۔ اور وہ (اللہ سے) ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اُس سے رُخ انور

تَلَهّٰى ﴿۱۰﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ﴿۱۱﴾ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۱۲﴾ فِيْ

پھیر رہے ہیں۔ دیکھیں! یقیناً یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پھر جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے۔ بلند

صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾

مرتبہ اوراق میں لکھا ہوا۔ جو بلند مقام پر رکھے ہوئے (اور) بہت پاکیزہ ہیں۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں۔

كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ

جو بلند مرتبہ (اور) بہت نیک ہیں۔ انسان ہلاک ہو جائے، کس قدر ناشکرا ہے۔ اسے (اللہ نے) کس چیز

خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

سے بنایا۔ ایک قطرے سے اُسے بنایا پھر اس (کے اعضاء و جوارح اور عمر وغیرہ) کا اندازہ مقرر فرمایا۔ پھر اس کیلئے راستہ (ان

يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾

تمام فیصلوں تک پہنچنے کا) آسان کر دیا۔ پھر اس کو موت دی پھر قبر میں دفن کرایا۔ پھر جب چاہے گا اُسے اُٹھا کھڑا کرے گا۔

كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾

ہرگز نہیں! اسے جو حکم دیا اس نے پورا نہیں کیا۔ تو انسان اپنے کھانے کی طرف (ہی) دیکھ لے۔

اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾

کہ ہم نے گرایا پانی برستا ہوا۔ پھر ہم نے زمین کو چیرا پھاڑا۔

فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾

پھر ہم ہی نے اس میں اناج اُگایا۔ اور انگور اور ترکاری۔ اور زیتون اور کھجوریں۔

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾

اور گھنے گھنے باغ۔ اور پھل اور چارہ۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے چوپایوں کی ضرورت کے لیے بنایا۔

فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾

پھر جب آئے گی غل مچانے والی (قیامت)۔ اس روز آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔

وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ

اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس روز ان میں سے ہر شخص کی حالت

يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ ﴿٣٧﴾ وُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾

ایسی ہوگی کہ باقی چیزیں اُسے بھلا دے گی۔ کتنے چہرے اس دن روشن ہوں گے۔

ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾

ہنستے ہوئے خوش باش۔ اور کتنے چہرے ہوں گے جن پر اس دن گرد پڑ رہی ہو گی۔

تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾ ع ۱

(اور) ان پر سیاہی چڑھ رہی ہو گی۔ یہ لوگ کافر (اور) بدکردار ہیں۔

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۹ رُکُوعُھا ۱

آیات ۲۹ سورۂ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿١﴾ وَإِذَا النُّجُومُ انكَدَرَتْ ﴿٢﴾ وَإِذَا

جب سورج لپیٹ لیا جائے گا۔ اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب

الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿٣﴾ وَإِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿٤﴾ وَإِذَا

پہاڑ چلائے جائیں گے۔ اور جب بچہ دینے والی اونٹنیاں آوارہ چھٹی پھریں گی۔ اور جب

الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ﴿٥﴾ وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿٦﴾ وَإِذَا

وحشی جانور جمع کیے جائیں گے۔ اور جب دریا آگ ہو جائیں گے۔ اور جب ہر ہر

النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ﴿٧﴾ وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ﴿٨﴾ بِأَيِّ

طرح کے لوگ یک جا کر دیئے جائیں گے۔ اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا۔ کہ وہ

ذَنبٍ قُتِلَتْ ﴿٩﴾ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ﴿١٠﴾ وَإِذَا السَّمَاءُ

کس جرم میں قتل کی گئی۔ اور جب (اعمال کے) دفتر کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال

كُشِطَتْ ﴿١١﴾ وَإِذَا الْجَحِيمُ سُعِّرَتْ ﴿١٢﴾ وَإِذَا الْجَنَّةُ

کھینچ لی جائے گی۔ اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب

أُزْلِفَتْ ﴿١٣﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا أَحْضَرَتْ ﴿١٤﴾ فَلَا أُقْسِمُ

لائی جائے گی۔ تب ہر شخص جان لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے۔ پس قسم ہے اُن (ستاروں) کی 71

بِالْخُنَّسِ ﴿١٥﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿١٦﴾ وَاللَّيْلِ إِذَا عَسْعَسَ ﴿١٧﴾

جو پھر جانے والے ہیں۔ سیدھے چلنے والوں (اور) تھم رہنے والوں کی۔ (اور) رات کی جب ختم ہونے لگے۔

وَالصُّبْحِ إِذَا تَنَفَّسَ ﴿١٨﴾ إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ ﴿١٩﴾

اور صبح کی جب نمودار ہونے لگے۔ کہ بے شک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبانی پیغام ہے۔

ذِي قُوَّةٍ عِندَ ذِي الْعَرْشِ مَكِينٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ

جو بہت قوت والا عرش کے مالک کے ہاں مرتبے والا ہے۔ اس کی بات مانی جاتی ہے (اور)

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ

امانت دار بھی ہے۔ اور تمہارے صاحب (محمد ﷺ) دیوانے نہیں ہیں۔ اور بے شک اُنہوں نے

الْمُبِينِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ

اسے آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا۔ اور وہ غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ہیں۔ اور یہ

بِقَوْلِ شَيْطَانٍ رَّجِيمٍ ﴿٢٥﴾ فَأَيْنَ تَذْهَبُونَ ﴿٢٦﴾ إِنْ هُوَ

شیطان مردود کی بات نہیں ہے۔ پھر تم کدھر جا رہے ہو یہ تو دنیا بھر

إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِينَ ﴿٢٧﴾ لِمَن شَاءَ مِنكُمْ أَن يَسْتَقِيمَ ﴿٢٨﴾

کے لوگوں کے لیے نصیحت ہے۔ ہر اس شخص کے لیے جو تم میں سے سیدھی راہ چلنا چاہے۔

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٢٩﴾ ع ۱

اور اللہ جو جہانوں کا رب ہے تم اُس کے چاہنے کے سوا کچھ نہیں چاہ سکتے۔

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ۙ﴿۱﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب تارے جھڑ جائیں گے۔ اور جب (سمندر اور)

الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۙ﴿۳﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۙ﴿۴﴾ عَلِمَتْ

دریا ایک دوسرے میں مل جائیں گے۔ اور جب قبریں زیروزبر کردی جائیں گی۔ تب ہر شخص جان لے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ؕ﴿۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ

گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا اور پیچھے کیا چھوڑا تھا۔ اے انسان! تجھے اپنے کرم کرنے والے پروردگار کے

بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِىْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾

بارے کس چیز نے دھوکے میں رکھا؟ جس نے تجھے پیدا کیا پھر (تیرے اعضاء کو) درست کیا پھر سب اعضاء وجوارح کو موزوں رکھا۔

فِىْۤ اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ﴿۸﴾ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ

جس صورت میں چاہا تجھے ترکیب دیا۔ مگر بیہات تم لوگ قیامت کا

بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾ كِرَامًا كَاتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾

انکار کرتے ہو۔ اور یقیناً تم پر نگہبان مقرر ہیں۔ عالی قدر لکھنے والے۔

يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِىْ نَعِيْمٍ ۚ﴿۱۳﴾

جو کچھ تم کرتے ہو وہ جانتے ہیں۔ بے شک نیک کام کرنے والے نعمتوں کی جگہ (جنت) میں ہوں گے۔

وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِىْ جَحِيْمٍ ۚ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿۱۵﴾

اور یقیناً برائی کرنے والے دوزخ میں۔ قیامت کے روز اس میں داخل ہوں گے۔

وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ

اور وہ اس سے غائب نہیں ہوسکیں گے۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن

الدِّيْنِ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ﴿۱۸﴾ يَوْمَ

کیسا ہے؟ پھر تمہیں کیا معلوم کہ قیامت کا دن کیسا ہے؟ جس دن

ع ۱ ۱۹ ۷ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾

کوئی کسی کے لیے کچھ نہیں کر سکے گا۔ اور اس روز فیصلہ صرف اللہ کا ہو گا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھَا ۳۶ رُکُوعُھَا ۱

آیات ۳۶ سورۂ مطففین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ

خرابی ہے کم کر کے دینے والوں کے لیے۔ وہ لوگ کہ جب لوگوں سے لیں

يَسْتَوْفُوْنَ ﴿۲﴾ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ﴿۳﴾

تو پورا ناپ کرلیں۔ اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم کر دیں۔

اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵﴾

کیا یہ نہیں خیال کرتے کہ یہ لوگ پھر سے زندہ کیے جائیں گے۔ ایک بڑے دن کے لیے۔

يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

جس دن تمام جہانوں کے پروردگار کے لیے لوگ کھڑے ہوں گے۔ یاد رکھو! یقیناً بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سِجِّيْنٌ ﴿۸﴾

اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور تجھے کیا خبر کہ سجین کیا ہے؟

كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے خرابی ہے۔ وہ لوگ

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ

جو جزا کے دن کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اس کو صرف وہی جھٹلاتا ہے جو حد سے

مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ

نکل جانے والا گناہگار ہے۔ جب اس کو ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو اگلے لوگوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

افسانے ہیں۔ دیکھو! بلکہ ان کے کردار کا زنگ اُن کے دلوں پر

يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥

بیٹھ گیا ہے۔ بے شک یہ لوگ اس روز اپنے پروردگار (کے دیدار) سے اوٹ میں ہوں گے۔

ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ۝١٦ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

پھر وہ یقیناً دوزخ میں جا داخل ہوں گے۔ پھر اُن سے کہا جائے گا یہ وہی ہے

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ۝١٧ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ

جس کو تم جھٹلاتے تھے۔ یہ بھی سن رکھو! یقیناً نیکوں کے اعمال علیین

عِلِّيِّيْنَ ۝١٨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّوْنَ ۝١٩ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٢٠

میں ہیں۔ اور تم کو کیا خبر کہ علیین کیا ہے؟ ایک لکھا ہوا دفتر ہے۔

يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝٢١ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ۝٢٢

جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔ بے شک نیک لوگ چین میں ہوں گے۔

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ۝٢٣ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ

تختوں پر بیٹھے نظارہ کریں گے۔ تم ان کے چہروں سے ہی راحت کی تازگی

النَّعِيْمِ ﴿۲۴﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿۲۵﴾ خِتٰمُهٗ

معلوم کر لو گے۔ ان کو خالص سربمہر مشروب پلایا جائے گا۔ جس کی مہر

مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ

مشک کی ہو گی اور نعمتوں کے شائقین کو چاہیئے کہ اس میں رغبت کریں۔ اور اس میں

مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ

تسنیم کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب پئیں گے۔ بے شک

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾

وہ لوگ جو گنا ہگار (کافر) ہیں وہ (دنیا میں) مومنوں کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔

وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

اور جب ان کے پاس سے گزرتے تو طنزیہ اشارے کرتے۔ اور جب وہ اپنے گھروں کو

اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا

لوٹتے تو باتیں بناتے ہوئے لوٹتے۔ اور جب ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿۳۳﴾

کہ بے شک یہ تو گمراہ ہیں۔ اور حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾ عَلَى

سو آج مومن کافروں سے مذاق کریں گے۔ تختوں پر

الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا

(بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔ تو کافروں کو ان کے کردار کا (پورا پورا)

يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

بدلہ مل گیا۔

ع ۱-۳۶

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۵ — رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۲۵ سورہ الانشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۙ﴿۱﴾ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۲﴾ وَاِذَا

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے پروردگار کا حکم بجالائے گا اور اسے واجب بھی یہی ہے۔ اور

الْاَرْضُ مُدَّتْ ۙ﴿۳﴾ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۙ﴿۴﴾ وَاَذِنَتْ

جب زمین ہموار کردی جائے گی۔ اور جو کچھ اس میں ہے اسے نکال باہر کرے گی اور خالی ہوجائے گی۔ اور

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۙ﴿۵﴾ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

اپنے پروردگار کے حکم کی تعمیل کرے گی اور یہی اس کو سزاوار ہے۔ اے انسان! تو نے اپنے رب تک پہنچنے میں بہت

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ﴿۷﴾

دکھ اُٹھانے ہیں سہہ سہہ کر سو اس سے جا ملے گا۔ تو جس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں دیا جائے گا

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

تو اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے گھر والوں کی طرف خوش باش

مَسْرُوْرًا ۭ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ

پلٹے گا۔ اور جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا سو وہ ہلاکت کی

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۭ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ

آرزو کرے گا (ہلاکت کو پکارے گا) اور دوزخ میں داخل ہوگا۔ بے شک یہ اپنے گھر والوں میں

مَسْرُوْرًا ۭ﴿۱۳﴾ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۚ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ

مست رہتا تھا۔ بے شک یہ سوچتا تھا کہ (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا۔ ہاں یقیناً اس کا پروردگار

كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ وَالَّيْلِ وَمَا

اُس کو دیکھ رہا تھا۔ سو ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جو

وَسَقَ ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ

چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں۔ اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے۔ کہ تمہیں زینہ بہ زینہ چڑھنا

طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ

ہے۔ تو ان لوگوں کو کیا ہوا کہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے

لَا يَسْجُدُوْنَ ﴿۲۱﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاللّٰهُ السجدة ع ۱۲

تو سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ اُن

اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿۲۳﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۴﴾ اِلَّا

باتوں سے خوب واقف ہیں جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں۔ پس ان کو دردناک عذاب کی خبر سنا دو۔ ہاں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۲۵﴾ ع ۱ ۵ ۹

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے۔

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ

اٰیاتُھا ۲۲ رُکُوعُھا ۱

آیات ۲۲ سورۂ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿۱﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿۲﴾ وَشَاهِدٍ

آسمان کی قسم جس میں برج ہیں۔ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہے۔ اور حاضر ہونے والے (دن)

وَّمَشْهُوْدٍ ﴿۳﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿۴﴾ النَّارِ ذَاتِ

کی اور اس (دن) کی جس کے پاس حاضر کیا جائے کہ خندقوں والے ہلاک کر دیئے گئے۔ آگ

الْوَقُوْدِ ۝۵ اِذْهُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝۶ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ

(کی خندقیں) جس میں ایندھن جھونک رکھا تھا۔ جب کہ وہ ان (کناروں) پر بیٹھے ہوئے تھے۔ اور وہ جو (سختیاں)

بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝۷ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا

اہلِ ایمان کے ساتھ کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔ اور ان کو ان (مومنوں) کی یہی بات بری لگتی تھی کہ وہ اللہ پر

بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝۸ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

ایمان لائے ہوئے تھے جو غالب، قابلِ ستائش ہے۔ وہی ہے جس کی آسمانوں اور زمین میں

وَالْاَرْضِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ

بادشاہت ہے۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔ یقیناً جن لوگوں نے

فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ

مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں پھر توبہ نہ کی تو اُن کو

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ

دوزخ کا عذاب بھی ہو گا اور جلنے کا بھی۔ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لیے باغات ہیں جن کے تابع نہریں

الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝۱۱ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝۱۲

بہتی ہیں، یہی بڑی کامیابی ہے۔ بے شک تمہارے پروردگار کی گرفت بڑی سخت ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝۱۳ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝۱۴ ذُو

بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ (زندہ) کرے گا۔ اور وہ بخشنے والا محبت کرنے والا ہے۔ عرش

الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝۱۵ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝۱۶ هَلْ اَتٰىكَ

کا مالک، بڑی شان والا۔ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔ بھلا تم کو لشکروں کا

آیۃ حصیۃ ۱۲

حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿۱۷﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿۱۸﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حال معلوم ہے۔ (یعنی) فرعون اور ثمود کے۔ لیکن کافر

فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿۱۹﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ﴿۲۰﴾ بَلْ هُوَ

تکذیب میں گرفتار ہیں۔ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔ بلکہ یہ قرآن

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲۱﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿۲۲﴾ ع

عظیم الشان ہے۔ لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۷ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۷ سورۂ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ﴿۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿۲﴾ النَّجْمُ

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی۔ اور تم کو کیا خبر کہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ تارا ہے

الثَّاقِبُ ﴿۳﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿۴﴾ فَلْيَنْظُرِ

چمکنے والا۔ کہ ہر متنفس پر نگہبان مقرر ہے۔ تو انسان کو دیکھنا

الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ﴿۵﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿۶﴾ يَّخْرُجُ

چاہیئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔ وہ اُچھلتے ہوئے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ اور سینے

مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ﴿۷﴾ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿۸﴾

کے درمیان سے نکلتا ہے۔ بے شک وہ (اللہ) اُسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔

يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿۹﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ﴿۱۰﴾

جس دن پوشیدہ باتیں جانی جائیں گی۔ تو اس کا کوئی بس نہ چل سکے گا اور نہ (اس کا) کوئی مددگار ہوگا۔

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿۱۱﴾ وَالۡاَرۡضِ ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ

قسم ہے آسمان کی جو مینہ برساتا ہے۔ اور زمین کی جو پھٹ جاتی ہے۔ یقیناً یہ

لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ

بات (قرآن) فیصل ہے۔ اور یہ فضول بات نہیں ہے۔ بے شک یہ لوگ اپنی تدبیروں میں لگے

كَيۡدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿۱۷﴾ ع ۱۱

ہوئے ہیں۔ اور میں اپنی تدبیر کر رہا ہوں۔ پس کافروں کو مہلت دو بس چند روز مہلت دو۔

سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰى مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۹ رُكُوۡعُهَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَى ﴿۱﴾ الَّذِىۡ خَلَقَ فَسَوّٰى ﴿۲﴾

اپنے پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔ جس نے پیدا کیا پھر سنوارا۔

وَالَّذِىۡ قَدَّرَ فَهَدٰى ﴿۳﴾ وَالَّذِىۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰى ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ

اور جس نے (اس کا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اس کو) راہ دکھائی۔ اور جس نے چارا اگایا۔ پھر اس کو سیاہ

غُثَآءً اَحۡوٰى ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُكَ فَلَا تَنۡسٰۤى ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ

رنگ کا کوڑا کر دیا۔ ہم آپ کو پڑھا دیں گے پھر آپ بھولیں گے نہیں۔ سوائے اس کے جو اللہ چاہیں

اِنَّهٗ يَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا يَخۡفٰى ﴿۷﴾ وَنُيَسِّرُكَ لِلۡيُسۡرٰى ﴿۸﴾ فَذَكِّرۡ

یقیناً وہ ظاہر بات کو بھی جانتے ہیں اور پوشیدہ کو بھی۔ اور ہم آپ کو آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔ سو جہاں تک

اِنۡ نَّفَعَتِ الذِّكۡرٰى ﴿۹﴾ سَيَذَّكَّرُ مَنۡ يَّخۡشٰى ﴿۱۰﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا

نصیحت (کے) نافع (ہونے کی امید) ہو نصیحت کرتے رہیے۔ جو ڈرتا ہے نصیحت حاصل کرے گا۔ اور (بے خوف)

الْاَشْقَى ﴿۱۱﴾ الَّذِیْ یَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿۱۲﴾ ثُمَّ لَا یَمُوْتُ

بدبخت پہلوتہی کرے گا۔ جو (قیامت کو) بڑی (تیز) آگ میں داخل ہوگا۔ پھر وہاں نہ مرے گا

فِیْهَا وَلَا یَحْیٰى ﴿۱۳﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۴﴾ وَذَكَرَ اسْمَ

اور نہ جی سکے گا۔ جو پاک ہوا یقیناً وہ مراد کو پہنچ گیا۔ اور اپنے پروردگار کے

رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿۱۵﴾ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ﴿۱۶﴾ وَالْاٰخِرَةُ

نام کا ذکر کرتا رہا پھر عبادت کرتا رہا۔ مگر تم لوگ دنیا کی زندگی اختیار کرتے ہو۔ حالانکہ آخرت

خَیْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿۱۸﴾ صُحُفِ

بہت بہتر اور ہمیشہ رہنے والی ہے۔ بے شک یہی بات پہلے صحیفوں میں ہے۔

اِبْرٰهِیْمَ وَمُوْسٰى ﴿۱۹﴾

ابراہیم (علیہ السلام) اور موسیٰ (علیہ السلام) کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِیَةِ مَكِّیَّةٌ

اٰیاتُها ۲۶ رُكُوْعُها ۱

آیات ۲۶ سورۂ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِیْثُ الْغَاشِیَةِ ﴿۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىٕذٍ خَاشِعَةٌ ﴿۲﴾

کیا تم کو ڈھانپ لینے والی کا حال معلوم ہوا؟ بہت سے چہرے اُس دن ذلیل ہوں گے۔

عَامِلَةٌ نَّاصِبَةٌ ﴿۳﴾ تَصْلٰى نَارًا حَامِیَةً ﴿۴﴾ تُسْقٰى مِنْ عَیْنٍ

سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے۔ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے۔ ان کو کھولتے ہوئے چشمے کا

اٰنِیَةٍ ﴿۵﴾ لَیْسَ لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِیْعٍ ﴿۶﴾ لَّا یُسْمِنُ

پانی پلایا جائے گا۔ اور خار دار جھاڑ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا نہ ہوگا۔ نہ وہ فربہی لاتا

ع ۱ ۱۹-۲

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۝٨ لِّسَعْيِهَا

ہے اور نہ بھوک میں کفایت کرتا ہے۔ کتنے چہرے اُس دن شادمان ہوں گے۔ اپنے اعمال

رَاضِيَةٌ ۝٩ فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝١٠ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ۝١١

(کی جزا) سے خوش۔ بہشت بریں میں۔ وہاں کوئی فضول بات نہیں سنیں گے۔

فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝١٢ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۝١٣ وَّاَكْوَابٌ وقف لازم

اس میں چشمے جاری ہوں گے۔ وہاں اونچے بچھے ہوئے تخت ہوں گے۔ اور آبخورے

مَّوْضُوْعَةٌ ۝١٤ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ۝١٥ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ۝١٦

رکھے ہوئے۔ اور گاؤ تکیے قطاروں میں لگے ہوئے۔ اور نفیس مسندیں بچھی ہوئیں۔

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝١٧ وَاِلَى السَّمَآءِ وقفة

تو کیا یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے۔ اور آسمان کی طرف

كَيْفَ رُفِعَتْ ۝١٨ وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝١٩ وَاِلَى وقفة

کہ کیسا بلند کیا گیا ہے۔ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے نصب کیے گئے ہیں۔ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ۝٢٠ فَذَكِّرْ ۗ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝٢١ وقفة

زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے۔ سو آپ نصیحت کرتے رہیئے کہ آپ نصیحت کرنے والے ہی ہیں۔

لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝٢٢ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ۝٢٣

(اور) آپ ان پر داروغہ نہیں ہیں۔ ہاں جس نے منہ پھیرا اور نہیں مانا۔

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ۝٢٤ اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ۝٢٥

تو اللہ اس کو بڑا عذاب دیں گے۔ بے شک ان کو ہمارے پاس لوٹ کر آنا ہے۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝٢٦ ع

پھر یقیناً ہم کو ہی ان سے حساب لینا ہے

النصف ۴۴-۴

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳۰ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳۰ سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا

فجر کی قسم۔ اور دس راتوں کی۔ اور جفت اور طاق کی۔ اور رات کی جب جانے

يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ

لگے۔ یقیناً یہ چیزیں عقلمندوں کے نزدیک قسم کھانے کے لائق ہیں کیا تم نے نہیں دیکھا کہ

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ

تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا۔ جو ارم (کہلاتے تھے اتنے) دراز قد تھے۔ کہ تمام ملک میں

مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾

ان جیسے اور لوگ پیدا نہ کیے گئے۔ اور ثمود کے ساتھ (کیا کیا) جو وادی (قریٰ) میں پتھر تراشتے (اور گھر بناتے) تھے۔

وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾

اور فرعون کے ساتھ جو میخوں والا تھا۔ یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو رہے تھے۔

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ

پھر ان میں بہت خرابیاں کرتے تھے۔ تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا

عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا

کوڑا برسایا۔ بے شک آپ کا پروردگار تاک میں ہے۔ مگر انسان (عجیب ہے) جب اس کا پروردگار

مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْۤ اَكْرَمَنِ ؕ﴿۱۵﴾

اس کو آزماتا ہے پھر اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے (آہا) میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔

وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ

اور جب (دوسری طرح) آزماتا ہے تو اس پر اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے تو کہتا ہے (ہائے) میرے پروردگار نے

اَهَانَنِ ۚ﴿۱۶﴾ كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۱۷﴾ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ

مجھے ذلیل کیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ یتیم کی خاطر نہیں کرتے۔ اور نہ مسکین کو

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ﴿۱۸﴾ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ﴿۱۹﴾

کھانا کھلانے کی رغبت دلاتے ہو۔ اور میراث کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔

وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۭ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا

اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔ تو پھر جب زمین توڑ دی جائے گی

دَكًّا ۙ﴿۲۱﴾ وَّجَاۗءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۚ﴿۲۲﴾ وَجِايْٓءَ

ریزہ ریزہ۔ اور تمہارا پروردگار جلوہ فرما ہو گا اور فرشتے قطار در قطار۔ اور اس دن

يَوْمَىِٕذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

دوزخ (سامنے) لائی جائے گی اس روز آدمی متنبہ ہو گا مگر اب انتباہ سے اسے فائدہ

الذِّكْرٰى ﴿۲۳﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِيْ ﴿۲۴﴾ فَيَوْمَىِٕذٍ

کہاں۔ کہے گا اے کاش! میں نے اپنی (ہمیشہ کی) زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ پس اُس دن

لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ۙ﴿۲۵﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ۭ﴿۲۶﴾

اُس (اللہ) کے عذاب کی طرح کا عذاب (کوئی کسی کو) نہ دے سکے گا۔ اور نہ کوئی اُس کی طرح قابو کر سکے گا۔

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَىِٕنَّةُ ﴿۲۷﴾ ارْجِعِيْٓ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً

اے اطمینان پانے والی روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل کہ تو اس سے راضی ہے (اور) وہ تجھ

مَّرْضِيَّةً ۚ﴿۲۸﴾ فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿۲۹﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿۳۰﴾ ع ۱ ۱۴

سے راضی۔ پھر تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا۔ اور میری بہشت میں داخل ہو جا۔

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — اٰیاتُھا ۲۰ — رُکُوْعُھا ۱

آیات ۲۰ سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

ہمیں اس شہر کی قسم۔ اور آپ اس شہر میں رہتے ہیں۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ﴿۴﴾

اور باپ (یعنی آدم علیہ السلام) اور اُن کی اولاد کی قسم۔ کہ بلاشبہ ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ

کیا وہ سوچتا ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا۔ کہتا ہے میں نے بہت سا

مَالًا لُّبَدًا ؕ﴿۶﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ اَحَدٌ ؕ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

مال خرچ کر دیا۔ کیا اُسے یہ گمان ہے کہ اس کو کسی نے نہیں دیکھا۔ بھلا ہم نے اس کو دو آنکھیں نہیں

عَيْنَيْنِ ۙ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ النَّجْدَيْنِ ۚ﴿۱۰﴾

دیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ (نہیں دیئے)۔ اور (خیر و شر کے) دونوں راستے بھی اس کو دکھا دیئے۔

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ﴿۱۱﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ﴿۱۲﴾ فَكُّ

مگر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہ گزرا۔ اور تم کو کیا خبر کہ گھاٹی کیا ہے؟ کسی

رَقَبَةٍ ۙ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ۙ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا

(کی) گردن کا چھڑانا۔ یا بھوک کے دن کھانا کھلانا۔ یتیم

ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ﴿۱۵﴾ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ كَانَ مِنَ

رشتہ دار کو۔ یا فقیر خاکسار کو۔ پھر ان لوگوں میں

وقف لازم

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ﴿۱۷﴾

(داخل) ہوا جو ایمان لائے اور صبر کی نصیحت کی اور شفقت برتنے کی نصیحت کی۔

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿۱۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ

یہی لوگ صاحبِ یمین ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو نہ مانا

اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿۱۹﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۱ ۱۵

وہ بدبخت ہیں۔ یہ لوگ آگ میں بند کردیئے جائیں گے۔

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۱۵ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۱۵ سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ﴿۱﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ﴿۲﴾ وَالنَّهَارِ

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی۔ اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے۔ اور دن کی

اِذَا جَلّٰىهَا ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَآءِ وَمَا

جب اُس کو روشن کردے۔ اور رات کی جب اسے ڈھانپ لے۔ اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے

بَنٰىهَا ﴿۵﴾ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ﴿۶﴾ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ﴿۷﴾

بنایا۔ اور زمین کی اور اس ذات کی جس نے اسے پھیلایا۔ اور انسان کی اور اس ذات کی جس نے اُسے سنوارا۔

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ﴿۸﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ﴿۹﴾

پھر اس کو بُرائی اور نیکی کا شعور دیا۔ جس نے خود کو پاک رکھا یقیناً کامیاب ہوا۔

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ﴿۱۰﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ﴿۱۱﴾

اور جس نے اپنا آپ خاک میں ملایا یقیناً نقصان میں رہا ثمود نے اپنی سرکشی سے (پیغمبر کو) جھٹلایا۔

إِذِ انۢبَعَثَ أَشۡقٰىهَا ﴿١٢﴾ فَقَالَ لَهُمۡ رَسُولُ اللّٰهِ نَاقَةَ

جب ان میں سے ایک بدبخت اُٹھا۔ تو اللہ کے رسول (صالح علیہ السلام) نے ان سے اللہ کی اونٹنی اور اس کے

اللّٰهِ وَسُقۡيٰهَا ﴿١٣﴾ فَكَذَّبُوهُ فَعَقَرُوهَا ۖ فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ

پانی پینے کی باری (کی حفاظت) کے بارے کہا۔ تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پھر اس (اونٹنی) کی کونچیں کاٹ دیں تو ان کے پروردگار نے

72

رَبُّهُم بِذَنۢبِهِمۡ فَسَوّٰىهَا ﴿١٤﴾ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ﴿١٥﴾ ع ۱۶-۱۵

ان کے گناہ کے سبب ان پر عذاب نازل کیا پس سب کو (ہلاک کر کے) برابر کر دیا۔ اور (اللہ) کو اس کے انجام سے کوئی خوف نہ تھا۔

سُوۡرَةُ الَّيۡلِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۲۱ رُكُوۡعُهَا ۱

آیات ۲۱ سورۂ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالَّيۡلِ إِذَا يَغۡشٰى ﴿١﴾ وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى ﴿٢﴾ وَمَا خَلَقَ

رات کی قسم جب (دن کو) چھپالے۔ اور دن کی قسم جب چمک اٹھے۔ اور اُس ذات کی قسم

الذَّكَرَ وَالۡأُنۡثٰى ﴿٣﴾ إِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ﴿٤﴾ فَأَمَّا مَنۡ أَعۡطٰى

جس نے نر اور مادہ پیدا کیے۔ کہ بے شک تم لوگوں کی کوشش مختلف ہے۔ تو جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا

وَاتَّقٰى ﴿٥﴾ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿٦﴾ فَسَنُيَسِّرُهُ لِلۡيُسۡرٰى ﴿٧﴾

اور پرہیزگاری کی۔ اور نیک بات کو سچ مانا۔ تو اس کو ہم آسان طریقے کی توفیق دیں گے۔

وَأَمَّا مَنۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰى ﴿٨﴾ وَكَذَّبَ بِالۡحُسۡنٰى ﴿٩﴾

اور جس نے بخل اور لاپرواہی کی۔ اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا۔

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلۡعُسۡرٰى ﴿١٠﴾ وَمَا يُغۡنِي عَنۡهُ مَالُهُ إِذَا

تو ہم اسے سختی میں پہنچائیں گے۔ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اس کا مال اُس کے

تَرۡدّٰی ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَیۡنَا لَلۡهُدٰی ﴿۱۲﴾ وَ اِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ

کچھ کام نہ آئے گا۔ یقیناً ہمارے ذمہ ہے راہ دکھانا۔ اور بے شک آخرت اور دنیا

وَ الۡاُوۡلٰی ﴿۱۳﴾ فَاَنۡذَرۡتُکُمۡ نَارًا تَلَظّٰی ﴿۱۴﴾ لَا یَصۡلٰىهَاۤ

ہماری ہی چیزیں ہیں۔ سو میں نے تم کو بھڑکتی آگ سے متنبہ کیا۔ اس میں بڑا بدبخت ہی

اِلَّا الۡاَشۡقَی ﴿۱۵﴾ الَّذِیۡ کَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ﴿۱۶﴾ وَ سَیُجَنَّبُهَا

داخل ہو گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔ اور جو بڑا پرہیزگار ہے

الۡاَتۡقَی ﴿۱۷﴾ الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ﴿۱۸﴾ وَ مَا لِاَحَدٍ

وہ اس سے بچالیا جائے گا۔ جو اپنا مال دیتا ہے کہ پاک ہو۔ اور اس لیے نہیں (دیتا) کہ

عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤی ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِ

اس پر کسی کا احسان ہے جس کا بدلہ اتار رہا ہے۔ بلکہ اپنے اعلیٰ و بلند پروردگار کی رضامندی حاصل

الۡاَعۡلٰی ﴿۲۰﴾ وَ لَسَوۡفَ یَرۡضٰی ﴿۲۱﴾ ع ۱ ۱۴ ۱۷

کرنے کے لیے دیتا ہے۔ اور وہ عنقریب خوش ہوگا۔

سُوۡرَةُ الضُّحٰی مَکِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا ۱۱ رُکُوۡعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورۂ ضحیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَ الضُّحٰی ﴿۱﴾ وَ الَّیۡلِ اِذَا سَجٰی ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَکَ رَبُّکَ

آفتاب کی روشنی کی قسم۔ اور رات (کی تاریکی) کی جب چھا جائے۔ (اے حبیب ﷺ) آپ کے پروردگار نے

وَ مَا قَلٰی ﴿۳﴾ وَ لَلۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ﴿۴﴾ وَ لَسَوۡفَ

نہ آپ کو چھوڑا اور نہ (آپ سے) ناراض ہوا۔ اور آخرت آپ کے لیے پہلی (حالت یعنی دنیا) سے کہیں بہتر ہے۔ اور

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيمًا فَاٰوٰى ۝٦

آپ کو آپ کا پروردگار عنقریب وہ کچھ عطا فرمائے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے۔ بھلا اس نے آپ کو یتیم پا کر جگہ نہیں دی

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨

اور آپ کو جستجو میں پایا تو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور تنگدست پایا تو غنی کر دیا۔

فَاَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠

سو آپ بھی یتیم پر سختی نہ کیجئے۔ اور مانگنے والے کو نہ جھڑکیں۔

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١ ع

اور اپنے پروردگار کی نعمتوں کا بیان کرتے رہیے۔

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

آیات ۸ سورۂ الم نشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝١ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۝٢

کیا ہم نے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپ کا بوجھ بھی اتار دیا۔

الَّذِيٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝٣ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝٤ فَاِنَّ

جس نے آپ کی پیٹھ توڑ رکھی تھی۔ اور ہم نے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ہاں ہاں

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٥ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝٦ فَاِذَا فَرَغْتَ

مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت

فَانْصَبْ ۝٧ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝٨ ع

(عبادت) کیا کریں۔ اور اپنے پروردگار کی طرف متوجہ ہو جایا کریں۔

اٰیاتُھا ۸ سُوْرَۃُ التِّیْنِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۸ سورۂ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ ۙ﴿۲﴾ وَھٰذَا الْبَلَدِ

قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی۔ اور طورِ سینین کی۔ اور اس امن والے

الْاَمِیْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ ۖ﴿۴﴾

شہر کی۔ کہ یقیناً ہم نے انسان کو بہت اچھی صورت میں پیدا کیا۔

ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو پست سے پست کر دیا۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل

الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿۶﴾ فَمَا یُکَذِّبُکَ

کرتے رہے تو ان کے لیئے بے انتہا اجر ہے۔ تو پھر (اے انسان!) تُو جزا کے

بَعْدُ بِالدِّیْنِ ؕ﴿۷﴾ اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ ﴿۸﴾ ع ۱ ۱۵/۲

دن کو کیوں جھٹلاتا ہے؟ کیا اللہ سب سے بڑے حاکم نہیں؟

اٰیاتُھا ۱۹ سُوْرَۃُ الْعَلَقِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھَا ۱

آیات ۱۹ سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۚ﴿۱﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

(اے حبیب ﷺ!) اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیں جس نے (عالم کو) پیدا کیا۔ انسان کو خون کی

مِنْ عَلَقٍ ۚ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ ۙ ﴿۳﴾ الَّذِیْ عَلَّمَ

جمٹی سے بنایا۔ پڑھیے اور آپ کا پروردگار بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم کے ذریعے

بِالْقَلَمِ ۙ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ ؕ ﴿۵﴾ كَلَّاۤ اِنَّ

علم سکھایا۔ انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہیں جانتا تھا۔ خبردار! یقیناً انسان

الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤی ۙ ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ؕ ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰی

سرکش ہو جاتا ہے۔ جب خود کو غنی دیکھتا ہے۔ یقیناً (اسے) آپ کے

رَبِّكَ الرُّجْعٰی ؕ ﴿۸﴾ اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ۙ ﴿۹﴾ عَبْدًا

پروردگار کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔ بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ ایک

اِذَا صَلّٰی ؕ ﴿۱۰﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ عَلَی الْهُدٰۤی ۙ ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ

بندے کو جب وہ عبادت کرنے لگتا ہے۔ بھلا دیکھو اگر یہ راہِ راست پر ہو۔ یا پرہیزگاری

بِالتَّقْوٰی ؕ ﴿۱۲﴾ اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی ؕ ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ

کا حکم کرے۔ دیکھو تو اگر اس نے (دینِ حق کو) جھٹلایا اور (اس سے) منہ موڑا۔ کیا اس کو

بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ؕ ﴿۱۴﴾ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا

معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہے ہیں۔ دیکھو! اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کو) پیشانی کے بالوں سے

بِالنَّاصِیَةِ ۙ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ ﴿۱۶﴾ فَلْیَدْعُ

گھسیٹیں گے۔ اس جھوٹے خطاکار کی پیشانی کے بال۔ تو وہ اپنے ہم مجلسوں کو

نَادِیَهٗ ۙ ﴿۱۷﴾ سَنَدْعُ الزَّبَانِیَةَ ۙ ﴿۱۸﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ

بُلالے۔ ہم بھی (اپنے) مؤکلانِ دوزخ کو بُلائیں گے۔ خبردار! اس کا کہا نہ ماننا

وَ اسْجُدْ وَ اقْتَرِبْ ۩ ﴿۱۹﴾ السجدة

اور سجدہ کرنا اور (اللہ کا) قرب حاصل کرتے رہنا۔

ع ۱ الم السجدة

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵ — رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۵ سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ﴿۱﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں نازل (کرنا شروع) کیا۔ اور تمہیں کیا معلوم کہ شبِ قدر

الْقَدْرِ ۙ﴿۲﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ﴿۳﴾ تَنَزَّلُ

کیا ہے؟ شبِ قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ اس میں

الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۙ﴿۴﴾

فرشتے اور روح اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں ہر کام (کے انتظام) کے لیے۔

سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿۵﴾

یہ (رات) طلوع صبح تک (امان اور) سلامتی ہے۔

وقف لازم — صلاۃ علیہ السلام — الرسالۃ ۲۷-۲۶-۲۷

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۸ سورۂ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب اور مشرک وہ (کفر سے) باز رہنے والے

مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۙ﴿۱﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ

نہ تھے جب تک ان کے پاس کھلی دلیل (نہ) آتی۔ اللہ کے رسول

يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾ وَمَا

جو پاک اوراق پڑھتے ہیں۔ جن میں مستحکم آیات (لکھی ہوئی) ہیں۔ اور

تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

اہل کتاب جو متفرق ہوئے ہیں تو اپنے پاس دلیل واضح آنے کے

الْبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ

بعد (ہوئے ہیں)۔ اور ان کو حکم تو یہی ملا تھا کہ اخلاص کے ساتھ یکسو ہو کر اللہ کی

لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

عبادت کریں اور نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ

اور یہی سچا دین ہے۔ بے شک جو لوگ کافر ہیں (یعنی) اہل کتاب

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ

اور مشرک، وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے (اور) ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ یہ لوگ

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

ساری مخلوق سے بد تر ہیں۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

وہ تمام مخلوق سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے والے

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ

باغ ہیں جن کے تابع نہریں جاری ہیں، ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع ۱۶ ۲۶

اللہ اُن سے خوش اور وہ اس سے خوش۔ یہ (صلہ) ہے اُس کے لیے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا رہے۔

اٰیاتُھا ۸ سُوْرَۃُ الزِّلْزَالِ مَدَنِیَّۃٌ رُکُوْعُھا ۱

آیات ۸ سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَھَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ

جب زمین اپنے ہی بھونچال سے ہلا دی جائے گی۔ اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ

اَثْقَالَھَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَھَا ۚ﴿۳﴾ یَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ

نکال ڈالے گی۔ اور انسان کہے گا اس کو کیا ہوا ہے؟ اُس روز وہ اپنے حالات

اَخْبَارَھَا ۙ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّکَ اَوْحٰی لَھَا ؕ﴿۵﴾ یَوْمَئِذٍ یَّصْدُرُ

بیان کردے گی۔ کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم بھیجا (ہوگا)۔ (تو) اُس دن لوگ گروہ گروہ

النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّیُرَوْا اَعْمَالَھُمْ ؕ﴿۶﴾ فَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ

ہو کر آئیں گے تاکہ اُن کو اُن کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔ تو جس نے ذرہ برابر

ذَرَّۃٍ خَیْرًا یَّرَہٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ شَرًّا یَّرَہٗ ﴿۸﴾ ع ۱

نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔

اٰیاتُھا ۱۱ سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰتِ مَکِّیَّۃٌ رُکُوْعُھا ۱

آیات ۱۱ سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۙ﴿۱﴾ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۙ﴿۲﴾ فَالْمُغِیْرٰتِ

اُن سرپٹ دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم جو ہانپ اٹھتے ہیں۔ پھر (پتھروں پر) نعل مار کر آگ نکالنے والوں کی۔ پھر

صُبۡحًا ۝۲ فَاثَرۡنَ بِهٖ نَقۡعًا ۝۳ فَوَسَطۡنَ بِهٖ جَمۡعًا ۝۴

صبح کے وقت چھاپہ مارنے والوں کی۔ پھر اس میں گرد اٹھاتے ہیں۔ پھر اس وقت (دشمن کی) فوج میں جا گھستے ہیں۔

اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوۡدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيۡدٌ ۝۷

بے شک انسان اپنے رب کا ناشکرا ہے۔ اور یقیناً وہ اس بات پر گواہ بھی ہے۔

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الۡخَيۡرِ لَشَدِيۡدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعۡلَمُ اِذَا بُعۡثِرَ

اور یقیناً وہ مال سے سخت محبت کرنے والا ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا جب قبروں سے (مُردوں کو)

مَا فِى الۡقُبُوۡرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوۡرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمۡ

اُٹھایا جائے گا؟ اور جو (بھید) دلوں میں ہیں وہ حاصل کر لیے جائیں گے۔ یقیناً ان کا پروردگار

بِهِمۡ يَوۡمَئِذٍ لَّخَبِيۡرٌ ۝۱۱ ع ۱ ۱۵

اُس روز ان سے خوب واقف ہو گا۔

سُوۡرَةُ الۡقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۱۱ رُكُوۡعُهَا ۱

آیات ۱۱ سورۂ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلۡقَارِعَةُ ۝۱ مَا الۡقَارِعَةُ ۝۲ وَمَاۤ اَدۡرٰىكَ مَا الۡقَارِعَةُ ۝۳

کھڑکھڑانے والی۔ کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟ اور تم کو کیا خبر کھڑکھڑانے والی کیا ہے؟

يَوۡمَ يَكُوۡنُ النَّاسُ كَالۡفَرَاشِ الۡمَبۡثُوۡثِ ۝۴ وَتَكُوۡنُ

جس دن لوگ ایسے ہوں گے جیسے بکھری ہوئی ٹڈیاں۔ اور پہاڑ

الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ الۡمَنۡفُوۡشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنۡ ثَقُلَتۡ

دھنکی ہوئی پشم کی طرح ہو جائیں گے۔ تو جس (کے اعمال) کا وزن

مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۷﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؕ﴿۷﴾ وَاَمَّا مَنْ

بھاری ہوگا۔ تو وہ اپنی پسند کی عیش میں ہوگا۔ اور جس (کے اعمال) کا وزن

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۙ﴿۸﴾ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ؕ﴿۹﴾ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ

کم نکلے گا۔ تو اس کی جگہ ہاویہ ہے۔ اور تمہیں کیا خبر کہ وہ

مَا هِيَهْ ؕ﴿۱۰﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ۢ﴿۱۱﴾ ع ۱۱ ۲۶

(ہاویہ) کیا ہے؟ (وہ) دہکتی ہوئی آگ ہے۔

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۸ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۸ سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۙ﴿۱﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ؕ﴿۲﴾ كَلَّا

(لوگو!) تم کو (مال کی) بہتات نے غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم نے قبریں جا دیکھیں۔ خبردار!

سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ﴿۳﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ﴿۴﴾ كَلَّا

تمہیں بہت جلد معلوم ہو جائے گا۔ پھر دیکھو! تمہیں عنقریب معلوم ہو جائے گا۔ دیکھو!

لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ؕ﴿۵﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۙ﴿۶﴾

اگر تم جانتے علم الیقین (رکھتے تو غفلت نہ کرتے)۔ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔

ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ

پھر اُس کو (ایسا) دیکھو گے (کہ) عین الیقین سے۔ پھر اُس روز تم سے (شکر) نعمت کے

عَنِ النَّعِيْمِ ﴿۸﴾ ع ۸ ۲۶

بارے پوچھا جائے گا۔

سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳ سورۂ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَالْعَصْرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

زمانے کی قسم ۔ یقیناً انسان نقصان میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾ ع ۱

اور نیک عمل کرتے رہے اور آپس میں حق (بات) کی تلقین کرتے رہے اور صبر کی تاکید کرتے رہے۔

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۹ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۹ سورۂ ھمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا

ہر طعن کرنے والے چغل خور کی خرابی ہے ۔ جو مال جمع کرتا ہے اور اسے گن گن کر

وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ كَلَّا

رکھتا ہے ۔ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال اس کو ہمیشہ رکھے گا ۔ ہرگز نہیں!

لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۖ﴿۴﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ؕ﴿۵﴾

وہ ضرور حطمہ میں ڈالا جائے گا۔ اور تم کیا سمجھے کہ حطمہ کیا ہے؟

نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۙ﴿۶﴾ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ؕ﴿۷﴾

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں پر جا لپٹے گی۔

إِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِي عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

وہ یقیناً اس میں بند کر دیئے جائیں گے۔ (آگ کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔

اٰیاتُھا ۵ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۵ سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اُن کا داؤ

فِي تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ

غلط نہیں کیا؟ اور ان پر جُھنڈ کے جُھنڈ اُڑتے جانور (پرند) بھیجے۔ جو اُن پر

بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُوْلٍ ۝٥

کنکر سے پتھر پھینکتے تھے۔ سو ان کو ایسا کر دیا جیسا کھایا ہوا بھُس۔

اٰیاتُھا ۴ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۴ سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

لِإِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝١ إِۦلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝٢

قریش کے مانوس کرنے کے سبب۔ (یعنی) ان کو مانوس کرنے کے سبب جاڑے اور گرمی کے سفر سے

فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ۝٣ الَّذِيْٓ أَطْعَمَهُمْ مِّنْ

تو لوگوں کو چاہیئے کہ اس گھر کے مالک کی عبادت کریں۔ جس نے اُن کو بھوک میں

جُوْعٍ ۬ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴ ع

کھانا کھلایا اوران کو خوف سے امن بخشا۔

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۷ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۷ سورۂ ماعون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ

بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جھٹلاتا ہے جزا (کے دن) کو؟ تو یہ وہی ہے جو یتیم کو

الْيَتِيْمَ ۝۲ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۳ فَوَيْلٌ

دھکے دیتا ہے۔ اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا۔ پس ایسے

لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝۴ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵

نمازیوں کے لیے خرابی ہے۔ جو اپنی نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں۔

الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۝۶ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷

جو دکھاوا کرتے ہیں۔ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا ۳ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۳ سورۂ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ

(اے حبیب ﷺ!) بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی۔ تو آپ اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں۔

شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ ع

یقیناً آپ کا دشمن ہی بے اولاد رہے گا۔

اٰیاتُھا ۶ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۶ سورۂ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝ وَلَآ

کہہ دیجیے اے کافرو! نہیں عبادت کرتا میں ان (بتوں) کی جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور جس کی میں

اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝

عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت نہیں کرتے۔ اور جن کی تم عبادت کرتے ہو میں ان کی عبادت کرنے والا نہیں۔

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝ ع

اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے میرا دین۔

اٰیاتُھا ۳ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۳ سورۂ نصر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ

جب اللہ کی مدد آئی اور فتح (حاصل ہوگئی)۔ اور آپ نے دیکھا کہ لوگ غول کے

فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۭ

غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کریں اور اُس سے مغفرت مانگیں

إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ﴿٣﴾

بے شک وہ معاف کرنے والا ہے۔

اٰیاتُھا ۵ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۵ سورۂ لھب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ﴿١﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

ابولہب کے ہاتھ ٹوٹیں اور وہ ہلاک ہو۔ نہ اس کا مال ہی اس کے کام آیا

وَمَا كَسَبَ ﴿٢﴾ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾ وَّامْرَاَتُهٗ

اور نہ وہ (کردار) جو اس نے کمایا۔ وہ جلد بھڑکتی آگ میں داخل ہوگا۔ اور اُس کی بیوی بھی

حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ﴿٤﴾ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾

جو ایندھن اُٹھائے پھرتی ہے۔ اس کے گلے میں پوست کھجور کی رسی ہو گی۔

اٰیاتُھا ۴ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُھا ۱

آیات ۴ سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿١﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿٢﴾ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ

کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے احتیاج ہے۔ نہ کسی کا باپ ہے

يُوْلَدْ ﴿٣﴾ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿٤﴾

اور نہ کسی کا بیٹا۔ اور کوئی اُس کی برابری کرنے والا نہیں۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۵ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۵ سورۂ فلق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾

کہہ دیجئے کہ میں صبح کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ ہر چیز کی برائی سے جو اُس نے پیدا کی۔

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور شب تاریک کی برائی سے جب اس کا اندھیرا چھا جائے۔ اور گرہوں پر (پڑھ کر) پھونکنے والیوں

فِي الْعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۧ﴿۵﴾

کی برائی سے۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب حسد کرنے لگے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا ۶ رُكُوْعُهَا ۱

آیات ۶ سورۂ ناس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی رکوع ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم کرنے والے ہیں۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِكِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰهِ

کہہ دیجئے کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں۔ لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔ لوگوں

النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْ

کے معبودِ برحق کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کی برائی سے جو (اللہ کا نام سن کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ جو لوگوں

يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۧ﴿۶﴾

کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ جنات میں سے اور انسانوں میں سے۔

ع ۱ ۵ ۲۸

ع ۱ ۵ ۲۹

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِیْ فِیْ قَبْرِیْ ○ اَللّٰهُمَّ

اے اللہ مجھ سے میری قبر کی وحشت دُور فرما۔ اے اللہ مجھ

ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَاجْعَلْهُ لِیْٓ اِمَامًا

پرعظمت والے قرآن کے ذریعہ رحم فرما۔ اور اس کو میرے لیے مقتدا

وَّنُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً ○ اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ

اور نُور اور ہدایت اور رحمت والا بنا۔ اے اللہ اس کے اندر

مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ

جو میں بھول گیا ہوں وہ مجھے یاد دلا اور جو مجھے نہیں معلوم وہ مجھے سِکھا دے

وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗٓ اٰنَآءَ الَّیْلِ وَاٰنَآءَ النَّهَارِ

اور دن رات اِس کی تِلاوت کرنے کی مجھے توفیق عطا فرما۔

وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ○

اور اے سب جہانوں کے پالنے والے اِس کو میرے لیے دلیل بنا۔

دُعَآءُ خَتْمِ الْقُرْاٰنِ

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۞ وَصَدَقَ رَسُوْلُهُ النَّبِيُّ

بڑی شان بلند مرتبہ والے اللہ نے سچ فرمایا اور سچ فرمایا اُس کے رسول ﷺ نے جو

الْكَرِيْمُ ۞ وَنَحْنُ عَلٰى ذٰلِكَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ۞ رَبَّنَا

عزّت والا نبی ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہیں اے ہمارے پروردگار

تَقَبَّلْ مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا

ہم سے قبول کیجئے بیشک تو ہی سننے والا جاننے والا ہے اے اللہ ہمیں

بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْاٰنِ حَلَاوَةً وَّ بِكُلِّ جُزْءٍ مِّنَ

قرآن پاک کے ہر حرف کے بدلے مٹھاس نصیب کر اور قرآن پاک کے ہر جزء کے بدلے

الْقُرْاٰنِ جَزَآءً ۞ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا بِالْاَلِفِ اُلْفَةً وَّ بِالْبَآءِ

اچھا بدلہ عطا فرما اے اللہ ہمیں الف کے بدلے اُلفت اور ب کے بدلے

بَرَكَةً وَّ بِالتَّآءِ تَوْبَةً وَّ بِالثَّآءِ ثَوَابًا وَّ بِالْجِيْمِ جَمَالًا

برکت اور ت کے بدلے توبہ اور ث کے بدلے ثواب اور ج کے بدلے جمال

وَّ بِالْحَآءِ حِكْمَةً وَّ بِالْخَآءِ خَيْرًا وَّ بِالدَّالِ دَلِيْلًا

اور ح کے بدلے حکمت اور خ کے بدلے بھلائی اور د کے بدلے رہنمائی

وَّ بِالذَّالِ ذَكَآءً وَّ بِالرَّآءِ رَحْمَةً وَّ بِالزَّآءِ زَكٰوةً وَّ

اور ذ کے بدلے ذہانت اور ر کے بدلے رحمت اور ز کے بدلے پاکی اور

بِالسِّيْنِ سَعَادَةً وَّ بِالشِّيْنِ شِفَآءً وَّ بِالصَّادِ صِدْقًا

س کے بدلے نیک بختی اور ش کے بدلے شفاء اور ص کے بدلے صداقت

وَّ بِالضَّادِ ضِيَآءً وَّ بِالطَّآءِ طَرَاوَةً وَّ بِالظَّآءِ ظَفَرًا

اورض کے بدلے روشنی اور ط کے بدلے تروتازگی اور ظ کے بدلے کامیابی

وَّ بِالْعَيْنِ عِلْمًا وَّ بِالْغَيْنِ غِنًى وَّ بِالْفَآءِ فَلَاحًا

اور ع کے بدلے عِلم اور غ کے بدلے بے نیازی اور ف کے بدلے فلاح

وَّ بِالْقَافِ قُرْبَةً وَّ بِالْكَافِ كَرَامَةً وَّ بِاللَّامِ

اور ق کے بدلے قربت اور ک کے بدلے عِزّت اور ل کے بدلے

لُطْفًا وَّ بِالْمِيْمِ مَوْعِظَةً وَّ بِالنُّوْنِ نُوْرًا وَّ بِالْوَاوِ

مہربانی اور م کے بدلے نصیحت اور ن کے بدلے نور اور و کے بدلے

وُصْلَةً وَّ بِالْهَآءِ هِدَايَةً وَّ بِالْيَآءِ يَقِيْنًا ❊

ملاپ اور ھ کے بدلے رہنمائی اور ی کے بدلے یقین عطا فرما

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ ❊ وَارْفَعْنَا بِالْاٰيٰتِ

اے اللہ ہمیں عظمت والے قرآن کے ذریعہ نفع پہنچا اور ہمارا مرتبہ آیات اور

وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ❊ وَتَقَبَّلْ مِنَّا قِرَآءَتَنَا وَ تَجَاوَزْ

حکمت والے ذکر کے ذریعہ بلند فرما اور ہمارے پڑھنے کو قبول فرما اور ہم سے درگزر

عَنَّا مَا كَانَ فِيْ تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ مِنْ خَطَاٍ اَوْ

فرما وہ کوتاہی جو قرآنِ پاک کی تلاوت میں ہوئی ہو یعنی خطا یا

نِسْيَانٍ اَوْ تَحْرِيْفِ كَلِمَةٍ عَنْ مَّوَاضِعِهَآ اَوْ

بھول یا بدلنا کلمہ کا اپنی جگہ سے یا

تَقْدِيْمٍ اَوْ تَاْخِيْرٍ اَوْ زِيَادَةٍ اَوْ نُقْصَانٍ اَوْ

آگے یا پیچھے یا زیادتی یا کمی یا

تَاْوِيْلٍ عَلٰى غَيْرِ مَآ اَنْزَلْتَهٗ عَلَيْهِ اَوْ رَيْبٍ

مُراد لینا غیر اس کا جو اتارا تونے اس پر یا ریب

اَوْ شَكٍّ اَوْ سَهْوٍ اَوْ سُوْٓءِ اِلْحَانٍ اَوْ تَعْجِيْلٍ عِنْدَ

یا شک یا غفلت یا لہجے کی غلطی یا جلدی کرنا

تِلَاوَةِ الْقُرْاٰنِ اَوْ كَسْلٍ اَوْ سُرْعَةٍ اَوْ زَيْغٍ

تِلاوت قرآن کے وقت یا سُستی یا تیزی یا زبان کی

لِسَانٍ اَوْ وَقْفٍ بِغَيْرِ وُقُوْفٍ اَوْ اِدْغَامٍ بِغَيْرِ

کجی یا بغیر وقف کے وقف کرنا یا مِلانا بغیر

مُدْغَمٍ اَوْ اِظْهَارٍ بِغَيْرِ بَيَانٍ اَوْ مَدٍّ اَوْ تَشْدِيْدٍ

مدغم کے یا ظاہر کرنا بغیر بیان یا مد یا تشدید

اَوْ هَمْزَةٍ اَوْ جَزْمٍ اَوْ اِعْرَابٍ بِغَيْرِ مَا كَتَبَهٗٓ

یا ہمزہ یا جزم کے یا اعراب دینا علاوہ اس کے جو اس نے لکھا

اَوْ قِلَّةِ رَغْبَةٍ وَّ رَهْبَةٍ عِنْدَ اٰيَاتِ الرَّحْمَةِ

یا رغبت اور خوف کا کم ہونا رحمت کی آیات

وَ اٰيَاتِ الْعَذَابِ فَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا وَاكْتُبْنَا مَعَ

اور عذاب کی آیات کے وقت پس بخش ہم کو اے ہمارے پروردگار اور ہمیں گواہوں

الشّٰهِدِيْنَ ۞ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قُلُوْبَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ

کے ساتھ لکھ یااللہ قرآن کے ذریعہ ہمارے دِلوں کو منوّر فرما اور

زَيِّنْ اَخْلَاقَنَا بِالْقُرْاٰنِ وَ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ

قرآن کے ذریعہ ہمارے اخلاق کو مزین فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں آگ سے

بِالْقُرْاٰنِ وَ اَدْخِلْنَا فِی الْجَنَّةِ بِالْقُرْاٰنِ ۞ اَللّٰهُمَّ

نجات عطا فرما اور قرآن کے ذریعہ ہمیں جنّت میں داخل فرما یا اللہ

اجْعَلِ الْقُرْاٰنَ لَنَا فِی الدُّنْیَا قَرِیْنًا وَّ فِی الْقَبْرِ

قرآن کو ہمارے لیے دُنیا میں ساتھی بنا اور قبر میں

مُؤْنِسًا وَّ عَلَی الصِّرَاطِ نُوْرًا وَّ فِی الْجَنَّةِ

غم خوار اور پُل صِراط پر روشنی والا اور جنّت میں

رَفِیْقًا وَّ مِنَ النَّارِ سِتْرًا وَّ حِجَابًا وَّ اِلَی

ساتھی اور آگ سے پردہ اور حائل اور تمام

الْخَیْرٰتِ کُلِّهَا دَلِیْلًا فَاکْتُبْنَا عَلَی الثَّمَامِ

بھلائیوں کی طرف رہنما بنا پس ہمارا خاتمہ ایمان پر فرما

وَ ارْزُقْنَا اَدَآءً بِالْقَلْبِ وَ اللِّسَانِ وَ حُبَّ

اور ہمیں ایسا ایمان نصیب فرما جو دِل اور زبان سے ادا ہو اور بھلائی

الْخَیْرِ وَ السَّعَادَةِ وَ الْبِشَارَةِ مِنَ الْاِیْمَانِ ۞

کی محبت اور نیک بختی اور خوشخبری والا ایمان نصیب فرما

وَ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ

اور اللہ تعالی رحمت بھیجے اپنے مخلوق میں سے بہتر محمد ﷺ پر

وَّ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ ط وَ سَلَّمَ تَسْلِیْمًا

اور اس کی آل پر اور اس کے تمام صحابہؓ پر اور بہت بہت سلام

کَثِیْرًا کَثِیْرًا ۞

بھیجے۔

درج ذیل الفاظ اس طرح پڑھیں

نمبر شمار Sr. No.	لکھنے کی صورت Written Form	پڑھنے کی صورت Reading Form	نام سورت مع آیت نمبر Name of Surah along with Ayat No
1	اَنَا	اَنَ بشرطیکہ کہ دوسرے کلمہ کا جزو نہ ہو۔	جس جگہ ہو
2	يَبْصُطُ	يَبْسُطُ	البقرة 2 آیت 245
3	اَفَإِيْنْ	اَفَئِنْ	ال عمرٰن 3 آیت 144
4	لَاإِلَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ	الانبیآء 21 آیت 34
5	تَبُوْؤُا	تَبُوْٓءَ	ال عمرٰن 3 آیت 158
6	بَصْطَةً	بَسْطَةً	المآئدة 5 آیت 29
7	مَلَإِيْهِ	مَلَئِهٖ	الاعراف 7 آیت 69
8	لَاَوْضَعُوْا	لَاَوْضَعُوْٓا	الاعراف 7 آیت 103
9	ثَمُوْدَاْ	ثَمُوْدَ	اور دوسری ۵ جگہ
	〃	〃	التوبة 9 آیت 47
	〃	〃	هود 11 آیت 68
			الفرقان 25 آیت 38
			العنکبوت 29 آیت 38
			النجم 53 آیت 51
10	لِّيَرْبُوَاْ	لِيَرْبُوَ	الروم 30 آیت 39
11	لِّتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	الرعد 13 آیت 30
12	لَنْ نَّدْعُوَاْ	لَنْ نَّدْعُوَ	الکھف 18 آیت 14
13	لِشَاْیٍءٍ	لِشَيْءٍ	الکھف 18 آیت 23
14	لٰكِنَّاْ	لٰكِنَّ	الکھف 18 آیت 38
15	لَاَاذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ	النّمل 27 آیت 21
16	لَاْاِلَى الْجَحِيْمِ	لَاِلَى الْجَحِيْمِ	الصّٰفّٰت 37 آیت 68
17	لِّيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَ	محمد 47 آیت 4
18	نَبْلُوَاْ	نَبْلُوَ	محمد 47 آیت 31
19	لَاَانْتُمْ	لَاَنْتُمْ	الحشر 59 آیت 13
20	سَلَاسِلَاْ	سَلَاسِلَ	الدھر 76 آیت 4
21	قَوَارِيْرَاْ	قَوَارِيْرَ	الدھر 76 آیت 15
			الدھر 76 آیت 16
22	مَلَإِيْهِمْ	مَلَئِهِمْ	یونس 10 آیت 83

اِلتماس

قرآن پاک کی طباعت اور جِلد بندی بڑی ہی ذمہ داری اور احتیاط سے کی جاتی ہے لیکن پھر بھی کبھی کبھار اتفاق سے جلد بندی میں کچھ صفحات کی ترتیب میں غلطی یا کمی بیشی ہو جاتی ہے یا کسی صفحہ پر طباعت کی غلطی رہ جاتی ہے۔ یہ کلامِ پاک کے متن و کتابت کی غلطی نہیں ہوتی بلکہ جِلد ساز کی غلطی ہے۔ ہماری فرم ایسی غلطی کو درست کرنے کی ذمہ دار ہے ہمارے شائع کردہ کلامِ پاک کے کسی بھی نسخہ میں اگر آپ کو کوئی ایسی غلطی نظر آئے تو کلامِ پاک کا وہ نسخہ آپ ہمیں بھیج دیں ہم اُسے درست کروا دیں گے۔ ناشران

سرٹیفکیٹ تصحیح

قرآن پاک کے اس نسخے کا حرف بحرف غور سے پڑھنے اور رسم الخط کو سمجھنے کے بعد ہم پورے وثوق سے تصدیق کرتے ہیں کہ اس قرآن حکیم کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں اور ہر قسم کی اغلاط سے مبرّا ہے۔

حافظ محمد یوسف
والٹن لاہور

حافظ محمد مستمر خان
شاہ کمال اچھرہ، لاہور

قدرت اللہ

QUDRAT ULLAH & CO.®

Ghazni Street Urdu Bazar, Lahore. Ph: +92-42-37312598
Muqadas Masjid, Urdu Bazar, Karachi. Ph: +92-21-32771375
Gunj Bukhsh Road, Lahore. Ph: +92-42-37232937
14 km Sheikhupura Road, Lahore. Ph: +92-42-37164448
797-E G/4 Fatimiya Road, Johar Town, Lahore. Ph: +92-42-35468470
/QudratUllahCompany